MD MUSTAFA

# میزان الطبّ

# Meezan ut Tibb

حکیم محمد اکبر ارزانی

(مؤلف طب اکبر، مفرح القلوب)




**FAISAL INTERNATIONAL**

Regd.Off.:468 Gali Bahar Wali, Chatta Lal Mian Daryaganj New Delhi.2
Working Off.:471,Matia Mahal,Jama Masjid Delhi.6


Phones: +91-11-42797871,+91-1336-224110,Fax.+91-1336-223339
e-mail: faisalexim@gmail.com, website: www.faisal.co.in



# MD MUSTAFA

میرے والد والدہ

کے لئے دعائے مغفرت کریں

اور آپ حضرات اپنی دعاؤں میں

مجھ خاکسار کو بھی یاد رکھیں

آمین ثم آمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# میزان الطبؒ


حکیم محمد اکبر ارزانی

(مؤلف طب اکبر و مفرح القلوب)

حکیم محمد کبیر الدین



ناشر

فیصل پبلیکیشنز دیوبند

| | |
|---|---|
| نام کتاب | میزان الطب |
| مصنف | حکیم محمد اکبر ارزانی |
| صفحات | ۳۲۰ |
| اشاعت | ــــــ |
| باہتمام | محمد نوید صدیقی |
| ناشر | فیصل پبلی کیشنز جامع مسجد دیوبند |

Phone : (0091-1336)Off.24110, Resi. 22694 , Fax. 24110

e-mail : faisalpublications@deoband.net

website : http://www.faisalindia.com

I.S.B.N. 81-86971-47-5

***Distributor***

FAISAL BROTHERS

468, Gali Bahar Wali Chatta Lal Mian

Daryaganj New Delhi.110002

# دیباچہ

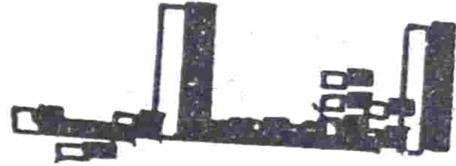
دُنیائے طب پر حکیم محمد اکبر صاحب ارزانی کا بہت بڑا احسان ہے۔ طب اکبر، مفرح القلوب، قرابادین قادری، حدودالامراض، شرح قانون اِس احسان کی زندہ شہادتیں ہیں۔ فارسی داں اطباء حکیم اکبرارزانی کے جس قدر بھی ممنون ہوں کم ہے، کیونکہ انہی کی مساعی جمیلہ کا یہ خوش گوار نتیجہ ہے کہ فارسی زبان میں علم طب کا مطالعہ ممکن ہوا۔ اِس میں کوئی شک نہیں کہ برِصغیر کے مؤلفین میں اکبرارزانی کا پایہ بہت بلند ہے اور ان کا یہ احسان کبھی فراموش نہیں کیاجاسکتا۔ خداوند تعالیٰ نے ان کی خدمات کو جو مقبولیت بخشی ہے وہ اظہر من الشمس ہے۔ کون ساطبیب ہے جس کے دل میں ان کی مؤلفات کی وقعت نہ ہو۔

ایک زمانہ میں برِّصغیر کی عام علمی زبان فارسی تھی اور فارسی کتب کا مطالعہ اسی قدر اہلِ ملک کے لئے آسان تھا جتنا کہ اس وقت اُردو میں، یہی وجہ ہے کہ جب اکبر مرحوم نے مروجہ رسم کے خلاف اپنی تالیفات کی زبان فارسی قرار دی تو انہیں یہ کہا گیا کہ انہوں نے اہلِ ملک پر علم طب جیسی گراں مایہ شے کو ارزاں کر دیا، مگر انہیں یہ علم نہ تھا کہ ایک وقت فارسی کی یہ ارزانی بھی گرانی سے تعبیر کی جائے گی اور ملک مجبور ہو کر علم کیلئے اس سے بھی زیادہ سہل اور سادہ زبان اختیار کرے گا۔

"میزان الطب" چونکہ علم طب کے لئے بالکل ابتدائی کتاب ہے۔ اس لئے ضرورت تھی کہ اس کا ترجمہ نہایت سلیس اور سادہ ہو تاکہ معمولی اُردو خواں بھی الفاظ کی صعوبت میں نہ پڑے۔

امید ہے کہ یہ کتاب آپ کے علمی و ادبی زوق کے تسکین کا باعث بنے گی اور آپ کی ضرورت کو پُورا کرے گی۔

محمد کبیرالدّین



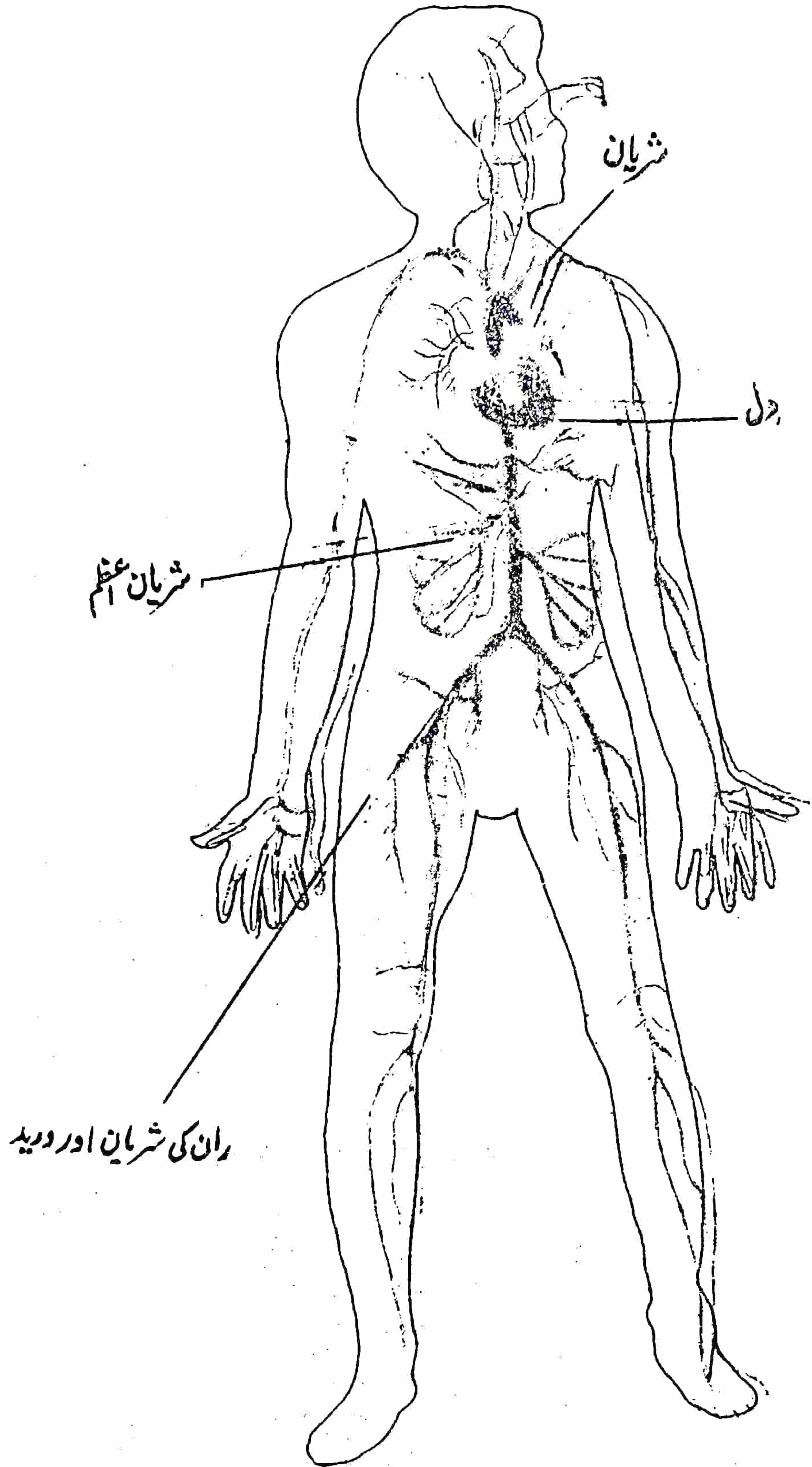

دُنیائے طبّ کے
اُن حکماء کے نام
جن کے دَم سے
طبِ مشرق
جدید تقاضوں سے
ہمکنار ہو کر
آج بھی
خدمتِ انسانیّت میں
پیش پیش ہے!

# فہرست

★★

**منتخب مجربات**
**حکماء قدیم وجدید**




شریان
دل
شریانِ اعظم
ران کی شریان اور ورید

# پہلا مقالہ

اس مقالہ میں چاروں کیفیت (حرارت یعنی گرمی' برودت یعنی سردی' رطوبت یعنی تری' یبوست یعنی خشکی) کی علامات و نشانیاں بتائی گئی ہیں۔

اگر بدن میں حرارت یعنی گرمی کی زیادتی ہو تو پیاس زیادہ لگے گی۔ عضو میں جلن اور اس کا رنگ زرد یا سرخ ہو گا اور سردی سے آرام معلوم ہو گا۔

اگر حرارت (گرمی) کا سبب خون (کی زیادتی) ہو تو اس کی مخصوص نشانیاں یہ ہیں۔ سر بھاری ہو گا' انگڑائی' جمائی اور اونگھ کا غلبہ ہو گا۔ جو اس ست' منہ کا مزہ میٹھا اور بدن اور زبان کا رنگ سرخ ہو گا۔ بدن پر پھوڑے پھنسیاں زیادہ نکلیں گے۔ مسوڑھوں اور ناک سے (اکثر) خون جاری ہوا کرے گا۔ اعضاء میں درد اور سستی ہوگی۔

اگر حرارت (گرمی) کا سبب صفراء کی زیادتی ہو تو اس کی مخصوص نشانیاں یہ ہیں۔

بدن' زبان اور آنکھیں زرد ہوں گی' منہ کا مزہ کڑوا اور زبان اور ناک میں خشکی اور کھردرا پن (خشونت) ہو گا۔ پیاس زیادہ اور بھوک کم لگے گی۔ متلی اور پھریری آئے گی۔

## علامات برودت

جب بدن میں برودت یعنی سردی کی زیادتی ہوتی ہے تو پیاس اور جلن نہیں ہوتی ہے اور بدن کا رنگ سفید یا سیاہ ہوتا ہے۔

اگر برودت (سردی) کا سبب بلغم کی زیادتی ہو تو اس کی مخصوص نشانیاں یہ ہیں۔

بدن نرم اور ست' رنگت سفید اور جلد سرد معلوم ہوگی۔ ہاضمہ کمزور ہو گا' ترش ڈکاریں اور نیند زیادہ آئے گی' منہ سے لعاب اور ناک سے پتلا پانی بہے گا جس سے سوزش اور جلن نہ ہوگی۔

اگر سردی کا سبب سودا کی زیادتی ہو تو بدن دبلا اور اس کا رنگ سیاہ ہو گا۔ خون میں سیاہی اور گاڑھا پن پایا جائے گا۔ فکر (سوچ) زیادہ رہے گی اور فم معدہ میں چبھن معلوم ہوگی۔ جھوٹی بھوک لگے گی۔

## علامات رطوبت (تری)

اگر بدن میں رطوبت کی زیادتی ہوگی تو عضو میں سستی ہوگی اور علامات یبوست (خشکی) کے خلاف علامتیں پائی جائیں گی۔

اگر رطوبت حرارت کے ساتھ ہو (خواہ حرارت سادہ ہو یا خون کی وجہ سے ہو) اس کی نشانیاں بیان ہو چکیں اور اگر رطوبت برودت کے ساتھ ہو (خواہ برودت سیاہ ہو یا بلغم کی وجہ سے) اس کی علامتیں بھی بیان ہو چکی ہیں۔

## علامات یبوست (خشکی)

اگر بدن میں یبوست (خشکی) کی زیادتی ہو تو بدن خشک 'کھردرا' دبلا اور بے رونق ہو گا۔

یبوست (خشکی) صفراء کی وجہ سے ہو یا سودا کی وجہ سے دونوں کی نشانیاں جدا جدا بیان ہو چکیں۔

جاننا چاہئے کہ خلط چار ہیں (1) خون' (2) بلغم' (3) سودا' (4) صفراء۔ بدن انہیں خلطوں سے بنا ہوا ہے اور اکثر بیماریاں انہی کی زیادتی اور کمی سے پیدا ہوتی ہیں۔

خون گرم تر' صفرا گرم خشک' بلغم سرد تر اور سودا سرد خشک ہے لیکن باد (ریح) سرد دخان ہے جو اخلاط سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پیدائش زیادہ تر بلغم اور سودا سے ہوتی ہے اور بدن کی ترکیب میں اس کا کوئی دخل نہیں ہے لیکن ارواح اگرچہ وہ بھی اخلاط سے بخارات کے طریقہ پر پیدا ہوتی ہے لیکن بدن کی زندگی انہی پر موقوف ہے اور یہی بدن کی پرورش کرنیوالی ہیں۔

# دوسرا مقالہ

اس باب میں ضرورت کے موافق مفرد اور مرکب دواؤں اور مناسب غذاؤں کا بیان کیا گیا ہے۔

# ادویہ معتدلہ

ادویہ معتدلہ (اعتدال پر لانیوالی دوائیں) وہ ہیں جو ان اخلاط و مواد کو اصلی حالت پر لے آتی ہیں جن کے مزاج و مقدار میں تغیر و فساد آ گیا ہے۔

ہر ایک خلط کے واسطے معتدل ادویہ جدا جدا بیان کی جائیں گی۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)۔

خون کا تغیر چار طرح ہوتا ہے۔ (1) اس کی مقدار زیادہ ہو جائے' (2) اس کا قوام غلیظ ہو جائے' (3) اس کا قوام رقیق ہو جائے' (4) اس کے اندر عفونت (سڑاند) پیدا ہو جائے۔

چنانچہ مذکورہ بالا تغیرات میں سے جس قسم کا تغیر ہو اصلاح و تعدیل اسی کے مقابلہ میں ہونی چاہئے جیسا کہ ہر ایک تغیر کے واسطے الگ الگ اصلاح تعدیل لکھی جاتی ہے۔

جو دوا جوش خون کو بٹھاتی ہے (خون کی زیادتی کو کم کر کے اصلی حالت پر لاتی ہیں) یہ ہیں۔ تخم کاسنی' تخم کاہو' دھنیا' گل سرخ' آب لیموں' سکنجبین' شربت عناب' شربت صندل' شربت کیوڑہ اور ان کی مانند دوسری سرد دوائیں۔

جو دوا گاڑھے خون کی اصلاح کرتی ہیں یہ ہیں۔ آلو بخارے کا پانی' سونف کا پانی' شاہترہ کا پانی' شہد اور ان کے علاوہ ہر ایک وہ دوا جو سودا کو نکالتی ہے۔ خون ی غلظت (گاڑھا پن) کو دور کرتی ہے کیونکہ خون زیادہ تر سودا کے ملنے سے غلیظ ہو جاتا ہے لیکن اس کے علاوہ غلیظ بلغم کے ملنے سے بھی خون غلیظ ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں بلغم کا مسہل دیں اور غلظت دور کرنے کے واسطے ترشیاں دیں اور جب بلغم و سودا کا مادہ پختہ ہو جائے تو مدارات دینا چاہئے اور جب خون کے ساتھ بلغم ملتا ہے تو اس کی رنگت سفیدی مائل ہوتی ہے اور جب سودا ملتا ہے تو اس کی رنگت سیاہی مائل ہوتی ہے۔

**رقیق خون کو اعتدال پر لانیوالی دوائیں۔** اگر بلغمی رطوبت کے ملنے سے خون رقیق ہو گیا ہو تو خون کی رنگت سفیدی مائل ہوتی ہے۔ اس صورت میں بلغم کا مسہل پلا کر اس کو خارج کریں۔ بلغم کو خارج کرنے کے واسطے ہلیلہ کابلی (کابلی ہڑ) نہایت مفید ہے اور رطوبت خشک کرنے کے لئے تخم بالنگو' تخم ریحاں' پرسیاؤشاں اور ان کی مانند دوسری دوائیں پلائیں جو کہ خشک مائل بہ گرمی ہوں۔ ان دواؤں کے علاوہ بدن کی مالش اور ورزش کرنا بھی مفید ہے۔

اگر خون کی رقت (پتلا پن) صفراء ملنے کی وجہ سے ہو تو اس صورت میں خون کے اوپر زرد جھاگ ظاہر ہوتا ہے۔ اس کا لاج یہ ہے کہ صفراء کے مسہلات پلا کر اس کو خارج کریں۔ صفراء کے خارج کرنے کے واسطے ہلیلہ زرد (ہڑیا بڑی ہڑ) بہت مفید ہے اس کے علاوہ شربت عنب' مسور کا پانی اور تمام وہ دوائیں جو کہ ٹھنڈی ہیں اور جوش خون میں بیان ہو چکی ہیں فائدہ مند ہیں اور کاسنی کا پانی بھی جس کی ترکیب صفراء کے بیان میں لکھی جائے گی مفید ہوتا ہے۔

**خون کی عفونت (سڑنا)** عفونت سڑنے کو کہتے ہیں۔ ہر ایک خلط جب سڑتی ہے تو اس

کے ساتھ بخار ضرور ہوتا ہے اور چونکہ ہر ایک خلط حرارت کی زیادتی سے سڑتی ہے یعنی عفونت کا سبب حرارت ہے اسی لئے حرارت کی اصلاح کے واسطے سرد خشک دوا دیں جو کہ جوش خون میں بیان ہو چکی ہیں۔

جوش خون (جس کا ذکر میں پہلے کر چکا ہوں) سے خون کا گرم ہونا مراد ہے بغیر اس کے کہ اس میں عفونت پیدا ہو یعنی عفونت کے واسطے حرارت کا ہونا ضرورت ہے لیکن گرم ہونے کے واسطے عفونت ضروری نہیں۔

**صفرا کا تغیر:۔** صفرا میں پانچ طرح تغیر ہوتا ہے۔ (1) صفرا کے ساتھ رقیق رطوبت مل جائے (اس قسم کے صفرا کو "مرہ صفرا" کہتے ہیں)' (2) اس کے ساتھ غلیظ رطوبت مل جائے (ایسے صفرا کو "صفرائے محیہ" کہتے ہیں)' (3) قدرے غیر طبعی سودا' صفرا کے ساتھ مل جائے (اس صفرا کو "صفرائے محترقہ" کہتے ہیں)' (4) صفرائے محیہ اور صفرائے محترقہ دونوں مرکب ہو جائیں تو اس کو صفرائے کراثی کہتے ہیں۔ (5) مرہ صفرا اور صفرائے محترقہ (اس میں بہت زیادہ گرمی ہوتی ہے) مرکب ہو جائیں اس کو صفرائے زنگاری کہتے ہیں۔

کراثی اور زنگاری میں صرف اس قدر فرق ہے کہ کراثی میں حرارت کم اور زنگاری میں زیادہ ہوتی ہے۔ دراصل دونوں ایک ہیں۔

معتدل صفرا (صفرا کو اعتدال پر لانے والی) دوا لکھی جاتی ہے جس قدر گرمی ہو اسی کے مطابق ٹھنڈی دوا دیں یہاں تک کہ جب حرارت زیادہ ہو بہت سرد دوائیں استعمال کرائیں بلکہ جب حرارت قوی ہو دن میں دو تین مرتبہ دیں یا دواؤں کا وزن بڑھا دیں۔

## تعدیل صفرا کے واسطے مفرد دوائیں

اسپغول' بہدانہ' خرفہ' کاسنی' تخم خیسارین (ککڑی اور کھیرے کے بیج) خشک دھنیا' صندل' تخم کاہو' کافور)

ہر ایک دوا کو اس کے مخصوص طریقے پر استعمال کرائیں۔ مثلاً اسپغول کا خالص لعاب نکال کر یا مع تخم پلا دیں لیکن کوٹ کر ہرگز نہ دینا چاہئے کیونکہ کوٹا ہوا اسپغول بعض مزاجوں میں زہریلا اثر پیدا کرتا ہے۔

بہدانہ کا لعاب نکال کر استعمال کرائیں اور کھانسی کی حالت میں ترش بہی کا بہدانہ استعمال نہیں کرانا چاہئے۔

اگر خرفہ اور کاسنی کے تخم استعمال کرائے جائیں تو ان کا شیرہ نکال کر استعمال کرائیں ورنہ ان کے پتوں کو کوٹ کر پانی نچوڑلیں۔ کاسنی سبز کو پانی سے نہیں دھونا چاہیے۔ کیونکہ دھونے سے اس کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ کاسنی کے پانی میں دو تین جوش دیں تاکہ وہ پھٹ جائے اور رقیق پانی علیحدہ ہو جائے پھر یہ رقیق پانی لیکر مصری یا ترشی ملا کر پلائیں۔ نہایت فائدہ مند ہے اور خون کے صاف کرنے کے واسطے لاجواب دوا ہے۔

تخم کاہو اور تخم خیارین کا شیرہ نکال کر پلائیں۔ خرفہ کی سیاہی دور کرنے میں زیادتی نہ کریں کیونکہ سیاہی دور کیا ہوا خرفہ ناکارہ ہو جاتا ہے۔

دھنیا کو پانی میں بھگو کر رکھیں۔ پھر پانی چھان کر مصری ملا کر پلائیں کیونکہ دھنیا کا پانی جلد اثر کرتا ہے۔

صندل کو پانی میں گھس کر پلائیں۔ گرمی کی زیادتی کو دور کرتا ہے۔ صندل سفید، صندل سرخ سے بہتر ہے۔

کافور بقدر دورتی خواہ کیسی ہی گرمی ہو اس کو دور کر دیتا ہے لیکن چونکہ یہ بہت سرد ہے۔ اس واسطے گرم مزاج جوان مرد کے سوا کسی کو نہ دیں۔

مذکورہ دواؤں کے علاوہ سرد میوے مثلاً تربوز اور اس کے مانند اور تمام ترشیاں صفرا کی تعدیل کرنے والی ہیں۔

یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ عورتوں، بچوں اور ہجڑوں کو زیادہ سردی نہیں پہنچانی چاہئے۔

## تعدیل صفرا کے واسطے مرکب دوائیں

تعدیل صفرا کے واسطے قرص طباشیر ملین، قرص طباشیر قابض، قرص کافور، شربت صندل، شربت آلو بخارا، شربت بنفشہ، شربت نیلوفر اور ان کے مانند مرکب دوائیں مخصوص ہیں۔ ان کے علاوہ سرد دواؤں کا سونگھنا اور طلا کرنا بھی صفرا کی تعدیل اور حرارت کو ساکن کرتا ہے۔

**بلغم کا تغیر:۔** بلغم میں بھی پانچ طرح تغیر و فساد ہوتا ہے۔ (1) تھوڑا سا خون "بلغم" کے ساتھ مل جائے اور اس کا مزاج تبدیل کر دے بلغم کی اس قسم کو بلغم حلو (بلغم شیریں) کہتے ہیں۔ (2) صفرائے محترقہ "بلغم" کو "بلغم مالح" (بلغم شور) کہتے ہیں۔ اس کی طبیعت صفرا کے قریب ہے۔ (3) ضعیف حرارت "بلغم" میں اثر کرے اس کو بلغم حامض (بلغم ترش) کہتے ہیں۔ (4) تھوڑا سا سودا "بلغم" کے ساتھ مل جائے اس کو بلغم عفص (رسیلا بلغم) کہتے ہیں۔ (5) بلغم میں رطوبت کی

زیادتی ہو جائے۔ اس کو بلغم تفہ (بے مزہ بلغم) کہتے ہیں یہ بلغم غیر طبعی کی تمام قسموں سے زیادہ سرد ہے۔

معتدل بلغم دوائیں درج ذیل ہیں۔ اس میں سے ضرورت کے موافق لیکر استعمال کریں۔

## معتدل بلغم مفرد دوائیں

سونف، انیسوں، ملٹھی، زیرہ، دار چینی، الائچی کلاں، برنجاسف، بال چھڑ، مویز منقیٰ۔

طبیب ہر ایک دوا کو اپنی رائے سے استعمال کر سکتا ہے۔ بلغم میں جو شاندہ بنا کر استعمال کرنا بہتر ہے اور اس کا خیال رکھیں کہ بلغم کے متعفن ہونے کی صورت میں بہت گرم دوا نہ دیں۔ خصوصاً جبکہ "بلغم شور" ہو "تخم کشوت" اس بلغم کے نکالنے کے واسطے جو رگوں کے اندر متعفن ہو گیا ہو مخصوص دوا ہے اور متعفن بلغم کے واسطے معتدل صفرا دواؤں میں سے ضرورت کے موافق لیکر معتدل بلغم دواؤں کے ساتھ مرکب کر کے دینا چاہیے۔

**سودا کا تغیر:۔** سودا میں بھی پانچ طور پر تغیر فساد ہوتا ہے۔ (1) سودائے طبعی اپنی مقدار طبعی سے زیادہ ہو جائے۔ (2) سودائے طبعی جل کر (غیر طبعی) سودا بنے۔ (3) خون کے جلنے سے سودا بننے۔ (4) بلغم کے جلنے سے سودا بنے۔ (5) صفرا کے جلنے سے سودا بنے۔ کیونکہ ہر ایک خلط جب مل جاتی ہے وہی سودا غیر طبعی بن جاتی ہے۔

اخلاط کے جلنے سے یہ مراد ہے کہ خلط کے لطیف اور رقیق اجزا تحلیل ہو جائیں اور صرف کثیف اجزا باقی رہ جائیں۔ غرضیکہ ایسا تغیر ہو کہ وہ خلط اپنی جنس سے تبدیل ہو جائے نہ یہ کہ وہ جل کر راکھ ہو جائے۔

ہم نے "تحلیل" کی قید اس وجہ سے لگائی ہے کہ اگر کوئی خلط سردی کے باعث کثیف ہو جائے تو اصطلاح اطبا میں اس کو انجماد اجزا کی وجہ سے سودا نہیں کہتے جیسا کہ بلغم جصی (جس میں برودت کی وجہ سے اگرچہ انجماد ہو جاتا ہے تاہم اسے سودا نہیں کہتے) اس سے ثابت ہوا کہ اس میں تحلیل اجزا شرط ہے۔

## معتدل سودا مفرد دوائیں

پستان گاؤزبان، تخم خربزہ، ملٹھی، تخم کنوچہ، انجیر، مویز منقیٰ اور ان کی مانند گرم تر دوائیں سودا کی تعدیل و اصطلاح کرتی ہیں۔

اگر خلط گرم (خون یا صفرا) کے جلنے سے سودا بنا ہو تو خرفہ و بہدانہ، تخم خیارین اور ان کے مانند سرد تر دوائیں دینی چاہئیں ورنہ گرم تر دوائیں دیں یا ایسی تر ادویہ استعمال کرائیں جو گرمی سردی میں معتدل ہوں۔

## معتدل سودا مرکب دوائیں

سکنجبین افتیمونی، انوشدارو، معجون سقراط، یاقوتی بولی، مفترح دل کشا، شربت گاؤزبان، شربت بادرنج بویہ اور ان کے مانند دیگر مرکبات سودا کی تعدیل کرتے ہیں لیکن یہ بات دوبارہ کہی جاتی ہے کہ ہر ایک حالت میں گرمی سردی کے لحاظ سے مزاج کی رعایت رکھیں۔

سودا کے متعفن ہونے کی صورت میں یہ جوشاندہ مفید ہوتا ہے۔ تخم خیار، تخم کاسنی، تخم کشوث ہر ایک نو ماشہ، ملٹھی، زرشک ہر ایک سات ماشہ، گاؤزبان پندرہ ماشہ کا جوشاندہ (بہ طریق معروف) قند یا سکنجبین ملا کر دیں لیکن اس کے استعمال کرانے سے پہلے تنقیہ کر لینا چاہئے تاکہ دوا کا اثر جلد ظاہر ہو۔ سودا کی بیماریوں میں عرصہ تک دوا پلانی چاہئے (کیونکہ "سودا" دوا کا اثر دیر میں قبول کرتا ہے) بخاروں کے بیان میں عفونت کے دور کرنے کی تدبیریں پورے طور پر بیان کی جائیں گی۔

**فائدہ:۔** اب ان چیزوں کو بیان کیا جاتا ہے جو معدہ میں داخل ہوئے بغیر تمام بدن یا کسی ایک عضو کی اخلاط کی تعدیل اور اصلاح کرتی ہے (یعنی یہ سب خارجی استعمال کی معدلات ہیں) اور وہ بہت سی ہیں مثلاً شموم، لخلخہ، نفوخ، سعوط، وجور، سنون، قطور، نطول، سکوب، انکباب، کماد، تدہین، تمریخ، کحل، برود، ذرور، نجور، طلا، ضماد، حقنہ، فتیلا، شافہ، حمول، فرزجہ، آبزن، پاشویہ اب ہر ایک کے معنی بیان کئے جاتے ہیں۔

**شموم:۔** اس چیز کو کہتے ہیں جو سونگھی جائے خواہ وہ خشک ہو اور خواہ وہ تر۔

**لخلخہ:۔** رقیق خوشبودار چیز کو کہتے ہیں جو شیشی میں ڈال کر سونگھی جاتی ہے۔

**نفوخ:۔** اس دوا کو کہتے ہیں جو ناک میں پھونکی جاتی ہے۔

**سعوط:۔** اس دوا کو کہتے ہیں جو ناک میں ٹپکائی جاتی ہے۔

**وجور:۔** اس دوا کو کہتے ہیں جو حلق میں ٹپکائی جاتی ہے۔

**سنون (منجن):۔** پسی ہوئی دوا کو کہتے ہیں جو دانتوں پر ملی جاتی ہے۔

**قطور:۔** اس دوا کو کہتے ہیں جو کان اور دیگر سوراخوں (آنکھ ناک وغیرہ) میں ٹپکائی جاتی ہے

نطول ( تریڑہ ):۔ خالص پانی یا دواؤں کے پانی کو کہتے ہیں جو ظاہر بدن پر اونچائی سے متواتر گرایا جائے۔ کبھی آبزن اور انکباب کو بھی نطول کہہ دیتے ہیں۔

سکوب:۔ سیال چیز کو بدن پر فاصلہ سے ٹھہر ٹھہر کر گرانے کو کہتے ہیں۔

انکباب ( بھپارہ ):۔ بدن کو کپڑے سے ڈھانک کر اور سر نیچا کر کے گرم پانی کی بھاپ پہنچانے کو کہتے ہیں۔ جیسا کہ پسینہ لانے کے واسطے کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کان میں بھاپ پہنچانے کو بھی انکباب کہتے ہیں۔

کماد ( سینک، ٹکور ):۔ کسی گرم چیز کو عضو پر رکھیں۔ پھر سرد ہونے پر گرم کر کے رکھیں خواہ وہ چیز خشک ہو اور خواہ وہ تر۔ اسی کا نام کماد ہے۔

تمریخ ( چپڑنا ):۔ اس تر دوا کو کہتے ہیں جو بدن پر ملی جاتی ہے۔

تدہین:۔ بدن پر روغن کی مالش کرنے کو کہتے ہیں۔

حقنہ:۔ کسی سیال چیز کو پچکاری میں ڈال کر مقعد کے راستے آنتوں میں (پیشاب کی راہ) مثانہ میں یا اندام نہانی کے راستے رحم میں پہنچاتے ہیں۔ یہی حقنہ کرنا کہلاتا ہے۔ اس کا طریقہ مشہور ہے۔

شافہ:۔ دوا کی بتی بنا کر مقعد یا اندام نہانی میں رکھتے ہیں یا پانی میں پیس کر آنکھ میں لگاتے ہیں۔ شافہ کی جمع "شیاف" ہے۔

فتیلا:۔ دوا کی بتی بنا کر مقعد یا اندام نہانی یا کان یا ناک میں زخم میں رکھتے ہیں۔

حمول:۔ کپڑے کو دواؤں سے لتھیڑ کر اندام نہانی یا مقعد میں رکھتے ہیں۔ یہی حمول کہلاتا ہے۔

فرزجہ:۔ اندام نہانی کے حمول کے واسطے مخصوص نام ہے۔

کحل ( سرمہ ):۔ اس دوا کو کہتے ہیں جو سلائی سے آنکھ میں لگائی جائے۔

برود:۔ ان سرد دواؤں کو کہتے ہیں جن کو تیار کر کے آنکھ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ذرور ( برکی ):۔ خشک دواؤں کو پیس کر آنکھ یا زخم پر چھڑکا جاتا ہے۔

بخور ( دھونی ):۔ دواؤں کو جلا کر اس کی بو دماغ تک پہنچاتے ہیں یا ان کا دھواں کسی عضو کو مخصوص طریقہ سے دیتے ہیں۔

ضماد:۔ وہ تر گاڑھی دوا جو بدن پر لگائی جائے۔ (جسے لیپ کہتے ہیں)

طلا:۔ وہ پتلی دوا جو بدن پر لگائی جائے (مثلاً روغن)

آبزن:۔ دوا کا پکا ہوا پانی (یا خالص پانی) بڑے برتن میں ڈال کر اس میں بیمار کو بٹھاتے ہیں۔یہی آبزن کہلاتا ہے۔

پاشویہ:۔ صرف گرم پانی میں یا پانی میں گیہوں کی بھوسی گل خطمی گل بنفشہ' بابونہ' برگ بید اوران کے مانند دیگر دوائیں۔ تنہا یا چند دوائیں ملاکر جوش دیکر بیمار کے پیروں کو گھٹنے تک رکھتے ہیں۔پاشویہ گرم بخاروں میں درد سر اور سر کی طرف بخارات چڑھنے کو روکنے کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے۔پاشویہ کے استعمال کرنے کے وقت بیمار کے سر کو تکیہ لگاکر پشت کی طرف مائل رکھیں اور منہ کے سامنے پردہ چھوڑ دیں تاکہ پانی کی بھاپ دماغ کو پہنچے کیونکہ بعض جگہ دیکھا گیا ہے کہ پانی کی گرم بھاپ دماغ کو پہنچنے سے خلل دماغ اور خفقان پیدا ہو گیا ہے۔

نسخہ شموم:۔ گرم بیماریوں کے واسطے مفید ہے۔ صندل سفید کو پیس کر سرکہ ہرے دھنیے کا پانی اور گلاب ملاکر سونگھیں۔ اگر لخلخہ بنائیں تو بہتر ہے (یعنی انہی دواؤں کو شیشی میں ڈال کر سونگھیں) اگر مریض کو نیند نہ آتی ہو تو سرکہ نہیں ملانا چاہیئے۔ اگر گرمی بہت ہو تو اس نسخہ میں کافور بڑھادیں۔ کھیرے (کاٹ کر) اور دیگر میوؤں اور سرد پھولوں کا سونگھنا بھی نہایت مفید ہے۔ اگر مریض کو دھنیے کی بو اچھی نہ معلوم ہو تو اس کی بجائے تربوز یا پکے ہوئے کدو کا پانی پلائیں۔

شموم:۔ جو کہ سرد بیماریوں کے واسطے مفید ہے۔ مشک' عنبر' دارچینی' جند بید ستر' لونگ' زعفران' کلونجی ان میں سے ضرورت کے موافق لیکر استعمال کریں۔

## نسخہ سعوط بارد (ٹھنڈا سعوط)

دماغ کی گرم خشک بیماریوں کے واسطے مفید ہے۔ آب کاہو' روغن نیلوفر ہر ایک ایک حصہ لڑکی والی عورت کا دودھ دو حصے تینوں کو ملاکر سعوط کریں۔ اگر روغن نیلوفر کی بجائے روغن تخم کدو یا روغن بادام ملائیں تو نہایت بہتر ہے۔ اگر بیمار کو نیند نہ آتی ہو تو اس صورت میں روغن خشخاش سب سے زیادہ مفید ہے۔

نسخہ نفوخ:۔ سکتہ کے مریض کو ہوش میں لاتا اور دماغ کے سدوں کو کھولتا ہے۔ کندش (نک چھکنی) اُنگلی سفید کوٹ چھان کر ناک میں پھونکیں۔

نسخہ وجور:۔ مرگی کے مریض کو ہوش میں لاتا ہے۔ ہینگ' جند بید ستر کو سکنجبین عسلی میں ملاکر کے حلق میں ٹپکائیں۔

نسخہ سنون (منجن):۔ دانتوں کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ سورنجان' لونگ' ناگرموتھ' مائیں کلاں' پوست بلیلہ زرد' صندل سفید' گل سرخ' برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر استعمال کریں۔ اگر گرمی ہو تو لونگ شامل نہ کریں

نسخہ قطور:۔ کان کے درد کو جو گرمی سے ہو مفید ہے۔ روغن گل ڈیڑھ تولہ' روغن بادام نو ماشہ' سرکہ انگوری اڑھائی تولہ۔ تینوں کو ملا کر نرم آگ پر جوش دیں۔ یہاں تک کہ سرکہ جل کر صرف روغن رہ جائے۔ اس کے بعد نیم گرم تھوڑا سا کان میں ٹپکائیں۔ اگر درد زیادہ ہو تو تھوڑی سی افیون بھی ملا دیں۔

نسخہ قطور:۔ آلہ تناسل کے زخم اور پیشاب کی جلن کو مفید ہے۔ سفیدہ کاشغری' کندر' انزورت' گوند کیکر (ببول کا گوند) نشاستہ' دم الاخوین۔ تمام دوائیں برابر وزن لیکر کوٹ چھان کر لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کر کے احلیل (پیشاب کا سوراخ) میں ٹپکائیں۔

نسخہ نطول (تریڑہ):۔ نیند لاتا ہے اور سرسام گرم کے لئے مفید ہے۔ بنفشہ' تخم کاہو ہو ایک سوا تولہ' پوست خشخاش' گل سرخ' نیلوفر' پوست کدوے سبز' بابونہ ہر ایک اڑھائی تولہ' آش جو ساڑھے بارہ تولہ۔ سب کو پانچ سیر پانی میں پکا کر استعمال کریں۔

نسخہ نطول:۔ سر کی سرد بیماریوں کو مفید ہے۔ بابونہ' اکلیل الملک' مرزنجوش' برنجاسف' صعتر' برگ غار۔ تمام دوائیں برابر وزن لیکر پانی میں جوش دیں۔ اس کے بعد نیم گرم سر پر گرائیں اور بھپارہ دیں۔

فائدہ:۔ دماغ کی گرم بیماریوں میں جہاں تک ہو سکے نطول تنقیہ کے بعد استعمال کریں۔

نسخہ نطول:۔ ریح کو عضو سے تحلیل کرتا ہے۔ بابونہ' اکلیل الملک' برگ کرفس' سونف' تخم کرفس' زیرۂ کرمانی' مرزنجوش' سویا' صعتر۔ تمام کو پانی میں جوش دے کر استعمال کریں۔ اگر حمام میں استعمال کیا جائے تو بہتر ہے اگر انہیں دواؤں سے بھپارہ دیں تو ریحی درد سر کو مفید ہو گا۔

نسخہ کماد خشک (سینک):۔ عضو سے ریح کو تحلیل کرتا ہے۔ باجرہ نمک کی پوٹلی باندھ کر گرم کر کے بدن پر رکھیں۔ ریگ یا بھوسی کی پوٹلی باندھ کر گرم کر کے یا اینٹ کو گرم کر کے سینکنا بھی یہی عمل کرتا ہے۔

کماد تر:۔ عضو کو نرم کرتا اور درد کو ساکن کرتا ہے۔ بنفشہ' بابونہ' تخم سویا' تینوں کو جوش دیں اور اس کا پانی چھان کر بکری یا گائے کے مثانہ میں ڈال کر گرما گرم عضو پر رکھیں۔ اگر اس پانی

میں اسفنج کو بھگو کر استعمال کریں تو بہتر عمل ہوتا ہے۔

تدہین‘ تمریخ‘ کحل‘ برود‘ زرور یہ سب اپنے اپنے مقام پر لکھے گئے ہیں۔ ضرورت کے موافق ہر مرض میں استعمال کر سکتے ہیں۔

## نسخہ بخور

ذہن و دماغ کو طوقت دیتا ہے۔ خفقان‘ غشی‘ اور ضعف حواس کے واسطے مفید ہے۔ اگر قسط شیریں صندل سفید ہر ایک تین ماشہ‘ مشک کافور ہر ایک ڈیڑھ ماشہ کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور آگ پر حسب ضرورت ڈال کر دھونی دیں۔

نسخہ بخور:۔ پسینہ لاتا ہے۔ اگر زیادہ کیا جائے تو غب غیر خالص اور بلغمی بخاروں کو دور کر دیتا ہے لیکن مادہ کو پکانے کے بعد استعمال کرنا چاہئے۔ پوست بیخ بادیان‘ بادیان‘ دونوں کو انگیٹھی پر ڈال کر جلائیں اور بدن کو کپڑے سے ڈھانک کر دھواں لیں تاکہ پسینہ آجائے۔

طلاء‘ ضماد‘ حقنہ‘ فتیلا‘ شافہ‘ حمول دو اور مرض کا مزاج پہچان کر ضرورت کے موافق استعمال کریں۔ ان میں سے ہر ایک اپنے اپنے مقام پر لکھا جائے گا۔

آبزن:۔ بدن کی خشکی کو دور کرتا ہے اور تپ دق کے واسطے مفید ہے۔ کدو‘ کھیرا‘ خرفہ‘ کاہو‘ تربوز‘ گل نیلوفر‘ گل بنفشہ جو چھلے ہوئے تمام کو یا ان میں سے جو چیزیں ملیں پانی میں جوش دیں اور ایک بڑے برتن میں (جس میں بیمار اچھی طرح بیٹھ سکے اور پانی گلے تک پہنچے) ڈال کر اس میں بیمار کو بٹھائیں۔ ایک گھنٹہ تک بیٹھا رہنے دیں۔ اس کے بعد باہر نکال لیں اور روغن بنفشہ یا روغن کدو کی مالش کریں۔ اس کے علاوہ آبزن کے دیگر نسخے جو ہر ایک مرض کے واسطے مخصوص ہیں ہر مرض کے بیان میں لکھے جائیں گے۔

پاشویہ:۔ سر سے مادہ کے جذب کرنے کے واسطے نہایت مفید ہے۔ اس کا طریقہ بیان ہو چکا ہے۔ پاشویہ کرتے وقت ہاتھوں کو بھی پانی میں رکھنا فائدہ مند ہے۔

فائدہ:۔ پنڈلیوں کا باندھنا اور تلووں کو ملنا سر سے مادہ کے جذب کرنے کے واسطے پاشویہ کا قائم مقام ہے بلکہ بعض اوقات پاشویہ سے زیادہ مفید ہوتا ہے لیکن پاؤں کو ران کی جڑ (کنج ران) سے باندھنا شروع کریں اور جب کھولنا چاہیں تو قدموں کی طرف سے کھولیں اور کھولتے وقت پاؤں کو گرم پانی میں رکھیں تاکہ جو بخارات جذب ہوئے ہیں وہ پھر سر کی طرف نہ لوٹ سکیں۔

# فصد

فصد استفراغ کلی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اس میں ہر ایک خلط نکلتی ہے کیونکہ خون میں دیگر اخلاط بھی ملے رہتے ہیں یعنی جس طرح رگوں میں خون ہوتا ہے اسی طرح صفرا بلغم، سودا بھی خون کے ساتھ ملے رہتے ہیں جس وقت رگ کھولتے ہیں تو جو کچھ رگوں میں ہوتا ہے وہ ضرور نکلتا ہے۔ہاں خون زیادہ نکلتا ہے اور دیگر اخلاط کم۔فصد کے علاوہ تنقیہ کے دوسرے طریقوں (مسہل، قے وغیرہ) میں یہ فائدہ نہیں۔

فصد کو چند وجوہ سے سب سے بہترین استفراغ قرار دیا گیا ہے۔جن میں سے ایک کاذکر ہو چکا (یعنی فصد میں تمام اخلاط کا تنقیہ ہوتا ہے۔)

دوسرے فصد استفراغ اختیاری ہے یعنی جس وقت فصد کھولیں اور خون میں کسی قسم کا فساد نہ معلوم ہو (یا فصد کھولنے پر کوئی تکلیف ہو جائے) تو فوراً بند کر سکتے ہیں۔اس کے برخلاف اگر مسہل کے پلانے سے غیر مقصود مادہ (یعنی جس کو نکالنا نہیں چاہتے تھے) نکلنے لگے تو اس کو مسہل کا عمل ہونے سے پہلے نہیں بند کر سکتے۔اگر عمل ختم ہونے سے پہلے بند کیا جائے گا تو نقصان دے گا۔

تیسرے فصد کرنے کے واسطے نضج کی ضرورت نہیں ہے اس کے برخلاف دیگر تنقیوں میں پہلے مادہ کا نضج شرط ہے۔

چوتھے فصد صرف بارہ سال کی عمر سے پہلے منع ہے اس کے بعد تمام عمر جائز ہے۔بشرطیکہ کوئی وجہ فصد کی مانع نہ ہو۔اس کے برخلاف حجامت (پچھنے) کو ساٹھ سال کی عمر کے بعد منع کرتے ہیں۔

**فائدہ:۔** کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ خون کا غلبہ معلوم کر کے فصد کی جاتی ہے لیکن خون کم نکالا جاتا ہے۔اس وجہ سے مادہ حرکت میں آکر بخار لے آتا ہے۔ایسے وقت میں دوبارہ جلد فصد کرنا چاہئے۔اسی طرح جس وقت مسہل دیں اور عمل نہ کرے اور دل و دماغ تک اس کا ضرر پہنچے بے چینی اور غشی پیدا ہو جائے تو فی الفور فصد کرنا چاہئے۔لیکن جبکہ زہر دیا گیا ہو یا زہریلے جانور نے کاٹا ہو تو فصد نہیں کرنی چاہئے لیکن اگر عقرب نے کاٹا ہو تو ضرور فصد کریں۔

(کرارہ بچھو کی قسم ہے۔چلتے وقت زمین پر دم گھسیٹ کر چلتا ہے۔اس کا خاصہ ہے کہ جب یہ کسی کو کاٹتا ہے تو بدن کے تمام مسامات سے خون بہنے لگتا ہے۔) اکثر اطبا نے مرض طاعون میں فصد منع کی ہے لیکن تجربہ ہو چکا ہے کہ جب خون کی زیادتی ہو اور اس کی سمیت (زہریلا پن) اعضاء

رئیسہ تک اثر کر گئی ہو تو ضرور فصد کرنی چاہئے۔ اعضائے رئیسہ تک خون کی سمیت پہنچنے کی علامت یہ ہے کہ خلل دماغ۔ کمزوری، غشی اور ان کے مانند دوسرے عوارض پیدا ہو جائیں گے۔

فصد کے اوقات اور کس شخص کے واسطے فصد جائز ہے اور کس کے واسطے ناجائز یہ باتیں بڑی بڑی کتابوں میں لکھی ہیں۔ بعض اطبا فصد کو بالکل ہی منع کرتے ہیں۔ ان کے قول کو ناقابل تسلیم سمجھیں۔

فصد کے واسطے جو ہدایات ضروری ہیں اب ان کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جس شخص کو فصد کرنے سے غشی پیدا ہو جاتی ہو۔ اس کو فصد کرنے سے پہلے شربت لیموں یا شربت انار ترش جیسی چیزیں گلاب میں ملا کر دیں۔ دوسری تدبیر یہ کریں کہ جب تھوڑا سا خون نکلے تو زخم پر انگوٹھا رکھ دیں تاکہ خون بند ہو جائے اور وہ شخص آرام حاصل کرے اس کے بعد زخم سے انگوٹھا علیحدہ کر لیں اور پھر تھوڑا سا خون نکلنے پر انگوٹھا رکھ دیں۔ غرضیکہ دو تین مرتبہ وقفہ دیکر خون نکالیں۔ اس ترکیب سے غالباً غشی پیدا نہیں ہوگی اور جبکہ فصد کرنے کے بعد غشی پیدا ہوتی ہے تو غشی کے دور کرنے کے واسطے سب سے بہتر تدبیر یہ ہے کہ مرغ کا پر حلق میں ڈال کر قے کرائیں۔ اس کے علاوہ غشی دور کرنے کیلئے دیگر تدابیر بھی ہیں جو کہ مشہور ہیں دواالمسک پانی میں حل کر کے حلق میں ٹپکانا بھی مفید ہے۔

جس روز فصد کی جائے ثقیل غذا نہ کھائیں۔ عوام میں جو مشہور ہے فصد کے بعد ہر ایک آدمی کو حریرہ اور پان کھلاتے ہیں اور ایسے ہی بعض جاہل اطبا میں رواج ہے کہ فصد کے بعد تبرید (ٹھنڈائی) پلاتے ہیں۔ یہ دونوں باتیں اچھی نہیں ہیں البتہ اگر مزاج گرم ہو تو تبرید پلائیں تاکہ خون کے بعد جو صفراء غالب آگیا ہو اس کو ساکن کر دے اور مزاج سرد ہو تو گرم دوا دیں تاکہ قوت کو مدد پہنچے لیکن بغیر ضرورت کے کچھ نہ دیں۔

**رگیں** جن کی فصد اکثر کھولی جاتی ہے۔ قیفال، اکحل، باسلیق، حبل الذراع، اسلیم، ابطی، صافن، عرق النسا، مابض، چہار رگ۔

**قیفال** کو سرارد بھی کہتے ہیں۔ یہ رگ انگوٹھے کے مقابل (کہنی کے جوڑ میں واقع ہے) اس کی فصد کرنا سر اور منہ کی بیماریوں میں مفید ہے۔

اکحل کو ہفت اندام اور نہرالبدن بھی کہتے ہیں۔ یہ کلمہ کی انگلی (انگوٹھے کے پاس والی انگلی) کے مقابل (کہنی کے جوڑ کے بیچ میں) واقع ہے اور اس کی فصد تمام بدن کی بیماریوں کے واسطے مفید ہے۔

**باسلیق** درمیانی انگلی کے مقابل (کہنی کے جوڑ کے سامنے) واقع ہے۔
اس کے فصد تنورۂ بدن (گردن سے نیچے کا حصہ) اور دونوں پاؤں کی بیماریوں کے واسطے مفید ہے۔ واضح ہو کہ اس رگ کے نیچے کا حصہ) اور دونوں پاؤں کی بیماریوں کے واسطے مفید ہے۔ واضح ہو کہ اس رگ کے نیچے ایک شریان ہے اور وہ انگلی رکھنے سے کودتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ (اسی شریان کی ایک شاخ ہے جس میں نبض دیکھی جاتی ہے) لہٰذا اس کو باحتیاط کھولنا چاہئے تاکہ نشتر شریان تک نہ پہنچے۔ (شریان کے کٹنے پر خون کا بند ہونا دشوار ہو جاتا ہے۔)

**حبل الذراع** بعض آدمیوں کے ہاتھ میں باسلیق کے ساتھ اور بعض میں اکحل کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے۔ اس کا فائدہ وہی بیان کیا جاتا ہے جو کہ قیفال کا بیان ہو چکا ہے لیکن قیاس و تجربہ سے اس کا نفع باسلیق کے نفع کے قریب معلوم ہوا ہے۔

**ابطی** (بغل والی رگ) خنصر (چھوٹی انگلی) کے برابر ہے۔ اس کو "افعل" کے وزن پر "اسلم" بھی کہتے ہیں۔ اس کا فصد اعضاء شکم اور نیچے کے دھڑ کی بیماریوں کے واسطے فائدہ مند ہے۔

**اسیلم** اسلم کی "تصغیر" ہے (یعنی صرفی قاعدے سے اسلم ہے "اسیلم" تصغیر کا صیغہ بنایا گیا ہے) یہ رگ ابطی سے ملی ہوئی ہے۔ گویا یہ ابطی کی شاخ ہے اس کو خنصر اور بنصر (چھوٹی انگلی اور اس کے پاس کی انگلی) کے درمیان کھولتے ہیں۔ اس کی فصد کھولنے کے بعد ہاتھ کو گرم پانی میں رکھتے ہیں۔ دائیں ہاتھ کی رگ کی فصد امراض جگر کو اور بائیں ہاتھ کی رگ کی فصد امراض طحال (تلی کی بیماریاں) کو مفید ہے اور پھیپھڑے کی بیماریوں کے واسطے جس طرف کی بھی فصد کھولی جائے مفید ہے۔ چونکہ اس رگ کے ذریعہ جگر اور دل سے خون زیادہ آتا ہے۔ اس واسطے زیادہ خون نہ نکالیں۔

**صافن** یہ رگ ٹخنے (اور پنڈلی) پر انگوٹھے کے برابر واقع ہے۔ اس کی فصد کھولنے سے حیض جاری ہو جاتا ہے۔ ران، خصیہ، آلہ تناسل کی خارش اور زخم کے واسطے مفید ہے۔ مادہ کو سر سے نیچے لاتی ہے۔

**مابض** گھٹنے کے نیچے (اور پیچھے) ہے یہ صافن سے زیادہ مفید ہے۔ اعضائے شکم پشت، مقعد، بواسیر اور رحم کے درد کے واسطے فائدہ مند ہے۔

**عرق النسا** ایک گرہ دار (گٹھیلی) رگ ہے جو پاؤں کے باندھنے سے معلوم ہوتی ہے۔ اگر باندھنے پر پنڈلی پر پائی جائے تو بہتر ورنہ پاؤں کی پشت پر خنصر اور بنصر (چھوٹی انگلی اور اس کے پاس

کی انگلی) کے درمیان فصد کھولیں۔ مرض عرق النساء کے واسطے مفید ہے اور اس کا نفع صافن کے قریب ہے۔

**چہار رگ۔** ان چار رگوں سے مراد ہے جن میں سے دو نیچے کے ہونٹ پر اور دو اوپر کے ہونٹ پر واقع ہیں۔ ان رگوں کو گول سر والے نشتر سے ہونٹوں کے اندر کھولتے ہیں۔ ان کے فصد منہ اور مسوڑھوں کی بیماریوں کے واسطے مفید ہے۔

مذکورہ بالا رگوں کے علاوہ دوسری رگیں جو کہ زبان کے نیچے، ناک کے سرے پر کان کے پیچھے اور آنکھ کے کونہ میں واقع ہیں۔ چونکہ ان کی فصد کم کھولی جاتی ہے اس واسطے ہم ان کو مفصل نہیں لکھتے۔

**فائدہ:۔** اگر نشتر شریان تک پہنچ جائے اور اس کی علامت یہ ہے کہ خون خالص سرخ اور کود کر (رک رک کر) نکلے اور ضعف دل بہت جلد بڑھ جائے تو فوراً رگ کے سر کو انگوٹھے سے دبا دیں اور لازوق لگا کر اس کے اوپر گدی رکھ کر مضبوط باندھ دیں اور ہاتھ کو ایک بڑے تکیہ پر (اونچا) رکھیں اور بالکل نہ ہلائیں۔ اور دس روز تک باندھے رکھیں۔ اس کے بعد آہستگی سے کھول کر پھر باندھ دیں اسی طرح اس وقت تک رکھیں کہ زخم کے اچھا ہونے کا یقین ہو جائے۔ اس عرصہ میں طبیعت کی محافظت بھی کرنی چاہئے تاکہ اعتدال پر رہے (یعنی نہ قبض ہو اور نہ دست جاری ہوں)

**نسخہ لازوق۔** دم الاخوین، انزروت، پھٹکڑی، کسیس زرد، اقاقیا، گلنار، ایلوا، کندر ہر ایک تین ماشہ، گوند کیکر (ببول کا گوند) چھ ماشہ، تمام کو کوٹ کر ریشمی کپڑے سے چھان کر انڈے کی سفیدی میں گوندیں اور خرگوش کی اون یا مکڑی کے جالے کو صاف کر کے اس میں لتھیڑیں اور زخم پر لگائیں۔ دوا کو سلائی سے جلد کے اندر لگائیں اور جلد کے باہر بھی گرداگرد لگائیں اور پھر پٹی سے باندھ دیں۔ ہاتھ پاؤں کو بندھا رکھیں اور سانس کو روکے رکھیں تاکہ خون اس طرف مائل رہے (اور مقام ماؤف میں خون کی زیادتی نہ ہو۔)

## حجامت اور جونک

حجامت کرنا اور جونک لگانا بچوں کے واسطے فصد کے قائم مقام ہے لیکن بغیر ضرورت استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ یہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ ساٹھ سال کی عمر کے بعد حجامت منع ہے۔ اس کے

علاوہ دو سال کی عمر سے پہلے بھی جائز نہیں ہے۔ بہتر یہ ہے کہ چاند کی چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو حجامت نہ کریں۔ حجامت کے واسطے سب سے پہلے سولہویں اور سترہویں تاریخ ہے اور حجامت کا سب سے بہتر وقت ایک پہر دن چڑھے ہے۔ حمام کرنے کے بعد حجامت نہ کریں مگر جس شخص کا خون غلیظ ہو اس کی حجامت اس وقت جائز ہے لیکن حمام سے نکلنے پر ایک گھنٹہ آرام کریں۔ اس کے بعد حجامت کریں۔ (نکلتے ہی حجامت نہ کرائیں)

جس وقت کسی عضو میں مادہ جمع ہو جائے اور اس کی مقدار زیادہ ہو تو ایسی صورت میں جب تک فصد نہ کرالی جائے اس عضو کا تنقیہ خاص نہیں کرنا چاہئے (یعنی حجامت وغیرہ نہیں کرنی چاہئے)

گدی کی حجامت سر کا تنقیہ کرتی ہے بلکہ گدی کی حجامت "اکحل" کی فصد کے قائم مقام ہے لیکن اس کی حجامت سے نسیان پیدا ہوتا ہے اس واسطے اگر گدی سے نیچے حجامت کی جائے تو بہتر ہے اور دونوں کندھوں کے درمیان حجامت کرنا باسلیق کی فصد کے قائم مقام ہے لیکن معدہ کو نقصان پہنچتا ہے اور خفقان پیدا ہو جاتا ہے۔ اس واسطے کسی قدر اوپر حجامت کریں۔ پنڈلی کے اوپر حجامت کرنا صافن کی فصد کے قائم مقام ہے۔

حجامت بلاشرط (بغیر پچھنے لگائے) بخارات کے جذب کرنے واسطے کی جاتی ہے اور مادہ کا امالہ بھی کرتی ہے)

جس جگہ حجامت نہ کر سکیں اور پچھنے لگانے کی برداشت نہ ہو تو جونک استعمال کرنی چاہئے۔

# منضجات (پکانا)

نضج کے لغوی معنی "پکانا" ہے لیکن اصطلاح اطبا میں کسی خلط کے پکانے سے یہ مراد ہے کہ خلط قوام معتدل پر آجائے تاکہ تنقیہ کے وقت آسانی سے نکل آئے پس جو خلط بلغم غلیظ اور سودا کے مانند غلیظ ہے اس کا نضج یہ ہے کہ اس کا قوام ویسا غلیظ نہ رہے اور جو خلط صفرا اور بلغم مائی کے مانند رقیق ہے اس کا نضج یہ ہے کہ وہ اپنی رقت کو چھوڑ کر غلظت کی طرف مائل ہو جائے۔

صفرا فی نفسہ تمام اخلاط سے زیادہ رقیق ہے اور جو غلظت اس میں نکلنے کے بعد محسوس ہوتی ہے۔ وہ عارضی کثافت کے سبب سے ہے جیسا کہ خون میں دیکھا جاتا ہے اور یہ غلظت ہوائے بخاری کی سردی پہنچنے سے ہوتی ہے کیونکہ رقت کا سبب معتدل گرمی ہے اور غلظت کا باعث سردی

ہے خواہ سردی تھوڑی ہو۔

خون کے واسطے نضج کی ضرورت نہیں ہے اسی واسطے خونی بجار (سونوخس) میں پہلے ہی روز فصد کر سکتے ہیں لیکن جب دوسرے اخلاط کے ملنے کی وجہ سے فساد خون ہو گیا ہو تو اس وقت بہتر ہے کہ جس خلط کا غلبہ ہو اس کے موافق منضج دیگر فصد کریں تاکہ دوسرے اخلاط بھی پختہ ہو کر خون کے ہمراہ بغیر تکلیف کے خارج ہو جائیں اور کسی قسم کا ضرر نہ پہنچائیں۔ خاص کر جبکہ خون کے ساتھ سودا ملا ہوا ہو تو فصد کرنے سے پہلے نضج کر لینا ضروری ہے۔

**منضج صفرا:۔** عناب سات دانہ' گل بنفشہ سات ماشہ' گل نیلوفر سات ماشہ' شاہترہ سات ماشہ' تخم کاسنی نیم کوفتہ دس ماشہ' بیخ کاسنی نیم کوفتہ سات ماشہ' گل سرخ (پھول کے نیچے کی سبزی اور تخم علیحدہ کئے ہوئے سات ماشہ۔ تمام کو ایک جگہ کر کے خیساندہ یا جوشاندہ بنائیں۔ خیساندہ یہ ہے کہ دواؤں کو پینے کے موافق پانی میں ایک رات دن بھگوئیں۔ اس کے بعد فقط مل چھان کر پلائیں یا سکنجبین یا ان کے مانند دوسری چیز ملا کر پلائیں۔

جو دوا جس خلط کی معدل ہے وہی اس کی منضج ہے۔ منضج کا بیان چند فوائد کی وجہ سے علیحدہ کیا گیا ہے جن کو اپنے اپنے موقع پر بیان کیا جائے گا۔

جوشاندہ یہ ہے کہ دواؤں کو اس قدر پانی میں جوش دیں کہ تین حصہ پانی جلنے کے بعد پینے کے موافق پانی باقی رہے اور جب چاہیں کہ دواؤں کی تمام قوت نکل آئے تو پہلے خیساندہ کریں پھر جوش دیں۔ لیکن یہ معلوم ہونا چاہئے کہ دوا جوش دینے سے گرمی پیدا کرتی ہے اس واسطے جب مزاج میں گرمی زیادہ ہو ہرگز جوشاندہ نہیں دینا چاہئے۔

صفرا کی کئی قسمیں ہیں۔ اس کے واسطے اس کے نضج میں اس قسم کے موافق ادویہ کم و پیش کر سکتے ہیں اور دواؤں کے جو وزن لکھے گئے ہیں وہ معتدل العمر اور معتدل القیافہ شخص کو مدنظر رکھ کر لکھے گئے ہیں لہٰذا اگر مریض بچہ ہو تو اس کے موافق وزن کم کریں اور اگر مریض بڑے ڈیل ڈول کا ہو تو اس کے موافق وزن زیادہ کریں۔ یہ تمام کمی بیشی طبیب کی رائے پر منحصر ہے۔

عمر کے لحاظ سے بچوں کی مقدار خوراک اس طرح ہونی چاہئے۔

2 برس تک کے بچے کو پوری خوراک کی چوتھائی۔

6 برس تک کے بچے کو پوری خوراک کی تہائی

9 برس تک کے بچے کو پوری خوراک کی نصف۔

15 برس تک کے بچے کو پوری خوراک کی تین چوتھائی۔

**فائدہ:۔** منضج دینے پر صفرا تین روز میں پختہ ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ صفرا خالص ہو لیکن اگر صفرا غیر خالص ہو تو پانچ روز یا مادہ کے موافق اس سے زیادہ روز میں پختہ ہوتا ہے۔

**منضج بلغم:۔** مویز منقیٰ (گٹھلی نکالی ہوئی مویز) گیارہ دانہ' بادیان نیم کوفتہ سات ماشہ (اگر بادیان کی بجائے انیسون ڈالی جائے تو زیادہ قوی ہوگی) ملٹھی (اوپر سے چھیل کر نیم کوب کر لیں) دس ماشہ' شکاعی نیم کوفتہ سات ماشہ' پرسیاؤشاں ڈیڑھ تولہ' انجیر زرد پانچ دانہ' گل سرخ دس ماشہ' حسب ترکیب مذکورہ بالا تمام کا جوشاندہ بنائیں اور گل قند عسلی دو تولہ اضافہ کر کے پلائیں۔ اگر سکنجبین بھی بقدر دو تولہ ملائیں تو نضج میں مدد کرتی ہے لیکن کھانسی اور بلغم شور کی صورت میں سکنجبین نہیں دینی چاہئے۔ بلغم کی شوریت صفرا کے ملنے سے ہوتی ہے لہٰذا بعض اطبا اس کو صفرا میں شمار کرتے ہیں۔ اس کے منضج میں صفرا کی رعایت کرنی چاہئے اور منضجات صفرا کو منضجات بلغم کے ساتھ ملائیں اور اس قاعدہ کو تمام مرکبات میں یاد رکھیں۔

نخود آب (چنے کا پانی) بلغم و سودا کو نضج دینے کے واسطے نہایت مفید ہے مگر بخار کی حالت میں نہیں دے سکتے۔ البتہ اگر بخار پرانا ہو تو دے سکتے ہیں۔

**فائدہ:۔** بلغم کا نضج صفرا سے تگنے دنوں یعنی نو روز میں ہوتا ہے بشرطیکہ بلغم زیادہ رقیق نہ ہو ورنہ ممکن ہے کہ پانچ روز میں یا نو روز سے زیادہ میں مادہ کے موافق پختہ ہو دواؤں کا کم و بیش کرنا طبیب کی رائے پر منحصر ہے۔

**منضج سودا:۔** پستان بیس دانہ' عناب دس دانہ' گاؤزبان سات ماشہ' بادرنج بویہ سات ماشہ' ملٹھی دس ماشہ' اسطوخدوس سات ماشہ' پرسیاؤشاں سات ماشہ' بادیان سات ماشہ' شاہترہ سات ماشہ' جوشاندہ بنا کر قند سفید یا ترنجبین یا گل قند سے شیریں کر کے دیں۔ یہ دوا سودائے خالص کا منضج ہے لیکن اگر کسی دوسری خلط کے جلنے سے سودا بنا ہو تو کچھ ان دواؤں سے لیں اور ہر ایک خلط کے نضج کے واسطے جو ادویہ مخصوص ہیں ان کے ساتھ ملا کر دیں۔

ہر خلط جب جلتی ہے یعنی اس کے اجزاء رقیق گرمی کے باعث خشک ہو جاتے ہیں اور باقی غلیظ ہو کر اپنی نوع سے خارج ہو جاتے ہیں اس کو سودائے غیر طبعی کہتے ہیں۔ اسی واسطے سودائے دموی' سودائے صفراوی' سودائے بلغمی سے مراد یہی سودائے غیر طبعی ہے اور سودائے طبعی کے جلنے سے جو سودا بنتا ہے وہ بھی سودائے غیر طبعی کہلاتا ہے۔ غرضیکہ جس خلط کے جلنے سے سودا بنے

اس کے نضج میں اس خلط کی رعایت ضروری ہے۔

**فائدہ:۔** سودائے خالص پندرہ روز میں نضج پاتا ہے۔ اس سے کم و بیش دونوں میں بھی نضج ہو سکتا ہے اور نضج اخلاط سے مراد اس جگہ یہ ہے کہ ہر ایک خلط کے نضج کی جو مدت بیان کی گئی ہے اس مدت میں وہ خلط اس قابل ہو جائے کہ مسہل دیا جائے یعنی وہ خلط مسہل کے فعل کو قبول کر سکے۔ یہ مراد نہیں ہے کہ خلط نضج پا جائے اور جیسا کہ چاہئے تحلیل اور دفع طبیعت کے قابل ہو جائے جیسا کہ پرانی بیماریوں میں ہو جاتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ مادہ میں منضج کا اثر آہستہ آہستہ ظاہر ہوتا ہے اور نضج ظاہر ہونے کی کم از کم مدت وہی ہے جو کہ ہر ایک خلط کے واسطے لکھی گئی ہے۔ اسی واسطے ان بیماریوں میں جو مواد غلیظ سے ہوتی ہیں۔ کئی مرتبہ نضج کی جاتا ہے۔ مسہل کے بعد جب تک نضج ظاہر نہ ہو دوسرا مسہل نہ دیں۔ نضج کے دن جو مقرر کیے گئے ہیں۔ ان کے واسطے ادویہ منضجہ کا استعمال شرط ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ بغیر دوائے منضج کے نضج نہ ہو۔ کیونکہ حکیم مطلق نے طبیعت کو تعدیل' نضج اور دفع مادہ کی قوت بخشی ہے اور وہ ہمیشہ اپنے کام میں لگی رہتی ہے چنانچہ بارہا میں نے دیکھا ہے کہ اکثر امراض بغیر علاج کے بھی زائل ہو جاتے ہیں۔ علاج صرف طبیعت کا مددگار ہے۔

## مسہلات' ملینات

**مسہل:۔** اس دوا کو کہتے ہیں جو مادہ کو رگوں اور دور کے اعضاء سے کھینچ کر (انتوں کی راہ سے) نکالتی ہے ا [illegible] وہ دوا ہے جو معدہ آنتوں اور ان کے آس پاس سے مادہ کو نکلتی ہے۔ مسہل کے واسطے اول منضج دینا شرط ہے لیکن ملین میں منضج کی ضرورت نہیں ہے۔ لہٰذا اکثر ادویہ منضجہ جیسا کہ ظاہر ہے ملین ہیں۔ لیکن اگر ملین دینے میں بھی منضج کی رعایت کریں تو بہتر ہے۔

**ملین مبارک ۔** اکثر اندرونی اور بیرونی امراض کے واسطے مفید اور اکثر مزاجوں کے موافق ہے۔ یہاں تک کہ حاملہ عورتوں بچوں اور بوڑھوں کو بھی دیتے ہیں۔ بخاروں او اعضائے شکم کے ورموں کو نہایت مفید ہے۔ تمام مادو کے موافق ہے۔ اس کا نسخہ یہ ہے۔ املتاس کا گودا بقدر ضرورت لیکر گلاب یا گرم پانی میں ملیں اور چھان کر پلائیں لیکن جس جگہ حرارت ہو کاسنی کے پانی یا دو سرے تخموں کے شیرہ کے ساتھ دینا چاہئے۔ اگر اعضائے شکم میں ورم ہو تو مکوئے سبز کے پانی کے ساتھ دینا چاہئے اور جس جگہ قدرے نضج ہو شیرہ بادیان اور گل قند ملا کر پلائیں اور املتاس

کی بو دور کرنے کے واسطے بادیان اور گلاب بہترین چیز ہیں۔ جب ملین مذکور کو قوی کرنا چاہیں تو شیر خشت اصلی اور ترنجبین اصلی ملا کر دیں۔ اگر عناب، سپستان، گل بنفشہ، مویز منقی، گاؤزبان اور ان کے موافق دواؤں کا جوشاندہ بنائیں اور اس جوشاندہ میں مغز املتاس ملا کر دیں تو نہایت بہتر ہے۔ یہ پہلے ہی کہا گیا ہے کہ جب حرارت زیادہ قوی ہو تو جوشاندہ نہیں دینا چاہئے اور جس شخص کی آنتیں کمزور ہوں اور پیچش ہو جاتی ہو تو مغز املتاس کو بغیر روغن بادام کے ہرگز نہ دیں۔ اسی طرح حاملہ عورتوں اور بوڑھوں کو بغیر روغن بادام کے نہ دیں تاکہ پیچش کا خطرہ نہ رہے۔ لیکن شیر خوار بچوں کے واسطے روغن بادام کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ شیر خوارگی کے زمانہ میں آنتوں کی سطح اس قدر ملائم ہوتی ہے کہ مغز املتاس آنتوں سے نہیں چمٹ سکتا۔ مرد جوان کے واسطے جس کی طبیعت سخت ہو مغز املتاس کی مقدار پونے پانچ تولہ ہے اس سے زیادہ نہیں دینا چاہئے۔ کیونکہ نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے خاص کر معتدل مزاج میں نقصان کا زیادہ اندیشہ ہے۔

**فائدہ:۔** اب چونکہ اسہال کے متعلق ابتدائی باتوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ اس واسطے چند باتیں جو اس بارے میں مفید ہیں لکھی جاتی ہیں۔

جبکہ قولنج وغیرہ میں سخت ضرورت کی وجہ سے مسہل دیا جائے تو ایسے وقت میں منضج کی ضرورت نہیں ہے اور نہ رات کا ہونا یا بادل اور ہوا مانع ہیں۔ ہر ایک مسہل خواہ جوشاندہ ہو اور خواہ خیساندہ۔ اس کے اوپر گرم پانی نہیں دینا چاہئے۔ کیونکہ مسہل کے عمل کو باطل کر دیتا ہے لیکن اگر پیٹ میں درد ہو تو تھوڑا گرم پانی دینا چاہئے اور گولیوں سفوفوں کے مسہل میں گرم پانی دینا ضروری ہے تاکہ گرم پانی عمل میں مدد کرے اور جب تک مسہل کا عمل ختم نہ ہو جائے سرد پانی دینا منع ہے لیکن اگر پیاس غلبہ کرے تو تازہ پانی گھونٹ گھونٹ پلا سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں گرم مزاج کو جو کہ پیاس سے عاجز ہو سرد پانی کا ڈر نہیں ہے۔ بعض مسہل ادویہ میں بھی سرد پانی کا پلانا ضروری سمجھا گیا ہے۔ مثلاً شربت گل میں اور اس مسہل میں جس میں جمال گوٹا شامل ہو اسی طرح سفوف اور گولی کے اوپر جو کہ نسوت اور نمک سے بنائی گئی ہو سرد پانی پلانا بہتر ہے۔ کیونکہ گرم پانی اس ترکیب میں (جیسا قرشی نے لکھا ہے) دواؤں کا عمل باطل کرنے والا ہے۔ جس شخص کو دوا کے پینے سے نفرت ہو۔ اس کے دونوں بازو باندھ کر اور ناک بند کر کے پلائیں۔ اس کے بعد غرغرے سے منہ کو پاک کریں اور قدرے پودینہ چبائیں لیکن اگر پان کا رواج ہو تو اس کا چبانا سب سے بہتر ہے۔ اسی طرح الائچی کھانا بھی اچھا ہے لیکن جبکہ کوئی تدبیر نفع نہ دے اور مسہل سے قے ہو جانے کا اندیشہ ہو تو پہلے قصداً

قے کرائیں اور بعد میں دوا پلائیں۔اس سے غالب امید ہے کہ قے نہیں ہوگی۔ مسہل پینے کے بعد سونا نہیں چاہئے۔ سردی اور ہوا سے محفوظ جگہ بیٹھیں اور ریشہ خطمی کے جوشاندہ سے آبدست کریں تاکہ مقعد مادہ کے ضرر سے محفوظ رہے۔ آبدست کا پانی نیم گرم ہونا چاہئے۔جب مسہل عمل نہ کرے تو اس کے اوپر دوسرا مسہل اسی روز نہ پلائیں بلکہ شافہ سے مدد کریں۔ لیکن اگر کوئی مزلق دوا جیسا کہ آب آلو بخارا' آب املی میں قند یا ترنجبین کے ہمراہ دیں تو کچھ ہرج نہیں تاکہ مسہل کے عمل میں مدد کرے۔ علاوہ ازیں مغز املتاس دینا بھی چاہئے اور مصطگی پانچ ماشہ باریک پیس کر مصری ملا کر گرم پانی کے ساتھ دینا بھی اسہال پر مدد کرتا ہے جبکہ مسہل قوی دیا جائے اور عمل نہ کرے اور بیہوشی پیدا ہو جائے تو اسی وقت فوراً قے کرائیں۔اگر قے کرنا کافی نہ ہو اور کوئی امر مانع نہ ہو تو باسلیق یا اکحل کی فصد کھولیں تاکہ جلد فائدہ ہو اور جبکہ مسہل نے اچھی طرح عمل کر لیا ہو لیکن معدہ اور آنتوں میں حرارت پیدا ہو جائے تو لعاب بہدانہ اور لعاب اسپغول دیں۔ معتدل مزاج کو تخم ریحاں ' شربت قند اور گلاب میں ملا کر دیں۔اس کے بعد جب ایک گھنٹہ گزر جائے تو نرم غذا کھائیں۔

ناقص مسہل ناقص فصد کے مانند نہایت ضرر رکھتا ہے۔اگر قوت کافی ہو تو متواتر مسہل دیں تاکہ مادۂ مقصود کامل طور پر خارج ہو جائے۔اگر قوت کمزور ہو تو ایک دو روز کا وقفہ دیگر ہلکا مسہل دینا چاہئے تاکہ دستوں کی کثرت سے خراب نہ ہو جائے اور جبکہ اسہال کی زیادتی ہو اور ان کو بند کرنا مطلوب ہو اور حرارت اور بخار نہ ہو تو ایسی حالت میں چھاچھ اور چاول سب سے بہتر چیز ہے لیکن اگر بخار ہو تو تخم ریحاں بریاں' شیرۂ تخم خرفہ بریاں اور تخم بارتنگ دیں اور جو کچھ باب اسہال میں مذکور ہے استعمال کریں۔

**مسہلات صفراء:۔** یہ ہیں ہلیلہ زرد' املی' ترنجبین' بنفشہ' افسنتین ' سقمونیا' گلاب' آلو بخارا' شاہترہ' ایلوا' گل سرخ' شیر خشت' ان میں سے بعض ادویہ کا عمل قوی اور بعض کا ضعیف ہے۔ان میں سے کوئی ایک دوا تنہا یا مرکب کر کے مریض کی طاقت اور ضرورت کے موافق دیں۔ سقمونیا کو بغیر تشویہ کئے استعمال نہ کریں۔

**مسہل مرکب:۔** صفراء کے نکالنے کے واسطے مخصوص ہے۔ پوست ہلیلہ زرد پونے دو تولہ' آلو بخارا پندرہ عدد' پستان بیس دانہ' شاہترہ' سنائکی ہر ایک دس ماشہ' عناب نودانہ' تخم کاسنی سات ماشہ' تخم کشوث پانچ ماشہ کا جوشاندہ بنا کر شیر خشت یا ترنجبین (یا دونوں) ضرورت کے موافق

ہر ایک تین تولہ سے ساڑھے چار تولہ تک ملا کر دیں۔ ادویہ کے اوزان کا کم و بیش کرنا طبیب کی رائے پر منحصر ہے اور جبکہ ان دواؤں سے اچھی طرح دست نہ آئیں تو مغز املتاس ملانا چاہئے۔ خواہ جوشاندہ بنائیں اور خواہ خیساندہ اختیار ہے اس جوشاندہ میں روغن بنفشہ یا روغن بادام بقدر تین ماشہ یا اس سے زیادہ ملائیں۔ خصوصاً جبکہ مغز املتاس شامل ہو۔

**فائدہ:۔** ایسی کوئی دوا نہیں ہے جو سوائے ایک خلط کے اخلاط ثلاثہ (صفرا، بلغم، سودا) سے دوسری خلط کو نہ نکالے۔ صفرا، بلغم، سودا کے نکالنے کے واسطے جو ادویہ مخصوص کی گئی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ادویہ اس خلط کو زیادہ نکالتی ہیں جس کے ساتھ مخصوص ہیں (ورنہ ان کے استعمال سے تمام اخلاط نکلتے ہیں۔)

**فائدہ:۔** نئے بخار میں دو ہفتہ سے پہلے ہلیلہ دینا منع ہے۔ کیونکہ اس سے اسہال کبدی آنے لگتے ہیں لیکن اگر اس کے دینے کی ضرورت پڑے تو اصلاح کر کے دینا چاہئے اور اس کی بہترین اصلاح یہ ہے کہ روغن بادام سے چرب کریں اور لعاب بہدانہ اور لعاب اسپغول یا دیگر مزلق (لیس دار پھسلانے والی) اور مقوی جگر دواؤں کے ساتھ دیں کوئی ضرر نہیں کرے گا۔

**مسہلات بلغم:۔** شحم حنظل (اندرائن کا گودا)، قنطوریون، ماہیزہرج، غاریقون، حب النیل (کالا دانہ) نسوت حرمل، خشک دانہ (تخم کر)، سفائج، شونیز (کلونجی) شکاعی۔

**مسہل مرکب:۔** بلغم کو خارج کرتا ہے۔ ایارج فیقرا، نسوت سفید، حب النیل (کالا دانہ) ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، غاریقون، انیسون ہر ایک پونے دو ماشہ، تخم حنظل، نمک ہندی ہر ایک چھ رتی۔ سب کو باریک پیس چھان کر آب بادیان سے گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ یہ جوان مرد کے واسطے ایک خوراک ہے۔

غاریقون کو کوٹنا نہیں چاہئے کیونکہ اس میں ناخن کے مانند ایک سخت چیز ہوتی ہے اور وہ زہر ہے۔ اگر اس کو کوٹا جائے تو ضرر پہنچاتا ہے لہٰذا غاریقون بالوں کی چھلنی میں ملیں تاکہ اس کے چھوٹے چھوٹے اجزاء نکل جائیں اور ناخن کے مانند زہریلی چیز چھلنی کے اوپر رہ جائے اور استعمال میں نہ آئے۔ (اسی وجہ سے غاریقون کو مغربل لکھتے ہیں۔ مغربل (چھنی ہوئی)

**دیگر مسہل بلغم:۔** بلغم کو نکالتا ہے۔ بخاروں میں بھی دے سکتے ہیں۔ پرانی کھانسی کو فائدہ دیتا ہے۔ عناب، سپستان ہر ایک بیس دانہ، زوفائے خشک، نیلوفر، بنفشہ، پرسیاؤشاں، بادیاں نیم کوفتہ ہر ایک دس ماشہ، مویز منقیٰ سوا چار تولہ، انجیر خشک سات دانہ، ملٹھی مقشر نیم کوفتہ چودہ ماشہ، سب کو

ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔جب آدھ سیر پانی رہے چھان کر مغز املتاس' ترنجبین' گل قند ہر ایک تین تولہ اس میں ملیں اور دوبارہ چھان کر روغن بادام تین ماشہ ملا کر پلائیں۔

**نسخہ سفوف:۔** بلغم کو نکالتا ہے۔ تربد سفید (کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کیا ہوا) دس ماشہ' سونٹھ پسی ہوئی تین ماشہ' نمک سفید ڈیڑھ ماشہ' تینوں کو ملا کر سرد پانی کے ہمراہ کھلائیں۔اگر نمک کی بجائے شکر سفید ڈیڑھ ماشہ' تینوں کو ملا کر سرد پانی کے ہمراہ کھلائیں۔اگر نمک کی بجائے شکر سفید دواؤں کے ہموزن ملائیں تو اختیار ہے۔اگر اس نسخہ میں مصطگی رومی بڑھائیں تو بھی جائز ہے لیکن جبکہ تربد کے ساتھ نمک شامل نہ ہو تو گرم پانی سے کھلائیں۔

**مسہلات سودا:۔** ہلیلہ کابلی' ہلیلہ سیاہ' سنائکی' بادرنج بویہ' افتیمون' اسطوخدوس حجر لاجورد' حجر ارمنی' آملہ۔

**مسہل مرکب:۔** سودا کے دست لاتا ہے۔ ایارج فیقرا ڈیڑھ تولہ' افتیمون تین تولہ' لاجورد دھویا ہوا دو تولہ' حجر ارمنی پونے تین تولہ' سقمونیا' شحم حنظل' خربق سیاہ ہر ایک سات ماشہ' بال چھڑ' انیسون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آب کرفس (اجمود) کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ خوراک نو ماشہ۔

**دیگر:۔** سوداوی بیماریوں کے دور کرنے کے واسطے مخصوص ہے۔ ہلیلہ سیاہ تین تولہ .سفائج نیم کوفتہ ڈیڑھ تولہ' افتیمون پونے تین تولہ' سنائکی' اسطوخدوس ہر ایک دو تولہ' گل سرخ چودہ ماشہ' گاؤزبان' بادرنج بویہ ہر ایک دس ماشہ' انیسون بادیان ہر ایک سات ماشہ' خربق سیاہ ایک ماشہ' تربد سفید مقشر تین ماشہ' سونٹھ ڈیڑھ ماشہ۔ سب کو جوش دیکر چھان کر غاریقون' حجر ارمنی' حجر لاجورد' نمک سیاہ ہر ایک ایک ماشہ باریک کوٹ چھان کر جوشاندہ میں ملا کر پلائیں۔ اگر زیادہ قوی کرنا چاہیں تو قدرے شحم حنظل اور ایلوا اضافہ کریں۔

**فائدہ:۔** افتیمون کو جوشاندہ میں ڈالنا ہو تو پوٹلی باندھ کر رکھیں اور باقی ادویہ کو جوش دیں۔ جب آگ سے اتارنے کے قریب ہو تو افتیمون کو پوٹلی ڈال دیں اور دو جوش آنے پر اتار لیں اور پوٹلی کو اسی میں مل چھان کر پلائیں۔

**حقنہ اور شافہ:۔** اگرچہ دست لانے کے واسطے نہایت موثر ہیں لیکن استعمال حقنہ کا اس ملک میں کم رواج ہے اور اس کے علاوہ ہدایات کے مطابق استعمال بھی نہیں کیا جاتا جس سے ضرر پہنچتا ہے۔ اس واسطے اس مختصر کتاب میں ہم اس کا ذکر نہیں کرتے۔ البتہ شافہ جو کہ حقنہ کا

قائم مقام ہے اس کا مختصر ذکر کرتے ہیں۔

جب سہل دیا جائے اور عمل نہ کرے تو شافہ سے تحریک کریں اور اسی طرح مرض قولنج میں جب تک شافہ سے دست نہ کرائے جائیں مسہل نہیں دینا چاہئے۔ ایسے ہی ہر وقت جبکہ قبض محسوس ہو اور ملین یا مسہل کے پینے میں دیر ہو۔ ایسی صورت میں سب سے عمدہ تدبیر شافہ ہے لیکن جب تک ضرورت نہ ہو یہ عمل نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ شافہ کے کثرت استعمال سے بواسیر پیدا ہو جاتی ہے۔ اس جگہ چند شافوں کے مجرب نسخوں کو لکھتے ہیں۔

**شافہ:۔** قولنج کو کھولتا ہے اور دست لاتا ہے۔ بخاروں میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ گل بنفشہ سات ماشہ، گل خطمی دس ماشہ، سنا مکی ڈیڑھ تولہ، نمک ہندی تین ماشہ، مغز املتاس، شکر سرخ ہر ایک تین تولہ، ان دواؤں کی شیاف بنائیں۔ ہر ایک شافہ مریض کی چھ انگل کے برابر لمبا بنانا چاہئے تاکہ اس کا اثر قولون تک پہنچے۔

**دیگر:۔** جبکہ مسہل کے بعد دست نہ آئیں یا کم آئیں تو یہ شافہ استعمال کریں۔ گرم مزاجوں کو موافق ہے ترنجبین ڈیڑھ تولہ، صابون، خطمی، نمک طعام ہر ایک سات ماشہ، شکر سرخ ڈیڑھ تولہ، شافے بنا کر استعمال میں لائیں۔

**دیگر:۔** جلد عمل کرتا ہے۔ صابون کا ٹکڑا چھوہارے کی گٹھلی کے مانند تراشیں اور استعمال کریں۔ اگر روغن گل سے چرب کر کے استعمال کریں تو بے ضرر ہو گا۔

**دیگر:۔** یہ شافہ بچوں اور کمزوروں کے واسطے مفید ہے۔ موم آب نارسیدہ سات ماشہ، نمک، بورہ ارمنی ہر ایک پونے دو ماشہ، دونوں کو باریک پیس کر موم میں گوندھیں اور شافے بنا کر روغن گل سے چرب کر کے استعمال کریں اور جبکہ شافہ جلد نکل آئے۔ دوبارہ شافہ استعمال کریں۔

## مقیات (قے لانے والی دوائیں)

قے لانے والی دواؤں کے ذکر سے پیشتر ان تدابیر کا بیان کیا جاتا ہے جو قے سے پہلے کرنا ضروری ہیں۔

جس روز قے کرنا چاہیں اس سے ایک روز پیشتر نرم غذا کھائیں اور اگر حرارت یا کوئی دیگر مانع نہ ہو تو خوشبودار روغن بدن پر ملیں اور جس روز قے کریں مونگ اور چاول کا دوگرا یا اسی قسم

کی دوسری نرم غذا کھائیں۔ تھوڑی دیر کے بعد ضرورت کے موافق مقیات پئیں پھر قے کریں لیکن مرطوب مزاج کے واسطے اوگرا پلانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اس کو صرف قے کرنا بہتر ہے اور جس شخص کو آسانی سے قے نہ آئے وہ تین روز حمام میں جائے اور تدہین کرے اور چرب شوربا اور مختلف کھانے کھائے اس کے بعد حمام یا گرم جگہ میں بیٹھ کر قے کرے۔ بشرطیکہ ہوا سرد ہو لیکن بروقت قے آنکھوں پر گدی رکھ کر پٹی سے باندھے اور سیدھا ہو کر بیٹھے۔ شکم اور کمر کو نرمی سے پکڑیں اور قے لانے کی کوشش کریں۔ بعض کہتے ہیں کہ "کھڑے ہو کر اور سر نیچا کر کے قے کرنا اخلاط کو قعر معدہ سے نکالتا ہے اور اس طرح قے آسانی سے آتی ہے۔"

تھوڑا وقفہ دیکر دو دفعہ قے کریں تاکہ معدہ پورے طور پر صاف ہو جائے لیکن قے کرنے کے بعد اگر گرمی کا موسم ہو اور قے کرنیوالا گرم مزاج ہو تو آنکھوں اور منہ کو سرد پانی سے دھوئیں۔ گرم پانی اور سکنجبین قندی یا کانجی سے غرغرہ کریں تاکہ حلق کو اس مادہ سے پاک کرے جو اس طرف چڑھ جاتا ہے۔ اگر سردی کا موسم اور مزاج سرد ہو تو منہ کو گرم پانی سے دھونا چاہئے اور سکنجبین عسلی سے غرغرہ کریں۔ گرم پانی میں نمک ملا کر غرغرہ کرنا بھی کافی ہے۔

قے کرنے کے بعد غرغرہ سے فارغ ہو کر عود یعنی اگر پانچ ماشہ یا مصطگی چار ماشہ باریک پیس کر شکر ملا کر یا بغیر شکر کے دیں یا آب سیب میں ملا کر چٹائیں۔ علاوہ ازیں مصطگی کی بجائے گل قند اور اطریفل صغیر دینا بھی جائز ہے۔ اگر مقیات کے استعمال سے معدہ میں سوزش پیدا ہو جائے تو مرغ فربہ کا شوربا اس کو زائل کر دیتا ہے۔ اگر ہچکی آنے لگے تو گرم پانی گھونٹ گھونٹ پلائیں اور چھینک لائیں۔ اگر سینہ اور پہلو میں درد اور نفخ پیدا ہو جائے تو روغن گل یا روغن بابونہ وغیرہ ملیں اور گرم پانی سے تکمید کریں۔

مذکورہ امور کے علاوہ قے کے فوائد و نقصان اور یہ کہ کسے قے کرانی چاہئے اور کسے نہیں کرانی چاہئے۔ ہم نے اس کا بیان بڑی کتابوں اور مفرح القلوب میں کیا ہے۔ اسی جگہ صرف اسی قدر بیان پر کفایت کی ہے۔

قے کے متعلق جو شرائط اوپر بیان کی گئی ہے یہ اس وقت کے واسطے ہیں جبکہ ضرورت شدید نہ ہو کیونکہ ضرورت شدید کے وقت ان کا لحاظ نہیں کیا جاتا اور خواہ قے سے پہلے نرم غذا کھلائی جائے یا نہ قے کرا دی جاتی ہے۔

اگر امتلائے معدہ کی وجہ سے قے کرائی جائے تو اس قدر قے کرائیں کہ شکم طعام فاسد سے

بالکل صاف ہو جائے۔ اگر زہر کھانے کی وجہ سے قے کی ضرورت ہو تو اس صورت میں اگرچہ معدہ خالی ہو تو بھی قے کرا دی جائے اور قے سے پہلے دودھ گھی اور ان کے مانند دوسری چیزیں جو زہر کے بیان میں لکھی گئی ہیں پلائیں اور قے بار بار کرائیں۔

اب ذیل میں تینوں خلط کے موافق مقی ادویہ لکھی جاتی ہیں۔

**مقی صفرا:۔** صفرا کو قے کے ذریعے نکالتی ہے۔ سکنجبین قندی اور نو ماشہ آش جو یا پالک یا خبازی کے بندرہ تولہ پانی میں حل کر کے نیم گرم پائیں اور بدستور قے کریں۔

**مقی بلغم:۔** بلغم کو نکالتی ہے۔ تخم مولی سات ماشہ، تخم سویا تین ماشہ، نمک طعام دو ماشہ تمام کو پیس کر شہد میں ملا کر دیں۔ پس اگر خود بخود قے آجائے تو بہتر ہے ورنہ نیم گرم پانی سے مدد کریں۔

**مقی سودا:۔** سودا کو نکالتی ہے۔ ایک مولی لیکر چیریں اور اس کے اندر خربق سیاہ بھر دیں۔ بعد ازاں اس کو ایک رات سکنجبین میں بھگوئیں۔ پھر مولی کو کھلائیں اور اوپر سے سکنجبین عسلی لوبیا کے پانی میں ملا کر پلائیں اور مدد کریں تاکہ قے ہو جائے۔

**مقی مرکب:۔** صفرا اور بلغم کو نکالتی ہے۔ ملٹھی خراشیدہ نیم کوفتہ، تخم سویا ہر ایک پونے دو تولہ، تخم خبازی، آش جو ہر ایک ایک تولہ، سب کو ایک پیالہ پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ نصف رہ جائے۔ پھر چھان کر شربت افتیمون پونے چار تولہ سے شریں کریں اور سرکہ انگوری سے ترش کر کے پلائیں اور بدستور قے کرائیں۔

**فائدہ:۔** جب تک ضرورت شدید نہ ہو خربق سیاہ کو استعمال نہیں کرنا چاہئے کیونکہ یہ سمیت رکھتی ہے اور بعض وقت اس سے خناق پیدا ہو جاتا ہے اور ایسے ہی ضرورت شدید کے بغیر اس شخص کو جو کہ عادی نہ ہو قے نہیں کرانا چاہئے۔

## مدرات (پیشاب لانیوالی دوائیں)

مدر وہ دوا ہے جو مادہ کو پیشاب کے رستے دفع کرتی ہے۔ رگوں کے مادہ کو نکالنے کے واسطے ادرار (پیشاب لانا) بہت مفید ہے لیکن جبکہ مادہ کی زیادتی ہو۔ اس صورت میں جب تک فصد اور اسہال کے ذریعہ تنقیہ نہ کرلیں ادرار نہ کریں۔

اطبا نے مقرر کیا ہے کہ اگر مادہ جگر میں ہو تو دیکھیں کہ وہ محدب جگر کی طرف مائل ہے یا مقعر

جگر کی طرف مائل ہے۔ اگر محدب جگر کی طرف مائل ہو گا تو ادرار بہتر ہے ورنہ اسہال۔

یہ بات ظاہر ہے کہ پیشاب کا ادرار دستوں اور پسینہ کو روکتا ہے اور اسی طرح اسہال یا پسینہ پیشاب کو روکتے ہیں کیونکہ مادہ کی توجہ مخالف جانب ہو جاتی ہے اور اس میں شک نہیں کہ ادرار کے ذریعہ صرف رقیق مادہ دفع ہوتا ہے اور اس میں شک نہیں کہ ادرار کے ذریعہ صرف رقیق مادہ دفع ہوتا ہے۔ اس واسطے مدارت کو رطوبی بیماریوں کے علاوہ نہیں دینا چاہئے۔ یہی وجہ ہے کہ استسقاء (جلندھر) فالج (ادھرنگ) اور وجع المفاصل (گٹھیا) میں ادرار کو ضروری جانتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ نضج سے پہلے مدارت کو منع کرتے ہیں۔

اس جگہ گرم، سرد، معتدل مدارت اور رطوبت خون کی مدارت ادویہ مفصل لکھی جاتی ہے۔ ان کو ضرورت کے موافق استعمال کریں۔

**مدرات حار (گرم):۔** تخم کرفس، بادیان، انیسون، برنجاسف، زوفائے خشک، کبابہ، اجوائن، سداب، تخم گزر اور ان کے مانند دیگر ادویہ۔

**مدرات معتدل:۔** پرسیاؤشاں، تخم خربزہ ہیں۔ علاوہ ازیں مدرات حار اور بارد دونوں کو ملا کر مدر معتدل بنا سکتے ہیں۔ چنانچہ تخم کاسنی اور بادیان ملا کر دیں۔ (یہ مدر معتدل ہے۔)

**دوائے معتدل:۔** جو پیشاب کا ادرار کرتی ہے۔ انیسون، بادیان ہر ایک سات ماشہ نیم کوب کرکے ایک پیالہ پانی میں جوش دیں۔ جب پینے کے قابل پانی باقی رہے چھانیں اور اس میں تخم خیارین اور تخم خربزہ ہر ایک دس ماشہ گھوٹ کر شیرہ نکالیں اور قند سفید سے شیریں کرکے پلائیں۔ سرد مادہ کو نکالتا اور بند پیشاب کو کھولتا ہے لیکن اگر انیسون، بادیان (دونوں ہموزن) کا سفوف بنائیں اور بقدر سات ماشہ کھا کر اوپر سے تخم کھیرا، تخم ککڑی اور تخم خربزہ ہر ایک پانچ ماشہ کا شیرہ پلائیں تو وہی عمل کرتا ہے جو کہ مذکور ہوا۔

**دوائے مدر:۔** جو کہ حیض کو کھولتی ہے۔ سلیخہ، کلونجی ہر ایک تولہ، جندبیدستر، ابہل ہر ایک سات ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر دو چند شہد (آگ پر پکا کر جھاگ اتار دیں) میں گوندھیں۔ روزانہ صبح کے وقت چار ماشہ سے سات ماشہ تک غلولہ بنا کر کھائیں اور اوپر سے عرق بادیان دس تولہ پئیں۔ بند حیض جاری ہو جاتا ہے اور اگر کم آتا ہے تو بافراغت آتا ہے۔ بشرطیکہ حیض حرارت اور خون کی کمی کی وجہ سے بند نہ ہو ورنہ مضر ہے۔

**جوشاندہ:۔** جو کہ حیض کو جاری کرتا ہے اور مردوں کی منی کو جو اپنی جگہ سے پھسل

کر میان میں بند ہو جائے یا اپنی جگہ ٹھہر کر بند ہو جائے باہر نکالتا ہے۔ افسنتین ' درمنہ ترکی ' ترمس ' سداب ' بادیان ' تخم کرفس (اجمود) ہر ایک سات ماشہ ' انجیر پانچ عدد ' گل قند پونے چار تولہ ' بدستور جوشاندہ بنائیں اور گل قند ملا کر دیں۔ تین روز متواتر دیکر تین روز کا وقفہ دیں اور پھر تین روز دیں تاکہ پورے طور پر ادرار کرے لیکن ادرار حیض کے واسطے ایام حیض میں دینا چاہئے تاکہ خوب اثر کرے۔

## مقویات اعضاء اربعہ

مقویات اعضائے اربعہ یعنی دماغ ' دل جگر ' معدہ کو طاقت دینے والی ادویہ۔ جدا جدا لکھی جاتی ہے۔ ضرورت کے موافق لیکر استعمال کریں۔

**مقویات دماغ:۔** موتی ' آملہ ' گل بہی ' گل سیب ' گل امرود ' گل سرخ ' عرق گلاب ' نارنج ' بھلانوہ ' بندق ' بالنگو سونٹھ ' ناگر موتھ ' بال چھڑ ' مشک۔ اگر عنبر ' غالیہ ' لونگ ' کندر ' روغن عنبر ' دماغ حیوانات (جانوروں کے بھیجے) گوشت مرغ ' گوشت تیتر ' بھیڑ کا دودھ۔

**مقویات و مفرحات دل:۔** امرود ' انار شیریں ' آملہ ' املی ' سیب ' صندل ' طباشیر ' گل مختوم ' ریباش ' بسد (مونگے کی جڑ) کہربا ' کافور ' گاؤزبان ' دھنیا خشک ' گل سرخ ' موتی ' نارنج ' نیلوفر ' ہلیلہ ' یاقوت ' ورق نقرہ ' ورق طلا ' قشر اترج (بجورے کا چھلکا) اسطوخدوس ' ابریشم ' بہمن سرخ ' بہمن سفید ' بسفائج ' بالنگو ' بادروج (تسی) جدوار ' دارچینی ' درونج ' زرنباد (نرکچور) زعفران ' بال چھڑ ' ناگر موتھ ' تج ' شقاقل ' اگر عنبر ' فرنجمشک ' فاوانیا (عود صلیب) الائچی خورد ' لاجورد ' نعناع (پودینہ)۔

**مقویات جگر:۔** کاسنی ' انار چھڑیلہ ' اظفار الطیب (نکھ) جائفل ' ہماما ' حب بلسان ' دارچینی ' غافث ' قرفہ ' لونگ ' کشوث ' مصطگی رومی ' ناردین (سنبل رومی)۔

ضعف جگر زیادہ تر سردی اور تری سے ہوتا ہے۔ اسی واسطے مقوی جگر ادویہ اکثر گرم ہیں۔

**مقویات معدہ:۔** آملہ ' انار دانہ ' بلیلہ ' سماق ' بہی ' طباشیر ' گل سرخ ' ہلیلہ (خصوصاً مربائے ہلیلہ)۔

اذخر ' پوست ترنج ' بالنگو ' بالنگل ' دارچینی ' نرکچور ' ناگر موتھ ' تج ' تیزپات ' قرفہ (دارچینی) ونگ ' الائچی کلاں ' کندر ' کرویا (زیرہ رومی) مصطگی ' مشک ' ملرا شیخ ' نعناع (پودینہ) اگر۔

جو دوا مقوی معدہ ہے۔ مری اور معدہ کو طاقت دیتی ہے اور جو دوا مسہل ہے۔ معدہ کو کمزور کرنے والی ہے۔ مگر ہلیلہ مسہل ہونے کے باوجود مقوی ہے اور سنا کی میں اختلاف ہے بعض اطبا کے نزدیک یہ بھی مقوی معدہ ہے۔

**فائدہ:۔** ہر ایک عضو کی مقوی ادویہ کی فہرست میں اول سرد ادویہ لکھی گئی ہیں اور اس کے بعد جس جگہ سے گرم دوائیں لکھنی شروع کی ہیں ان کا امتیاز کرنے کی وجہ سے پہلی دوا کو موٹے حروف میں لکھا گیا ہے۔

## مریضوں کی غذائیں

**اسفید باج (سادہ شوربا)** ایک غذا ہے جو گرم مزاجوں کو بھی دیتے ہیں اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ گوشت کو بغیر گرم مصالحہ اور ترشی کے پکائیں اور شوربا لیکر استعمال کریں۔

**ماء الشعیر:۔** نہایت موافق غذا ہے۔ گرم بیماریوں میں دے سکتے ہیں کیونکہ یہ دوا بھی ہے اور غذا بھی۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جو مقشر کو چوگنے پانی میں پکائیں۔ پکانے کا طریقہ مشہور ہے۔ اگر پہلے جو کو بھون لیا جائے اور اس کے بعد پکائیں تو یہ قبض کرتا ہے اور اس کو ما الشعیر محمص کہتے ہیں اور اگر ما الشعیر میں عناب سپستاں اور ان کے مانند دیگر میٹھی چیزیں پکائیں تو اس کا ما الشعیر مدبر کہتے ہیں اور جبکہ ما الشعیر سے تقویت بدنی مطلوب ہو تو اس میں گوشت پکا سکتے ہیں۔ ما الشعیر اور سکنجبین کو ایک ساتھ معدہ میں جمع نہ کریں (کیونکہ دونوں مل کر فساد پیدا کرتے ہیں۔ مترجم)

**قریص** گوشت ہے۔ جو کہ سرکہ' ترکاریوں اور گرم مصالحہ کے ساتھ پکاتے ہیں۔

**مصوص** قریص کی قسم ہے۔ کبوتر کے بچہ کے گوشت سے پکایا جاتا ہے۔

**زیرباج** گوشت کا شوربا ہے۔ سرکہ' خشک سویوں کے ساتھ پکاتے اور زعفران سے خوشبودار کرتے ہیں اور اس میں زیرہ اور کوئی دوسری شیریں چیز ملاتے ہیں۔ یہ غذا امراض مرکب میں مفید ہے۔

# مقالہ 3 امراض اور ان کا علاج

اس مقالہ میں چند باب ہیں اور ہر ایک باب چند امراض پر مشتمل ہے۔

☆☆.......☆☆☆.......☆☆

## باب نمبر1

# امراض سر (سر کی بیماریاں)

## صداع' درد سر

درد سر اگر خون سے ہو تو قیفال کی فصد یا گدی کی حجامت کریں اور شربت لیموں پلائیں۔ خون نکالنے کے بعد اگر قبض ہو تو نقوع حامض یا ملین مبارک سے قبض رفع کریں اور معدل خون ادویہ کا استعمال کریں۔

درد سر اگر صفرا سے ہو تو معدل صفرا ادویہ دیں اور صفرا کا منضج دیکر اور صفرا کا مسہل پلا کر تنقیہ کریں اور صندل سفید کو سبز دھنیئے کے پانی میں گھس کر پیشانی پر طلا کریں۔

اگر درد سر بلغم سے ہو تو اس کی تدیل کریں اور بادیان بقدر ضرورت جوش دیکر شہد ملا کر دیں اور سر پر روغن قسط کی مالش کریں اور منضج کرنے کے بعد بلغم کا مسہل پلائیں اور ارنڈ کی جڑ اور سونٹھ کو پانی میں پیس کر پیشانی پر طلا کرنا مفید ہے۔

اگر درد سر سودا سے ہو تو اس کی تعدیل کریں اور منضج دیکر مسہل پلائیں۔ روغن بادام' روغن بابونہ طلا کریں۔

**فائدہ:۔** درد سر مادی میں (خواہ کسی خلط سے ہو) پاشویہ نہایت مفید چیز ہے اور درد سر میں سر کو ہرگز ملنا نہیں چاہئے۔ کیونکہ اگرچہ فوراً آرام معلوم ہوتا ہے لیکن آخر میں نقصان پہنچاتا ہے۔ بلکہ پاؤں کو دبائیں اور کمی کریں اور تلوؤں اور ہاتھ کی ہتھیلیوں کو ملیں تو زیادہ مفید ہے۔ اگر سر کو بغیر ملنے اور دبانے کے ہاتھ سے (سادہ طور پر) پکڑیں تو کچھ حرج نہیں ہے اور تنقیہ کے بعد آہستہ آہستہ ملنا بھی کوئی مضائقہ نہیں رکھتا۔

**فائدہ:۔** درد سر جو کہ صرف سردی یا گرمی پہنچنے سے بغیر خلط کے پیدا ہو جائے اس کو درد سر ساذج کہتے ہیں۔ اس میں تنقیہ کی ضرورت نہیں۔ صرف تعدیل کرنا کافی ہے۔ اگر گرمی سے ہو تو سرد معدل دوائیں پلائیں اور سونگھائیں اور اگر سردی سے ہو تو گرم معدل دوائیں استعمال کریں۔ اگر درد سر بخار کے ساتھ ہو تو بخار کا علاج کریں۔ اسی طرح اگر درد سر کا سبب کوئی دیگر مرض ہو تو اسی مرض کا علاج کریں۔

درد سر کی ایک قسم ہے جس کو شقیقہ (آدھا سیسی) کہتے ہیں اور وہ آدھے سر میں ہوتا ہے۔ یہ عرصہ تک رہنے والا ہے۔ اس کا علاج سبب کے موافق وہی ہے جو کہ مطلق درد سر میں گزر چکا ہے اور یہ طلا نہایت مفید ہے۔

**نسخہ طلا:۔** گوند ببول ساڑھے تین ماشہ' افیون پونے دو ماشہ' زعفران سات رتی' تینوں کو باریک پیس کر سفیدی بیضہ مرغ یا گلاب میں گوندھیں اور کاغذ پر طلا کر کے کنپٹی پر چپکائیں۔ خصوصاً اس رگ پر چپکائیں جو بہت کودنے والی ہو۔ اس مرض کا علاج جلد کرنا چاہیے۔ کیونکہ جب یہ مستحکم ہو جاتا ہے تو نہایت تکلیف دیتا ہے اور وقت سے دور ہوتا ہے۔

**فائدہ:۔** عام آدمی درد سر میں اکثر مخدرات افیون اور اس کے مانند طلا کرتے ہیں۔ اگرچہ ان سے فوری آرام ہوتا ہے لیکن اطبا نے منع کیا ہے۔ کیونکہ بعض وقت ان کے استعمال سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے لیکن اگر ان کے استعمال کی ضرورت پیش آئے تو زعفران یا بابونہ سے اصلاح کر کے استعمال کریں۔ کیونکہ یہ دوا افیون کی مصلح ہیں۔

جبکہ درد سر میں سر پر گلاب گرائیں تو بہت گرانا چاہیے تاکہ تمام سرد ہو جائے۔ اگر ایسا نہ کیا جائے گا تو نقصان دے گا۔

درد سر میں جبکہ مریض کی ناک سے خون نکلے تو اس کو بند نہ کریں کیونکہ یہ اچھی علامت ہے لیکن اگر درد سر خون کی وجہ سے نہ ہو اور خون بہت نکلے جس سے ضعف کا خوف ہو تو اسی وقت بند کر سکتے ہیں۔ سر کی بیماریوں میں ناک یا کان سے پیپ کا نکلنا اچھا ہے۔ (کیونکہ طبیعت اس کو اکثر بحران کے طریقہ پر دفع کرتی ہے۔)

## سرسام

سرسام ورم ہے جو کہ دماغ کے پردوں اور خاص دماغ میں پیدا ہوتا ہے۔ اگر خون سے ہو گا تو بیمار خنداں (ہنستا ہوا) ہو گا اور اگر صفرا سے ہو گا تو بیمار بد خو اور غصہ ور ہو گا اور اگر بلغم سے ہو گا تو مریض حیران اور سست ہو گا اور اگر سودا سے ہو گا تو مریض کو وحشت ہو گی۔ لیکن سرسام سودا سے کم پیدا ہوتا ہے اور ہر خلط سے سرسام پیدا ہونے کی وہ علامات شاہد ہونگی جو ہر ایک خلط کے ساتھ مخصوص ہیں۔

سرسام خونی کو قرانیطس صفراوی کو قرانیطس خالص اور بلغمی کو شیرغس کہتے ہیں۔

(سوداوی کا کوئی مخصوص نام نہیں ہے۔ مترجم) خونی اور صفراوی میں بخار تیز ہوتا ہے اور بلغمی سوداوی میں کم لیکن بکواس اور بیہوشی سب میں ہوتی ہے۔

**علاج:۔** درد سر کے مطابق کریں لیکن چونکہ اس میں بخار لازم ہے۔ اس واسطے بخار کے علاج کا بھی خیال رکھیں۔ سرسام خونی میں دونوں پنڈلیوں پر پچھنے لگاکر اور دوسری قسموں میں بغیر پچھنوں کے لگانا نہایت مفید علاج ہے اور تخلخہ کا استعمال بھی بہت جلد فائدہ بخشتا ہے۔ پاؤں کا باندھنا اور ملنا بخارات کے جذب کرنے کے لئے نہایت نافع ہے۔ اس کے علاوہ پاشویہ کل دماغی امراض کے واسطے مفید ہے۔

غرضیکہ سرسام میں فوراً فصد کرنا چاہیئے۔ یہاں تک کہ اگر رات ہو تو دن کا انتظام نہ کریں۔ سرسام صفراوی میں بھی فصد کی اجازت ہے۔ کیونکہ سرسام پیدا کرنے والا صفرا خون کے ساتھ مرکب ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بعض محقق بلغمی اور سداوی میں بھی اگر کوئی قوی امر مانع نہ ہو تو فصد تجویز کرتے ہیں اور تجربہ سے بھی مفید ثابت ہوئی ہے لیکن خون کم نکالنا چاہیئے۔

**فائدہ:۔** ہذیان (بکواس) اور اس کے علاوہ دیگر عوارض جو سرسام کے واسطے ضروری ہیں، کبھی بغیر ورم دماغ کے بھی ظاہر ہوتے ہیں۔ جیسا کہ نوبتی بخاروں اور اس کے علاوہ دیگر امراض میں دیکھے جاتے ہیں کہ مرض کی شدت میں دماغ میں خلل واقع ہو جاتا ہے اور وقفہ کے وقت کچھ نہیں ہوتا۔ اس حالت کو سرسام غیر حقیقی کہتے ہیں۔ کیونکہ ورم دماغ کی حالت میں یہ عوارض اس وقت تک قائم رہتے ہیں جب تک ورم دور نہ ہو جائے۔ سرسام غیر حقیقی کا علاج یہ ہے کہ اس مرض کا علاج کریں جس سے یہ عارض ہوا ہے اور دماغ کو تقویت دیں۔

## جمود

جمود ایک مرض ہے جو یکبارگی پیدا ہوتا ہے اور آدمی بے حس و حرکت ہو جاتا ہے۔ خواہ سوتا ہو یا بیٹھا ہو یا کھڑا ہو۔ غرضیکہ بیماری کے واقع ہونے کے وقت جس حالت پر ہو اسی حالت پر رہ جاتا ہے۔ اس مرض کو شخوص، آخذہ اور مدرکہ بھی کہتے ہیں۔

**سبب:۔** اس مرض کا سبب مادہ سودا ہے جو موخر دماغ میں یکبارگی سدہ پیدا کر دیتا ہے۔

**علاج:۔** بیہوشی کی حالت میں شیاف گرم یا سودا نکالنے والا حقنہ استعمال کریں۔ حقنہ کے پانی میں روغن خیری، روغن بادام اور سونٹھ ملائیں اور اگر جندبید ستر ملائیں تو نہایت بہتر ہے لیکن

ہوش ہونے کے وقت منضج سودا دیکر مسہل دیں اور کھانے پینے کے واسطے گرم تر چیزیں استعمال کریں اور گدی کو موم روغن سے چرب رکھیں اور خون کے غلبہ کی صورت میں فصد کریں اور پنڈلیوں کی حجامت کریں۔ فصد کے واسطے رگ کشادہ کھولیں اور خون کم نکالیں۔

## سکتہ

سکتہ ایک مرض ہے جس میں حس و حرکت باطل ہو جاتی ہے اور مریض پشت پر مردہ کی مانند پڑا رہتا ہے اور (اس کی بعض قسموں میں) سانس کی آمد و رفت معلوم نہیں ہوتی۔

**سبب:۔** اس مرض کا سبب سدہ تامہ (پورا سدہ) ہے جو دماغ کے تینوں بطنوں میں پیدا ہوتا ہے۔

**علاج:۔** اگر خون کا غلبہ ہو تو قیفال کی فصد کھولیں ورنہ بلغم نکالنے والا حقنہ اور شافہ استعمال کریں اور سر کے بال مونڈ کر تکمید کریں۔ نفوخ اور سعوط استعمال کریں۔ اگر قے لا سکیں تو نہایت مفید پڑتی ہے۔ ہاتھ پاؤں کا باندھنا' ملنا اور کھجلانا بھی مفید ہے۔ ان کے علاوہ اگر تالو پر پچھنے لگا کر اس پر پارہ یا بچھناک کو باریک پیس کر ملیں تو بہت اچھا ہے۔ افاقہ کے بعد بلغم کی تعدیل کریں اور منضج دیکر مسہل پلائیں۔

اس مرض میں جبکہ سانس کا آنا محسوس نہ ہو مریض کا اچھا ہونا ناممکن ہے لیکن جبکہ سانس کا آنا محسوس ہو تو علاج کرنے سے آرام ہونے کی کچھ امید کی جا سکتی ہے۔"

## سکتہ اور موت کا فرق

سکتہ اور موت میں یہ فرق ہے کہ سکتہ کی حالت میں مریض کی آنکھوں میں عکس پڑتا ہے لیکن مردہ کی آنکھوں میں عکس نہیں پڑتا۔

اگرچہ مریض سکتہ کی شفایابی کی امید نہیں ہوتی تاہم احتیاطاً تین روز تک دفن نہ کریں۔ کیونکہ مریض اس مدت میں زندہ رہتا ہے اور ممکن ہے کہ خدا کے فضل سے آرام ہو جائے لیکن اگر بدن سڑ جائے اور پھول جائے یا اس کی رنگت نیلی ہو جائے تو اس کے مردہ ہونے میں شک نہیں۔ اس کو علاج کرنے کا عذاب نہیں دینا چاہئے۔

☆☆........☆☆☆........☆☆

# سبات (گہری نیند کی بیماری)

**سبات:۔** غیر طبعی نیند ہے جو بہت گہری ہوتی ہے۔
**سبب:۔** سبات کا سبب دماغ پر رطوبت کا غلبہ ہوتا ہے۔ خواہ وہ رطوبت سادہ ہو اور خواہ بلغم یا خون سے ہو۔
**علاج:۔** سبب کے موافق تعدیل اور تنقیہ کریں اور سرکہ سونگھائیں اور رطوبت کو خشک کرنے والی دوائیں کھلائیں۔ اطریفل کشنیزی کھلانا سریع الاثر ہے لیکن جبکہ سبات معدہ کے بخارات کی وجہ سے ہو (اور اس کی علامت یہ ہے کہ اس سے پہلے تخمہ ہو چکا ہو اور بھوک کی حالت میں مرض میں خفت ہوتی ہو) تو اس کا علاج معدہ کا تنقیہ ہے اور اس کے لئے اطریفل کشنیزی نہایت مفید ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں دھنیا خشک کوٹ چھان کر کھانے کے بعد کھانا فائدہ مند ہوتا ہے۔

# سہر (بے خوابی)

**سبب:۔** بے خوابی کا سبب دماغ کی خشکی ہے۔ خواہ خشکی ساذج (سادہ) ہو خواہ مادی بے خوابی پیدا کرنے والا مادہ لامحالہ سودا اور صفرا ہی ہوا کرتا ہے۔ ان کے علاوہ بلغم شور بھی ہے۔
**علاج:۔** بے خوابی سادہ میں (جس کے ساتھ صفرا وغیرہ کی زیادتی نہ ہو) کھانے پینے کی چیزوں اور نطول (تریڑہ) سعوط اور تمام معتدل مرطب دواؤں سے دماغ کو تری پہنچائیں اور مادی بے خوابی میں (جس کے ساتھ صفرا وغیرہ کی زیادتی ہو) مادہ کے موافق تنقیہ کریں اور سرکہ نہیں سونگھانا چاہئے کیونکہ یہ بے خوابی بڑھانے والا ہے۔ نیند لانے والی دوائیں یہ ہیں۔ سویا سبز مریض کے تکیے کے نیچے رکھیں اور بلغمی میں سر کے اوپر بھی لپیٹیں اور ریحان کو گلاب چھڑک کر سونگھیں اور زیادہ تر لخلخہ استعمال کریں اور افیون کو روغن بنفشہ میں حل کر کے تالو پر ملیں۔
**فائدہ:۔** جبکہ بے خوابی کا سبب بخار (تپ) یا بخارات گرم ہوں تو سب سے بہتر تدبیر پاشویہ اور سبب کو دور کرنا ہے اور ہاتھ پاؤں کے ملنے اور سر پر روغنوں کی مالش سے پرہیز کریں۔

# سبات سہری (نیند و بیداری)

**سبات سہری:۔** یہ مرض سبات اور سہر دونوں کے اسباب جمع ہونے سے پیدا ہوتا ہے لیکن بعض اطبا کے نزدیک ایک دماغی ورم ہے جو صفرا اور بلغم کے مرکب ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔

**علامت:۔** گاہے لمبی نیند ہوتی ہے اور بدن بھاری اور سست رہتا ہے اور گاہے بے خوابی زیادہ ہوتی ہے اور جو کہ بعض اطبا سبات سہری کو ورم کہتے ہیں وہ بے خوابی کی حالت میں ہذیان اور آنکھوں کے کھلے رہنے کو بھی لازم رکھتے ہیں۔ بہر حال اگر نیند غالب ہو تو سبات سہری کہتے ہیں (یعنی سبات کو مقدم رکھتے ہیں) اور اگر بے خوابی غالب ہو تو سہر سباتی نام رکھتے ہیں (یعنی سہر کو مقدم رکھتے ہیں) اور ایسی حالت بہت کم پائی جاتی ہے اور نیند اور بے خوابی دونوں برابر ہوں لیکن اگر دونوں برابر پائے جائیں تو اختیار ہے کہ سبات کو مقدم رکھیں یا سہر کو کیونکہ اس صورت میں تقدم کی وجہ ہی دور ہو جاتی ہے۔

**علاج:۔** جو کچھ سہر اور سبات میں مذکورہ ہوا ہے دونوں مادوں کے مطابق ادویہ بھی مرکب کر کے دیں اور بلغم کی زیادتی کے وقت معمولی گرم شموم اور صفرا کی زیادتی کے وقت سرد شموم استعمال کریں۔ اسی طرح دوسری تدابیر کام میں لائیں۔ لیکن جبکہ ورم کی وجہ سے ہو تو سرسام صفراوی و بلغمی کا علاج کریں لیکن حق بات یہ ہے کہ اگرچہ ورم مرکب سے بھی اس مرض کا پیدا ہونا ممکن ہے لیکن اس کے واسطے ورم کا ہونا لازمی نہیں ہے۔

# کابوس (نیند میں گھٹنا)

کابوس ایک مرض ہے جس میں آدمی خواب میں خیال کرتا ہے کہ کوئی بھاری چیز اس کے اوپر پڑی ہوئی ہے یا کوئی اس کو دباتا ہے جس کی وجہ سے سانس تنگ ہو جاتی ہے اور آواز بدل جاتی ہے۔

**علاج:۔** اگر خون کا غلبہ ہو تو قیفال کی فصد اور پنڈلیوں کی حجامت کریں اور اگر بلغم یا سودا کا غلبہ ہو تو اس کا تنقیہ کرنا چاہئے۔ اسمرض کے علاج میں غفلت نہ کریں کیونکہ آخر کار اس سے مرگی ہو جاتی ہے۔

# صرع (مرگی)

صرع (مرگی) یہ ایک ایسا مرض ہے جس میں آدمی بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے اور منہ اور ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونے لگتا ہے اور بیقرار حرکات کرتا ہے۔

سر کی گرانی اور زبان کے نیچے کی رگوں کا سبز ہونا اس مرض میں لازمی ہے اور یہ مرض نوبت (باری) سے ہوتا ہے جبکہ باری جلد جلد آئے تو مہلک ہے لیکن بچہ کو جو مرگی پیدا ہوتی ہے وہ اکثر ایک روز میں آٹھ سات بار آتی ہے۔ پھر ایسی زائل ہوتی ہے کہ وہ بارہ عود نہیں کرتی۔

**علاج:۔** بے ہوشی کے وقت وہ تدابیر کام میں لائیں جو غشی کے واسطے بیان کی گئی ہیں اور کپڑے کی ایک گیند بناکر مریض کے منہ میں رکھیں تاکہ زبان کو نہ چبائے۔ ہاتھ پاؤں کو باندھ دیں تاکہ اضطراب نہ کرے۔ افاقہ کے وقت خلط کے موافق مادہ کا تنقیہ کریں اور ترسیووں، بکری کے گوشت، دودھ جیسی چیزوں سے پرہیز کریں۔ عود صلیب کو دھاگہ میں پروکر گلے میں لٹکائیں اور نسخہ وجور استعمال کریں (جس کا ذکر اول کتاب میں ہوچکا ہے)

# صرع اطفال (بچوں کی مرگی)

بچوں کی مرگی کو ام الصبیاں اور ریح الصبیاں کہتے ہیں۔ اس کا علاج بھی مادہ کے موافق کریں اور بغیر تحقیق کے گرمی یا سردی پہنچانے میں زیادتی نہ کریں۔ دایہ یعنی دودھ پلائی سے بھی پرہیز کرائیں اور اسے جماع سے منع کریں کیونکہ جماع سے دودھ بگڑ جاتا ہے اور دودھ کا بگاڑ بچے کے واسطے تکلیف کا باعث ہے جبکہ بچے کو قبض ہو تو شافہ سے قبض کا دور کرنا بہت جلد مفید ہوتا ہے۔

# مالیخولیا

مالیخولیا ایک مرض ہے جس میں آدمی کی غور و فکر کی طاقت یعنی انسان کی سمجھ بگڑ جاتی اور گمان فاسد ہو جاتا ہے اور وضع و روش ایسی ہو جاتی ہے کہ وہ بعض باتوں میں عقل کے خلاف ہوتی ہے۔ حمق، رعونت اور شہوت پرستوں کا عشق بھی مالیخولیا کی قسم سے ہیں۔

**علاج:۔** خلط کے موافق تنقیہ کریں اور مفرحات کھلائیں۔ نوشدارو نہایت مفید ہے۔ تنقیہ کے بعد تعدیل کی کوشش کریں اور لطیف غذائیں کھلائیں۔ وقفہ دیکر بار بار تنقیہ کریں تاکہ مادہ پورے طور پر خارج ہو جائے لیکن قوت کا خیال رکھیں چونکہ سوداوی امراض میں تنقیہ اور تعدیل کا اثر دیر میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس واسطے اس سے ناامید نہ ہو، بلکہ سبب کی تحقیق کے بعد اس کے موافق تدابیر کو ضروری سمجھیں۔ انشاءاللہ آرام ہوگا۔

عشق کے واسطے بہترین تدبیر اگر ممکن ہو تو معشوق کا وصل ہے ورنہ اس طریقہ کی طرف

متوجہ ہوں جو مریض کے اندیشہ کو باز رکھنے والا ہو۔ عشق کے زائل کرنے کے واسطے جماع نہایت مفید ہے۔ خاص کر اگر معشوق کے ساتھ کی جائے۔

# جنون (دیوانگی)

جنون (دیوانگی) کی بہت سی قسمیں ہیں۔ اگر جنون غصہ اور دوسرے کی ایذا رسانی کے ساتھ ہو تو اسے مانیا کہتے ہیں اور اگر مریض کے اندر مذاق، ہنسی ٹھٹھول اور ایذا رسانی بھی ساتھ ساتھ ہو تو داء الکلب کہتے ہیں اور اگر غصہ ہو اور آدمیوں سے نفرت ہو تو اسے قطرب کہتے ہیں لیکن خواہ کسی قسم کا جنون ہو اس کا مرتبہ مالیخولیا کے مرتبہ سے زیادہ ہی ہے لیکن بعض اطبا کے نزدیک جنون مالیخولیا کی قسم ہے لیکن فی الحقیقت جنون مالیخولیا سے علیحدہ ہے کیونکہ اسباب جنون میں خلط غیر طبعی کا جلنا شرط ہے اور طبعی کے جلنے سے مالیخولیا پیدا ہوتا ہے نہ کہ جنون۔

علاج وہی ہے جو کہ مالیخولیا میں بیان ہوا ہے۔ لیکن جنون میں تری پہنچانے کی زیادہ کوشش کریں۔ سر پر عورت کا دودھ دوہنا اور ناک میں گرانا سر اور بدن پر روغن بنفشہ اور روغن بادام کی مالش کرنا، حمام کرنا اور شکم پر گرم پانی کا نطول کرنا مفید ہے۔ معجون نجاح بھی پورے نسخے کے بعد اکثر فائدہ دیتی ہے۔

# سدر، دوار

(سدر، آنکھوں میں اندھیر آجانا، دوار، دوران سر)

جس وقت آدمی اٹھے یا حرکت کرے اور اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا ہو جائے تو اس کو سدر کہتے ہیں اور جب سدر شدید ہو جائے، سر گھومنے لگے اور تمام چیزیں گھومتی ہوئی نظر آنے لگیں تو دوار کہتے ہیں۔

علاج:۔ خلط کے موافق تنقیہ کرنا چاہئے۔ پس اگر مادہ دماغ میں ہو تو اس کی کی علامت یہ ہے کہ دماغ میں ہر وقت تکلیف و آفت رہے گی۔ اگر مادہ معدہ میں ہو تو اس کی علامت متلی اور معدہ کی دیگر تکالیف ہیں۔ غرضیکہ اسی طرح جس عضو میں مادہ ہوگا اس کو اسی عضو کی تکلیف سے جان سکتے ہیں۔ اس صورت میں اس عضو کا تنقیہ کرنا ضروری ہے اور نیز اس عضو کی تقویت کے ساتھ ہی معدہ کی تقویت کرنی چاہئے۔ دوار جو کہ کمزوری سے ہوتا ہے اس کو لطیف غذائیں اور

مناسب مفرح دوائیں زائل کر دیتی ہیں۔ مروارید (موتی) کو باریک پیس کر شربت لیموں یا شربت صندل یا شربت انارین میں ملا کر کھلائیں' مفید ہے۔

اگر دوار سر کو سردی لگنے سے ہوا ہو تو سر کو سینکیں اور گرم دواؤں کا لیپ کریں اور غذاؤں میں گرم مصالحہ ڈال کر کھلائیں۔

# نسیان (فراموشی)

نسیان (بھول) یہ مرض زیادہ تر دماغ میں بلغم کے غلبہ سے ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں سودا اور مزاج حار ساذج سے بھی ہوتا ہے۔

علاج:۔ بلغمی اور سوداوی میں نضج کے بعد تنقیہ کریں۔ خصوصاً جب قوقایا اور اس کے مانند ان دواؤں سے تنقیہ کریں جو سر کا تنقیہ کرنے میں معین ہیں۔ اس کے بعد معجون فلاسفہ' مربائے وج' مربائے سونٹھ اور کندر کو شکر کے ہمراہ کھانا مفید ہے اور سرد پانی سے پرہیز کریں۔ سوداوی میں روغنوں سے تری پہنچانا واجب ہے اور سوء مزاج حار ساذج میں سرد تر دواؤں سے تعدیل کرنا کافی ہے۔

# فالج (ادھرنگ)

فالج ایک مرض ہے جس میں آدمی کا آدھا جسم لمبائی میں بے حس و حرکت ہو جاتا ہے۔

یہ مرض زیادہ تر رطوبت بلغم سے ہوتا ہے اور گاہے خون سے بھی اعصاب (پٹھے) کی جڑوں میں ورم پیدا ہو جانے کے باعث ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ بلغمی میں چار روز تک کوئی سخت اور تیز دوا نہ دیں اور غذا سے باز رکھیں لیکن اگر ممکن نہ ہو تو تھوڑا گوشت کا شوربا زیرہ اور دارچینی کے ساتھ دے سکتے ہیں اور پانی کے بجائے ماءالعسل پر کفایت کریں۔ چار روز کے بعد بلغم کا منضج دیں اور چنے کا پانی' کبوتر کے بچے کا گوشت دارچینی اور مرچ سیاہ کے ہمراہ پکا کر دیں۔ پھر نو روز سے چودہ روز تک جبکہ مادہ پک جائے بلغم کا مسہل دیں۔ اس کے بعد روغن قسط اور اس کے مانند گرم روغن کی مالش کریں اور جوارش بلادر' تریاق کبیر کھلانا بہت مفید ہے۔ تنقیہ کے بعد مشک' نک چھکنی' مرچ سیاہ اور نوشادر کی ہلاس بنا کر استعمال کریں۔ نہایت سریع الاثر ہے۔ بدن پر گرم پانی نہ پہنچائیں کیونکہ یہ سرد پانی سے بھی زیادہ

مضر ہے۔ اگر فالج کے ساتھ خون کا غلبہ بھی ہو تو فصد جائز ہے اور جبکہ فالج کے ساتھ حرارت ہو تو گرم دوائیں نہیں دینی چاہئیں۔ بلکہ پہلے حرارت کو دور کریں۔ اس کے بعد فالج کا علاج کرنا چاہئے اور جبکہ فالج کا سبب اعصاب کی جڑ و نکا ورم ہو جو خون سے پیدا ہو گیا ہو تو خون کا تنقیہ کریں اور پھر ورم کا علاج کریں۔

**فائدہ:۔** جبکہ کسی عضو کی حس و حرکت باطل ہو جائے اور عضو کی نصف لمبائی کی خصوصیت نہ ہو تو اس کی صرف استرخا کہتے ہیں لیکن جمہور اطبا کے نزدیک فالج میں نصف بدن کا استرخا مخصوص ہے۔

## خدر (سن بہری)

خدر ایک مرض ہے جس میں عضو کی حس باطل یا ناقص ہو جاتی ہے (یعنی بالکل یا کسی قدر جاتی رہتی ہے)

**علاج:۔** اگر خون کے غلبہ سے ہو تو فصد کریں اور غذا کی مقدار کم کر دیں۔ اگر بلغم کے غلبہ سے ہو تو بلغم کا تنقیہ کریں۔ اگر خشکی بلغم سے ہو تو اس کی علامت اور علاج تشنج یابس میں دیکھیں۔ اگر ورم کے دباؤ یا عضو کے باندھنے سے ہو تو سبب کو زائل کریں۔

## لقوہ (منہ کا ٹیڑھا ہونا)

لقوہ اس مرض کا سبب استرخا یا تشنج ہے جو چہرہ کے ایک طرف ہوتا ہے۔ استرخا کی علامات یہ ہیں کہ حواس مکدر ہوں گے۔ قوت ذائقہ میں نقصان ہو گا اور نیچے کی پلک اور تالو لٹک جائے گا اور تشنج کی علامات یہ ہیں۔ پیشانی کی جلد میں تناؤ ہو گا اور منہ میں تھوک کم ہو گا۔

**علاج:۔** لقوہ استرخائی میں فالج کے مانند اور لقوہ تشنجی میں تشنج کے مانند علاج کریں۔

**فائدہ:۔** جب تک چار روز بلکہ سات روز نہ گزر جائیں کچھ علاج نہ کریں اور غذا سے باز رکھیں۔ بلکہ اگر ممکن ہو تو پانی بھی نہ دیں۔ مریض کو اندھیرے گھر میں بٹھائیں اور آئینہ چینی اس کے آگے رکھیں تاکہ تکلیف کے ساتھ اس میں اپنا چہرہ ہر وقت دیکھتا رہے۔ جائفل کو منہ میں رکھیں اور پوست کبر کو ماء العسل میں جوش دیکر اس سے غرغرے کراتے رہیں جبکہ خون کا غلبہ ہو تو فصد بھی جائز ہے۔ لقوہ کے علاج میں دیر نہ کریں کیونکہ تین مہینے گزرنے پر منہ کی کجی دور نہیں ہوتی۔

آئینہ چینی سے مراد وہ آئینہ ہے جو چاندی، تانبا اور پیتل سے بنایا جاتا ہے۔ چونکہ اسمیں منہ تکلیف سے دیکھا جاتا ہے۔ اس واسطے اس میں زیادہ نظر کرنا ٹیڑھے منہ سے سیدھا ہونے کا باعث ہو جاتا ہے۔

## تشنج

تشنج وہ مرض ہے جس میں عضو سکڑ جاتا ہے۔ (کیونکہ اعصاب اور عضلات کھنچ جاتے ہیں) اگر تشنج بلغم سے ہو تو تشنج رطب یا تشنج امتلائی کہتے ہیں اور اس کی علامت یہ ہے کہ یکبارگی پیدا ہو گا اور بلغم کی علامات ظاہر ہونگی۔ اگر خشکی کی وجہ سے ہو تو تشنج یابس کہتے ہیں (یابس، خشک) اس کی علامات یہ ہیں کہ آہستہ آہستہ پیدا ہو گا اور اس کے بعد پیدا ہونے سے پہلے استفراغ یا بیداری یا غم کی زیادتی ہوگی یا کسی گرم بخار میں مبتلا ہونیکا اتفاق پڑا ہو گا اور عضو دبلا ہو گا۔

**علاج:۔** تشنج امتلائی میں فالج کا علاج کریں اور تشنج خشک میں ان دواؤں سے اندرونی و بیرونی ترطیب پہنچائیں۔ جن کا ذکر سو مزاج یابس کے واسطے معدلات میں ہو چکا ہے اور موم روغن، روغن بنفشہ اور روغن بادام کو باہم ملا کر مالش کریں اور عورت کا دودھ ناک میں چڑھائیں۔

**فائدہ:۔** جو تشنج بچھو کے ڈنک لگنے یا پٹھے پر قرحہ پیدا کرنے یا آنتوں کے کیڑوں سے پیدا ہوتا ہے اس میں بچھو کا زہر دور کرنے اور قرحہ کی اصلاح اور کیڑوں کے نکالنے کی کوشش کریں اور جو تشنج مرگی میں ہوتا ہے وہ اس کا عرض ہے۔ جب مرگی زائل ہو جاتی ہے تو تشنج خود بخود زائل ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر مرگی کے زائل ہونے کے باوجود تشنج رہے تو روغن گل یا کسی دوسرے روغن کی جو موافق ہو نیم گرم مالش کریں

بعض آدمیوں کا منہ جمائی کے وقت تشنج کی وجہ سے کھلا ہوا رہ جاتا ہے۔ اس کے واسطے تدہین کافی ہے لیکن اگر تدہین کافی نہ ہو تو تشنج امتلائی کا علاج کریں۔ (اس کا بہترین علاج یہ ہے کہ منہ میں دونوں ہاتھ کے انگوٹھے ڈال کر اس طرح دبائیں کہ جڑ نیچے کو کھینچ کر جوڑ میں ٹھیک بیٹھ جائے۔ (مترجم)

☆☆........☆☆☆........☆☆

# تمدد (تناؤ)

تمدد یعنی عضو کا سیدھا تنا ہوا رہنا۔اس میں عصب (پٹھا) دونوں طرف کھنچ جاتا ہے (اور عضو سیدھا تنا ہوا رہتا ہے۔)

# کزاز

کزاز تشنج ہے جو چیز گردن یعنی گردن کی جڑ میں واقع ہوتا ہے اور گردن کو ادھر ادھر پھیرنے سے مانع ہوتا ہے (اور گردن اس طرح اکڑ جاتی ہے کہ وہ ہل نہیں سکتی۔)

علاج:۔ تمدد اور کزاز دونوں کا علاج تشنج کے مانند سبب کے موافق کریں اور ان کے علاج میں بغیر سوچے سمجھے جلدی نہ کریں کیونکہ یہ تشنج سے زیادہ قوی ہیں۔

# رعشہ (کپکپی)

رعشہ (کپکپی) اگر مادہ بلغم سے ہو تو نسیان اور بلغم کی دیگر علامات ہونگی اس کا علاج بلغم کا تنقیہ ہے۔اگر کثرت جماع یا شراب کے بکثرت پینے سے ہو تو ان کو چھوڑ دیں۔رعشہ جماعی میں (جو جماع کی کثرت سے ہوا ہو) تازہ دودھ پینا اور بدن پر روغنوں کی مالش کرنا اور بیضہ نیم برشت کھانا مفید ہے۔

# اختلاج (پھڑکنا)

## اختلاج (یعنی عضو کا پھڑکنا)

اگر کسی چہرہ میں اختلاج رہے تو اس سے لقوہ کا خوف ہے اور شکم کا اختلاج مرگی کا مقدمہ ہے۔ پہلو کے اختلاج سے سینہ اور پہلو کے ورم کا ڈر ہے۔تمام بدن کے اختلاج سے سکتہ کا اندیشہ ہے اور عضلہ شکم کا اختلاج مالیخولیا کا مقدمہ ہے۔

علاج:۔ نمک کو پوٹلی میں باندھ کر توے پر گرم کر کے سینکیں ۔اگر اس سے آرام نہ ہو تو بلغم کا تنقیہ کریں اور جبکہ اختلاج حیض کے بند ہونے اور خون نہ نکلنے کے باعث ہو تو فصد سے فوراً زائل ہو جاتا ہے۔

# لوی (فیحدج)

لوی اس کو فیحدج بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک حالت ہوتی ہے۔ جس میں اعضا بھاری ہوجاتے ہیں۔ چہرہ اور آنکھ کی رنگت سرخ ہوجاتی ہے۔ جمائی اور انگڑائی بکثرت آتی ہے اور آدمی اپنے جسم کو اینٹھتا ہے۔ گویا بخار کا مقدمہ ہے۔ حالانکہ بخار نہیں آتا۔ تھوڑی دیر کے بعد یہ حالت دور ہوجاتی ہے۔ اس حالت کا دوبارہ سہ بارہ لوٹ آنا بھی ممکن ہے۔

**علاج:۔** اگر حالت مذکورہ قائم رہے یا بار بار لوٹے تو خون اور صفرا کا تنقیہ کرنا چاہئے اور غذا کم کھلائیں۔ گرم مزاج کو سرد پانی کے پینے اور اس سے نہانے سے یکایک نفع ہوجاتا ہے۔ تخم کشنیز کا سفوف کرکے یا خیساندہ بناکر شکر کے ہمراہ دینا مفید ہے۔

# حس دماغ

**حس دماغ:۔** اس مرض میں دماغ میں بغیر درد کے خارش ہوتی ہے۔

**علاج:۔** سردی اور تری پہنچانے کی کوشش کریں کیونکہ اس کا سبب صفراوی بخارات ہوتے ہیں لیکن اگر تعدیل کافی نہ ہو تو صفرا کا مسہل دینا چاہئے اور جبکہ خون کا غلبہ ہو تو فصد کرسکتے ہیں۔

# عصابہ (بھوؤں کا درد)

عصابہ ایک درد ہے جو کہ بھوؤں میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کا سبب سادہ گرمی ہوتی ہے، جو اس مقام پر پڑتی ہے۔ یہ درد آفتاب کے نکلتے ہی شروع ہوتا ہے اور دوپہر تک بڑھتا رہتا ہے۔ اس کے بعد زوال آفتاب تک گھٹ جاتا ہے اور تمام رات اس کا کوئی اثر نہیں رہتا۔ دوسرے روز پھر صبح سے شروع ہوتا ہے۔

**علاج:۔** کافور روغن گل میں حل کرکے ناک میں ٹپکائیں اور بیرونی طور پر مسامات کھولنے کی کوشش کریں۔

اگر عصابہ بدن سے بخارات چڑھنے کے باعث ہو تو مریض چہرہ کے بل پڑا رہے گا اور پیشانی کھینچی ہوئی ہوگی۔ اس کا علاج یہ ہے کہ کسی کھردری چیز سے ناک کے اندر کھجلا کر نکسیر لائیں۔ اگر نکسیر نہ آئے تو قیفال کی فصد کھولیں۔ سرکہ اور کافور سونگھائیں اور ہاتھ پاؤں کو ملیں۔

# زکام و نزلہ

نزلہ و زکام اگر دماغ کا فضلہ بطریق مرض ناک سے نکلے تو اس کو زکام کہتے ہیں اور اگر حلق کی طرف گرے تو نزلہ نام رکھتے ہیں۔

**علامات:۔** اگر نزلہ زکام گرمی سے ہوں تو فضلہ رقیق ہوگا اور جلن پیدا کرے گا۔ اگر سردی سے ہو تو فضلہ غلیظ یا بغیر جلن کے رقیق ہوگا۔

**علاج:۔** مزاج کی تعدیل کریں اور مادی میں مادہ کے موافق تنقیہ کریں۔ زکام میں تنقیہ سے پہلے ان تمام چیزوں سے پرہیز رکھنا چاہئے جو مادہ کو نکلنے سے روکتی ہیں اور قبض نہ ہونے دیں اور سر کو ڈھانکے رکھیں۔ خواہ زکام گرم ہو خواہ سرد اور خواہ گہری نیند کی حالت میں ہو۔ پشت پر سونے ترشی، دودھ اور گوشت کے کھانے، سر نیچا رکھنے اور سخت حرکت کرنے سے منع کر دینا چاہئے۔ اگر زکام کے ساتھ کھانسی ہو تو اس کی بھی رعایت کریں۔

**فائدہ:۔** ماشری اور بادشام چہرہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ یہ دونوں تنقیہ سے دفع ہوتے ہیں۔ ان کو کتاب کے آخر میں امراض متفرقہ میں بیان کیا جائے گا۔

☆☆........☆☆☆........☆☆

## باب نمبر2

# امراض چشم

## (آنکھ کی بیماریاں)

آنکھ سات طبقوں، تین رطوبتوں اور ایک عصبہ مجوفہ سے مرکب ہے۔
عصبہ مجوفہ نور بصر کا اصلی مقام ہے اور آنکھ کے واسطے میں رطوبت جلیدیہ تک پہنچا ہوا ہے۔ شکلیں جو اس رطوبت میں چھپتی ہیں وہ عصبہ مجوفہ میں پہنچتی ہیں اور قوت باصرہ حکم خدا سے ان کا ادراک کرتی ہے۔ گردو پیش کے دیگر طبقات و رطوبات محافظ اور پناہ کے مانند ہیں۔
جن طبقوں سے ہوا لگتی ہے اور چھونے میں آتے ہیں وہ طبقہ ملتحمہ اور طبقہ قرنیہ ہیں چنانچہ جہاں تک سفیدی ہے وہ "طبقہ ملتحمہ" ہے اور جہاں سے سیاہی شروع ہے یہ "طبقہ قرنیہ" ہے۔ دونوں طبقے باہم ملے ہوئے ہیں ان کے بعد (نیچے اور اندر کو) "طبقہ عنبیہ" ہے یہ طبقہ رنگین ہے۔ حدقہ کی رنگت اسی سے ہے ورنہ قرنیہ شفاف اور سفید ہے۔ عنبیہ کے وسط میں سوراخ ہے (جس کو پتلی یا ثقبہ عنبیہ کہتے ہیں) اسی سوراخ سے روشنی نکلتی ہے اور اسی سوراخ سے شکلیں داخل ہو کر جلیدیہ پر منقش ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں نزول الماء کے پیدا ہونے کی جگہ بھی یہی سوراخ ہے۔ عنبیہ کے بعد "رطوبت بیضیہ" اور اس کے بعد "طبقہ عنکبوتیہ" ہے۔ پھر عنکبوتیہ" کے پیچھے "رطوبت جلیدیہ" ہے اس کے بعد رطوبت زجاجیہ، پھر "طبقہ شبکیہ" پھر "طبقہ مشیمیہ" اور پھر "طبقہ صلبیہ" ہے جو کہ کاسہ چشم (خانہ چشم) کے مقعر حصے کو لگتا ہے۔ ہر طبقہ اور رطوبت کے ساتھ اکثر امراض مخصوص ہیں۔ جن امراض کے مخصوص نام رکھے گئے ہیں وہ ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔

## رمد (آشوب چشم)

رمد "طبقہ ملتحمہ" کا ورم ہے۔ اگر خون سے ہو تو آنکھ میں سرخی گرانی اور درد ہوگا میل بہت آئے گا۔ اگر صفرا سے ہو تو درد اور جلن زیادہ ہوگی۔ میل کم آئے گا۔ اگر بلغم سے ہو تو ورم سفید اور پھولا ہوا نظر آئے گا۔ میل اور آنسو زیادہ آئیں گے۔ اگر ورم سودا سے ہو تو ورم سخت

ہو گا اور پھولا ہوا نہیں ہو گا۔ میل بالکل نہیں آئے گا۔ لیکن پلکیں آپس میں نہیں مل سکیں گی۔ آنکھیں بھاری ہونگی اور درد سر ہو گا۔ اگر رمد ریح سے ہو تو بوجھ بالکل نہ ہو گا اور نہ میل۔

**علاج:۔** مادہ کے موافق تنقیہ کریں۔ فصد اور مسہل سے پہلے آنکھوں میں دوا نہ لگائیں۔ لیکن جبکہ رمد کا سبب خفیف ہو تو دو تین روز کے بعد بغیر تنقیہ کے دوا لگانا جائز ہے۔ رمد گرم کے واسطے سب سے بہتر طلا حضض مکی (رسوت) ہے۔ لڑکی والی عورت کے دودھ میں رسوت حل کر کے آنکھ کے اندر باہر لگائیں لیکن جبکہ درد شدید ہو تو قدرے افیون بھی ملا دیں۔ ذرور چاکسو رمد کی تمام قسموں میں نہایت مفید ہے۔ لیکن ابتدائے رمد سے چند روز کے بعد استعمال کریں۔ رمد کی حالت میں گوشت اور جو چیز بادانگیز ہوں ان سے پرہیز کریں۔

## نسخہ ذرور چاکسو

چاکسو بقدر ضرورت لیکر پوٹلی میں باندھیں اور گدھے کی لید کے ہمراہ پکائیں (بغیر پکائے بھی استعمال کر سکتے ہیں) اس کے بعد پانی سے دھو کر خشک کریں۔ یہ ایک تولہ لے کر مصری، مامیران چینی پر ایک چھ ماشہ کے ہمراہ پیس کر غبار کے مانند باریک کریں اور بطریق ذرور آنکھ میں ڈالیں۔ اگر مامیران چینی کے بجائے گدھی کے دودھ میں مدبر کیا ہوا انزروت ڈالیں تو بہت بہتر ہوتا ہے۔

**فائدہ:۔** بچوں کی آنکھ میں جو سخت رمد پیدا ہوتی ہے اس کا نام درد بیخ ہے۔ اس میں گدی پر حجامت کرنا اور کنپٹی پر جونکیں لگانا بہت مفید ہے۔ ذرور چاکسو بھی مفید ہے۔

## طرفہ

طرفہ خون کا نقطہ ہے جو کہ ملتحمہ پر پیدا ہوتا ہے۔

**علاج:۔** کبوتر یا بلبل کے بازو کا خون تنہا یا گل ارمنی ملا کر ٹپکائیں اور کندر کو جلا کر اس کا دھواں پہنچائیں لیکن اگر سبب قوی ہو تو پہلے فصد اور حجامت کریں اور مسہل دیں۔

## ظفرہ (ناخنہ)

نمک لاہوری سے سلائی بنا کر صرف اسی کو دن میں چند بار آنکھ میں پھراتے رہیں لیکن اگر ظفرہ کا مادہ زیادہ ہو تو قیفال کی فصد کھولیں اور حب ایارج سے تنقیہ کریں۔ بلغم پیدا کرنے والی چیزوں

سے پرہیز رکھیں۔اگر ظفرہ موٹا ہو تو دستکاری سے اٹھائیں۔اس کام کے واسطے دستکار ہوشیار ہونا چاہئے تاکہ کوئی دوسری تکلیف نہ پیدا ہو جائے۔

## بیاض (سفیدی)

بیاض سفیدی ہے جو آنکھ کی سیاہی پر پیدا ہوتی ہے۔ یہ سفیدی قرنیہ پر بیرونی جسم کے پیدا ہونے سے ہوتی ہے۔

**علاج:۔** سمندری جھاگ کو پانی میں پیس کر چند مرتبہ آنکھ میں لگائیں، دور ہو جائے گی لیکن اگر مادہ قوی ہو تو دماغ کا تنقیہ کرنا چاہئے اور سفیدی کو نہار منہ زبان سے چاٹنا نہایت مفید ہے۔ (ورنہ بالآخر کحال سے دستکاری کے ذریعے صاف کرایا جائے۔)

## سبل (جالہ)

سبل ایک مرض ہے جس میں آنکھ کی رگیں بتدریج سرخ اور بھری ہوئی ہو جاتی ہیں اور آنکھ میں خارج ہو کر آنسو بہنے لگتے ہیں۔اگر آنسو بہتے رہیں اور پلک تر رہیں تو سبل رطب کہتے ہیں لیکن اگر تری نہ ہو تو سبل یابس نام رکھتے ہیں۔(رطب، تر، یابس خشک)

**علاج:۔** تنقیہ کریں اور تنقید کے واسطے سب سے بہتر قیفال کی فصد ہے۔اس کے بعد پیشانی اور گوشہ چشم کی رگوں کی فصد ہے۔اگر سبل رقیق ہو تو شیاف دینار لگائیں لیکن سبل غلیظ میں شیاف احمر اور باسلیقون لگائیں۔ سبل یابس میں دوا لگانے سے پہلے اور اس کے بعد حمام کرنا ضروری سمجھیں۔اگر سبل کے ساتھ رمد ہو تو نہ گرم دوا استعمال کریں اور نہ سرد دوا بلکہ مادہ کے نکالنے اور جذب کرنے پر کفایت کریں۔ آنکھ کی پشت پر زردی بیضہ مرغ کا لگانا سبل کی دونوں قسموں میں مفید ہے۔اگر دوا سے زائل نہ ہو تو رگوں کو اٹھا کر کاٹ ڈالیں۔رگوں کے کاٹنے کا طریقہ کحال (آنکھوں کا علاج کرنے والے) بخوبی جانتے ہیں۔

## انتفاخ ملتحمہ (ملتحمہ کا پھولنا)

انتفاخ اور ورم میں یہ فرق ہے کہ ورم کا مادہ عضو کے اجزا میں سرایت کرتا ہے اور انتفاخ عضو کے خلل (خالی جگہوں) میں پیدا ہوتا ہے۔بعض اطبا ورم کو بھی مجازاً انتفاخ کہتے ہیں۔

انتفاخ اگر ریح سے ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ دفعتاً پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے پیدا ہونے سے پہلے گوشہ چشم میں مچھر یا پسو کے کاٹنے کے مانند جلن ہوتی ہے۔ اگر انتفاخ بلغم سے ہو تو آہستہ آہستہ پیدا ہوتا ہے اور چنداں درد نہیں ہوتا اور اگر اس کو انگلی سے دبایا جائے تو دبانے کا اثر دیر تک رہتا ہے بشرطیکہ مادہ غلیظ ہو لیکن اگر مادہ رقیق مائی (پانی کے مانند) ہو تو دبانے کا اثر نہیں رہتا۔

علاج:۔ مادہ کے موافق تنقیہ کریں اور رمد بارد (آشوب چشم سرد) کے مانند علاج کریں لیکن انتفاخ ریحی میں تین روز تک روزانہ کریں کیونکہ اکثر خود بخود زائل ہو جاتا ہے۔

## ملتحمہ کی خارش

اس میں پلک بھی سرخ یا زخمی ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ تیز اور نمکین چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ فصد اور مسہل سے تنقیہ کریں اور جست کو بانس پر گھس کر اس کی سیاہی آنکھ میں لگائیں اور آنکھ اور منہ کو گرم پانی سے دھوتے رہیں۔

## توثہ ملتحمہ

توثہ ملتحمہ:۔ ایک نرم گوشت ہے جو اکثر ماق اکبر (بڑا کویہ یعنی ناک کی طرف کا کویہ) کی طرف پیدا ہوتا ہے۔

علاج:۔ بار بار تنقیہ کریں۔ اس کے بعد دستکاری کریں۔

## ودقہ ملتحمہ

ودقہ ملتحمہ سرخ یا سیاہ رنگ کی سخت پھنسی ہے جو ملتحمہ پر اکثر کویہ کی طرف پیدا ہوتی ہے۔

علاج:۔ تنقیہ کریں۔ اکثر ودقہ کا مادہ خفیف ہوتا ہے۔ اس صورت میں صرف کپڑے کی گدی گلاب میں بھگو کر رکھنے سے بغیر کسی دوسری تدبیر کے زائل ہو جاتا ہے۔

# دمعہ (ڈھلکا)

دمعہ (ڈھلکا) اس میں آنسو بہتے رہتے ہیں۔ اگر گرمی سے ہو تو سرمہ لگائیں (جو اس کے لئے مفید ہے) اور اگر سردی سے ہو تو باسلیقون استعمال کریں۔ اگر عضلہ چشم کی کمزوری سے ہو تو ہلیلہ زرد کی گٹھلی جلائی ہوئی، نمک ہندی، مازو تینوں برابر وزن کوٹ چھان کر لگائیں اور جبکہ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد آنسو نکلیں اور بند ہو جائیں اس کو بوالتیین کہتے ہیں۔ اس کا علاج بدن کا تنقیہ کرنا ہے۔ اس کے بعد دواؤں کے ذریعے آنسو لائیں اور باسلیقون کے مانند محلل دوا لگائیں۔

# سوزش چشم (آنکھ کی جلن)

سوزش چشم (آنکھ کی جلن) اگر اس کا مادہ گرم ہو تو تنقیہ کریں اور اگر بغیر مادہ کے ہو تو توتیا کو انگور خام میں پروردہ کر کے آنکھ میں لگائیں۔ سبز کاسنی کو پیس کر روغن گل کے ہمراہ ضماد کریں اور کافور ڈالنا بھی نہایت مفید ہے۔

# قذیٰ (کنک)

قذیٰ (کنک) یعنی آنکھ میں کسی چیز کا پڑنا جبکہ آنکھ میں کوئی چیز گر پڑے تو آنکھ کو بالکل نہ ملیں۔ کیونکہ اگر وہ چیز سخت ہوگی تو ملنے سے آنکھ میں گھس جائے گی۔ بہتر تدبیر یہ ہے کہ آنکھ کو گرم پانی سے دھوئیں اور عورت کا دودھ ٹپکائیں۔ اگر وہ چیز نظر آئے تو روئی یا کپڑے سے اٹھائیں لیکن اگر زیادہ اندر ہو اور اس تدبیر سے نہ نکلے تو نشاستہ کو باریک کر کے آنکھ میں بھر دیں اور کچھ دیر بھرا رہنے دیں۔ وہ چیز نشاستہ میں مل کر آنکھ سے علیحدہ ہو جائے گی۔ اس کے بعد روئی سے نکال لیں۔ اگر آنکھ میں گرنے والی چیز کوئی چھوٹا جانور ہو جو اکثر آنکھ میں گر پڑتا ہے اور قرنیہ پر چپک جاتا ہے۔ اس کے واسطے ملتانی مٹی کو باریک پیس کر آنکھ میں ڈالیں اور ایک ساعت تک باندھے رکھیں تاکہ وہ جانور اس مٹی سے مل کر حدقہ سے علیحدہ ہو جائے۔ اس کے بعد روئی سے نکالیں یا انبوبہ (نلکی) سے جس کا سر پہلودار یعنی خمیدہ ہو زور سے پھونکیں (تاکہ جانور اپنی جگہ سے علیحدہ ہو جائے) آنکھ کو سینکنے کے بعد گرم پانی سے دھوئیں تاکہ جانور نکل آئے اور نلکی دار سلائی سے کھجلائیں تاکہ وہ چیز چمٹی ہوئی نہ رہے۔ جب وہ اپنی جگہ سے علیحدہ ہو جائے نکال لیں۔

اگر شیشہ کا ریزہ یا اس کے مانند کوئی دوسری چیز گھس جائے تو آلہ کے ذریعے جو کہ اس کام کے واسطے مخصوص ہے جس طرح بھی ہو سکے نکالیں۔ اس کے بعد عورت کا دودھ انڈے کی سفیدی کے ہمراہ ٹپکائیں تاکہ اس چیز کے گھسنے کی مضرت باقی نہ رہے۔

## ضربہ چشم (آنکھ کی چوٹ)

ضرف چشم (آنکھ کی چوٹ) اس سے آنکھ میں سرخی یا ورم پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ فصد کھولیں۔ نقوع فواکہ سے دست لائیں اور گدی پر حجامت کریں۔ تنقیہ کے بعد انڈے کی سفیدی اور زردی روغن گل کے ہمراہ آنکھ پر لگائیں۔ درد کے زائل ہونے کے بعد اگر آنکھ میں نیلاہٹ رہے تو دھنیا' پودینہ' سنگ فلفل (پتھر جو مرچ سیاہ کے تھیلوں سے نکلتا ہے) اور ہڑتال طلا کریں تاکہ نیلاہٹ دور ہو جائے۔ اگر تلوار یا پتھر سے ملتحمہ پر تفرق اتصال واقع ہوا ہو تو بھی اس کا علاج تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد فصد اور تلئین کرنا ہے۔ اس کے علاوہ زردی بیضہ مرغ لگائیں اور قرحہ کے مطابق زخم کی اصلاح و تدبیر کریں۔

## قرحہ چشم (آنکھ کا زخم)

زخم تمام طبقوں میں پیدا ہو سکتا ہے۔ سب سے کم خطرناک زخم وہ ہے جو کہ ملتحمہ میں ہو اور اس میں درد کم ہو اور ملتحمہ' قرنیہ اور عنبیہ کا قرحہ دیکھا جا سکتا ہے۔ لیکن دیگر طبقوں کے قرحہ میں سوائے درد شدید کے کوئی علامت نہیں ظاہر ہوتی۔ مگر پیپ میں جوش آنے کے بعد قرحہ معلوم ہوتا ہے (یعنی پیپ دیگر طبقوں کو پھاڑ کر باہر نکلتی ہے۔)

علاج:۔ قیفال کی فصد کھولیں اور ہر ہفتہ تھوڑا تھوڑا خون نکالتے رہیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ اگر درد ہو تو عورت کا دودھ ٹپکائیں۔ اگر جلدی پختہ نہ ہو تو دھوئی ہوئی میتھی کا لعاب ٹپکائیں یعنی میتھی کو دوپہر تک پانی میں بھگوئیں۔ اس کے بعد بیس گنے دوسرے پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہے تو صاف کر کے استعمال کریں۔ یہی دھوئی ہوئی میتھی کا لعاب ہے۔ پکنے اور پھٹنے کے بعد دودھ کو شہد میں ملا کر ٹپکائیں تاکہ زخم صاف ہو جائے۔ اس کے بعد شیاف کندر استعمال کریں۔ اگر زخم کے بھرنے کے بعد نشان باقی رہے تو اس کا وہ علاج کریں جو قرحہ چیچک کے نشانات کو دور کرنے کے واسطے مخصوص ہے۔ پرانی ہڈی گلاب میں پیس کر لگانا نشان کے دور کرنے کے

واسطے مجرب ہے۔

## کمنہ

کمنہ کے دو معنی ہیں (1) پلک کی گرانی کو کہتے ہیں جو کہ ریح سے ہوتی ہے۔جب مریض جاگتا ہے تو آنکھ میں ریگ پڑی ہوئی محسوس کرتا ہے۔(2) پیپ کو کہتے ہیں جو کہ قرنیہ کے پیچھے جمع ہو جاتی ہے۔اس کے علاوہ ملتحمہ کی سرخی کو بھی کمنہ کہتے ہیں جس میں بینائی کی کمزوری کی وجہ سے چیزیں غبار آلودہ نظر آتی ہیں۔

علاج:۔ جو کمنہ پلک کے ساتھ مخصوص ہے۔(یعنی پلک کی گرانی) اس کا علاج جدا بیان کیا جائے گا لیکن جو قرنیہ کے ساتھ مخصوص ہے (یعنی پیپ کا اندر بند ہو جانا) اس کا علاج یہ ہے کہ پیپ کو لعاب میتھی اور لعاب السی اور حمام کی کثرت سے نضج دیں۔اس کے بعد ریم کے جذب کرنے کے واسطے روپا مکھی باریک پیس کر لگائیں لیکن اگر اس سے آرام نہ ہو اور بینائی کو مانع ہو تو دستکاری کریں ورنہ دستکاری نہ کریں کیونکہ ممکن ہے کہ دستکاری سے کوئی دوسری تکلیف پیدا ہو جائے اور جو کمنہ ملتحمہ کے ساتھ مخصوص ہے وہ رمد سوداوی کے علاج سے دور ہو جاتا ہے۔ میتھی اکلیل الملک اور بابونہ کے جوشاندہ سے آنکھ کی تکمید کرنا بھی مفید ہے۔

## شب کوری (رتوندھی)

علاج:۔ (شب کوری میں شب کے وقت آدمی اندھا ہوتا ہے) شہد کو بادیان سبز کے پانی میں حل کر کے آنکھ میں لگائیں۔ پیپل کو بکری کے جگر (اگر بکری پہاڑی ہو تو بہتر ہے) میں چبھو کر آگ پر سینکیں ۔ جو رطوبت اس سے ٹپکے آنکھ میں لگائیں۔ نہایت سریع الاثر ہے لیکن اگر مادہ کثیر ہو تو فصد و مسہل سے تنقیہ کریں۔

## روزکوری (دنوندھی)

(اس مرض میں دن کے وقت دکھائی نہیں دیتا ہے۔ معمولی تاریکی' شام کے وقت اور ابر میں دکھائی دیتا ہے۔)

علاج:۔ ہریسہ' کلے پائے' گائے کا گوشت اور نان فطیر کھلائیں۔لڑکی والی عورت کا

دودھ سر پر ملیں اور ناک میں ٹپکائیں اور سرد پانی میں غوطہ لگا کر آنکھ کھولیں اور شربت عناب پلائیں۔

# صداع حدقہ و شقیقہ عین

صداع حدقہ اور شقیقہ عین میں آنکھ کی گہرائی میں ٹیسیں اور سوئے کے چبھنے یا دبانے کا سا درد سا معلوم ہوتا ہے اور کبھی ٹھہر جاتا ہے اور آدھا سیسی کے مانند درد اور ٹیسیں پھر لوٹتی ہیں۔ رمد کی کوئی علامت موجود نہیں ہوتی۔

**علاج:۔** جو کچھ آدھا سیسی کے متعلق لکھا گیا ہے۔ بعینہ وہی علاج کریں اور کنپٹی کی شریان کاٹنے میں جلدی نہ کریں تاکہ کوئی دوسری تکلیف نہ پیدا ہو جائے۔

# آنکھ کا باہر نکل آنا

جحوظ العین یعنی بے ورم آنکھ کا باہر نکل آنا۔ اس کا علاج یہ ہے کہ مادہ کا تنقیہ کریں۔ بعد ازاں بلیلہ آنکھ میں لگائیں۔ غذا کم کھانا سب سے زیادہ مفید چیز ہے۔

# قرنیہ کا ابھر آنا

**علاج:۔** خلط غلیظ کا تنقیہ کریں۔ زرور اصغر لگائیں اور گرم پانی سے منہ دھوئیں اور اسی سے بھپارہ کریں۔

قرنیہ کے نتو اور بشرہ میں فرق یہ ہے کہ نتو (ابھار) سخت ہوتا ہے۔ سلائی کے نیچے نہیں دبتا اور اس میں ڈھلکا (آنسوؤں کا نکلنا) اور ٹیسیں بالکل نہیں ہوتیں لیکن اس کے برخلاف بشرہ نرم اور دبنے والا ہوتا ہے اور اس میں درد بھی ہوتا ہے۔

# قرنیہ کی پھنسیاں

قرنیہ چار پرتوں سے مرکب ہے۔ کبھی چاروں پرتوں میں پھنسی پیدا ہوتی ہے اور کبھی قرنیہ کے کسی ایک پرت میں ہوتی ہے۔ قرنیہ کے بعض پرت میں پھنسی ہونے سے قرنیہ پھنسی کے مقام پر سفید نظر آتا ہے اور بعض پرت میں پھنسی ہونے سے سیاہ نظر آتا ہے۔ ہم نے اس کی وجہ بڑی بڑی کتابوں میں بیان کی ہے۔

علاج:۔ فصد اور مسہل کریں ابتدا میں روادع (مادہ کو لوٹانے والی ادویہ) استعمال کریں اور انتہا میں شیاف ابیض کندری اور انحطاط (مرض گھٹنے کے وقت) میں شیاف احمر لین استعمال کریں۔

## مور سرج

مور سرج جبکہ قرنیہ پھٹکر اس کے نیچے سے عنبیہ نکل آئے تو عموماً یہی نام رکھتے ہیں۔ خواہ عنبیہ سر مور (چیونٹی کے سر) کے برابر ہو اور خواہ اس سے زیادہ، لیکن اس کے علاوہ حجم کے لحاظ سے مختلف نام رکھے گئے ہیں۔ مثلاً راس النملی (چیونٹی کے سر کے برابر) راس الذبابی (مکھی کے سر کے برابر) عنبی (انگور کے برابر) تفاحی (سیب کے برابر) سماری (میخ کے سر کے برابر) ثولولی (مسے کے مانند) اور فلکی (دمکڑے کے مانند)

علاج:۔ قرنیہ کے پھٹے ہوئے کناروں کے موٹے ہونے سے پہلے نتو (ابھار جو کہ عنبیہ کے نکلنے سے ہوا ہے) کو لوٹانے کی کوشش کریں اور اس کو زیادہ پھٹنے سے محفوظ رکھیں۔ اس غرض کے واسطے شادنہ مغسول روپا مکھی، صدف سوختہ (سیپ جلی ہوئی) تینوں کو باریک پیس کر آنکھ میں ڈالیں اور اگر اکسیرین ڈالیں تو بہتر ہو اور خانہ چشم کے برابر گول گدی بنا کر آنکھ پر رکھیں اور اس کے اوپر سیسے کا ٹکڑا یا سیسے کے برادہ کو تھیلی میں ڈال کر رکھیں۔ لیکن اگر سرمہ سیاہ کو باریک پیس کر تھیلی میں ڈال کر رکھیں تو بہتر ہو اس کے بعد پٹی سے مضبوط باندھ دیں لیکن جبکہ قرنیہ کے پھٹے ہوئے کنارے موٹے ہو جائیں تو علاج کرنا بے سود ہے۔ اسی واسطے اس کے علاج میں کوشش کرنے کی ضرورت نہیں۔

## حول (بھینگا پن)

حول یعنی دونوں آنکھ سے ہر چیز کا دو نظر آنا۔ یہ مرض اگر پیدائشی ہو تو علاج سے اچھا نہیں ہو سکتا جبکہ پیدائشی نہ ہو جیسا کہ بچوں میں مرگی یا بچہ کو ایک پہلو پر سلانے یا سخت آواز (جس کو سن کر بچہ یکبارگی جنبش میں آجائے) سے پیدا ہوا ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ کوئی سرخ کپڑا اس طرف لٹکائیں جس طرف کہ آنکھ کو پھیرنا چاہیں تاکہ بچہ اس پر ہر وقت نظر رکھے اور آنکھ اصل حالت پر آجائے۔

حول جو کہ بڑے آدمیوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اگر عضلہ مقلہ (عضلہ جو کہ ڈھیلے و حرکت دیتا ہے) کے تشنج سے ہو تو دیکھیں کہ اس کا سبب یبوست (خشکی) ہے یا امتلا پس اگر خشکی سے ہے تو اس کی علامت یہ ہے کہ مریض حول پیدا ہونے سے پہلے امراض حادہ میں مبتلا رہا ہو گا۔ اس کا علاج جیسا کہ تشنج یابس میں بیان ہوا تری پہنچانا ہے۔ گدھی کا دودھ، لڑکی والی عورت کا دودھ آنکھ میں دوہنا نہایت مفید ہے۔ اگر حول امتلا سے ہو تو اس کا نشان یہ ہے کہ مریض مرگی میں مبتلا رہ چکا ہو گا۔ اس کے سوا تشنج امتلائی کی علامات موجود ہونگی۔ اس کا علاج تنقیہ ہے اور اگر عضلات مقلہ کے استرخا سے ہو تو اس کی علامت اور علاج "استرخا" میں دیکھیں جس کو امراض سر میں بیان کیا گیا ہے۔ اگر طبقات اور رطوبات چشم کے ہٹ جانے سے حول ہو تو آنکھ حرکت اختلاجی کے ساتھ متحرک رہے گی۔ اس کا علاج یہ ہے کہ حب ایارج سے دماغ کا تنقیہ کریں اور مادہ کا مقام معدہ ہو تو اس کا تنقیہ کریں اور قوت ہضم کو اچھا بنائیں (یعنی ہاضمہ کو قوی کریں)

## اتساع و انتشار

اتساع کے معنی کشادہ ہونے کے ہیں۔ خواہ عصبہ مجوفہ کشادہ ہو جائے خواہ ثقبہ عنبیہ یعنی پتلی اور انتشار اجزا چشم میں نور کے پراگندہ ہونے کو کہتے ہیں۔ "انتشار" اتساع عصبہ کے واسطے لازمی ہے مگر ثقبہ عنبیہ کے اتساع یعنی پھیلنے میں انتشار نہیں ہوتا۔ اکثر اوقات عصبہ مجوفہ کی کشادگی کے ساتھ اتساع ثقبہ (پتلی کا پھیلنا) بھی ملا ہوتا ہے۔ غرضیکہ اتساع عصبہ نہایت مشکل سے دور ہونیوالا مرض ہے۔ لیکن اتساع ثقبہ کا سبب کے موافق تدارک کر سکتے ہیں۔

**علاج:۔** سبب کی تحقیق کر کے اس کا تدارک کریں۔ مثلاً اگر چوٹ لگی ہو تو مادہ کا مالہ کریں اور اگر کسی خلط سے ہو تو تنقیہ کریں۔ اگر رطوبت بیضہ کی زیادتی سے ہو اور یہ زیادہ تر بچوں کو ہوتا ہے۔ یا طبقہ عنبیہ کے ورم سے ہو تو ان میں بھی تنقیہ کریں۔ اگر عنبیہ کی خشکی سے ہو تو اس کی علامت اور علاج ضعف بصر یبسی میں دیکھیں۔

## پتلی کا تنگ ہونا

ضیق ثقبہ عنبیہ اگر پیدائشی ہو تو اچھا ہوتا ہے اور قوت بینائی کا باعث ہوتا ہے۔ اگر عارضی ہو تو ضعف بینائی پیدا کرتا ہے۔ اس صورت میں تحقیق کریں کہ اس کا سبب طبقہ عنبیہ کی رطوبت یا

اسکی خشکی ہے یا رطوبت بیضہ کی کمی یا ردی مواد ہیں جو ثقبہ عنبیہ یعنی پتلی میں آگئے ہیں۔ تری اور خشکی کی علامات گزشتہ اسباب سے ظاہر ہو جائیں گی اور قلت بیضہ کی علامت آنکھ کا چھوٹا ہونا اور چیزوں کا اچھی طرح نظر نہ آنا ہے اور مواد ردیہ کی علامت ثقبہ (پتلی) کا منقود ہونا یعنی پتلی کا دکھائی نہ دینا ہے۔

**علاج:۔** جبکہ مرض عنبیہ کی خشکی اور بیضہ کی قلت سے ہو تو تری پہنچائیں اور جب عنبیہ میں تری کی زیادتی سے ہو تو تنقیہ کریں۔ مواد ردیہ کی صورت میں ترطیب (تری پہنچانا) کی رعایت کے ساتھ تنقیہ کریں تاکہ تری پہنچانے کی وجہ سے سخت مواد نکلنے کے قابل ہو جائے۔

## تخیلات چشم

تخیلات ان شکلوں اور صورتوں کو کہتے ہیں جو آنکھ کے سامنے مچھر مکھی وغیرہ کے مانند نظر آتی ہیں۔ اس کے تین سبب ہیں (1) مقدمہ نزول الماء یعنی موتیا بند کی ابتدا' (2) معدے سے بخارات کا اٹھنا اور طبقوں اور رطوبتوں کا فساد' (3) قوت بینائی کی حس کا تیز ہونا۔ اگر "تخیلات" نزول الماء (موتیا بند) کا مقدمہ ہوں تو وہ ہر وقت قائم رہیں گے اور ان میں روز بروز ترقی ہوتی جائے گی اور اکثر ایک آنکھ میں ہونگے۔ اس کا علاج معہ دیگر ضروری باتوں کے نزول الماء میں بیان کیا جائے گا۔

اگر معدے کے بخارات کی وجہ سے ہوں تو خالی معدہ ہونے کی حالت میں تخیلات کم اور معدہ کے بھرے ہونے کی حالت میں زیادہ ہو جائیں گے اور جبکہ طبقات اور رطوبات کے فساد کی وجہ سے ہو تو اس کی علامت اجزا چشم کی رنگت اور تقدم امراض چشم ہے۔ اس صورت میں سبب کے موافق مادہ اور اجزا چشم کا تنقیہ کریں۔ اگر تخیلات بینائی کی حس تیز ہونے کی وجہ سے ہوں تو اس کی علامت یہ ہے کہ بینائی صحیح و سالم ہوگی اور دماغ ذکی (تیز) ہو گا۔ دراصل یہ مرض نہیں ہے بلکہ بینائی اس قدر تیز ہوگئی ہے کہ بدن سے بخارات اور اجسام صغیرہ (چھوٹے جسم) جو کہ ہوا میں واقعی موجود ہیں' نظر آتے ہیں لیکن چونکہ اس کی وجہ سے خلاف عادت چیزوں کے دیکھنے سے پریشانی ہوتی ہے۔ اس واسطے حس کی تیزی کو کم کرنے کے لئے ہریسہ اور کلہ پائچہ کھلائیں۔

☆☆........☆☆☆........☆☆

# موتیا بند

نزول الما(موتیا بند) یعنی آنکھ میں پانی کا اتر آنا۔ وہ ایک رطوبت ہے جو ثقبہ عنبیہ کے اندر سر سے تھوڑی تھوڑی یا یکبارگی اتر کر ٹھہر جاتی ہے۔ پس اگر پانی غلیظ ہو اور تمام ثقبہ کو بند کر دے تو بینائی بالکل زائل ہو جائے گی لیکن اگر ثقبہ کا کچھ حصہ کھلا ہوا رہے تو جس قدر کھلا ہوا ہے اسی قدر نظر آئے گا۔

اگر پانی رقیق ہو تو اس صورت میں خواہ وہ تمام ثقبہ کو بند کر دے لیکن رقت کی وجہ سے بینائی کو کامل طور پر نہیں روکتا۔ اس قسم کو ''منتشر رقیق'' کہتے ہیں۔

**علامت:۔** نزول الما میں پانی کے کامل طور پر اتر آنے پر پتلی کی حالت تبدیل ہو جائے گی اور بینائی بالکل زائل ہو جائے گی۔ لیکن ابتدا میں '' تخیلات '' کے ہر وقت قائم رہنے اور روز بروز بڑھنے سے پہچان سکتے ہیں۔

**علاج:۔** ابتدا میں فوراً کنپٹی کی شریان پر اچھی طرح داغ دیں تاکہ شریان جل جائے۔ تین روز کے بعد اس پر حرام مغز کی مالش کریں۔ بعد میں روئی کو تلوں کے تیل میں بھگو کر رکھیں۔ جس قدر داغ سے رطوبت بہے گی بہتر ہو گا۔ غلیظ چیزوں کے کھانے اور جماع سے پرہیز کریں۔ جب نزول الما کو ایک سال گزر جائے اور آنکھ کو ملنے سے پانی پھیلنے لگے تو فصد اور مسہل کے بعد دستکاری کرنا چاہئے تاکہ کوئی دوسری تکلیف نہ پیدا ہو جائے۔

**فائدہ:۔** اگر حالات کو چھ مہینے گزر جائیں یعنی چھ مہینے سے آنکھوں کے سامنے مچھر وغیرہ دکھائی دیتے ہوں اور پانی نہ اترے تو اس سے نزول الما نہیں پیدا ہوتا۔

تخم نیل باریک پیس کر ابتدا میں لگانا نزول الما کو روکتا ہے۔ کان کے پیچھے کی رگ کھولنا بھی نزول کا مانع ہے۔ اگر شریان پر کامل طور پر داغ دیا جائے تو اس سے ضرور نزول الما بند ہو جاتا ہے لیکن جبکہ کامل طور پر پانی اتر آئے تو دوا اور داغ بے فائدہ ہے۔ البتہ قدح یعنی دستکاری سے فائدہ کی امید ہے اور اس کا طریقہ مشہور ہے اور بعض نزول الما کے مریض کو دیکھا گیا ہے کہ سر پر سخت چوٹ لگنے سے فوراً بینائی بحال ہو گئی ہے۔

پانی کی رنگت اور قوام کے مختلف ہونے کی وجہ سے نزول الما کی بہت قسمیں ہیں۔ چنانچہ غمامی (ابر کے مانند) زیبقی (پارہ کے مانند) جصی (چونے کے مانند) آسمان جونی (رنگ آسمان کے

مانند) منتشر رقیق (پہلے بیان ہوچکا) زجاجی (کانچ کے مانند) اخضر (سبز)' ابیض (سفید)' بردی (اولے کے مانند)' اصفر (زرد)' احمر (سرخ)' ذہبی (سونے کے مانند)' ازرق (کرنجی) اسود (سیاہ) ان تمام قسموں میں سے کوئی قدح کے قابل نہیں ہے۔ جب تک کہ اس کی اصلاح نہ کی جائے البتہ سفید صاف جو کہ آنکھ ملنے سے پھیل جائے قدح کے قابل ہے۔

## سدہ عصبہ مجوفہ

سدہ عصبہ مجوفہ جو کہ بغفرنزول الماکے ہو۔ اس کی علامت یہ ہے کہ پتلی کے سالم ہونے کے باوجود بینائی بالکل زائل ہوجاتی ہے اور ورم و ضغطہ (دباؤ) کی کوئی علامت نظر نہیں آتی۔

علاج:۔ دماغ کا تنقیہ کریں گوشہ چشم کی رگ کھولیں' کنپٹی پر جونک لگائیں۔ پیروں کو ملیں اور پنڈلیوں پر محاجم ناری استعمال کریں (تاکہ مادہ قدموں کی طرف اتر آئے)

## زرقہ (گربہ چشمی)

زرقہ (گربہ چشمی) اس میں آنکھوں کی رنگت بلی کی مانند کرنجی ہوجاتی ہے۔ اگر آنکھیں پیدائشی کرنجی ہوں تو وہ درست نہیں ہوسکتیں لیکن اگر عارضی کرنجی ہوں خواہ بچپن میں ہوگئی ہوں' خواہ اس کے بعد تو اس کا تدارک سبب کے موافق کرسکتے ہیں۔ اگر اس کا سبب رطوبت ہو تو بدن اور آنکھ کا تنقیہ کریں۔ اگر سبب یبوست (خشکی) ہو تو تری پہنچانے کی کوشش کریں۔

خشکی کے زرقہ میں بینائی بالکل زائل ہوجاتی ہے۔ اس قسم کے زرقہ اور نزول الما میں یہ فرق ہے کہ نزول الما کی ابتدا میں "تخیلات" ہوتے ہیں لیکن اس میں نہیں ہوتے۔ علاوہ ازیں خشکی کے زرقہ میں آنکھیں دبلی ہوجاتی ہیں اور عمل قدح سے آرام نہیں ہوتا۔ (عمل قدح وہ عمل ہے جو نزول الما میں کیاجاتا ہے۔)

فائدہ:۔ زرقہ جو کہ بچپن میں عارض ہوتا ہے جوانی میں خود بخود زائل ہوجاتا ہے۔ اس زرقہ کو برص العین کہتے ہیں۔

## ضعف بصر (بینائی کی کمزوری)

ضعف بصر اگر خون کے غلبہ سے ہو تو فصد کھولیں اور خون کو صاف کریں۔ توتیا کو کچے انگور

میں پرورده کرکے آنکھوں میں لگائیں۔ اگر بلغم سے ہو تو اس کا نضج کرکے تنقیہ کریں اور آنکھوں میں باسلیقون لگائیں۔ اگر ضعف بصر کا کوئی دیگر سبب ہو تو اس کے موافق تدارک کریں۔ اگر حرارت غریزی کی کمزوری سے ضعف بصر ہو جو بوڑھوں میں مخصوص ہے تو یہ لاعلاج ہے لیکن جو کچھ بینائی باقی ہو اس کی حفاظت کی غرض سے رطوبت کے زائل کرنے کی کوشش کریں اور آنکھوں میں کحل الجواہر لگائیں۔

## ذہاب بصر از جلوس مظلمہ

ذہاب بصر از جلوس مظلمہ یعنی تاریک جگہ میں زیادہ عرصہ تک بیٹھنے کی وجہ سے بینائی کا زائل ہو جانا کو کہتے ہیں۔

علاج:۔ نور مکدر ہو گیا ہو یا رطوبت بیضیہ سیاہ ہو گئی ہو تو باسلیقون لگائیں۔ لطیف دوائیں اور غذائیں استعمال میں لائیں۔ اگر تاریک جگہ سے دفعتاً" نکلنے کی وجہ سے ہو تو چہرہ پر آسمانی رنگ کا برقع لٹکائیں۔ آفتاب کی روشنی نہ دیکھیں اور اچھی غذا کھلائیں۔

## خفش

خفش اس میں دن کے وقت بینائی کمزور ہوتی ہے۔ اگر یہ مولودی ہو تو لاعلاج ہے لیکن پلکوں اور طبقوں کے سیاہ کرنے کے واسطے (تاکہ اس سے آنکھوں کو قوت حاصل ہو) روغن بنفشہ کا دخان یعنی کاجل استعمال کریں۔

## قمور' چکاچوند

قمور یعنی سستی اور کمزوری جو بینائی میں برف یا روشنی کی طرف زیادہ نظر کرنے سے ہوتی ہے (جس کو چکاچوند کہتے ہیں)

علاج:۔ چہرہ پر سیاہ کپڑا لٹکائیں۔ پہننے اور بچھانے کے کپڑے تمام سیاہ بنائیں اور آنکھ میں دودھ دوہنا اور بادام تلخ کوٹ کر آنکھ میں رکھنا قمور نزلی (جو کہ نزلہ کے باعث ہو) کے دور کرنے کے واسطے نہایت مفید ہے۔

# آنکھ کا دبلا ہونا

سل العین یعنی آنکھ کا دبلا ہونا۔ اس میں ضعف بصر لازمی ہے۔
علاج:۔ تری پہنچانے کی کوشش کریں۔ اگر سدہ ہو تو نضج کر کے تنقیہ بھی کریں۔

# بغض العین (روشنی سے نفرت)

بغض العین یعنی شعاع کی طرف دیکھنا اچھا نہ لگے۔ یہ اگر روح کے گرم ہونے سے ہو تو اس کا علاج سردی اور تری پہنچانا ہے۔ اگر رمد یا اس کے علاوہ دیگر وجہ سے ہو تو سبب کو دور کریں۔

فائدہ:۔ آنکھ کا اصل مزاج گرم تر ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو وہ اصلی مزاج نہیں ہے۔ آنکھ کی گرمی کی علامات جلد حرکت کرنا۔ رگوں کا ظاہر ہونا' چھونے سے گرم معلوم ہونا اور رنگت کا سرخ ہونا ہیں اور سردی کی علامات ان علامتوں کے خلاف ہیں اور آنکھ کی تری کی علامات میل اور آنسوؤں کی کثرت اور آنکھ کا بڑا ہونا ہیں اور خشکی کی علامت ان کے خلاف ہے اور سیاہ آنکھ میں تمام رگوں کی آنکھ سے زیادہ گرمی تری ہوتی ہے۔ اسی واسطے نزول الما اور دوسری وہ بیماریاں سیاہ آنکھ میں زیادہ پیدا ہوتی ہیں جو بخارات سے پیدا ہوتی ہیں۔

☆☆........☆☆☆........☆☆

باب 3

# امراض جفن وہدف

جفن (جیم کو زبر) پوشش چشم یعنی پپوٹے کو کہتے ہیں اور ہدب (ہاء ہوز کو پیش) پلکوں کے بالوں کو کہتے ہیں۔

## کمنہ پلک

کمنہ پلک کی علامت یہ ہے کہ مریض کو نیند سے بیدار ہونے پر آنکھ میں ریگ پڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد یہ بات دور ہو جاتی ہے۔

**علاج:۔** تنقیہ عام کرنے کے بعد پلک کے تنقیہ کے واسطے آنکھ میں آنسو لانے والی دوائیں مثلاً شیاف احمر لین اور شیاف احمر حاد لگائیں اور حمام کریں۔

## پلک کا ڈھیلا ہو جانا

**علاج:۔** تنقیہ کریں۔ بعد ازاں ایلوا' اقاقیا اور مرکی کا پلک اور پیشانی پر لیپ لگائیں۔ اگر مرض باقی رہے تو اس کا علاج پلک کا کاٹنا ہے۔ پلک کاٹنے کا طریقہ کیالوں کو معلوم ہے اور ناک کے اندر کی رگوں کی فصد مفید ہے۔

## دونوں پلک کا ملجانا

رمد یا قرحہ کے بعد یا سبل اور ناخنہ کے کاٹنے کے بعد ہوتا ہے۔

**علاج:۔** سلائی سے دونوں پلکوں کو جدا کریں۔ اگر حد قرحہ سے چپٹی ہوئی ہوں تو احتیاط سے اٹھائیں۔ کھولنے کے بعد زیرہ اور نمک چبا کر اس کا پانی آنکھ میں ڈالیں اور روئی کو روغن گل میں تر کرکے دونوں پلکوں کے درمیان رکھیں۔ زردی بیضہ مرغ اور روغن گل پشت چشم پر (پلک کے اوپر) لگائیں۔

## شترہ

شترہ یعنی پلک کا چھوٹا ہو جانا۔ اس کے اسباب "استرخا" کے اسباب کے برعکس ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر امور مثلاً گلٹیوں کے کاٹنے وغیرہ سے بھی پیدا ہوتا ہے۔

**علاج:۔** مادی میں تنقیہ کریں۔ اس کے بعد تشنج یبسی ہو یا امتلائی سبب کے موافق تدارک کریں۔ اگر دستکاری کی وجہ سے ہو تو اس کے واسطے دستکاری استعمال کریں۔

## شرناق

شرناق ایک نرم سی زیادتی ہے جو پلک پر باہر کی طرف پیدا ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے پلک موٹی ہو جاتی ہے اور آنکھ ہروقت تر رہتی ہے۔

**علاج:۔** تنقیہ کریں۔ اس کے بعد آنسو لانے والی دوائیں لگائیں۔ اگر آرام نہ ہو اور ضرورت قوی ہو تو دستکاری کریں اور سب سے زیادہ مفید چیز پرہیز ہے۔ یہاں تک کہ خنازیر (کنٹھ مالا) اور سرطان بھی مناسب پرہیز سے تحلیل ہو جاتے ہیں۔

## عقدہ

عقدہ (گرہ) ایک سخت زیادتی ہے جو اوپر کی پلک پر پیدا ہوتی ہے۔

**علاج:۔** قیروطی سے نرم کریں۔ اس کے بعد تحلیل کرنے کے واسطے مرہم داخلیون لگائیں۔ اگر دستکاری یا تنقیہ کے قابل ہو تو اس کی طرف توجہ کریں۔

## شعر منقلب' شعر زائد (پڑبال)

پلک کے بال الٹے ہو کر آنکھ میں چبھتے ہیں۔ ان کو شعر منقلب کہتے ہیں اور جو بال اصلی جگہ کے علاوہ بے جگہ اگ آتے ہیں۔ ان کو شعر زائد کہتے ہیں۔ (منقلب مڑا ہوا' زائد' فاضل)

**علاج:۔** تنقیہ کرنے کے بعد زائد بال اکھیڑ ڈالیں اور اس جگہ کو نوشادر سے کھجائیں۔ چیونٹی کے انڈے' انجیر کا دودھ اور کتے کی چیچڑی کے خون کا طلا کریں۔ سمندر جھاگ کو لعاب اسپغول میں حل کر کے مانا بالوں کے اگنے کی جگہ کو سن کر دیتا ہے۔ اگر بال الٹے ہوں تو ان کو دبق (ایک لیس دار گوند) کا شیرہ لگا کر سیدھے بالوں کے ساتھ چپکا دیں تاکہ آنکھ میں نہ چبھیں۔ بالوں کو

اکھیڑنے کے بعد ان کی جڑوں کو آلہ سے جو کہ سوئی کے مانند ہوتا ہے' داغ دینا آخری علاج ہے۔ علاوہ ازیں خیاط (سینا) اور کاٹنا بھی ان کا علاج ہے۔ (خیاط' پپوٹوں کو سی دینا تشمیر پپوٹوں کا کاٹ دینا)

## پلکوں کے بال گرنا

علاج:۔ اگر اس کی وجہ یہ ہو کہ سوداء کے غلبہ کی وجہ سے بالوں کی غذا فاسد ہو گئی ہو تو خلط فاسد کا تنقیہ کریں۔ اگر اس جگہ کی قوت جاذبہ کے ضعف کی وجہ سے ہو (یہ قرانیطس اور گرم بخاروں کے بعد ہوتا ہے) تو تقویت دیں اور تری پہنچائیں۔ بالسیتون اور روشنائی لگائیں کیونکہ یہ دوائیں بہت قوت دینے والی ہیں۔ اگر رطوبت بلغمی کے غلبہ سے ہو تو اس کا تنقیہ کریں اور اس کو خشک کرنے کی کوشش کریں۔ اگر کسی دوسرے سبب سے ہو جو بالوں تک غذا کے پہنچنے کو مانع ہو تو اس سبب کو زائل کریں۔

## پلک کے بالوں کی سفیدی

علاج:۔ بلغم کا تنقیہ کریں۔ برگ لالہ دشتی' روغن زیتون میں ملا کر ملیں اور روشنائی سلائی سے پلکوں پر لگائیں۔

## جرب الاجفان (ککرے)

جرب الاجفان (ککرے) چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ جو پلک کے اندرونی طرف پیدا ہو جاتی ہیں اور اس میں خارش ہوتی ہے۔

علاج:۔ مادہ کے موافق تنقیہ کریں اور برود بنفشی (مرکب دوا ہے) لگائیں۔

### بردہ

بردہ' ژالہ (اولے) کی مانند غلیظ رطوبت ہوتی ہے جو اکثر پلک کے باہر جمع ہو کر غلیظ ہو جایا کرتی ہے۔

علاج:۔ قیروطی اور مرہم داخلیون لگا کر اس کی تلئین اور تحلیل کریں ورنہ دستکاری سے علیحدہ کر دیں۔

## پلکوں کا سخت اور موٹا ہو جانا

جب پلکیں سخت اور موٹی ہو جاتی ہیں تو آنکھ کا کھولنا اور بند کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔
**علاج:۔** سودا کا نضج اور تنقیہ کریں۔ مرخی ادویہ کے انکباب (بھپارہ) سے پلکوں کو نرم اور مادہ کو تحلیل کریں۔ اس مرض کو جساء العین بھی کہتے ہیں۔

## سلاق (بہمنی)

سلاق (بہمنی) اس مرض میں پلکیں خصوصاً پلکوں کے کنارے موٹے اور سرخ ہو جاتے ہیں۔
**علاج:۔** ابتدا میں ماء النواکہ پلانا کافی ہے اور سماق کو گلاب میں بھگو کر اس کا پانی ٹپکائیں۔ رات کے وقت خرفہ اور کاسنی کے پتے روغن گل کے ہمراہ لیپ کرنا نہایت بہتر ہے لیکن جبکہ مرض پرانا ہو جائے تو فصد اور مسہل قوی سے تنقیہ کرنا ضروری ہے۔ تنقیہ کے بعد شیاف احمرلین لگائیں۔

## پلکوں کی جوں

جوں جو پلکوں میں پیدا ہو جاتی ہیں۔ بہت چھوٹی کو صیبان (لیکھ) اور بڑی کو قمقام کہتے ہیں اور موٹی کا نام قروہ یعنی چچڑی رکھتے ہیں۔
**علاج:۔** بدن کا تنقیہ کرنے کے بعد پلکوں کو جوں سے صاف کریں۔ اگر ممکن ہو تو پکڑیں ورنہ سویا اور نمک کے جوشاندہ سے دھوئیں اور سلائی کو پارہ میں کچھ دیر رکھیں۔ تاکہ اس میں پارہ کی بو اثر کرے۔ اس کے بعد آہستگی سے نکال کر سلائی پر ہاتھ پھیریں تاکہ پارہ کا کوئی جزو سلائی پر نہ لگا رہے۔ اس کے بعد سلائی کو پلک میں لگائیں۔ پارہ جوں کو بالخاصیت مار ڈالے گا۔

## شعیرہ (گوہانجنی)

شعیرہ (گوہانجنی) جو کی شکل کا ورم ہے جو پلک کے کنارے پر پیدا ہوتا ہے۔
**علاج:۔** تنقیہ کریں۔ ابتدا میں رادع (مادہ کو لوٹانے والی دوائیں) لگائیں۔ اس کے بعد موم گرم اور داخلیون رکھیں اور اگر آرام نہ ہو تو گوہانجنی کو ناخن سے علیحدہ کریں یا قینچی سے

کائیں اور کچھ دیر تک خون نکلنے دیں۔ جلدی بند نہ کریں۔ اس کے بعد ذرور اصفر لگائیں۔

## پلک کا پتھر کے مانند سخت ہو جانا

اس مرض میں بردہ سے زیادہ غلظت ہوتی ہے۔
علاج:۔ تنقیہ کریں اور قیروطی لگاکر نرم بنائیں۔ اگر تحجر دمل (پھوڑے) کے مشابہ ہو تو اس کو "گد گد" کہتے ہیں۔

## پلک کے زخم

علاج:۔ اول مسور' پوست انار (نسپال) اور پوست پستہ کو سرکہ میں پیس کر لیپ کریں اور پھر ٹھنڈ کرنے کے بعد زردی بیضہ مرغ میں زعفران ملاکر لگائیں تاکہ زخم بھر جائے۔

## پلکوں کی بھربھراہٹ

علاج:۔ اگر اعضائے شکم کی کمزوری سے ہو جیسا کہ سوء القنیہ وغیرہ میں ہوتا ہے تو اعضائے شکم کو تقویت دیں اور اگر بلغم کی کثرت سے ہو تو اس کا تنقیہ کریں۔

## پلک کے مسے

علاج:۔ سودا کا تنقیہ کریں اور مسے پر شونیز (کلونجی) اور نمک سرکہ میں پیس کر طلا کریں۔ اگر اس سے تحلیل نہ ہو تو موچنے سے پکڑ کر ناخن گیر (نہرنا) سے کاٹ ڈالیں۔ اگر خون بہنے لگے تو تھوڑی دیر بہنے دیں۔ اس کے بعد زخم پر پھٹکڑی پیس کر چھڑکیں۔

## شری' پتی

شری یعنی پتی جو پلک پر پیدا ہوتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ پلک پر خارش اور ورم ہو جاتا ہے۔ کاٹے ہوئے کی مانند ہو جاتی ہے۔
علاج:۔ فصد کریں اور صفرا کا مسہل دیں اور شادنہ عدسی مغسول لگائیں۔

# نملہ پلک

**نملہ پلک:۔** چیونٹی کے مانند چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ جن میں جلن اور کچھ ورم ہوتا ہے اور وہ زخمی ہو کر پھیل جاتی ہیں۔

**علاج:۔** صفرا کا تنقیہ کریں۔ رسوت اور مرکی کا طلا کریں۔

# پلک کا گنج

اس میں پلک کے بالوں کی جڑوں میں بھوسی ہو جاتی ہے اور گاہے زخم بھی ہو جاتا ہے۔

**علاج:۔** اگر اس کا رنگ خاکی ہو تو سودا کا مسہل دیں اور اگر سفید ہو تو بلغم کا مسہل دیں۔ بعد میں شیاف احمر لگائیں۔ اگر پرانا ہو تو پچھنے لگائیں یا شکرے سے کھجلائیں تاکہ خون نکلے اس کے بعد سرمہ روشنائی لگائیں۔

# پلک کی رسولی

پلک کی رسولی ایک زائد جسم ہے جو پلک پر پوست اور گوشت سے نکل آتا ہے

**علاج:۔** تنقیہ کرنے کے بعد رسولی کو دستکاری سے علیحدہ کر دیں۔

# زرقت و خضرت جفن

زرقت و خضرت جفن یعنی کبودی (نیلاہٹ) اور سبزی جو پلک پر زخم سے پیدا ہوتی ہے۔

**علاج:۔** اگر زخم باقی ہو تو فصد کریں اور مسہل دیں۔ بعد میں صندل اور مردار سنگ گلاب میں پیس کر طلا کریں ورنہ کورا ٹھیکرا دوسرے ٹھیکرے پر پانی کے ہمراہ گھس کر طلا کریں۔ نیلاہٹ کو دور کر دیتا ہے۔

# غرب (ناصور گوشہ چشم)

غرب یعنی ناسور گوشہ چشم جو ناک کی طرف کے گوشہ میں پیدا ہوتا ہے۔

**علاج:۔** فصد و مسہل کے بعد شیاف غرب ٹپکائیں لیکن ٹپکانے سے پہلے زخم کو روئی سے صاف کریں اور خراب گوشت کو دور کر دیں تاکہ فائدہ بخوبی حاصل ہو۔ اگر اس سے آرام نہ ہو تو

بطریق معروف داغ دیں۔ داغ دینے کے بعد مرہم اسفیداج لگائیں تاکہ درد کو تسکین دے اور زخم کو بھرے اور جبکہ ناسور بند ہو کر ورم پیدا ہو جائے تو تخم کنوچہ کوٹ کر عورت یا گدھی کے دودھ میں پکائیں اور قدرے زعفران ملا کر لگائیں تاکہ ناسور کا منہ کھل جائے۔

## حکہ آماق واجفان

حکہ آماق واجفان یعنی بلا پھنسیوں کی خارش جو پلک اور آنکھ کے کریوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔

**علاج:۔** تنقیہ کریں اور کاسنی کو کوٹ کر روغن گل کے ہمراہ لیپ کریں۔ اگر خاص عضو کا تنقیہ مطلوب ہو تو باسلیقون اور کحل عزیزی لگائیں۔

## غدہ

غدہ جبکہ ناک یک طرف کے کوئے کا گوشت زیادہ بڑھ جاتا ہے تو وہ غدہ کہلاتا ہے۔

**علاج:۔** تنقیہ کرنے کے بعد زائد گوشت کے زائل کرنے کے واسطے شیاف زنگار یا مرہم زنگار لگائیں۔ اگر آرام نہ ہو تو ظفرہ (ناخونہ) کے مانند کاٹ ڈالیں۔ کاٹنے کے بعد ذرور اصفر لگائیں تاکہ جو کچھ باقی ہو اس کو زائل کر دے۔ کاٹنے کے بعد تکلیف دور کرنے کے واسطے زردی بیضہ مرغ روغن گل میں ملا کر طلا کریں اور زخم کو بھرنے والے مرہم لگائیں۔

☆☆........☆☆☆........☆☆

باب 4

# (کان کی بیماریاں)

گوش (کان) ایک شریف عضو ہے کیونکہ سننے کا آلہ ہے۔ سننے کی حس بہترین حواس سے ہے۔ جیسا کہ ظاہر ہے اطبا کا قول ہے کہ امراض مادی میں تنقیہ کرنے سے پہلے کان میں دوا نہ ڈالیں اور وہ نیم گرم ہونی چاہئے۔ کیونکہ سرد بالفعل سے سماعت کے پٹھے کو نقصان پہنچتا ہے۔

## کان کا درد

**علاج:۔** اگر درد ورم یا زخم کی وجہ سے ہو تو میں اس کا بیان علیحدہ کروں گا۔ اگر سو مزاج گرم یا سرد کی وجہ سے ہو تو سو مزاج مادی اور سو مزاج گرم مادہ میں تنقیہ کرنا چاہئے۔ لیکن سو مزاج سرد میں تعدیل کافی ہے اور مادی میں بھی تنقیہ کے بعد تعدیل کریں۔ اگر درد کا سبب کان میں کسی کیڑے یا پانی کا داخل ہونا ہو تو جس طرح بھی ہو سکے ان کے نکالنے کی کوشش کریں۔ تکلیف زدہ کان پر ہاتھ رکھ کر سر کو اس طرف جھکا کر ایک پاؤں پر کودنے سے پانی اور دیگر سیال چیزیں نکل جاتی ہیں۔ اگر اسفنج کی بتی بنا کر مریض کے کان میں رکھیں اور دیر تک اس طرف لیٹے رہیں تو تمام پانی کو جذب کر لیتا ہے۔

اگر کان میں کیڑوں کے پیدا ہونے کی وجہ سے درد ہو تو خارش اور دغدغہ (گدگدی) ہو گا اور کبھی کبھی کیڑے بھی نکلیں گے۔

**علاج:۔** آڑو کے پتوں کو جوش دیکر یا ان کا تازہ پانی نچوڑ کر کان میں ٹپکائیں یا ایلوا سرکہ میں حل کر کے ڈالیں تاکہ کیڑے مر جائیں۔ اس کے بعد دونوں کی بتی بنا کر سریش میں آلودہ کر کے کان میں رکھیں اور جو کیڑے اس سے چمٹیں ان کو نکالیں اور جبکہ کیڑوں کا باعث قرحہ ہو تو قرحہ کا علاج کریں۔

# ورم گوش (کان کا ورم)

**علاج:۔** تنقیہ کرنے کے بعد دیکھیں کہ ورم کان کے سوراخ میں ہے یا باہر۔ اگر سوراخ کے اندر ہے تو سننے میں فتور اور درد شدید پیدا ہو گا۔ بخار ہر وقت رہے گا۔ "نرو" جو کہ ایک مرکب دوا ہے' سبز دھنیا کے پانی میں گھس کر کان کے اندر اور باہر طلا کریں اور پستان سے دودھ دوہیں تاکہ درد بند ہو جائے لیکن اگر ان تدابیر سے درد بند نہ ہو تو تخم میتھی یا تخم السی کا لعاب ٹپکائیں تاکہ ورم پک کر پھوٹ جائے۔ بعد میں اس کو صاف کریں۔

اگر ورم سوراخ کے باہر ہے تو نظر آئے گا۔ تپ لازم اور درد شدید نہ ہو گا۔ اس میں روادع (مادہ کو لوٹانے والی دوائیں) کا استعمال منع ہے۔ درد کی شدت کے وقت کپڑا گرم پانی میں بھگو کر تکمید کریں۔ نمک گرم سے بھی تکمید کر سکتے ہیں۔ دو روز کے بعد برگ کرنب (کرم کلہ کے پتے) گائے کے پرانے گھی میں پکا کر ورم پر رکھیں تاکہ مادہ کو تحلیل کر دے۔

**فائدہ:۔** مذکورہ بالا بیان ورم گرم کے واسطے مخصوص ہے لیکن ورم سرد خواہ کان کے اندر ہو خواہ باہر۔ قوت سامعہ کو باطل نہیں کرتا اور نہ اس میں درد شدید اور تپ ہوتا ہے۔ البتہ ثقل اور تمدد لازمی ہے۔ اس میں تنقیہ کے بعد روغن ترب ٹپکانا نہایت مفید ہے۔ روغن ترب' مولی کے تیل کو کہتے ہیں۔

# قرحہ گوش (کان کا زخم)

اس کی علامت ورم کا پہلے ہونا اور پیپ کا نکلنا ہے۔

**علاج:۔** انزروت کو پیس کر شہد میں ملائیں اور اس میں بتی لتھیڑ کر کان کے اندر رکھیں تاکہ پیپ سے صاف ہو جائے۔ اس کے بعد انزروت۔ دم الاخوین کندر تینوں کو پیس کر کان میں چھڑکیں یا روغن گل میں ملا کر ٹپکائیں۔

# بہرا پن

کم سننے کو طرش' بالکل نہ سننے کو وقر اور کان کے بند ہونے کو صمم کہتے ہیں لیکن کبھی یہ الفاظ ایک دوسرے کے مترادف بھی آتے ہیں۔

علاج:۔ سبب کے موافق تدارک کریں۔ اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو ٹھہر ٹھہر کر تنقیہ کریں۔ اگر بہرا پن بحران کے روز پیدا ہو تو اس میں علاج کی ضرورت نہیں ہے اور جو بڑھاپے میں پیدا ہوتا ہے یا پیدائشی ہوتا ہے۔ وہ لاعلاج ہے۔ اگر بچے کا کان بھاری ہو تو صعتر اور نمک چبا کر ایک قطرہ کان میں ٹپکائیں مفید ہے۔

## کان میں کنکر داخل ہونا

دخول الحصاۃ یعنی کان میں کنکری وغیرہ داخل ہو جانا۔

علاج:۔ روغن نیم گرم کان میں ٹپکائیں اور چھینک لائیں۔ جب چھینک آنے لگے منہ اور ناک کو پکڑ لیں تاکہ قوت دافعہ کان پر دباؤ ڈال کر اس چیز کو دفع کر دے۔

اگر کان میں پانی داخل ہو جائے تو بادیان کی لکڑی ایک بالشت لمبی لیکر اس کے ایک طرف روئی لپیٹیں اور تیل میں تر کرکے جلائیں اور لکڑی کے دوسرے سرے کو کان میں رکھیں۔ تمام پانی جذب ہو جائے گا۔ پانی جذب کرنے کا ایک اور طریقہ کان کے درد میں بیان ہو چکا ہے۔

اگر کان میں کوئی چھوٹا جانور داخل ہو گیا ہو تو اس کے واسطے وہی تدبیر کریں جو کیڑوں کے مارنے اور نکالنے کے واسطے بیان ہو چکی ہے۔

## کان بجنا

طنین و دوی آواز جو کہ کان کے اندر پیدا ہو۔ اگر وہ سخت اور باریک ہو تو طنین اور اگر نرم اور بھاری ہو تو دوی کہتے ہیں۔

علاج:۔ سبب کی تحقیق کر کے اس کے مطابق تدارک کریں۔ اگر حس کی تیزی کے باعث ہو تو کلے پائچے اور ہریسہ کھلائیں۔

## کان سے خون نکلنا

اگر امتلاء سے ہو تو فصد کریں اور خون بہت نکالیں۔ اگر سخت چوٹ کی وجہ سے ہو تو فصد سے تھوڑا خون نکالیں پھر ان دونوں صورتوں میں فصد کے بعد مازو سرکہ میں پکا کر ٹپکائیں تاکہ خون بند ہو جائے۔ اگر بحران کے روز کان سے خون نکلے تو اس کو جب تک کہ غشی کا خوف نہ ہو بند نہ

کریں۔ اگر حیہ زراقہ (نہایت زہریلا سانپ ہے۔ اس کے کاٹنے سے مسامات بدن سے خون نکلنے لگتا ہے) کے کاٹنے کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج آخر کتاب میں لکھا جائے گا۔

## کان کا ٹوٹ جانا

علاج:۔ فصد اور تلشین کریں۔ ایلوا' مغاث' اقاقیا' رال' حنا' پانچوں ادویہ کو پانی میں پیس کر اس طرف نیم گرم ضماد کریں جس طرف کہ کان ٹوٹ کر جھک گیا ہے تاکہ وہ حالت اصلی پر لوٹ آئے۔

## کان کا اکھڑ جانا

علاج:۔ فصد کے بعد تلشین کریں اور کان کو اس کی جگہ پر رکھ کر گدی اور پٹی سے مضبوط باندھ دیں۔ اگر درد باقی ہو تو بطخ کی چربی آب برگ خطمی اور آب پوست کدو میں ملا کر ملیں۔

## کان کا پھٹنا

یہ مرض بچوں میں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ دونوں کندھوں یا کان کے نیچے حجامت کریں یا جونک لگائیں اور اس جگہ کو عورت کے دودھ سے دھوئیں۔ مردار سنگ اور کمیلہ کو پیس کر چھڑکیں۔

## کان کی خارش

علاج:۔ افسنتین کو سرکہ میں پکا کر صاف کریں اور روغن بادام تلخ ملا کر ٹپکائیں۔

## کان کی نزاکت

ہرب الاذن (کان کا بھاگنا) یہ ایک مرض ہے جس میں کان سخت آواز کے سننے سے نفرت کرتا ہے۔

علاج:۔ مقوی اغذیہ وادویہ کھلا کر اور مقوی شموم سونگھا کر دماغ کو تقویت دیں۔

☆☆........☆☆☆........☆☆

باب 5

# امراض بنی (ناک کی بیماریاں)

ناک کی جڑ میں دو راستے ہیں۔ایک راستہ دماغ اور دوسرا راستہ حلق میں جاتا ہے۔

## خشم (سنگھائی نہ دینا)

خشم ایک مرض ہے جس میں قوت شامہ (سونگھنے کی قوت) بالکل زائل ہو جاتی ہے۔اگر اس کا سبب ناک کے راستے میں زائد گوشت کا پیدا ہونا ہو جس کو بواسیر الانف کہتے ہیں تو اس کا بیان جدا کیا جائے گا۔اگر ورم میں کسی خلط کا سدہ سبب ہو تو جو علامتیں ہر ایک خلط کے ساتھ مخصوص ہیں وہ ظاہر ہونگی۔اگر سوء مزاج سادہ سے ہو تو سرد و گرم کی علامت ظاہر ہے اور مادہ کا نہ نکلنا بھی اس کی علامت ہے۔

علاج:۔ سبب کے موافق تدارک کریں جو خشم امراض حادہ کے بعد خشکی یا تشنج سے پیدا ہوتا ہے۔وہ تقریباً لاعلاج ہے۔

## فساد شم

فساد شم وہ مرض ہے جس میں قوت شامہ کے اندر ایسا فتور پیدا ہو جاتا ہے کہ وہ بو کو غلط اور خلاف واقع محسوس کرتی ہے۔یہ فتور تین طرح پر ہوتا ہے۔(1) قوت شامہ تمام قسم کی بو کو ایک ہی بو محسوس کرتی ہے۔(2) ایک چیز سے مختلف قسم کی بو کا ادراک کرتی ہے۔(3) بعض بو محسوس ہوتی ہیں اور بعض نہیں۔پھر یہ آخری صورت دو طریقہ پر ہے۔ایک یہ کہ صرف خوشبو محسوس ہوتی ہے۔دوسرے یہ کہ صرف بدبو محسوس ہوتی ہے۔

علاج:۔ دماغ کا تنقیہ کریں۔اگر قرحہ ہو تو اس کا تدارک کریں اور جس جگہ صرف خوشبو محسوس ہو تو جندبیدستر سعوط کریں اور جبکہ صرف بدبو محسوس ہو تو مشک سعوط کریں۔ یہ علاج

مرض کی ابتدا میں کریں جبکہ مرض پرانا ہو جائے تو اول حالت میں مشک اور دوسری حالت میں جند بید ستر استعمال کریں۔

## بواسیر الانف

بواسیر الانف (ناک کی بواسیر) زائد گوشت کو کہتے ہیں جو ناک کے اندر پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ فصد کریں۔ جونک لگائیں اور مسہل دیں۔ بعد میں زنگار' اشنان' مرتینوں ہموزن لیکر مرہم بنائیں اور اس میں بتی لتھیڑ کر ناک میں رکھیں تاکہ زائد گوشت گل جائے۔ اگر اس سے آرام نہ ہو تو نشتر سے کاٹ ڈالیں یا بالوں کے دھاگہ میں گرہ دیکر ناک میں داخل کر کے حلق کی طرف نکالیں اور اس کو بار بار کھینچیں تاکہ زائد گوشت کٹ جائے۔ اس کے بعد مرہم اسفیداج استعمال کریں۔

## ناک کی پھنسیاں

علاج:۔ تنقیہ کریں۔ اگر پھنسیاں سخت ہوں تو موم روغن سے نرم کریں اور اگر تحلیل نہ ہوں تو پچھنے لگائیں اور مرہم اکال کے ذریعہ گوشت کو زائل کر دیں۔ اس کے بعد زخم کو بھرنے کے واسطے مرہم اسفیداج لگائیں۔

## ناک کے زخم

علاج:۔ اگر زخم بہتا ہو تو فصد کریں اور مسہل دیں۔ اس کے بعد مردار سنگ روغن گل میں ملا کر لگائیں لیکن اگر زخم خشک ہو تو موم روغن لگانا کافی ہے۔

## نکسیر

رعاف (نکسیر) ناک سے خون نکلنے کو کہتے ہیں۔

علاج:۔ بازو' ران' خصیوں' کانوں اور چھاتیوں کو باندھیں اور گدی پر حجامت کریں۔ اگر خون دائیں نتھنے سے آئے تو جگر پر اور اگر بائیں نتھنے سے آئے تو تلی پر خالی سینگی لگائیں۔ گدھے کی تازہ لید کا نچوڑا ہوا پانی ناک میں ٹپکائیں اور مکڑی کے جالے کو سیاہی (دوات کی روشنائی) میں بھگو کر

چکی کی گرد میں آلودہ کر کے ناک میں رکھیں اور سریش کو ملتانی مٹی کے ہمراہ ملا کر سر پر لگانا خون کو بند کر دیتا ہے۔

اگر بدن میں خون کی زیادتی ہو تو فصد کھولیں اور حالت کے موافق تھوڑا تھوڑا کر کے یا ایک دفعہ خون نکالیں اور شربت عناب وغیرہ سے خون کو غلیظ بنائیں۔ مسور اور چاول لیموں ملا کر کھلانا خون کو بہت غلیظ کرتا ہے۔

فائدہ:۔ بخار یا امراض سر میں نکسیر چھوٹے تو تحقیق کریں کہ بحرانی ہے یا غیر بحرانی۔ اگر بحرانی ہو تو ہرگز بند نہ کریں تاکہ کوئی بڑی خرابی نہ پیدا ہو جائے مگر جبکہ غشی کا خوف ہو تو بے شک بند کر سکتے ہیں۔ اگر بحرانی نہ ہو تو ضرورت کے موافق تدارک کریں۔

فائدہ:۔ جبکہ دماغی بیماریوں میں نکسیر لانے کی ضرورت پیش آئے تو ایک آلہ سے جو اس کام کے واسطے مخصوص ہے۔ ناک کے اندر جڑ میں خراش کریں۔ نکسیر جاری ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ اگر کندش، مویز ج اور فرفیون کو باریک پیس کر گائے کے پتے میں گوندھیں اور فتیلا بنا کر ناک میں رکھیں تو نکسیر جاری ہو جاتی ہے۔

# ناک کی بدبو

بخرالانف میں ناک سے بدبو آتی ہے۔

علاج:۔ اگر اس کا سبب پھنسی یا زخم ہو تو جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا اس کے مطابق علاج کریں۔ اگر کسی دماغی خلط کے سڑنے کی وجہ سے ہو تو دماغ میں فساد موجود ہو گا۔ اگر معدہ کی کسی خلط کے سڑنے کی وجہ سے ہو جس سے بدبودار بخارات اٹھ کر ناک کی طرف آتے ہوں تو معدہ کی خرابی شاہد ہوگی۔ ان کا علاج یہ ہے کہ دماغ و معدہ کا تنقیہ کریں اور سکنجبین کو رائی کے جھاگوں میں ملا کر غرغرہ کریں اور خوشبودار دوا ناک میں ڈالیں۔

# ناک کا کچل جانا

علاج:۔ اگر ورم کا خوف ہو تو فوراً فصد کریں اور ہر حالت میں ناک کی شکل درست کرنے کی کوشش کریں لیکن شکل درست کرتے وقت ایک نلکی کو مرہم سے آلودہ کر کے ناک میں رکھیں تاکہ سانس بند نہ ہو۔ جب ناک کی صورت درست ہو جائے تو ایلوا، مغاث، اقاقیا، مرمکی چاروں دوائیں

کو باریک پیس کر بار تنگ کے پانی میں گوندھیں اور کاغذ پر لگا کر ناک پر چپکائیں۔

## چھینکوں کا بکثرت آنا

علاج:۔ روغن گل شبو ناک میں ٹپکائیں اور نیم گرم پانی سر پر گرائیں۔ کان میں نیم گرم تیل ڈالیں۔ ہاتھ' پاؤں' آنکھ' کان اور تالو کو ملیں۔ اگر بچہ کو یہ مرض ہو تو بکری کا گردہ بھونیں اور اس سے جو پانی ٹپکے اس کو ناک میں ٹپکائیں۔

فائدہ:۔ اگر چھینک اعتدال کے ساتھ آئے تو صحت کی علامت ہے لیکن اگر زیادتی کے ساتھ آئیں تو تکلیف کا باعث ہوتی ہیں۔

## ناک کی خشکی

علاج:۔ اگر ناک کی خشکی گرمی سے ہو تو سرد دوائیں استعمال کریں۔ اگر خشکی سے ہو تو تری پہنچانے والی دوائیں استعمال کریں۔ ناک میں پستان سے دودھ دوہنا نہایت مفید ہے۔ اگر نتھنے میں کسی لیس دار خلط کے چمٹنے کی وجہ سے ہو تو اس خلط کو روغن وغیرہ سے نرم بنائیں۔

## ناک کی خارش

علاج:۔ اگر ناک کی خارش سرد ہوا کے پہنچنے سے ہو تو دماغ کے مزاج کی تعدیل کریں اور اطریفل کھلائیں۔ اگر زکام یا نزلہ یا چیچک (چیچک) کا مقدمہ ہو تو اصل مرض کا علاج کریں۔

فائدہ:۔ اگر کوئی چیز ناک میں داخل ہو کر بند ہو جائے تو ناک میں تیل ٹپکائیں اور ہاتھ سے ملیں۔ اس کے بعد چھینک لائیں تاکہ وہ چیز باہر نکل آئے۔ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ناک میں گری ہوئی چیز حلق کے راستے بغیر تکلیف کے نکل آتی ہے۔

☆☆.......☆☆☆☆.......☆☆

## باب نمبر6

# امراض لسان و دہان

# زبان و منہ کی بیماریاں

## (زبان کا ورم)

علاج:۔ سبب کے موافق تنقیہ کریں۔ اس کے بعد غرغرے کریں۔ خونی اور صفراوی میں ابتداً تین روز تک کاہو' کاسنی' خرفہ اور مکو کے شیرہ سے غرغرہ کریں اور تین روز کے بعد کرم کلے کے پانی اور مکو کے پانی اور لعاب السی سے غرغرے کریں اور انحطاط کے وقت بابونہ' اکلیل الملک' بنفشہ کے جوشاندہ میں مغز املتاس ملا کر غرغرے کریں۔ بلغمی میں صرف شہد سے یا اس میں سعتر یا ایارج ملا کر اور سوداوی میں انجیر اور میتھی کے جوشاندہ میں روغن بنفشہ اور مغز املتاس ملا کر غرغرے کرنا مفید ہے۔ ورم سوداوی میں کاسنی اور دھنیا منہ میں رکھیں تاکہ گرم دواؤں کے استعمال سے سرطان نہ ہو جائے۔ بلغمی اور سوداوی ورم میں غرغرے کرنے کے واسطے ابتدا' انتہا اور انحطاط کی قید نہیں ہے۔ یہ قید صرف ورم گرم کے غرغروں کے لئے ہے۔ اگر ورم کسی زہر کے کھانے کی وجہ سے ہو تو زہر کا علاج کریں۔

## توتلاپن

توتلاپن وہ مرض ہے جس میں الفاظ جیسا کہ چاہئے زبان سے ادا نہیں ہو سکتے۔ اگر اس کا سبب قوی ہو تو بالکل تلفظ ادا نہیں ہو سکتا۔

علاج:۔ سبب کو تلاش کر کے اس کا تدارک کریں جبکہ سبب "استرخا" ہو اور اس کے ساتھ ہی حواس و دماغ میں فتور و فساد بھی ہو تو دماغ کا تنقیہ کرنا چاہئے۔ اس کے بعد وج (بچھ) اور اس کے مانند دواؤں کو زبان پر ملیں لیکن اگر دماغ میں کسی طرح کی خرابی نہ ہو تو جو کچھ "باب فالج" میں بیان ہوا اس کے مطابق علاج کریں اور جو توتلاپن بچے کے ٹوٹنے اور تشنج استفراغی کے بعد پیدا ہوتا

ہے وہ لاعلاج ہے۔ اس کے علاوہ جو سرسام کے بعد پیدا ہوا اور پرانا ہو جائے تو لاعلاج ہے لیکن پرانا ہونے سے پہلے اگر نمک اندرانی اور نوشادر زبان پر ملیں تاکہ لعاب نکلے تو آرام ہو جاتا ہے۔ ثقل اللسان استرخائی میں تھوڑی کے نیچے آگ کی سینگی لگانا مفید ہے۔

# زبان کا بڑا ہونا

عظم اللسان زبان کے بڑے ہو جانے کو کہتے ہیں۔ اگر زبان اس قدر بڑی ہو جائے کہ منہ سے باہر نکل پڑے تو ادلاع اللسان بھی کہتے ہیں۔

علاج:۔ اگر خونی ہو تو فصد کریں اور زبان پر ترشیاں ملیں تاکہ لعاب نکلے۔ اگر بلغمی ہو تو بلغم کا تنقیہ کریں اور اس کے بعد زبان پر نمک اور سرکہ ملیں۔

# استرخاء اللسان

علاج:۔ استرخاء اللسان کا علاج ثقل اللسان میں بیان ہو چکا ہے۔

# زبان کا پھٹنا

علاج:۔ اگر دماغ کی خشکی کے غلبہ سے ہو تو تری پہنچانے والی دوائیں کھلائیں۔ قیروطی اور روغن گل بنفشہ ملیں اور دماغ کی تعدیل کریں۔ کھیرے کو کاٹ کر آپس میں ملیں۔ جو جھاگ نکلیں ان کو زبان پر ملیں نہایت مفید ہے۔ اگر معدہ کے بخارات سے ہو تو معدہ میں خرابی موجود ہو گی۔ دماغ کی خشکی کے آثار (مثلاً بے خوابی وغیرہ) نہیں پائے جائیں گے۔ اس کا علاج معدہ کا تنقیہ ہے اور پستان کو منہ میں رکھیں اور جو کچھ خشکی کے متعلق شقاق اللسان میں ذکر ہوا استعمال کریں۔

# زبان کی خشکی

علاج:۔ اگر گرمی خشکی سے ہو تو تری پہنچانے والی دوائیں اور مالش کریں اور آب نیلوفر میں بہدانہ بھگو کر لعاب نکالیں اور شکر ملا کر منہ میں رکھیں۔ اگر لیس دار خلط زبان کی سطح پر جمع ہو کر خشک ہو جائے تو چوب بید سکنجبین میں آلودہ کر کے زبان پر ملیں تاکہ خشک شدہ رطوبت جلد دور ہو جائے۔ یہ قسم دراصل خشکی میں شامل نہیں کیونکہ اس میں زبان سالم ہے۔ اس کا خاصہ ہے کہ

لعاب دہن لزج (لیس دار) ہوتا ہے اور سرد دواؤں کے استعمال سے لزوجت بڑھ جاتی ہے کیونکہ سردی سے غلظت بڑھ جاتی ہے۔

# زبان کی جلن

علاج:۔ سرد دواؤں کے ذریعہ سردی پہنچائیں۔ اگر جلن مادی (کسی مادہ کی وجہ سے) ہو تو مسہل دیں۔ کافور کا زبان پر ملنا نہایت مفید ہے۔ لعابدار سرد دواؤں (لعاب بہدانہ' لعاب اسپغول وغیرہ) میں سے کسی دوا کے لعاب کو منہ میں کچھ دیر رکھیں اور کلی کر دیں۔ اسی طرح بار بار کرتے رہیں۔

# زبان کی کھجلی

علاج:۔ تنقیہ کرنے کے بعد گرم پانی سے کلی کریں۔ اس کے بعد شکر سفید ملائے ہوئے دودھ سے اور پھر سرکہ اور روغن گل سے کلی کریں۔ زبان کے گرم مادہ کو نکلنے کے واسطے ہلیلہ زرد کا زبان پر ملنا اور چبانا نہایت مفید ہے۔

# ضفدع اللسان

ضفدع اللسان غدہ کے مانند سخت افزونی (زیادتی) ہوتی ہے جو زبان کے نیچے پیدا ہوتی ہے۔ یہ لیس دار بلغم یا خون سے پیدا ہوتی ہے۔ خون کے زبان میں آنے کے بعد لطیف اجزا تحلیل ہو کر کثیف اجزا باقی رہ جاتے ہیں اور یہی مرض کے پیدا کرنے کا باعث بن جاتے ہیں۔

علاج:۔ تنقیہ کرنے کے بعد نوشادر' جلائی ہوئی پھٹکڑی' زنگار اور مرکی کو سرکہ میں ملا کر ملیں۔ اگر اس سے دفع نہ ہو تو دستکاری کریں لیکن کاٹتے وقت ان دو شریانوں کی حفاظت کریں جو زبان کے نیچے واقع ہیں (جن کو شریان ضفدعی یا شریان تحت اللسان کہتے ہیں)

فائدہ:۔ بعض ضفدعی کا مادہ پتھر کے مانند سخت ہوتا ہے۔ جب اس کے اوپر کا پوست چیرا جاتا ہے تو اس میں سے پتھر کے ٹکڑے سے نکلتے ہیں اور مرض دفع ہو جاتا ہے بعض وقت زبان کے نیچے نرم فزونی (زیادتی) پیدا ہوتی ہے۔ چیرنے پر اس میں سے غلیظ رطوبت نکلتی ہے اور پھر جمع ہو جاتی ہے۔ اس کی تدبیر یہ ہے کہ چیرنے کے بعد اس کے پوست کو قینچی سے بالکل باحتیاط کاٹ ڈالیں تاکہ

شریان کو کسی قسم کا تکلیف نہ پہنچے۔

## فساد ذوق

فساد ذوق (یعنی قوت ذائقہ کا بگڑ جانا) وہ مرض ہے جس میں کسی چیز کے کھاتے وقت قوت ذائقہ میں ایسا مزہ معلوم ہوتا ہے جو اس چیز کا مزہ نہیں ہے۔اس مرض کا سبب اخلاط میں سے کسی ایک خلط کا غلبہ ہے جس قسم کا مزہ محسوس ہو گا اسی سے معلوم ہو جائے گا کہ کون خلط غالب ہے۔ چنانچہ مزہ کی تلخی صفرا کے غلبہ پر شیرینی خون اور بلغم شیریں پر، ترشی بلغم ترش یا سودا پر اور نمکینی بلغم شور پر دلالت کرے گی۔

علاج:۔ جس خلط کا غلبہ ہو فصد یا اسہال کے ذریعے اس کو خارج کریں اس کے بعد سکنجبین سے غرغرے کریں۔

## بطلان ذوق

بطلان ذوق وہ مرض ہے جس میں قوت ذائقہ باطل ہو جاتی ہے اور کسی قسم کا مزہ محسوس نہیں ہوتا۔اس کے ساتھ ہی بعض وقت زبان کے قوت لامسہ (چھونے والی قوت) بھی باطل ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے زباد گرمی سردی کو محسوس نہیں کر سکتی۔

اس مرض کا سبب تر مادہ ہوتا ہے جو اس پٹھے کے اندر گھس جاتا ہے جو زبان کے اندر پھیلا ہوا ہے اور جس کا نام مزوں کو محسوس کرنا ہے۔

علاج:۔ منضج دیکر دماغ کا تنقیہ کریں۔اس کے بعد اگر حرارت نہ ہو تو عاقرقرحا مویزج اور رائی کے جوشاندہ کے غرغرے کریں۔ لیکن اگر حرارت ہو تو گل سرخ اور سماق کے جوشاندہ میں سکنجبین یا کانجی ملا کر غرغرے کریں۔

## تقشر زبان و دہان

**تقشر زبان و دہان:۔** اس مرض میں زبان اور منہ سے باریک باریک پوست جدا ہوتے ہیں جو کپڑے سے ملنے پر زیادہ تر علیحدہ ہوتے ہیں۔

علاج:۔ فصد کرنے کے بعد صفرا کا مسہل دیں۔بعد ازاں آس اور گل سرخ کی سرکہ میں

جوش دیکر کلی کریں۔

## منہ کی پھنسیاں

چھوٹی چھوٹی پھنسیاں منہ میں نکل آتی ہیں۔
علاج:۔ فصد کھولیں اور مسہل دیں۔ بعد ازاں سرکہ میں دھنیا، مسور، برگ مکو جوش دیکر کُلیاں کریں۔

## منہ آنا

قلاع (منہ آنا) وہ مرض ہے جس میں اندرونی مواد سے منہ میں زخم ہو جاتے ہیں۔
علاج:۔ مادہ کے موافق مسہل دیں۔ اس کے بعد اگر خونی یا صفراوی ہو تو وہ غرغرہ کریں جو کہ شورالفم میں بیان ہو چکا ہے اور طباشیر، گلنار اور کافور کو باریک پیس کر زخموں پر چھڑکیں۔ لیکن جبکہ زخم نہایت خراب ہو سرکہ اور نمک سے کلی کریں تاکہ زخم تمام خراب رطوبت سے صاف ہو جائے۔ اگر سرکہ کی تیزی کو برداشت نہ کر سکیں تو اس کے بجائے زعفران ملائیں اور دونوں کو جوش دیکر کلی کریں۔
اگر قلاع بلغمی ہو تو ماميران، ہلیلہ اور عاقرقرحا کو سرکہ میں جوش دیکر کلی کریں۔ اگر سوداوی ہو تو مہندی کے پتے چبائیں اور گائے کے پنڈلی کا گودا ملیں۔ بعض وقت تقویت کے واسطے مازو، دھنیا اور پوست انار کو سرکہ میں جوش دیکر کلی کریں۔
فائدہ:۔ بچوں کے قلاع کے واسطے شیرخشت کو مکوئے سبز کے پانی میں حل کر کے ملنا اور گاؤزبان کو جلا کر باریک پیس کر چھڑکنا نہایت مفید ہے۔

## آکلۃ الفم

یہ قلاع کی نہایت خبیث قسم ہے جو بہت جلد تمام منہ میں پھیل جاتا ہے۔
علاج:۔ ہم نے جو کچھ قلاع میں مسہل دینے اور رطوبت فاسدہ کے صاف کرنے کے واسطے لکھا ہے، استعمال میں لائیں اور زخم کو پھیلنے سے روکنے کے واسطے یا فلدفیون سورنجان لگائیں۔ تاکہ زخم بالکل صاف ہو جائے۔ اگر ان دواؤں سے جلن ہو تو سرد لعابدار دواؤں (بہدانہ، اسپغول) یا

تازہ دودھ میں شکر ملا کر کلی کریں۔

## کثرت سیلان لعاب دہن

کثرت سیلان لعاب دہن یعنی منہ سے رال کا بکثرت بہنا' خواہ بیداری میں بہے اور خواہ نیند میں۔ یہ یا تو معدہ کی گرمی اور تری سے ہوتا ہے یا معدہ کی سردی سے ہوتا ہے۔ اگر گرمی سے ہو تو خالی معدہ ہونے کی حالت میں زیادہ لعاب بہے گا اور اگر سردی سے ہو تو معدے کے پر ہونے کی حالت میں سیلان زیادہ ہو گا۔ اس کے علاوہ ضعف ہضم' منہ کی ترشی اور لعاب کا لیس دار ہونا بھی معدے کی سردی کی علامت ہو گی۔

علاج:۔ جس خلط کی وجہ سے ہو' معدہ کو اس خلط سے پاک کریں۔ گرم میں کاسنی سبز کو قدرے نیم کوفتہ نمک کے ہمراہ چبائیں اور اس کا پانی نگل جائیں سرد میں کندر اور مصطگی چبائیں۔

## منہ کی بدبو

علاج:۔ اگر بدبو کا سبب خاص منہ میں ہو (مثلاً دانتوں کے درمیان میل بھرا ہوا ہو) تو اس کو پاک و صاف کریں۔ اگر دماغ یا معدہ سبب ہو تو ان کا تنقیہ کریں اور حب المسک ہر وقت منہ میں رکھیں۔ روزانہ مسواک کریں۔ روغن گل یا روغن کنجد سے کلی کرنا معمولی بدبو کے دور کرنے کے واسطے مجرب ہے۔

## تالو کا ورم

تالو کا ورم یا خون سے ہوتا ہے یا بلغم سے۔ خونی ورم سرخ اور درد کے ساتھ ہوتا ہے اور بلغمی ورم سفید اور بے درد ہوتا ہے۔

علاج:۔ مادہ کے موافق تنقیہ کریں اور جو غرغرے قلاع میں بیان ہو چکے ہیں ان کا خلط کے موافق استعمال کریں۔

☆☆........☆☆☆........☆☆

# باب 7

# امراض شفت (ہونٹ کی بیماریاں)

## ہونٹ کی سفیدی

بیاض الشفت یعنی ہونٹ کی سفیدی' یہ برص کے علاوہ ہے۔
علاج:۔ بلغم کا تنقیہ کریں۔ غلیظ غذائیں چھوڑ دیں اور روغن چنبلی یا روغن خیری ناک میں ٹپکائیں۔

## ہونٹوں کا پھٹنا

تشقق و تقشر و جفاف لب یعنی ہونٹوں کا پھٹنا اور چھلکے اترنا اور خشکی۔ ان کا علاج وہی ہے جو کہ ہم منہ کی بیماریوں میں بیان کر چکے ہیں۔ پھٹے ہوئے ہونٹوں کو ہوا سے محفوظ رکھیں اور مازو' سفیدہ کاشغری' نشاستہ' کتیرا کوٹ چھان کر مرغیوں کی چربی میں ملا کر لیپ لگائیں۔ مجرب ہے۔ ہونٹوں پر جو دوا لگائی جائے اس کے اوپر انڈے کے اندر کی باریک جھلی چپکا دیں۔

## ہونٹوں کا پھڑکنا

علاج:۔ اگر اس کا سبب خون ہو جو کہ ہونٹوں کی رگوں میں اگر ریاح بن جاتا ہو تو قیفال کی فصد کھولیں اور غذا کم کھلائیں اور مسامات کو کھولیں۔ اگر باد غلیظ (ریاح غلیظ) سبب ہو تو جو کچھ امراض سر میں "اختلاج" کا علاج لکھا گیا ہے وہ استعمال کریں۔ اگر معدہ کی مشارکت سے ہو اور ساتھ ہی متلی اور ہچکی بھی ہو تو یہ قے کا مقدمہ ہوتا ہے۔ قے کرنے سے دفع ہو جائے گا۔ اگر دماغ سبب ہو تو لقوہ اور مرگی کا مقدمہ ہوتا ہے۔ اس کا علاج پرہیز ہے اور ایسی تدابیر عمل میں لائیں جن سے یہ امراض (لقوہ' مرگی) نہ پیدا ہوں۔

# ہونٹوں کا چھوٹا ہو جانا اور کھنچ جانا

علاج:۔اگر تشنج امتلائی سے ہو تو تنقیہ کریں اور گرم روغنوں کی مالش کریں۔اگر تشنج یابس سے ہو تو یہ لاعلاج ہے۔اگر یہ مرض بچپن میں ہو تو ہونٹوں کو کھینچ کر سیدھا باندھنے سے درست ہو جانا ممکن ہے۔

# بواسیر

بواسیر الشفت (ہونٹ کی بواسیر) فزونی (زیادتی) ہوتی ہے جو نیچے کے ہونٹ پر پیدا ہوتی ہے۔
علاج:۔خون اور سودا کا تنقیہ کریں اور مرہم لگا کر بواسیر کو زائل کریں۔

# ہونٹوں کا ورم

علاج:۔خلط کے موافق تنقیہ کریں اور مناسب ضماد لگائیں۔رسوت کو مکوئے سبز کے پانی میں حل کر کے طلا کرنا نہایت مفید ہے۔خصوصاً جبکہ ورم گرم کی ابتدا میں کیا جائے۔
شور لب (ہونٹوں کی پھنسیاں) اس کا علاج بھی تنقیہ کرنا ہے۔
قروح لب (ہونٹ کے زخم) اور اس کا علاج مرہم لگا کر کریں۔
آکلہ لب (ہونٹ کا آکلہ) علاج: آکلہ الفم کے مطابق کریں۔
فائدہ:۔ جبکہ ہونٹوں کا مزاج بگڑ جائے (سوء مزاج ہو جائے) اس کی علامتیں معلوم کر کے تدارک کریں۔

☆☆........☆☆☆........☆☆

## باب نمبر8

# امراض اسنان ولثہ
# (دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریاں)

## دانتوں کا درد

دانتوں کا درد اگر گرمی سے ہو تو یہ اکثر سرد پانی سے ساکن ہوجاتا ہے اور اگر سردی سے ہو تو گرم پانی سے ٹھہر جاتا ہے۔

علاج:۔ اگر سو مزاج سادہ ہو تو گرم پانی میں سرکہ اور گلاب ملاکر اور سرد میں بابڑنگ کے جوشاندہ سے کلی کریں اور مادی میں مادہ کے موافق تنقیہ کریں۔ اس کے بعد تعدیل کریں۔ اگر دانتوں کا درد معدے کے پر ہونے کی حالت میں زیادہ ہوجائے تو یہ معدے کے مادے کے فساد سے ہوتا ہے۔ معدہ کا تنقیہ کریں اور ہاضمہ کو تقویت دیں اور کھانے میں دھنیا زیادہ ڈالیں اور اس قسم میں قے سے پرہیز رکھیں۔ اگر درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا ہو تو یہ باد (ریاح) سے ہوتا ہے۔ ریاح کا تنقیہ کریں۔ بادیان انیسون اور زیرہ کے جوشاندہ سے نیم گرم کلی کرنا مفید ہے۔ اگر کیڑوں کے پیدا ہونے کی وجہ سے ہو تو دانتوں میں سوراخ موجود ہوگا۔ تخم گندنا' اجوائن خراسانی اور تخم پیاز کو موم میں ملاکر آگ پر جلائیں اور نلکی کے ذریعے اس کی دھونی دانتوں تک پہنچائیں۔

فائدہ:۔ عرق گندھک لگانے سے دانت کا درد فوراً زائل ہوجاتا ہے لیکن اس کو دوسرے دانت پر نہ لگنے دیں ورنہ نقصان پہنچے گا۔ جو درد سردی سے ہو اس میں کھلے کو کپڑا گرم کرکے یا نمک اور باجرہ کی پوٹلی باندھ کر گرم کرکے سینکیں اور سونے یا لوہے کی سلائی سے داغ دیں۔ نہایت مفید ہے لیکن داغ کئی مرتبہ دینا چاہئے تاکہ داغ اچھی طرح لگے' درد کے مقام کے سوا داغ کو دوسری جگہ نہ پہنچنے دیں۔ اگر دانتوں کے ہلنے کی وجہ سے درد ہو تو ان کو مضبوط کرنے کی کوشش کریں لیکن اگر دانت بہت زیادہ ہلتے ہوں تو اس کا علاج اکھڑنے کے سوا کوئی نہیں ہے لیکن پہلے مسوڑھوں کو نرم کریں اس کے بعد اکھیڑ دیں تاکہ آنکھوں کو نقصان نہ پہنچے۔

دوا جو کہ دانتوں کے درد کو ساکن کرتی ہے۔ عاقرقرحا' افیون' تشار کندر (کندر کے زیرے) باریک پیس کر عورت کے دودھ میں گوندھ کر لگائیں۔

## دانتوں کا کند ہونا

علاج:۔ اگر کسی کسیلی اور بہت ترش چیز کے کھانے کی وجہ سے ہو تو گرم مزاج میں خرفہ کے پتے اور اس کی شاخ چبائیں۔ گرم کباب یا گرم روٹی دانتوں میں دبائیں اور سرد مزاج میں مغز بادام تلخ اور مغز ناریل چبائیں اور تلسی کا چبانا اور شہد میں نمک ملا کر ملنا بھی مفید ہے۔ اگر دانت اندرونی سبب سے کند ہو جائیں تو منہ کی ترشی' کھٹی ڈکاریں اور تھوک کی زیادتی اس کی علامت ہوگی۔ اگر کا علاج بذریعہ قے بلغم کا تنقیہ کرنا ہے۔ قے کو مخصوص کرنے کی وجہ یہ ہے کہ دانتوں میں درد نہ ہونے کی وجہ سے مادہ کے زیادتی کرنے کا خوف نہیں ہے۔ اس کے علاوہ فم معدہ کا مادہ قے اور اسہال کے ذریعہ ہی بہترین طور پر دفع ہو سکتا ہے۔

## ذہاب ماءالاسنان

ذہاب ماالاسنان (دانتوں کی چمک کا زائل ہو جانا) اس مرض میں دانت گرم یا سرد غذا کے کھانے سے تکلیف پاتے ہیں اور ان کو چبا نہیں سکتے۔

علاج:۔ تنقیہ اور تعدیل کریں۔ سرد میں تلی کو بھون کر دانتوں کو سینکیں اور گرم میں روغن گل اور کافور سے کلی کریں' نہایت مفید ہے چونکہ یہ مضر بھی ضرس کی قسم ہے۔ اس واسطے اسی کے مانند علاج کریں۔

## تاکل و تفتت و تثقب اسنان

تاکل و تفتت و تثقب اسنان یعنی دانتوں کا کھایا جانا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا اور سوراخ دار ہو جانا۔

علاج:۔ دماغ کا تنقیہ کریں۔ رسوت' مازو اور عاقرقرحا کو باریک پیس کر سنون بنائیں لیکن اگر یہ امراض دانتوں کی اصلی رطوبت کے فنا ہونے کی وجہ سے ہوں تو دانت دبلے ہونگے اور ذبول (رطوبت غریزی) کا تحلیل ہونا کے اسباب ظاہر ہونگے اور یہ لاعلاج ہے۔ البتہ ذبول کے اثر کو

کمزور کرنے کے واسطے تری پہنچانی چاہئے۔

## حفر

حفروہ مضر ہے جس میں دانتوں کی جڑمیں ٹھیکری کے مانند سخت (زرد یا سیاہ یا سبز رنگ) چیز جم جاتی ہے اور صاف نہیں ہوتی۔

علاج:۔ جس مادہ کا غلبہ ہو اس کا تنقیہ کریں (جمی ہوئی چیز کی رنگت سے معلوم کر سکتے ہیں کہ کس خلط کا غلبہ ہے) اس کے بعد لوہے کے اوزار سے کھرچ ڈالیں۔ بعد میں نمک' سمندر جھاگ اور گھونگہ سوختہ کا سنون بنا کر ملیں۔ (اگر چاہیں تو اس میں سیپ جلائی ہوئی' کانچ باریک پسا ہوا' بارہ سنگا کا سینگ جلایا ہوا اضافہ کر سکتے ہیں) تاکہ سوراخ کو دور کرکے اور دوسری مرتبہ میل کو جمنے نہ دے۔

## دانتوں کا رنگ تبدیل ہو جانا

زرد رنگ صفرا کی سیاہ اور بادنجانی (بینگن کا رنگ) سودا کی اور چونے کے مانند سفید رنگ بلغم کی علامت ہے۔

علاج:۔ جس مادہ کا غلبہ ہو اس کا تنقیہ کریں۔ اس کے بعد صفراوی میں مسور کا آٹا سرکہ کے ہمراہ سوداوی میں تخم کبر روغن گل کے ہمراہ اور بلغمی میں روغن مصطگی ملنا چاہئے۔

## دانتوں کا ہلنا

علاج:۔ اگر بچوں اور بوڑھوں کے دانت ہلنے لگیں تو یہ ان کی عمر کا تقاضا ہے اس کے واسطے علاج کی ضرورت نہیں ہے لیکن اگر کسی خارجی سبب سے دانت ہلنے لگیں تو سبب کے موافق تدارک کرنا چاہئے۔ دانت زیادہ تر رطوبت کی زیادتی' خون کے جوش اور مسوڑھوں کے خراب ہونے سے ہلا کرتے ہیں۔ اس واسطے قیفال اور چہار رگ کی فصد کھولیں۔ ٹھوڑی کے نیچے حجامت کریں اور مسوڑھوں پر جونکیں لگائیں اور طاقت دینے والے سنون استعمال کریں لیکن جبکہ دوا سے آرام نہ ہو اور اکھیڑنے کی ضرورت پیش آئے تو پہلے مسوڑھوں کو نشتر سے کاٹ ڈالیں۔ پھر برگ ارنڈ' انجیر کے دودھ کے ہمراہ دو تین روز تک ملیں تاکہ دانتوں کی جڑ ڈھیلی ہو

جائے اس کے بعد اکھیڑیں۔ بغیر تکلیف کے اکھڑ جائیں گے۔

## دانتوں کا موٹا یا لمبا ہو جانا

علاج:۔ اگر خون کے غلبہ کی وجہ سے ہو تو اس میں درد ہو گا۔ فصد کھولیں اور مسہل دیں۔ اگر بلغمی ہو تو بغیر درد کے ہو گا۔ اس میں بلغم کا مسہل دینا چاہیے لیکن جبکہ دراصل دانت بڑھا ہوا نہ ہو بلکہ وہ سخت ہو اس وجہ سے دوسرے دانتوں کے گھسنے کے بعد صرف وہی ایک دانت بڑھا ہوا نظر آئے تو اس کو اوزار سے جو اسی کام کے واسطے مخصوص ہو کاٹ ڈالیں۔

## خارش دنداں

اس مرض میں دانتوں کے اندر ایسی خارش ہوتی ہے کہ مریض دانتوں کے باہم رگڑنے اور چیزوں کے چبانے سے باز نہیں رہتا۔

علاج:۔ مطبوخ افتیمون اور حب ایارج سے بدن اور دماغ کا تنقیہ کریں اور تیز، ترش اور شور چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں اور سکہ میں بیخ حماض جوش دیکر کلی کریں۔

## نیند میں دانتوں کا رگڑنا

علاج:۔ اگر امتلا ہو تو ایارجات اور غرغروں سے دماغ کا تنقیہ کریں اور گردن پر روغن قسط کی مالش کریں ورنہ صرف تعدیل کافی ہے۔

فائدہ:۔ بچوں کے دانت آسانی سے نکلنے کے واسطے کلے پر مکھن اور گائے کی پنڈلی کا گودا ملیں۔ مسوڑھوں پر کتیا کا دودھ ملنے سے دانت آسانی سے نکلتے ہیں۔ مجرب ہے۔ اسی طرح شہد کا ملنا مفید ہے۔ عصارۂ عنب الثعلب اور روغن گل باہم ملا کر مسوڑھوں پر ملنے سے درد زائل ہو جاتا ہے جو کہ دانتوں کے اگنے سے پیدا ہوتا ہے۔ بچے کو کسی سخت چیز کے چبانے سے باز رکھیں کیونکہ چبانے سے دانتوں کا پیدا کرنے والا مادہ تحلیل ہو جاتا ہے۔

## مسوڑھوں کا ورم

علاج:۔ مادہ کے موافق تنقیہ کریں اور اس کے بعد کلی کی دوا استعمال کریں۔

## مسوڑھوں سے خون کا نکلنا

علاج:۔ اگر اس کا سبب مسوڑھوں کی قوت غاذیہ کا ضعف ہو تو مازو مسور جلائی ہوئی۔ طباشیر پیس کر ملیں۔ اگر چاہیں تو اس میں آس ساق اور پوست کیکر اضافہ کریں۔ اگر خون کے غلبہ کی وجہ سے ہو تو فصد کھولیں اور سرد دواؤں سے کلی کریں۔

## قرحہ و ناصور لثہ

زخم میں پیپ پیدا ہو جائے تو "قرحہ" کہتے ہیں اور چالیس روز گزرنے کے بعد ناصور نام رکھتے ہیں۔

علاج:۔ قلاع الفم کے مطابق علاج کریں اور ناصور کو باریک سلائی سے داغ کریں۔

## دانتوں کا ہلنا

اس مرض میں مسوڑھوں کا گوشت کم ہونے یا ڈھیلے ہو جانے سے دانت ہلنے لگتے ہیں۔

علاج:۔ گل سرخ، جفت بلوط، گلنار، حب الاس ہر ایک ایک تولہ، خرنوب نبطی، سماق، عاقرقرحا ہر ایک سوا تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر مسوڑھوں پر لگائیں۔

## زائد گوشت

گوشت زائد لثہ (مسوڑھوں پر زائد گوشت کا پیدا ہونا) یہ مرض زیادہ تر داڑھوں کے مسوڑھوں پر ورم کے بعد پیدا ہوتا ہے۔

علاج:۔ مرمکی، کسیس سبز کو باریک پیس کر زائد گوشت پر لگائیں تاکہ اس کو صاف کر دے۔

☆☆........☆☆☆........☆☆

## باب 9

# حلق ٬لہاۃ٬ مری اور قصبہ ریہ کے امراض

"حلق" مشہور ہے۔ "لہات" کو ملازہ بھی کہتے ہیں جو "کوے" کے نام سے زیادہ مشہور ہے۔ یہ صنوبری شکل کا جسم ہے جو کہ حلق میں لٹکا ہوا ہے۔ "مری" اس نالی کا نام ہے جس کے ذریعہ کھانا پانی معدہ میں جاتا ہے۔ "قصبہ ریہ" اس نالی کا نام ہے جس کے ذریعہ سانس آتا جاتا ہے۔

## کوے کا ورم

علاج:۔ مادہ کے موافق تنقیہ کریں۔ اس کے بعد غرغرے استعمال میں لائیں۔ خون اور صفراوی میں سرکہ ٬گلاب٬ عصارۂ عنب الثعلب اور ان کے مانند دیگر ادویہ سے اور بلغمی میں کانجی یا سکنجبین میں رائی ملاکر غرغرے کریں۔ سوداوی میں تازہ دودھ میں مغز املتاس حل کرکے غرغرے کریں۔ اگر چاہیں تو اس میں روغن بادام٬ میتھی کا لعاب اور قدرے نمک اضافہ کریں۔

## کوے کا لٹک جانا

کوا ڈھیلا ہو کر لٹک جاتا ہے۔ مریض حلق میں کوئی چیز لٹکی ہوئی معلوم کرتا ہے۔ بار بار کھانسی آتی ہے۔ حلق میں دغدغہ معلوم ہوتا رہتا ہے۔

علاج:۔ اگر خون کے غلبہ سے ہو تو فصد کھولیں اور سرکہ گلاب میں ملاکر غرغرے کریں۔ گل سرخ٬ صندل٬ گلنار٬ کافور باریک پیس کر ملیں۔ اگر بلغمی ہو تو تنقیہ کریں۔ تنقیہ کے بعد ماءالعسل سے غرغرے کریں۔ اور بھنگڑی٬ پارہ سنکھے کا سینگ جلایا ہوا٬ نوشادر سب کو باریک پیس کر چمچہ میں رکھ کر کوے پر لگائیں اور اوپر اٹھائیں اور سر پر تالو کے مقام پر سریش پگھلا کر یا سرکہ میں اسپغول یا سفیدی بیضہ مرغ ملاکر لگائیں۔ اس سے کوا اوپر اٹھ جاتا ہے۔ مازو سرکہ میں پیس کر بچے کے تالو پر لگانا گرے ہوئے کوے کو اٹھاتا ہے۔ اسی طرح ملتانی مٹی کو جلاکر سرکہ میں ملاکر تالو کے مقام پر لیپ کرنا مفید ہے۔ جب تک ضرورت سخت نہ ہو کوے کو لوہے یا دوا سے ہرگز نہیں کاٹنا

چاہئے۔ خصوصاً جڑ سے بالکل نہ کاٹیں کیونکہ جڑ سے کاٹنے کی وجہ سے بعض حروف کا تلفظ ادا ہونا بند ہو جاتا ہے۔

# خناق، ورم حلق

خناق ایک مرض ہے۔ جس میں حلق کے اندر کسی بافت کے پیدا ہونے کی وجہ سے سانس لینے یا کسی چیز کے نگلنے یا دونوں میں فتور پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ خونی اور صفراوی میں پہلے قیفال یا زبان کے نیچے کی رگ کھولیں اور تھوڑا تھوڑا خون کئی مرتبہ نکالیں۔ لیکن اگر بدن میں خون بہت زیادہ ہو اور ضعف کا اندیشہ نہ ہو تو ضرورت کے موافق ایک ہی مرتبہ معتدل مقدار (کم نہ زیادہ) میں خون نکال سکتے ہیں۔ اس کے بعد اگر ضرورت پیش آئے تو تھوڑا تھوڑا خارج کریں۔ فصد کے بعد اگر قبض ہو تو نرم حقنے یا آب فواکہ اور ان کے مانند دیگر ادویہ سے دست لائیں۔ تنقیہ کے بعد آب سماق اور دیگر سرد دواؤں سے غرغرے کریں اور تعدیل کے واسطے حرارت کو کم کرنے کے لئے سرد شربت پلائیں اور کھانے کے واسطے صرف آش جو دیں۔ اگر کھانسی نہ ہو تو پینے اور غرغرے کرنے میں ترش چیزیں استعمال کر سکتے ہیں۔

جبکہ ورم باہر کی طرف ظاہر ہو جائے تو اس پر حجامت کریں اور جونکیں لگائیں تاکہ خاص عضو سے مادہ نکلے۔ خونی میں پنڈلیوں کی حجامت مفید ہے۔ جب مرض پر تین روز گزر جائیں تو مغز املتاس کو شیر گاؤ میں حل کریں اور صاف کر کے غرغرے کریں۔ اگر طبیب مریض کے پاس اس وقت پہنچے جبکہ وہ کمزور ہو گیا ہو تو بغیر ضرورت کے فصد کرنے میں جلدی نہ کریں اور جبکہ مادہ خناق پک جائے اور خود نہ پھوٹے تو بورہ ارمنی، ہینگ، ابابیل کی بیٹ تازہ دودھ اور گرم روغنوں میں ملا کر غرغرے کرائیں، تاکہ ورم پھوٹ جائے۔ پھوٹنے کے بعد دودھ میں شہد ملا کر غرغرے کریں تاکہ پیپ سے صاف ہو جائے۔ اس وقت مریض کو آب سبوس گندم، روغن بادام اور شکر سے حریرہ بنا کر کھلائیں۔

فائدہ :۔ گلے کے درد میں گلے کے باہر سرد دوا نہیں لگانی چاہئے بلکہ تنقیہ کے بعد زفت، نطرون اور رائی کو پانی میں پیس کر گلے پر طلا کریں تاکہ مادہ اندر سے باہر کی طرف مائل ہو جائے۔ مری یا قصبہ ریہ کی طرف نہ گرے۔ اسی وجہ سے ٹھوڑی کے نیچے حجامت کرنا مفید ہے۔

بلغمی میں بھی حقنہ سے یا دوا پلا کر قبض کو رفع کریں اور مولی کے پانی میں سکنجبین عسلی ملا کر غرغرے کریں۔ اگر مرض سخت ہو تو زبان کے نیچے کی رگ کھولیں۔ گدی پر اور ٹھوڑی کے نیچے حجامت کریں۔

سوداوی میں رگ باسلیق کھولیں اور نشتر سے شگاف وسیع دیں تاکہ خون سوداوی غلیظ القوام نکل سکے اور خون ضرورت کے موافق نکالیں۔ حقنے یا لطوخ افتیمون سے قبض رفع کریں۔ شیر گاؤ میں مغز املتاس حل کر کے غرغرے کریں اور میتھی، گل بابونہ، برگ کرم کلہ کوٹ چھان کر روغن نرگس اور بطخ کی چربی میں ملائیں اور حلق کے باہر لیپ کریں۔

فائدہ:۔ خناق کی ایک قسم ہے اس کو "خناق کلبی" یعنی کتے کا خناق کہتے ہیں۔ یہ خناق کی نہایت سخت قسم ہے۔ مریض کتے کے مانند منہ کھولے ہوئے اور زبان نکالے ہوئے رہتا ہے۔ اگر اس کا سبب حلق کے عضلات کا ورم ہو تو حسب حاجت تدبیر و تنقیہ کریں۔ جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے اور اگر مہروں کے ٹلنے کی وجہ سے ہو تو سبب کو مناسب تدبیر سے دور کریں۔

خناق کی ایک قسم "ذبحہ" ہے۔ یہ بھی نہایت سخت قسم ہے۔ اس میں مریض نہ بول سکتا ہے اور نہ کوئی چیز نگل سکتا ہے۔ اگر کوئی چیز تکلیف کے ساتھ پیتا ہے تو وہی ناک کے راستے نکل آتی ہے۔ اس خناق میں جبکہ گلے کے نیچے سرخی پیدا ہو جائے تو یہ نیک علامت ہے۔ اس کا علاج وہی ہے جو کہ بیان ہو چکا ہے۔

فائدہ:۔ جبکہ کسی چیز کا نگلنا مشکل ہو جائے تو گردن کے دو سرے مہرے پر سینگی رکھ کر چوسیں۔ اس تدبیر سے مری کسی قدر کشادہ ہو جاتی ہے اور رقیق چیز کا نگلنا ممکن ہو جاتا ہے اور جبکہ سانس کی آمد و رفت میں وقت واقع ہو تو حنجرہ کو اس طریقے سے چیریں جو کہ بڑی کتابوں میں بیان کیا گیا ہے۔

# حلق کی پھنسیاں

حلق، مری اور قصبہ ریہ میں پھنسیاں نکل آتی ہیں جن میں گرمی اور جلن ہوتی ہے۔ اگر مری میں پھنسیاں ہونگی تو اس کی علامت یہ ہے کہ غذا کے گزرتے وقت خصوصاً جبکہ غذا ترش و تیز ہو مری کے مقام پر شدید درد ہو گا اور حلق، قصبہ ریہ میں پھنسیاں نکل آئیں تو اس کی علامت یہ ہے

کہ گفتگو کرنے اور کسی چیز کے چبانے اور دھوئیں اور گردو غبار کے پہنچنے سے درد زیادہ ہو گا لیکن غذا کے گزرتے وقت کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔

علاج:۔ فصد کریں اور آب فواکہ سے دست لائیں۔ تیز اور سخت غذائیں نہ دیں۔ جب پھنسیاں پختہ ہو کر پھوٹ جائیں تو جیسا کہ خناق میں بیان ہوا صاف کرنے کی کوشش کریں۔ حلق کی پھنسیوں میں وہ غرغرے زیادہ استعمال کیے جاتے ہیں جو کہ خناق میں مذکور ہوئے۔

## حلق میں جونک کا چمٹ جانا

اکثر پانیوں میں چھوٹی چھوٹی جونک پیدا ہو جاتی ہیں۔ جب کوئی شخص پانی پیتا ہے تو جونک پانی کے ہمراہ حلق یا قصبہ ریہ یا مری میں یا تالو کے رستہ ناک میں آکر چمٹ جاتی ہے بالجملہ جبکہ منہ کے اندر تکلیف ہو لیکن کچھ نظر آئے صرف مریض مغموم اور بے قرار ہو اور بغیر کسی دوسرے سبب کے کبھی کبھی منہ سے رقیق خون نہ نکلے تو اس سے معلوم کر سکتے ہیں کہ سوائے جونک کے کوئی دوسری تکلیف نہیں ہے جبکہ قصبہ ریہ میں جونک چمٹے گی تو ہر وقت کھانسی آئے گی او جبکہ تالو کی طرف سے آکر ناک کے رستہ میں چمٹے گی تو دماغ بند ہو جائے گا۔

علاج:۔ اگر جونک نظر آتی ہو تو اس کو موچنے سے پکڑ کر نکالیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ موچنے سے پکڑ کر کچھ دیر دبائے رکھیں تاکہ اس کا منہ جو کہ عضو سے چمٹا ہوا ہے سست ہو کر جدا ہو جائے۔ اس کے بعد باہر نکال لیں لیکن اگر جونک اندر ہو اور موچنے سے نہ پکڑ سکیں تو ایک تھیلی میں کیچڑ بھر کر مریض کے منہ میں رکھیں چونکہ جونک کیچڑ سے مانوس ہوتی ہے۔ اس واسطے وہ عضو سے علیحدہ ہو کر کیچڑ کی تھیلی سے چمٹ جائے گی۔ اس کے بعد باہر نکال لیں۔

اگر جونک تالو کی طرف سے ناک کے رستے میں چمٹی ہوئی ہو تو کلونجی، عصارۂ بنڈال ڈوڈھ بکنگی کو سرکہ میں پکا کر ناک میں ٹپکائیں جبکہ جونک جدا کرنے کے وقت معدہ میں گر پڑے تو فوراً قے کرائیں ورنہ مسہل دیں تاکہ جونک نکل آئے۔

فائدہ:۔ پانی کے پیتے وقت یہ احتیاط لازمی ہے کہ بغیر دیکھے اور صاف کیے ہرگز نہ پئیں۔

## سوئی نگل جانا

علاج:۔ سنگ مقناطیس تین ماشہ کو باریک پیس کر ایک چمچہ شراب انگوری کے ہمراہ نہار منہ

کھلائیں۔ آدھ گھنٹہ کے بعد مسہل دیں۔ سوئی کے نکلنے کے بعد معدہ کی اصلاح کے واسطے حسب ضرورت مناسب تدابیر استعمال میں لائیں۔

# کانٹے کا پھنس جانا

حلق کے اندر مچھلی وغیرہ کا کانٹا یا روٹی کا لقمہ یا کوئی دوسری چیز پھنس کر رہ جاتی ہے۔
علاج:۔ اگر پھنسی ہوئی چیز کا نکلنا ممکن ہو تو نکال لیں لیکن اگر پھنسنے والی چیز آم کی گٹھلی کے مانند پھنسنے والی ہو تو گردن اور دونوں مونڈھوں کے درمیان مکے ماریں تاکہ وہ چیز منہ کے راستے نکل جائے یا معدہ میں گر پڑے۔ اگر کانٹا یا ہڈی پھنسی ہوئی ہو تو ایک بڑا لقمہ کھلائیں تاکہ وہ لقمہ کے ہمراہ معدہ میں چلی جائے۔ اگر اس سے کامیابی نہ ہو تو ایک خشک انجیر کو دھاگہ سے مضبوط باندھ کر کسی قدر چبا کر نگل جائیں اور دھاگہ کو ہاتھ میں پکڑے رکھیں۔ اس کے بعد یکبارگی انجیر کو کھینچ لیں۔ کانٹا یا ہڈی اس کے ہمراہ نکل آئے گی۔ اگر نکلنے کے بعد گلے میں خراش معلوم ہو تو لعاب دار دواؤں اور حریروں سے اصلاح کریں۔

# مری کا بند ہو جانا

مری کے بند ہو جانے کی علامت یہ ہے کہ پانی اور شوربے کے مانند ہلکی چیز ہرگز نیچے نہیں اترتی۔ البتہ ثقیل اور بڑا لقمہ بغیر درد کے بخوبی کھایا جاتا ہے۔
علاج:۔ ایارجات اور غرغروں سے بلغم کا تنقیہ کریں اور انیسون، کندر، بالچھڑ، بہمن، مصطگی کا جوشاندہ بنا کر نیم گرم گھونٹ گھونٹ پئیں۔ ٹھوڑی کے نیچے محجمہ ناری لگائیں یا پچھنے لگا کر جند بیدستر اور سکنجبین ملیں۔

# استرخا حنجرہ

استرخا حنجرہ یعنی نرخرہ کا ڈھیلا ہو جانا۔ اس کی علامت یہ ہے کہ سانس مشکل سے آتا ہے یا بالکل نہیں آتا۔
علاج:۔ انطباق المری کے مطابق علاج کریں کیونکہ دونوں کا سبب ایک ہے۔

# مری کی خارش

علاج:۔ قے کرنے کے بعد پرانے سرکہ سے غرغرے کریں اور دودھ شکر گھونٹ گھونٹ پئیں۔

# اختلاج و ارتعاش قصبہ ریہ

اختلاج کے معنی "پھڑکنا" اور ارتعاش کے معنے "لرزنا" ہیں۔ اختلاج کی علامت یہ ہے کہ گفتگو کرنے میں رکاوٹ ہوتی ہے اور ارتعاش کی علامت یہ ہے کہ گفتگو میں ہمیشہ لرزش ہوتی ہے جیسا کہ بوڑھوں میں ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ رعشہ اور اختلاج کے مانند علاج کریں۔ اس جگہ غرغرہ نہایت مفید ہے۔

# غریق

غریق یعنی پانی میں ڈوبا ہوا آدمی اگر پانی سے نکالنے کے بعد بیہوش ہو لیکن سانس کی آمد و رفت باقی ہو تو اس کو الٹا لٹاکر شکم کو دبائیں تاکہ پانی نکل جائے۔ اس کے بعد ہوش میں لانے کے واسطے مرچ سیاہ اور سونٹھ کو سرکہ میں پکاکر صاف کر کے حلق میں گرائیں۔ پھر پھیپھڑے کی اصلاح کے واسطے چنے کے آٹے اور دودھ سے حریرہ بنا کر دیں۔

عام آدمیوں کا یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ پانی میں ڈوبا ہوا تین روز تک مریض سکتہ کی مانند زندہ رہتا ہے۔ پس جبکہ پانی میں ڈوبے ہوئے آدمی کا سانس بند ہو تو اس کو قطعی مردہ سمجھنا چاہیئے اور اس کو علاج سے عذاب نہیں دینا چاہیئے۔

# پھانسی لگنا

وہ آدمی جس کا گلا کمند سے گھونٹا گیا ہو یا پھانسی دی گئی ہو ایسے آدمی کا اگر سانس باقی ہو تو فوراً کمند کو کاٹ ڈالیں۔ بعد ازاں اگر اس کے منہ میں زبان پھنسی ہو تو قیفال کی فصد کھولیں اور حرم عقنے سے دست لائیں۔ رائی کو باریک پیس کر پیروں پر خوب ملیں۔ جب ہوش میں آجائے تو روغن بنفشہ اور گرم پانی سے غرغرے کرائیں لیکن اگر منہ میں جھاگ ہوں تو اس کی زندگی کی امید نہیں علاج کرنا بے فائدہ ہے۔

# مشکل سے نگلنا

جو عسرالبلع راستے کی تنگی سے ہوتا ہے اس کو "خناق" اور انطباق مری کہتے ہیں۔ ان کا بیان گزر چکا لیکن جو مری کے سومزاج سے ہو اس کا علاج یہ ہے کہ سبب کے موافق مزاج کی تعدیل کریں اور دونوں مونڈھوں کے درمیان لیپ لگائیں کیونکہ مری پشت کی طرف اور قصبہ ریہ سینہ کی طرف نزدیک ہے۔

# مری کا ورم

علاج:۔ مادہ کے موافق تنقیہ کریں اور مناسب شربت پلاکر تعدیل کریں۔

# مری کا زخم

مری کے زخم کی علامت یہ ہے کہ اس میں ہروقت درد رہتا ہے۔ تیز و ترش غذا سے خواہ تھوڑی ہو تکلیف پہنچتی ہے۔ چرب غذاؤں سے تکلیف نہیں ہوتی۔ اگرچہ لقمہ بڑا کھایا جائے۔ مری کے ورم میں ان علامات کے برخلاف ہوتا ہے۔ لہٰذا انہی علامات سے ورم اور قرحہ میں فرق کرسکتے ہیں۔

قرحہ اگرچہ ورم مری کے پھوٹنے کے بعد ہوتا ہے لیکن کبھی بغیرورم کے بھی تیز مادہ سے پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ اول تین روز تک ماالعسل یا دودھ و شکر پلائیں تاکہ قرحہ صاف ہو جائے۔ اس کے بعد موم سفید اور روغن گل پگھلا کر گھونٹ پلائیں۔

# آواز کا بیٹھ جانا

اگر نزلہ کی وجہ سے آواز بیٹھ جائے تو شربت خشخاش چٹائیں اور جوشاندہ کو کنار سے غرغرے کرائیں تاکہ مادہ کو روکے۔ اگر سومزاج سے ہو تو مزاج کے موافق تدارک کریں۔

کباب چینی کے چبانے سے آواز صاف ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ چھوہارہ، انجیر، چلغوزہ، مغز بادام، گنا، ماالعسل اور تخم السی ان میں سے ہر ایک کے کھانے سے آواز صاف ہو جاتی ہے۔

# باب 10

# پھیپھڑے اور سینے کے امراض

## ربو

ربو یعنی "ضیق النفس" (دمہ) اسی کو "بہر" بھی کہتے ہیں۔ بعض اطبا تینوں الفاظ میں فرق کرتے ہیں۔ یہ مرض بہت مدت تک رہنے والا ہے اور بار بار اس کے دورے آتے ہیں اور مشکل سے اچھا ہوتا ہے۔

جس قدر جلد اس کا تدارک کیا جائے بہتر ہے۔ اگر بلغم سے ہو تو کھانسی کے ذریعہ بلغم نکلے گا اور سینے میں خرخراہٹ ہوگی۔

علاج:۔ منضج و مسہل کے بعد صبح و شام اور سونے کے وقت گرم پانی میں شربت زوفا دو تولہ ملا کر پلائیں اور کبھی جوشاندہ تخم مولی شہد کے ہمراہ پلا کر قے ضرور کراتے رہیں۔ پرندوں کا گوشت گرم مصالحہ ڈال کر کھلائیں۔ بلغم کی زیادتی کے وقت تخم السی کو نیم کوب کر کے جوش دیں اور صاف کر کے شہد ملا کر پلائیں۔ فوراً آرام ہوتا ہے۔ گرم زہریلی دوائیں استعمال نہ کریں کیونکہ یہ مرض کے دیر تک قائم رہنے کا باعث ہوتی ہیں۔ سینہ کو بکری کے گردے کی چربی اور روغن السی سے جس میں موم ملایا گیا ہو، چرب رکھیں۔

اگر قلب کے بخارات کی وجہ سے ہو تو نبض اور سانس میں تواتر اور عظم ہو گا۔ پیاس لگے گی۔

علاج:۔ بائیں ہاتھ سے باسلیق کی فصد کھولیں۔ لعابات اور ملینات پلائیں۔ ہاتھ پاؤں کو ملیں۔

اگر یہ مرض پھیپھڑے کی سادہ گرمی سے ہو تو نبض میں تواتر ہو گا اور پیاس لگے گی اور نبض عظیم نہیں ہوگی۔

علاج:۔ سرد ادویہ پلائیں اور سینے پر سرد طلا لگا کر تعدیل کریں۔

اگر ربو سینے کے عضلات مسترخی ہونے کی وجہ سے ہو تو نبض لین ہوگی۔ (لین نرم) اور سانس دوہرا آئے گا (جیسا کہ بچوں کو روتے ہوئے آتا ہے) اور جب تک سینہ کو سیدھا نہیں کیا جائے گا سانس نہیں آئے گا۔

علاج:۔ روغن نرگس ملیں اور فالج کے مانند علاج کریں۔ میتھی اور دارچینی کے جوشاندہ میں شہد ملا کر گھونٹ گھونٹ پلائیں۔

اگر پھیپھڑے کی خشکی سے ہو تو آواز باریک ہوگی۔ پیاس لگے گی اور تر چیزوں سے فائدہ معلوم ہوگا۔

علاج:۔ تری پہنچائیں اور آبزن کرائیں جو تر دواؤں سے تیار کیا گیا ہو۔ بکری کا دودھ پلائیں نہایت مفید ہے۔

اگر سردی سے ہو تو اس کی علامت سردی سے ضرر پاتا ہے اور علاج گرمی پہنچاتا ہے۔

اگر باد (ریح) سے ہو جو سانس کے رستوں میں جمع ہو جائے تو گرانی (بوجھ) نہیں ہوگی۔ کھانسی میں بلغم نہیں نکلے گا اور بادی چیزوں کے کھانے سے نقصان پہنچے گا۔

علاج:۔ تنقیہ اور تعدیل سے ریح کو خارج کریں۔ سوئے اور بابونہ کو سینہ اور پہلو پر ضماد کریں اور معجون فلاسفہ کھلائیں۔ ریاح کے خارج کرنے کے واسطے نہایت مفید ہے۔

اگر ربو پھیپھڑے یا سینے کے پردوں یا جگر وغیرہ کے ورم سے ہو تو وہ ان امراض کا عرض ہوگا۔ ان امراض کا علاج کریں ربو خود بخود زائل ہو جائے گا۔

اگر خناق سے ہو تو اس کا بیان گزر چکا۔ اگر معدے کے امتلاء سے ہو تو معدے کے پر ہونے کی حالت میں پیدا ہوگا۔ اس کا علاج معدہ کا تنقیہ ہے۔ غذا کم کھلائیں اور ہاضمہ کو طاقت دیں۔

ربو کی ایک نہایت سخت قسم ہے جس میں بیمار جب تک سینے کو سیدھا نہ کرے نہ سانس لے سکتا ہے اور نہ زمین پر پہلو رکھ سکتا ہے۔ اس کو "انتصاب النفس" کہتے ہیں۔ اس کا سبب یا غلیظ مادہ ہوتا ہے یا قصبہ ریہ کا ورم یا سینے کے عضلات کا استرخا ہوتا ہے۔ ہر ایک کا علاج بیان ہو چکا۔

## سعال (کھانسی)

اگر کھانسی پھیپھڑے کے سادہ سوء مزاج سے ہو (خواہ وہ گرم ہو یا سرد یا تر یا خشک) ہر ایک کی علامات بیان ہو چکیں اور اس کا علاج تعدیل کرنا ہے۔ یعنی گرم ہو تو سردی پہنچائیں اور سرد ہو تو

گرمی و علی ہذا القیاس۔

اگر خون کی زیادتی سے ہو تو سانس عظیم (بڑا) اور گرم ہو گا۔ چہرے پر سرخی ہوگی۔ اس کا علاج باسلیق کی فصد کھولنا ہے۔ اگر جگر میں گرمی ہو تو سرد دواؤں سے اس کی تسکین کرنا اور خیسانده سے دست لانا ہر حال میں مفید ہے۔

اگر دماغ سے رقیق مادے کے گرنے کی وجہ سے ہو تو کھانسی خشک ہوگی اور رات کے وقت اور نیند سے بیدار ہونے کے بعد غلبہ کریگی۔

علاج:۔ مادہ کو گرنے سے روکیں۔ پوست خشخاش کے جوشاندہ سے غرغرہ کریں اور گوند کیکر منہ میں رکھیں۔

اگر دماغ سے پھیپھڑے پر مادہ گرنے کی وجہ سے کھانسی ہو اور پھر وہ مادہ پھیپھڑے میں غلیظ ہو جائے تو نہایت زور کی کھانسی سے لیس دار بلغم نکلے گا۔ سینہ بھاری ہو گا اور کھانسی سے پہلے زکام ہوا ہو گا۔

علاج:۔ زوفا' انجیر' میتھی اور ملٹھی کے جوشاندہ میں گل قند عسلی ملا کر پلائیں۔ رب السوس' مرچ سیاہ' شکر سفید تینوں ہموزن لیکر گولی بنا کر منہ میں رکھ کر چوستے رہیں۔

اگر پھیپھڑے اور سینہ کی رطوبت سے ہو تو کھانسی میں لیس دار بلغم بہت نکلے گا۔ سینے میں خرخراہٹ ہوگی۔ اس قسم کی کھانسی بوڑھوں اور مرطوب مزاجوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ مرغن حریرے پلائیں ناف اور مقعد پر مکھن ملیں۔

اگر کھانسی دوسرے مرض کے تابع (عرض) ہو تو اس مرض کا علاج کریں۔ کھانسی خود بخود زائل ہو جائے گی۔

اگر پھیپھڑے میں پھنسیاں پیدا ہونے کی وجہ سے ہو تو نبض سریع ہوگی۔ (جلد جلد چلے گی) پیشاب میں جلن اور سرد چیزوں کے استعمال سے آرام معلوم ہو گا۔

علاج:۔ فصد کریں۔ سینہ پر حجامت کریں۔ صفرا کا مسہل دیں اور جو کچھ حلق کی پھنسیوں کے واسطے ذکر ہوا اس کے مطابق علاج کریں۔

اگر کھانسی معدے کے امتلا کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ معدہ کا تنقیہ کریں اور غذا کم کھلائیں۔

اگر پھیپھڑے میں مادہ سودا کے آنے کی وجہ سے کھانسی ہو تو کھانسی میں سیاہ اور نیلی چیز نکلے گی

اور سودا کے دیگر علامات موجود ہونگے۔

علاج:۔ سبوس گندم کا حریرہ شکر یا شہد ملا کر پلائیں اور منضج کے بعد سودا کا مسہل دیں اور نخود آب (چنے کا پانی) مرغ یا بکری کے گوشت کے ہمراہ پکا کر دیں۔

اگر کھانسی حنجرے میں پانی یا کسی دوسری چیز کے گر جانے کی وجہ سے ہو تو جب تک وہ چیز نہیں نکلے گی کھانسی بند نہیں ہوگی۔ اس کے علاج کی ضرورت نہیں ہے۔ بعض وقت ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ حنجرے میں گرنے والی چیز بھاری ہوتی ہے اور وہ نکل نہیں سکتی اور مریض کو ہلاک کر ڈالتی ہے۔ اس صورت میں سینہ اور حلق کا ملنا اور قے کرنا مفید ہے۔ ممکن ہے کہاس تدبیر سے حنجرے اور قصبہ ریہ سے وہ چیز نکل آئے اور مریض کو نجات ملے۔

# نفث الدم (خون تھوکنا)

خون منہ کے اجزا مسوڑھوں وغیرہ سے آتا ہے یا دماغ سے آکر منہ کی طرف خارج ہوتا ہے یا اس کی آمد اندرونی اعضا مثلاً حنجرہ، قصبہ ریہ اور پھیپھڑے وغیرہ سے ہوتی ہے۔

اگر خون منہ کے اجزا سے آئے تو تھوک کے ساتھ آئے گا۔ اگر دماغ سے آئے گا تو بلغم کے ذریعے نکلے گا اور اس کے نکلنے کے بعد سر میں ہلکا پن معلوم ہو گا اور دماغ سے آنے کی دیگر علامات موجود ہونگی۔ اگر حنجرے اور قصبہ ریہ سے آئے تو بلغم سے آئے گا اور کم نکلے گا۔

حنجرے کا خون ناب (پاک و صاف) ہوتا ہے اور بغیر کھانسی کے نکلتا ہے۔ قصبہ ریہ کا خون جھاگدار ہوتا ہے۔ کھانسی اور درد کے ساتھ نکلتا ہے۔ پھیپھڑے کا خون نہایت سرخ اور جھاگ دار ہوتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ بغیر درد کے نکلتا ہے۔ سینے کا خون ٹھہرا ہوا اور قلیل ہوتا ہے اور شدید کھانسی کے ذریعہ نکلتا ہے۔ زخم کی جگہ دکھتی ہے۔ پشت پر سونے سے کھانسی اور درد کا غلبہ ہوتا ہے۔ اگر خون مری یا معدہ یا جگر یا تلی سے آئے تو قے کے ذریعہ نکلے گا اور جس عضو سے آئے گا اس میں تکلیف موجود ہوگی۔

علاج:۔ اگر خون منہ کے اجزا مسوڑھوں وغیرہ سے آئے تو قابض دواؤں مثلاً آس، گلنار، مازو، پھٹکڑی وغیرہ کے جوشاندہ سے کلی کریں۔

اگر جونک کے چمٹنے کی وجہ سے خون آئے تو اس کا علاج بیان ہو چکا۔

اگر خون دماغ سے آئے تو رگ قیفال کھولیں۔ گدی پر حجامت کریں اور مذکورہ جوشاندہ

سے کلی کریں۔
اگر حنجرہ اور قصبہ ریہ سے آئے تو مذکورہ جوشاندہ سے کلی کریں اور قرص نفث الدم منہ میں رکھیں۔ قصبہ ریہ کے زخم کا علاج مشکل ہے۔ خصوصاً جبکہ اندرونی جھلی میں زخم ہو۔
اگر خون پھیپھڑے سے آئے تو صافن اور باسلیق کی فصد کھولیں۔ پنڈلیوں پر حجامت کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ ضرورت کے موافق تعدیل کریں اور بوقت ضرورت سینے پر قابض ادویہ لیپ کریں بشرطیکہ پھیپھڑے میں ورم نہ ہو۔
اگر خون سینے سے آئے تو فصد باسلیق کھولیں۔ قرص نفث الدم تھوڑا تھوڑا کھلائیں اور نیز سینے پر طلاکریں۔ سینے کا زخم جلد اچھا ہو جاتا ہے اور اس میں پھیپھڑے کے زخم کی بہ نسبت کم خطرہ ہے۔
اگر خون مری، معدہ یا ان کے علاوہ دیگر اعضا سے آئے تو اس کا علاج ہر ایک کے مقام پر بیان کیا جائے گا۔
فائدہ۔ نفث الدم کی تمام قسموں کے واسطے بہترین دوا شادنج مغسول ہے۔ اس کو پیس کر بقدر چار ماشہ برگ خرفہ یا برگ بارتنگ کے شیرے کے ہمراہ کھلائیں۔ برگ خرفہ چبانا بھی مجرب ہے جبکہ پھیپھڑے سے خون نچڑکر آئے اور کھانسی شدید نہ ہو تو سرکہ اور گلاب سے غرغرے کرائیں اور تھوڑا سا پئیں۔ اگر کھانسی ہو تو صعتر کو شہد میں ملا کر چٹائیں اور انجیر کی لکڑی کی راکھ پانی میں ملا کر پلائیں۔ اگر حاشا بھی ملا دیں تو بہتر اور زیادہ قوی ہو گا۔

## نفث المدہ (پیپ تھوکنا)

اگر ذات الریہ یا ذات الجنب کے پھوٹنے یا سل یا معدہ کے دبیلہ کی وجہ سے پیپ آئے تو ہر ایک کا بیان جدا جدا کیا جائے گا۔
اگر پیپ، حلق، حنجرے اور منہ کے اجزا سے آئے تو خناق اور ان مقامات کے دیگر اورام سے ظاہر ہو گا۔
اگر ورم سینہ کے پھوٹنے سے پیپ آئے تو اس کا علاج یہ ہے کہ خلط کو لطیف و رقیق کریں جس طرح کہ بلغمی کھانسی میں بیان ہو چکا تاکہ مادہ لطیف ہو کر مترشح ہو سکے۔ موم، روغن بابونہ اور مرغیوں کی چربی باہم ملا کر سینہ پر طلا کریں اور کوئی سرد بالفعل اور قابض چیز بالکل نہ دیں۔ زوفا،

حاشا، انجیر، ملٹھی کا جوشاندہ پلائیں۔ ان تمام ورموں کے واسطے جو سینہ کے پردوں پھیپھڑوں میں پیدا ہوں اور پھوٹ جائیں نہایت مفید ہے۔

فائدہ:۔ سینہ کا مادہ پھیپھڑے میں آگر قصبہ ریہ کے راستہ سے نکلتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی دیگر راستہ اس کے دفع ہونے کے واسطے نہیں ہے جبکہ پیپ پھیپھڑے میں آئے اور سینہ کے جوف میں گر کر جمع ہو جائے تو اس کو "احتقان المدہ" کہتے ہیں۔ اس کا بیان جدا کیا جائے گا۔

## پھیپھڑے کا ورم

اگر پھیپھڑے کا ورم حرارت کے باعث ہو اور حرارت کا مادہ خواہ خون ہو یا صفرا یا بلغم شور یا اس کی علامت یہ ہے کہ ہروقت تیز بخار رہے گا۔ ضیق النفس (تنگی تنفس) کی شدت ہوگی۔ سینہ میں بوجھ اور درد ہوگا۔ چہرے پر خصوصاً رخساروں پر سرخی نظر آئے گی اور پیاس کا غلبہ ہوگا اور مادہ کی کمی بیشی کے مطابق ان اعراض میں زیادتی یا کمی ہوگی۔

علاج:۔ رگ باسلیق کھولیں۔ اگر خون کی زیادتی ہو تو پہلے صافن اور اس کے بعد باسلیق کی فصد کھولیں۔ فصد کے بعد مطبوخ ملین یا نرم حقنہ سے دست کرائیں۔ اگر نزلہ کے سبب سے ہو تو قیفال کی فصد بھی کھولیں۔

فائدہ:۔ پھیپھڑے پہلو اور ان کے متعلقہ اعضاء اور سینہ کی جھلیوں کے اورام میں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اگر مرض پر تین روز گزرنے سے پہلے (ابتدا میں فصد کھولنے کا اتفاق ہو تو مخالف طرف کی فصد کھولیں یعنی اگر ورم بائیں جانب ہے تو دائیں جانب کی اور اگر دائیں جانب ہے تو بائیں جانب کی فصد کھولنی چاہئے۔ لیکن جبکہ مرض پر تین روز گزر جائیں اور مادہ گرنے سے رک جائے تو موافق طرف کی فصد کھولیں یعنی اگر ورم دائیں طرف ہے تو دائیں طرف کی اور بائیں طرف ہے تو بائیں طرف کی فصد کھولیں تاکہ مادہ اسی عضو سے نکلے جس کہ ورم موجود ہے۔

اگر پھیپھڑے کے دائیں حصے میں ورم ہو تو بخار کے وقت دائیں طرف کا رخسار زیادہ سرخ ہوگا اور نیز اس طرف ہروقت بوجھ معلوم ہوگا اور اسی پہلو پر سونے سے منہ سے پانی بہت زیادہ نکلے گا۔ اگر بائیں طرف کے حصے میں ورم ہو تو اس کے خلاف علامات پائی جائیں گی۔

اگر مریض برداشت کر سکے تو تینوں روز وقفہ دیکر حسب ضرورت فصد کھولیں۔ فصد کے بعد دست کرائیں اور مادہ کو باہر کی طرف جذب کرنے کے واسطے سینہ پر حجامت کریں۔ تنقیہ کے

بعد ابتدا میں ردادع (مادہ کو لوٹانے والی ادویہ) اور اس کے مادہ کو تحلیل کرنے والی ادویہ کا ضماد کریں۔ "ضماد شوصہ" درد کے ساکن کرنے کے واسطے نہایت مفید ہے۔

تنبیہ: کوئی قابض چیز مثلاً آب کاسنی یا غلیظ چیز مثلاً دیا قوزا (شربت خشخاش) ہرگز نہ دیں۔ اسی طرح سرد پانی کا دینا منع ہے۔ مگر اس ذات الریہ میں جو حمرہ کی قسم سے ہو' ذات الریہ میں اس بات کی کوشش کریں کہ سینہ رطوبت سے پاک ہوجائے جبکہ بخار کے واسطے سرد دواؤں کے استعمال کی ضرورت پیش آئے تو صرف مناسب شربت دیں۔ اس کے علاوہ کھیرے کا پانی' تربوز کا پانی اور کدو کا پانی دینا بھی جائز ہے۔ کیونکہ اس میں جلا ہے نہ کہ قبض۔ سکنجبین جو کہ بہت ترش نہ ہو دینا نہایت مفید ہے اور جبکہ سانس کے اندر تواتر پیدا ہوجائے یعنی سانس جلد جلد چلنے لگے تو لعاب اسپغول رقیق یا قند کا شربت گھونٹ گھونٹ پلاتے رہیں اور نیم گرم پانی سینہ اور پہلو پر گرائیں تاکہ سانس اعتدال پر آجائے اور درد بند ہوجائے۔ ورم جس عضو میں پیدا ہوا ہو اس کی تین حالتیں ہوتی ہیں یا تحلیل ہو جاتا ہے اور مادہ پختہ ہو کر تھوک کے ذریعہ نکل جاتا ہے یا اس میں پیپ پڑ جاتی ہے یا وہ سخت ہو جاتا ہے۔ اورام کے تحلیل ہونے کی علامت یہ ہے کہ اعراض روز بروز ہلکے پڑ جائیں گے اور بلغم تھوکنے میں آسانی ہوجائے گی۔ پیپ پڑنے کی علامت یہ ہے کہ اعراض شدید ہو جائیں گے۔ خصوصاً جس روز کہ مادہ پکنے لگے۔ جب مادہ پک جائے گا تو تپ اور درد ساکن ہو جائے گا لیکن ثقل بڑھ جائے گا۔ پس جس روز ورم پھوٹے گا پھر شدید بخار لرزہ کے ساتھ آئے گا۔ ورم کے سخت ہونے کی علامت یہ ہے کہ اکثر اعراض ہلکے پڑ جائیں گے لیکن ضیق النفس' خشک کھانسی اور ثقل بڑھ جائے گا۔ سخت ہونے کے بعد ورم شاذ و نادر ہی پھوٹتا ہے۔ اگر ورم کے پھوٹنے کے بعد پیپ خوب نکلے تو بہتر ہے ورنہ ان دواؤں سے مدد کریں جو کہ "نفث المدہ" میں بیان ہو چکی ہیں۔ اکثر مرتبہ ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ کسی سخت سبب مثلاً غصہ' قے' حرکت وغیرہ سے ورم پھوٹ جاتا ہے اور خالص خون یا خون کے ہمراہ کچی پیپ نکلتی ہے اس وقت فوراً فصد کھولیں اور "نفث الدم" کے مانند علاج کریں۔ اگر ذات الریہ سردی سے ہو تو وہ سادہ بلغم سے ہوتا ہے یا سودا سے۔ بلغمی کی علامات یہ ہیں۔

تھوک کی زیادتی ہوگی' ورم میں بوجھ زیادہ محسوس ہو گا۔ دقت تنفس کی زیادتی اور چہرہ میں ڈھیلا پن ہو گا تو گرمی کی کوئی علامت نہیں پائی جائے گی۔

لیکن بخار تمام اندرونی اعضا کے ورم کے واسطے لازمی ہے۔ صرف اس قدر فرق ہے کہ

گرمی کی حالت میں بخار شدید اور سردی کی حالت میں خفیف ہوتا ہے۔ سوداوی کی علامات یہ ہیں کہ خشک کھانسی ہوگی اور ہوا مشکل سے جذب کی جائے گی۔ کچھ عرصہ گزرنے پر تنفس کی تنگی بڑھ جائے اور اگر ورم گرم بالآخر سخت ہو گیا ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ ورم گرم مقدم ہو گا یعنی سخت ہونے سے پہلے ورم گرم ہوا ہو گا۔

علاج:۔ بلغمی میں ابتداً ملین دوا دیں اور مادہ کو لوٹانے والی دواؤں کا لیپ لگائیں۔ چند روز کے بعد جبکہ بخار دور ہو جائے جیسا کہ بلغمی کھانسی میں بیان ہوا نضج اور تنقیہ کریں۔

سوداوی میں لعاب تخم السی، لعاب خطمی ہمراہ روغن بادام کے یا لڑکی والی عورت کا دودھ گھونٹ گھونٹ پلائیں اور ورم کو نرم کرنے والی دواؤں کا لیپ لگائیں۔ ورم سوداوی بہت کم اچھا ہوتا ہے۔

کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ ذات الریہ میں مثانہ کی پتھری کے مانند پتھری پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد کھانسی دور ہو جاتی ہے اور کبھی ذات الریہ سے سل کا ہونا بھی ممکن ہے۔

## سل

سل کے ہمراہ تپ دق ہوتا ہے اور کھانسی میں پیپ نکلتی ہے۔ پیپ بلغم خام کے مشابہ ہوتی ہے اور دونوں میں یہ فرق ہے کہ پیپ پانی میں ڈالنے سے نیچے بیٹھ جاتی ہے اور آگ پر ڈالنے سے بدبو دیتی ہے لیکن بلغم میں یہ بات نہیں ہوتی۔

علاج:۔ اگرچہ یہ مرض لاعلاج ہے لیکن اگر علاج بخوبی کیا جائے تو مریض کا دیر تک زندہ رہنا ممکن ہے۔ شیخ بو علی سینا نے کہا ہے کہ "ایک عورت جو اس مرض میں مبتلا تھی تیس سال تک زندہ رہی" اور جالینوس نے کہا ہے کہ جس شخص کو پھیپھڑے سے خون آیا اور اول روز سے میں نے اس کا علاج کیا وہ "اچھا ہو گیا"

علاج:۔ اس مرض کا عام علاج یہ ہے کہ اس کے پیدا ہوتے ہی رگ باسلیق کھولیں اور ماء الشعیر سرطان کے ہمراہ پکا کر کھلائیں۔ اس کے علاوہ جو کچھ تپ دق میں بیان کیا جائے گا استعمال کریں۔ اس مرض میں گل قند کھلانا شیخ بو علی سینا کا مجرب ہے۔ بشرطیکہ گل قند اسی سال کا بنا ہوا ہو (تازہ ہو) لیکن بہت زیادہ کھلائیں یہاں تک کہ روٹی بھی اسی کے ہمراہ کھلائی جائے۔ بشرطیکہ دست نہ آئیں۔

# سینہ کے پردوں، جھلیوں اور عضلات وغیرہ کا ورم

جو اورام سینے کے پردوں، جھلیوں، عضلات اور ان کے متعلقات میں پیدا ہوتے ہیں۔ جمہور اطبا نے ان میں سے ہر ایک کا نام بلحاظ محل وقوع اور بلحاظ مفرد و مرکب ہونے کے علیحدہ علیحدہ رکھا ہے چنانچہ:

اگر ورم اس جھلی میں ہو جو سینہ کی پسلیوں (سچی پسلیوں) کے اندرونی طرف استر کرتی ہے یا اس پردہ میں ہو جو آلات غذا (مری، معدہ وغیرہ) اور آلات تنفس (نرخرہ، قصبہ ریہ، پھیپھڑہ وغیرہ) کے درمیان حائل ہے تو ذات الجنب صحیح کہتے ہیں اور بعض اطبا اس کو شوصہ صحیحہ بھی کہتے ہیں۔

اگر ورم پسلیوں کے اندرونی طرف استر کرنے والی تمام جھلی میں (دائیں بائیں) ہو تو اس کو خانقہ کہتے ہیں۔

اگر ورم ان عضلات میں پیدا ہو جائے جو کہ پسلیوں کے درمیان ہیں یا اس جھلی میں پیدا ہو جائے جو پسلیوں کو باہر کی طرف سے پوشیدہ کرتی ہے تو اس کو ذات الجنب غیر خالص، ذات الجنب غیر صحیح اور ذات الجنب مخالطہ کہتے ہیں۔

اگر ورم اس پردہ میں پیدا ہو جائے جو کہ جھوٹی پسلیوں کے اندرونی طرف واقع ہے تو شوصہ نام رکھتے ہیں۔ اگر ورم اس پردہ میں پیدا ہو جائے جو کہ معدہ اور جگر کے درمیان حائل ہے تو برسام کہتے ہیں۔ معدہ اور جگر کے درمیان کا پردہ اس پردہ کے علاوہ ہے جو آلات غذا اور آلات تنفس کے درمیان حائل ہے اور جس کو جمہور اطبا، دیافرغما کہتے ہیں۔ اگرچہ بعض اطبا یہ نام معدہ اور جگر کے درمیان کے پردہ کا رکھتے ہیں۔

کبھی ورم اس جھلی میں ہوتا ہے جو سینہ کو دائیں، بائیں دو حصوں میں تقسیم کرتی ہے۔ یہ جھلی "عظام قص" (سینہ کی ہڈی جس کا آخری سرا غضروف خنجری کہلاتا ہے) کے درمیان سے شروع ہو کر پشت کی طرف مہروں سے اور اوپر ہنسلیوں کے اتصالی مقام سے مل جاتی ہے۔) اگر ورم اس جھلی کے اس حصے میں ہو جو عظم قص کے ساتھ متصل ہے تو اس کو ذات الصدر کہتے ہیں اور اگر اس حصے میں ہو جو مہروں سے ملا ہوا ہے۔ ذات العرض نام رکھتے ہیں۔

فائدہ:۔ شیخ بو علی سینا نے ذات الصدر، شوصہ اور برسام میں فرق نہیں کیا اس کے نزدیک

تینوں مترادف (ہم معنی) ہیں۔

**علامات و علاج:۔** ان اورام کی علامات اور علاج حسب مادہ "ذات الریہ" کے مانند ہے اور اسی کے مانند تمام قوانین کی رعایت رکھیں۔

جس جگہ درد کا احساس ہو اسی جگہ سے معلوم کر سکتے ہیں کہ ورم فلاں عضو کے اندر ہے۔

ذات الصدر میں سینہ پر اور ذات العرض میں دونوں کندھوں کے درمیان لیپ لگانا چاہئے۔

ذات الریہ اور ان اورام میں یہ فرق ہے کہ ذات الریہ میں نبض موجی ہوتی ہے اور شدید تنگی تنفس ہوتی ہے اور برسام میں عقل زائل ہو جاتی ہے۔ اسی وجہ سے بعض اطبا برسام اور سرسام میں امتیاز نہیں کرتے۔

اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ ورم جگر رباطات کے کھنچ جانے اور سانس میں تنگی پیدا کرنے کی وجہ سے ذات الجنب کے مشابہ ہو جاتا ہے لہٰذا دونوں کا فرق بیان کیا جاتا ہے۔ ورم جگر میں (مریض کا) رنگ زرد ہوتا ہے۔ کھانسی لازمی نہیں ہوتی۔ جگر کے مقام پر بوجھ اور درد ہوتا ہے اور پیشاب اکثر غلیظ آتا ہے۔ لیکن ذات الجنب میں یہ باتیں نہیں ہوتیں۔

**انتباہ:۔** جبکہ یہ اورام پک جائیں، تھوک، رنگ اور اعتدال قوام سے پختگی کے آثار ظاہر ہوں تو فوراً اس بات کی کوشش کریں کہ مادہ پیپ بننے سے پہلے تھوک کے ذریعے پاک ہو جائے۔ اس کام کے واسطے گرم پانی اور آش جو رقیق شکر، مکھن اور شہد کے ہمراہ دینا مفید ہے اور جس پہلو میں مرض ہو اسی پہلو پر سوئیں۔ کیونکہ اس حالت میں پہلو کے ساتھ پھیپھڑہ مل کر مادہ کو کامل طور پر جذب کرے گا جس کی وجہ سے مادہ کے بخوبی تھوکنے میں مدد ملے گی۔

فائدہ:۔ ذات الجنب کی دو قسم ہیں۔ (1) ذات الجنب حقیقی (2) ذات الجنب غیر حقیقی۔

ذات الجنب حقیقی میں ورم ہوتا ہے اور ذات الجنب غیر حقیقی میں پسلیوں کے نواح میں اور جھلیوں کے درمیانی غلیظ ریح بند ہو جاتی ہے جو کہ درد پیدا کرتی ہے چونکہ یہ ریح جھلیوں میں بند ہوتی ہے لہٰذا منتقل نہ ہونے کی وجہ سے ذات الجنب حقیقی سے مشابہ ہوتی ہے۔ دونوں کے درمیان اس بات سے فرق کر سکتے ہیں کہ ریحی میں بوجھ محسوس نہ ہوگا اور نہ بخار ہوگا۔ بس میں صرف محلل ادویہ کا ضماد لگانا کافی ہے۔ کبھی مسہل یا فصد کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ مقابل کے ہاتھ کی رگ اسلیم کھولنا بہت جلد فائدہ دیتا ہے۔

# سینے میں پیپ کا جمع ہو جانا

اس مرض میں سینہ کی فضا کے اندر پیپ ہو جاتی ہے جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جب پھیپھڑے وغیرہ کا ورم پھوٹتا ہے تو اس سے پیپ نکل کر پھیپھڑے کے باہر فضا میں جمع ہو جاتی ہے اور غلیظ ہونے کی وجہ سے پھر نہ پھیپھڑے میں آسکتی ہے اور نہ پیشاب پاخانہ کے راستہ سے نکلتی ہے۔

علامت:۔ جبکہ پھیپھڑے اور سینے کے دوسرے اعضا میں ورم پیدا ہو کر اس میں پیپ پڑ جائے اور پیپ باہر نہ نکلے اور ہر وقت بخار رہے تو سمجھ لینا چاہئے کہ پیپ ضرور سینہ کے اندر ہی بند ہو کر رہ گئی ہے۔

علاج:۔ انجیر، زوفا، پستان، ملٹھی، پرسیاؤشاں، مویز منقیٰ کا جوشاندہ بنا کر مصری اور روغن بادام ملا کر پلائیں تاکہ مادہ رقیق ہو جائے اس کے بعد ایسی دوائیں دیں جو تھوک کو آسانی سے خارج کریں اور مدر ادویہ بھی استعمال کرائی جائیں کیونکہ ممکن ہے کہ مادہ پیشاب کے راستہ خارج ہو جائے یا پاخانہ کے راستہ نکل جائے۔ پس جبکہ پیشاب کے راستہ خارج ہو تو مثانہ اور گردہ کو صاف کرنے والی دوائیں دیں اور جبکہ پاخانہ کے راستے نکلے تو ملین دیں۔ لیکن اگر دونوں طرف نکلے (اگرچہ ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے) تو کبھی مدر اور کبھی ملین دوا استعمال کرائیں۔

# سینہ کا جکڑا جانا

اس مرض کو برد الصدر (سینہ کا ٹھنڈا ہو جانا) بھی کہتے ہیں۔ یہ اندرونی یا بیرونی طور پر سردی پہنچنے سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کی علامت سینہ کا نہ پھیلنا اور نہ سکڑنا اور وقوع مرض سے پہلے سردی کا پہنچنا ہے۔

علاج:۔ روغن قسط، روغن سوسن کے مانند گرم روغنوں میں جند بید ستر ملا کر مالش کریں اور گرم دواؤں کے جوشاندہ سے تکمید کریں اور گرم دواؤں کا لیپ لگائیں۔ ہینگ کو شراب میں حل کر کے تھوڑا تھوڑا پلائیں اور مناسب حریرے اور ماء العسل کھانے کے واسطے دیں۔

**انتباہ:۔** شراب، افیون اور سیسہ کے دھوئیں (جو اس کے پگھلاتے وقت نکلتا ہے) سے بھی جمود الصدر پیدا ہو جاتا ہے۔ ان میں سے جس چیز سے جمود الصدر ہو اسی چیز کے خلاف علاج

کریں۔گرم دواؤں کے جوشاندہ سے تکمید کرنا مفید ہے۔اگر جمود الصدر افیون سے ہو تو اس کے واسطے روغن زعفران کی مالش کرنا مفید ہے اور اگر سیسہ کے دھوئیں سے ہو تو روغن قسط کی مالش کرنا فائدہ مند ہے۔سیسہ کو پگھلانے کے وقت جسم کو اس کے دھوئیں سے محفوظ رکھیں۔

☆☆........☆☆☆........☆☆

# باب 11

# امراض قلب

## سومزاج قلب

اگر سو مزاج سادہ ہو تو تعدیل کافی ہے لیکن اگر مادی ہو تو تنقیہ کرنا چاہیے۔ اگر فصد کی ضرورت ہو لیکن کسی وجہ سے نہ کی جاسکے تو فصد کے بجائے دونوں مونڈھوں کے درمیان حجامت کریں۔ تنقیہ اوز تعدیل میں سبب کے شدید و خفیف اور مفرد و مرکب ہونے کی رعایت رکھیں نیز پاخانہ کے قبض اور نرمی کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے اور ہر حالت میں تقویت دل کا لحاظ رکھیں اور جبکہ سو مزاج کے ہمراہ بخار بھی ہو تو اس کی بھی رعایت کریں۔ سو مزاج قلب کے علاج میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ زیادہ مدت گزرنے پر مشکل سے دور ہوتا ہے۔

## خفقان (دل کا دھڑکنا)

خفقان جب قوی ہوتا ہے تو اس سے غشی آنے لگتی ہے۔ خفقان کی دو قسم ہیں (1) اس کا سبب دل میں ہو (2) سبب کسی دوسرے عضو میں ہو مثلاً معدہ' دماغ' جگر' امعاء' رحم' پھیپھڑہ اور جھلیوں میں یا تمام جسم میں سبب ہو اور ان اعضا کی مشارکت سے دل بھی ایذا پائے اور جو خفقان سانپ بچھو کے کاٹنے سے ہوتا ہے وہ اسی آخری قسم سے ہے۔

**علاج:۔** جو خفقان دوسرے عضو کی مشارکت سے ہوتا ہے۔ اس کا علاج عضو ماؤف کا علاج ہے لیکن اس کے ساتھ ہی تقویت قلب کی رعایت رکھیں لیکن جبکہ خفقان کا سبب خاص دل کے ساتھ ہی تقویت قلب کی رعایت رکھیں لیکن جبکہ خفقان کا سبب خاص دل میں ہو تو مادہ کے موافق تعدیل اور تنقیہ کریں۔ اگر خفقان دل کے ذکی الحس ہونے کی وجہ سے ہو تو حس کو مکدر کریں اور اگر استفراغات معتادہ اور غیر معتادہ کی کثرت سے ہو (جس سے ضعف دل ہو کر خفقان پیدا ہو جائے) تو مقوی دوائیں اور غذائیں کھلا کر ضعف کو زائل کریں۔

**فائدہ:۔** جس شخص کو خفقان گرم ہو اس کو گرم مقام پر نہیں رہنا چاہئے کیونکہ یہ کوتاہی عمر کا باعث ہے۔ اکثر فوائد اور آثار جو مزاجوں کے ساتھ مخصوص ہیں غشی میں بیان کئے جائیں گے۔ سنگ یشب نم معدہ پر لٹکانا بالخاصہ خفقان کے واسطے مفید ہے۔

# غشی (بے ہوشی)

جب خفقان کے اسباب شدید غالب ہو جاتے ہیں تو غشی آنے لگتی ہے اور جب غشی کی کثرت ہوتی ہے تو مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ غشی کی تین قسم ہیں۔ (1) وہ جو کہ روح کے تحلیل ہونے سے پیدا ہو (2) وہ جو کہ روح کے گھٹنے سے پیدا ہو (3) وہ جو کہ روح کے کم پیدا ہونے کی وجہ سے ہو۔ ہر ایک سے کمزوری پیدا ہوتی ہے۔

# روح کے تحلیل ہونے کا سبب

استفراغ' خوشی' لذت اور درد ہے۔ ان میں سے جس کی زیادتی ہوگی وہی روح کے تحلیل ہونے کا باعث ہو گا اور روح کے گھٹنے کا سبب امتلا کی زیادتی ہے۔ خاص کر جو امتلا شراب یا غم یا ناگہانی خوف سے ہو اور روح کے کم پیدا ہونے کا سبب دل کے سو مزاج ہوتے ہیں۔ جن کی وجہ سے دل کمزور ہو جاتا ہے اور روح کم پیدا ہوتی ہے یا خراب غذائیں ہوتی ہیں جن میں زیادہ روح پیدا کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی

**فائدہ:۔** مادہ جو کہ دل میں آتا ہے وہ یا تو دل کی رگوں میں ٹھہرتا ہے یا ان غلاف میں ٹھہرتا ہے جو دل کے اوپر ہیں ان کا مفصل بیان اذن القلب کے ورم میں کیا جائے گا۔

**علاج:۔** غشی کی حالت میں سونگھنے اور حلق میں ٹپکانے کی دوا کے ذریعے سبب کی مخالفت میں طبیعت اور روح کی مدد کریں یعنی اگر غشی گرمی سے ہو تو صندل اور کافور کے مانند سرد مقوی دوا سونگھائیں اور اگر سردی سے ہو تو مشک' زعفران کے مانند گرم مقوی دوا سونگھائیں۔ اسی طرح حلق میں ٹپکانے اور دل پر ضماد کرنے [illegible] میں مزاج کی رعایت رکھیں۔ گرم غشی میں مریض کے سر' چہرہ اور سینہ پر گلاب اور سرد پانی کے چھینٹے لگائیں۔ بہت جلد ہوش میں آجائے گا لیکن اگر غشی اسہال کی کثرت یا خون کے زیادہ نکلنے یا ان کے مانند کسی دیگر سبب سے ہو (جو کہ سردی پیدا کرنے کا باعث ہو جائے) تو سر' چہرہ اور سینہ پر گلاب اور سرد پانی کے چھینٹے نہیں لگانے چاہئیں۔

ایسی صورت میں کباب (خاص کر کباب مرغ) اور گرم روٹی سونگھانا اور ماءاللحم قدرے شراب کے ہمراہ حلق میں ٹپکانا اور فم معدہ پر گرم روغن کی مالش کرنا کافی ہے۔
اگر غشی کا باعث پسینہ کی کثرت ہو تو ہاتھ پاؤں کو گلاب اور سرد پانی سے ملنا مفید ہے (بشرطیکہ پسینہ کی کثرت کی وجہ حرارت ہو۔ جس سے مسامات کھل جاتے ہیں) اور پسینہ روکنے کے واسطے برگ مورو کوٹ چھان کر بدن پر ملنا مفید ہے۔ اس کے علاوہ مازو وغیرہ قابض دوائیں بھی نافع ہیں۔
اگر غشی کا باعث درد ہو تو اس کی تسکین کے واسطے فلونیا کھلائیں۔ اگرچہ قولنج ہو جبکہ غشی کی حالت میں متلی اور ہچکی آئے تو قے کرائیں۔ "قے" غشی کی اکثر قسموں میں مفید ہے لیکن پسینہ کی کثرت سے جو غشی آئے اس میں قے ضرر دیتی ہے۔
اگر غشی سانپ یا بچھو کے کاٹنے کی وجہ سے ہو تو تریاق اور فادزہر کھلائیں۔
اگر غشی کا سبب اختناق الرحم ہو تو بدبودار چیزیں سونگھائیں اور خوشبودار چیزیں رحم میں ملیں۔ لیکن اس غشی میں خوشبودار چیزیں نہ سونگھائیں۔
غشی کی تمام قسموں میں ہاتھ پاؤں کا ملنا مفید ہے۔
مذکورہ بالا تمام تدابیر بے ہوشی کے وقت کی جاتی ہے لیکن جبکہ غشی سے افاقہ ہو جائے اس وقت کی تدبیر یہ ہے کہ سبب کو معلوم کر کے اس کا تدارک کریں۔ مثلاً جو غشی سوء مزاج سے ہو اس میں تعدیل کریں اور جو امتلاء کی وجہ سے ہو اس پر تنقیہ کریں اور جو استفراغ کی وجہ سے ہو اس میں احتباس کی طرف متوجہ ہوں اور جو کسی دوسرے اعضاء کی مشارکت سے ہو اس میں عضو ماؤف کا علاج کریں۔
فائدہ:۔ غشی میں زردی رنگ' ہاتھ پاؤں کا سرد ہونا اور ضعف نبض لازمی ہے۔ اگر غشی قوی ہو تو مریض آنکھ بھی نہیں کھول سکتا۔ مریض سکتہ کے برخلاف غشی کا مریض آواز سنتا ہے۔ اسی سے سکتہ اور غشی میں فرق کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ غشی میں جو عوارض لازمی ہیں وہ سکتہ میں نہیں ہوتے انہی باتوں سے غشی اور سبات میں بھی فرق کر سکتے ہیں۔
اور جو غشی دل کے ذکی الحس ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے وہ خفیف سبب سے ظاہر ہوتی ہے اور خفیف ہوتی ہے اور بہت جلد زائل ہو جاتی ہے۔
ادویہ جو کہ دل کے ساتھ مخصوص ہیں ان میں سے جو تقریباً معتدل ہیں۔ یاقوت' فیروزہ' سونا' چاندی اور گاؤزبان اور گرم ادویہ درونج' جدوار' مشک' عنبر' زرنباد' آبریشم' زعفران' بہمن

سرخ، بہمن سفید، لونگ۔ اگر بادرنج بویہ، تخم بادرنج بویہ، برگ ریحان، تخم ریحان، الائچی، کبابہ، پوست ترنج، تیزپات، راسن (سونٹھ شاہی) اور سرد ادویہ مروارید (موتی)، کہربا، مونگہ کی جڑ، کافور، صندل، طباشیر، گل مختوم، سیب، دھنیا اور مرکب ادویہ مفرحات یاقوتیہ اور دواالمسک ہیں۔ تری اور خشکی کے واسطے انہی مذکورہ گرم سرد دواؤں میں سے جو سبب کی ضد ہوں لے کر استعمال کرسکتے ہیں۔

اگرچہ دل کی حرارت قوی ہو لیکن اس کو سردی پہنچانے میں مبالغہ نہیں کرنا چاہئے۔ یہی وجہ ہے کہ قدمانے حرارت دل میں بھی قرص کافور کو زعفران کے ہمراہ تجویز کیا ہے کیونکہ زعفران بدرقہ بھی ہے۔ اس وجہ سے سرد دواؤں کی قوت دل تک جلد پہنچتی ہے اور طبیعت زعفران کی حرارت کو تقویت روح میں صرف کرتی ہے اور دواؤں کی سردی سے دل کی اصلاح کرتی ہے۔

## دل کے کانوں کا ورم

دل کے اوپر دو زائدے ہیں۔ ان کے ذریعہ دل کے اندر نسیم (خالص ہوا) آتی ہے۔ انہی کو اذنی القلب کہتے ہیں جبکہ مرض کی طوالت سے روح تحلیل ہوجاتی ہے۔ تب جو غذا دل میں پہنچتی ہے وہ اپنی حالت سے متغیر ہوجاتی ہے اور وہ دل کو نہیں لگتی اور ورم پیدا کردیتی ہے۔ اسی واسطے اطبا کا قول ہے کہ "یہ ورم اکثر سرد ہوتا ہے" کیونکہ جو گرم ورم دل یا اس کے غلاف یا اذن (کان) میں ہوتا ہے۔ فی الفور مار ڈالتا ہے۔ اگرچہ ورم سرد جو خاص دل میں ہو وہ بھی مہلک ہے لیکن دل کے غلاف اور کان کے ورم کا اگر جلد علاج کیا جائے تو وہ اچھا ہوجاتا ہے ورنہ مریض روزبروز لاغر ہونے لگتا ہے اور آخر ہلاک ہوجاتا ہے۔

**علامات:۔** سینہ میں فم معدہ کے نزدیک بوجھ محسوس ہوتا ہے اور اکثر غشی کے مشابہ ایک حالت پیدا ہوتی ہے اور دل میں انبساط نہیں ہوتا۔ آنکھوں میں بھربھراہٹ اور چہرہ زرد رنگ ہوتا ہے۔

**علاج:۔** بابونہ، اکلیل الملک، پرسیاؤشاں، سبوس گندم کو پانی میں جوش دیکر سینہ اور فم معدہ پر گرائیں اور محلل ادویہ کا ضماد لگائیں اور دل کو تقویت دیں۔

ورم سرد جو دل کے غلاف میں پیدا ہوتا ہے وہ دل کے ورم گوش سے خفیف ہوتا ہے اور اس میں غشی بھی خفیف ہوتی ہے۔

## دل کا بھچنا

اس مرض میں مریض ایسا معلوم کرتا ہے کہ اس کا دل بھچ رہا ہے اور اسی حالت میں غشی آجاتی ہے۔ منہ سے لعاب بہنے لگتا ہے اور تھوڑی دیر کے بعد آرام ہو جاتا ہے۔

**علاج:۔** جگر کی تعدیل کریں۔ سودا کا مسہل دیں اور مفرحات کھلا کر دل و دماغ کو قوت دیں۔ تریاق کبیر نہایت مفید ہے۔

## دل کا اچھلنا

یہ وہ مرض ہے جس میں مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا اس کا دل اچھل رہا ہے اور درد کی شدت سے بیہوش ہو جاتا ہے لیکن پھر فوراً ہوش میں آجاتا ہے۔ بیہوشی کے وقت درد کی وجہ سے چہرہ پر شکن پڑ جاتی ہیں اور ضعف ماسکہ کی وجہ سے پسینہ بہت آتا ہے۔

**علاج:۔** سبب کی تحقیق کریں کہ مادہ دماغ سے گرتا ہے یا کسی دوسرے عضو سے آتا ہے۔ اس کے بعد مادہ کے موافق تدارک کریں اور غذا لطیف جید الکیموس کھلائیں۔ صفراوی میں صفرا کا تنقیہ کریں اور نزلی میں تنقیہ کے بعد شربت خشخاش نہایت مفید ہے۔

## دل کا نکلا پڑنا

یہ وہ مرض ہے جس میں مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا اس کا دل باہر نکلا پڑتا ہے۔ یہ مرض خون سے ہوتا ہے یا صفرا سے۔ ایسے وقت میں مادہ کے موافق چہرہ کا رنگ ضرور تبدیل ہوتا ہے۔

**علاج:۔** دائیں ہاتھ کی رگ باسلیق کھولیں اور صفرا کا مسہل دیں۔ گلاب' بید مشک اور شربت صندل کی مداومت کریں۔ عمدہ غذا اور مفرح ادویہ کھلائیں۔

## دل کا کھنچنا

یہ وہ مرض ہے جس میں مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا اس کا دل نیچے کو کھنچا جا رہا ہے۔ اس کا سبب وہ مادہ ہوتا ہے جو جگر کی رباطات میں آکر ان کو کھنچتا ہے۔ اس کی وجہ سے دل میں کھنچتا

ہوا معلوم ہوتا ہے۔ کبھی اس حالت میں دل کے اندر خفیف درد بھی ہوتا ہے اور غشی کے مانند ایک حالت بھی پیدا ہوتی ہے۔

**علاج:۔** خلط کے موافق تنقیہ کریں۔ مرض کے وقت چہرہ کی رنگت سے خلط کو معلوم کرسکتے ہیں۔

# دل کا تیرنا

یہ وہ مرض ہے جس میں مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا اس کا دل پانی میں پڑا ہوا ہے اور پھڑک رہا ہے۔ اس مرض کو متقدمین اطبا نے خفقان کی قسم شمار کیا ہے۔ اس مرض کا سبب رطوبت ہے جو کہ اس غلاف کے نیچے بند ہو جاتی ہے جو دل پر محیط ہے۔ (یعنی غلاف کے جوف میں رطوبت بھر جاتی ہے۔)

**علاج:۔** ایارجات کھلائیں گل سرخ، بال چھڑ اور زعفران کو بادرنج بویہ کے پانی میں پیس کر دل کے مقام پر ضماد کریں اور ریاضت کرائیں۔ اس مرض میں رطوبت کے تحلیل کرنے کے واسطے سب سے بہتر تدبیر یہ ہے کہ مریض کو غصہ دلائیں۔

**فائدہ:۔** کبھی ایسا ہوتا ہے کہ رطوبت مذکور حرارت کی زیادتی سے خشک ہو کر دل سے چپک جاتی ہے۔ اس وقت دل منبسط نہیں ہوتا۔ (یعنی پھیل نہیں سکتا) سانس کا نظام خراب ہو جاتا ہے۔ قوت زائل ہو جاتی ہے اور غصہ آتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ملین ادویہ استعمال کریں اور سینہ پر قیروطی کی مالش کریں تاکہ خشکی دور ہو جائے اس کے بعد رطوبت کا تنقیہ کریں اور ہر حالت میں تقویت قلب کا خیال رکھیں۔

دل تمام اعضا میں شریف عضو ہے۔ اس کے امراض کے علاج میں دیر نہیں کرنی چاہئے۔

☆☆........☆☆☆........☆☆

# باب 12

## امراض پستان

حکیم مطلق (خدا) نے پستانوں کو ایک خاصیت دی ہے کہ جب ان میں خون آتا ہے تو وہ سفید دودھ بن جاتا ہے جس طرح کہ خون خصیہ میں آکر منی بن جاتا ہے۔ (پستان اور خصیہ دراصل گلٹیاں ہیں۔)

## دودھ کی کمی

دودھ کی کمی کے تین سبب ہیں (1) خون کی کمی جو کہ خون کے بکثرت نکلنے سے ہوتی ہے (خواہ خون فصد کے ذریعہ نکالا گیا ہو یا حیض و نفاس کے ذریعہ خارج ہوا ہو) نیز کسی مرض میں مدت تک مبتلا رہنے کی وجہ سے بھی خون میں کمی ہوتی ہے۔ (2) خون کی زیادتی کیونکہ جب خون پستانوں میں زیادہ آئے گا تو پستان کی قوت ہاضمہ اس کو ہضم نہیں کر سکے گی اور دودھ کم پیدا ہو گا۔ (3) سوء مزاج سادہ یا مادی سے خون کی خرابی۔ اس سبب کو سوء مزاج کی علامتوں سے معلوم کر سکتے ہیں۔

**علاج:۔** جبکہ خون کم ہو تو خون کو بڑھانے والی چیزیں مثلاً دودھ' زردی بیضہ مرغ اور گوشت وغیرہ ضرورت کے مطابق کھلائیں۔ خون کی زیادتی میں فصد اور حجامت کریں اور فساد خون میں خون کی اصلاح کریں۔

دودھ کی رقت (پتلاپن)' زردی اور حرقت (جلن) صفرا سے ہوتی ہے اور دودھ کا بہت سفید مکدر ہونا اور مقدار میں بہت کم ہونا سودا کی وجہ سے ہوتا ہے اور جبکہ بلغم صفرا کے ساتھ ملا ہوا ہو تو دودھ نمکین ہوتا ہے۔

**فائدہ:۔** جو چیزیں منی کو بڑھانے والی ہیں وہ دودھ کو بھی بڑھاتی ہیں جبکہ دودھ کی کمی کا باعث خشکی اور لاغری ہو تو جانوروں کا دودھ پلانا مجرب ہے۔

## دودھ کی زیادتی

اس کے اسباب ان اسباب کے برعکس ہوتے ہیں جو دودھ کی کمی میں مذکور ہوئے۔

**علاج:۔** دودھ کو خشک کرنے کی کوشش کریں اور حیض لانے والی دوائیں مفید ہیں۔ لاکھ' مردار سنگ دونوں کو روغن گل کے ہمراہ پستان پر لگائیں' نافع ہے۔ اسی طرح زیرہ اور مسور کو سرکہ میں پکا کر اور برگ اسپغول کوٹ کر لیپ لگانا مفید ہے لیکن سردی کی زیادتی میں برگ سداب' تخم سداب اور تخم کرنب کا لیپ کرنا فائدہ مند ہے۔

## پستان کا ورم اور تناؤ

**علاج:۔** اگر مادہ گرم ہو تو سرکہ اور گرم پانی کسی جانور کے مثانہ میں بھر کر تکمید کریں اور برگ مکوئے سبز کوٹ کر تنہا یا روغن گل کے ہمراہ لیپ کریں۔ تین روز کے بعد وہ لیپ لگائیں۔ جس کو تجبن اللبن میں بیان کیا ہے۔

اگر مادہ سرد ہو تو کرفس کوٹ کر لیپ کریں یا بابونہ کو کوٹ کر آب بادیان میں گوندھ کر لیپ لگائیں۔ اس کے علاوہ اورام مطلق کی دیگر تدابیر کا خیال رکھیں۔

## دودھ کا جم جانا

اس مرض میں پستانوں کے اندر دودھ جم جاتا ہے جس کے جمنے سے اکثر ورم ہو جاتا ہے۔ دودھ جمنے کا سبب یا حرارت کی زیادتی ہوتی ہے جو دودھ کے لطیف حصے کو تحلیل کرکے اس کو غلیظ بنا دیتی ہے یا سردی کی زیادتی ہوتی ہے جو دودھ کو جما دیتی ہے یا اس کا سبب دودھ کا پستان سے زیادہ عرصہ تک نکلنا ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ غلیظ ہو کر جم جاتا ہے۔

**علاج:۔** سبب کے موافق تدارک کریں جیسا کہ ورم میں بیان ہو چکا ہے اور جبکہ دودھ کے جمنے کا سبب پستانوں سے دودھ کا نہ نکلنا ہو (خواہ بچہ کے کم چوسنے سے یا اس کے علاوہ کسی دوسرے سبب سے ہو) اس کا علاج یہ ہے کہ پستانوں پر گرم پانی گرائیں اور ان کو آہستہ آہستہ چوسائیں تاکہ تمام دودھ نکل جائے لیکن جب دودھ کے جمنے کے ساتھ ہی اس میں تعفن بھی ہو اور یہ ورم کی رنگت اور دودھ کے مزے اور رنگ کی خرابی سے معلوم کر سکتے ہیں تو اس کو پکانے کی تدبیر کریں۔ پکانے کے واسطے تخم السی' تخم میتھی' تخم خطمی' برگ خطمی' بابونہ تمام برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر چقندر کے پانی یا خالص پانی میں گوندھ کر تین روز تک روزانہ ضماد کریں۔ پکنے کے بعد اگر دوا سے پھوٹ جائے تو بہتر ہے ورنہ نشتر سے شگاف دیں۔

کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ شگاف اس قدر خفیف دیا جاتا ہے کہ وہ پیپ کے مقام تک نہیں پہنچتا اور صرف خون نکلتا ہے جس سے عام آدمی یہ سمجھتے ہیں کہ ورم میں پیپ نہیں پڑی ہے۔

ایسے وقت میں ہوشیار جراح کو چاہئے کہ بے خوف ہو کر شگاف کو گہرا کرے تاکہ پیپ باہر نکلے۔ اس کے بعد زخم کا علاج زبان اور منہ کے زخم کی مانند کریں کیونکہ نازک زخموں کا علاج یکساں ہے۔

اگر پستانوں میں گرہ پڑ جائے تو موم روغن استعمال کریں۔

# پستانوں کا پھل جانا

**علاج:۔** ابتداءمیں مونگ کو تنہا یا منقیٰ کی گٹھلیوں کے ہمراہ کوٹ کر برگ سرو یا آس کے پانی میں گوندھیں اور ضماد کریں۔ اس کے بعد جو مناسب ہو استعمال میں لائیں۔ اگر ورم پیدا ہو جائے تو اس کا علاج کریں۔

**فائدہ:۔** اس تدبیر سے پستان زیادہ بڑے نہیں ہونے پاتے۔ بھنگڑی کو روغن زیتون کے ہمراہ پیس کر سیسہ کی کھرل میں کھرل کریں اور ہمیشہ طلا کریں۔ اس کے علاوہ جو کچھ تعظیم الانیثین میں بیان کیا جائے گا وہی اس کا بھی علاج ہے۔

☆☆........☆☆☆........☆☆

باب 13

# امراض معدہ

## سوءمزاج معدہ

حرارت و برودت کی علامات معلوم کریں۔ اسی طرح سازج اور مادی کے آثار بھی ظاہر ہیں۔ سو مزاج حار سازج کا خاصہ ہے کہ اس میں لطیف اور قلیل المقدار غذا کھائی جائے تو وہ فاسد ہو جاتی ہے لیکن اگر غلیظ کثیر المقدار غذا کھائی جائے تو وہ بخوبی ہضم ہو جاتی ہے۔

بلغم شور میں پیاس ہوتی ہے اور اس پیاس کا خاصہ ہے کہ یہ گرم پانی کے پینے سے ساکن ہو جاتی ہے لیکن اس میں سرد پانی سے تسکین نہیں ہوتی۔ اس کے برخلاف جو پیاس صفرا یا سادہ حرارت سے ہوتی ہے وہ سرد پانی کے پینے سے زائل ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ سو مزاج سازج (سادہ) میں تعدیل کریں اور مادی میں مادہ اور ضرورت کے مطابق تنقیہ کریں۔ معدہ سے مادہ کے نکالنے کے واسطے قے نہایت مفید ہے۔ اگر کسی دیگر عضو سے معدہ میں مادہ آتا ہے تو اس عضو کا بھی تنقیہ ضرور کرنا چاہیئے۔

معدہ پر اکثر دماغ، جگر اور تلی سے مادہ گرتا ہے اور یہ نزلہ دماغ اور جگر اور تلی کے سوءمزاج سے معلوم ہو جائے گا۔ نزلہ دماغ میں قیفال اور جگر کے سوء مزاج میں دائیں باسلیق یا اسیلم کی فصد کھولیں۔

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ معدہ مواد سے پاک و صاف اور طاقتور ہوتا ہے لیکن بھوک کے وقت کمزور ہو جاتا ہے اور مواد کو قبول کرتا ہے اور یہ زیادہ تر ان لوگوں کو ہوتا ہے جو بھوک کی حالت میں غذا نہ ملنے کی وجہ سے بے قرار اور تقریباً غشی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان کا علاج یہ ہے کہ صبح کے وقت ترش لقمے کھلائیں اور معدہ کو خالی نہ رکھیں۔ سو مزاج مادی میں خاص کر جبکہ مادہ معدہ کے طبقات میں گھسا ہوا ہو تو قے لانے کے واسطے سب سے بہتر دوا یارج فیقرا ہے۔ خصوصاً جبکہ شربت افسنتین یا ہلیلہ زرد کے ہمراہ استعمال کیا جائے۔ یہ مادہ کو معدہ کی گہرائی سے نکالتی ہے۔

## درد معدہ

درد کا سبب اگر سو مزاج ہو تو وہ اوپر بیان ہو چکا۔ اگر ورم یا زخم ہو تو اس کا بیان علیحدہ آئے گا۔ اگر درد کا سبب باد (ریح) ہو تو ڈکار بہت آئیں گی قراقر اور نفخ شکم ہو گا اور غذا کے قعر معدہ میں جانے کے بعد تلی کی طرف درد ہو گا۔

**علاج:۔** سبوس گندم اور نمک یا باجرہ اور نمک سے ٹکمید کریں۔ الائچی کو گلاب میں جوش دیکر پلائیں اور پودینہ چبانے کے واسطے دیں تاکہ ڈکار آئے اور معجون کمونی کھلائیں۔ اگر ریح غلیظ ہو تو مسہل بلغم پلائیں اور ہر حالت میں ہضم کے عمدہ کرنے کی تدبیر کریں اور معدہ پر آگ کی سنگھی لگانے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

معدہ کے تمام دردوں میں خواہ وہ کسی سبب سے ہوں سکنجبین، پانی یا گلاب میں ملاکر دینا بہت مفید ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ درد کا مادہ بلغم رقیق یا بلغم شور ہوتا ہے اور اس کے رفع کرنے کے واسطے سرد دوا دی جاتی ہے اور اس دوا سے چونکہ مادہ کی لطافت و رقت کم ہوجاتی ہے۔ اس وجہ سے درد میں سکون معلوم ہوتا ہے جس کی وجہ سے گرم مادہ کا گمان ہوتا ہے۔ اسی طرح اکثر ایسا ہوتا ہے کہ درد گرم مادہ کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس کے واسطے گرم دوا دی جاتی ہے۔ جس سے تحلیل انجرہ اور کسر ریاح کی وجہ سے درد میں سکون پیدا ہوتا ہے تو وہم ہوتا ہے کہ درد کا مادہ سرد ہے۔ حالانکہ یہ دونوں مغالطہ ہیں۔ آخر کار ضرر پہنچتا ہے۔ اس واسطے دیگر علامات سے تحقیق کرلیں کہ مادہ گرم ہے یا سرد اور اس قسم کے جھوٹے فائدوں کا یقین نہ کریں۔ اگر درد کا سبب کوئی ایسی غذا ہو جو اپنی مقدار یا سوزش سے معدہ کو نقصان پہنچائے تو اس کا علاج یہ ہے کہ غذا کو بذریعہ قے خارج کریں اور جبکہ غذا کی زیادتی سبب مرض ہو تو چند روز غذا کم کھلائیں اور جبکہ غذا کی کیفیت لاذعہ (حدت) سبب ہو تو اچھی کیفیت والی غذا دیں۔

اگر درد کا سبب معدہ کی کمزوری ہو تو اس کی "علامت" یہ ہے کہ کھانا کھانے کے بعد درد کی زیادتی ہوگی اور قے یا اسہال کے ذریعہ زائل ہو جائے گا۔

**علاج:۔** مقویات معدہ کھلائیں۔ نوشدارو نہایت مفید ہے۔ اگر معدہ کی کمزوری کا سبب اس کے اندر مواد کا اجتماع ہو تو ان کا تنقیہ کریں اور قرص کوکب اور قرص انیسون نہایت مفید ہے۔

اگر درد کا سبب معدہ کی حس کی تیزی ہو تو اس کی "علامت" یہ ہے کہ خفیف سبب مثلاً غذا کے بخارات غذا کے تناول کرنے تلی سے معدہ پر سودا کے گرنے سے درد پیدا ہو جائے گا اور اس کے باوجود معدہ میں کسی قسم کا فتور نہیں ہو گا۔

علاج:۔ حس کو مکدر اور معدہ کو سن کرنے کے واسطے آب پوست خشخاش پلائیں اور کلے پائے کھلائیں۔

معدہ کا ایک قسم کا درد ہے جو نہار منہ خالی معدہ میں پیدا ہوتا ہے اور کھانا کھانے سے زائل ہو جاتا ہے اور یہ تین طرح پر ہوتا ہے۔ اول یہ کہ غلیظ ریح خالی معدہ میں غلبہ کرے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ بھوک سے رطوبات تحلیل ہوتی ہیں اور ان سے ریح پیدا ہوتی ہے۔ دوم یہ کہ صفرا جگر سے معدہ پر خلو کے سبب گرے۔ سوم یہ کہ سودا کسی تیز کیفیت کو لئے ہوئے تلی سے فم معدہ پر حالت خلو میں معین مقدار سے زیادہ گرے۔

ریحی درد ڈکار آنے سے ہلکا پڑ جائے گا اور دیگر آثار نہیں پائے جائیں گے۔ صفرا سودا کے علامات کئی مرتبہ بیان ہو چکے۔ سوداوی میں فم معدہ میں جلن ہوتی ہے۔

علاج:۔ ریحی میں تنقیہ کریں اور تقویت دیں۔ صفراوی میں تعدیل اور تنقیہ کریں اور دائیں ہاتھ کی رگ اسیلم کھولیں اور سوداوی میں اگر مادہ میں کثرت ہو تو تنقیہ کریں اور بائیں ہاتھ کی اسیلم کھولیں۔ اگر معدہ کے ذکی الحس ہونے کی وجہ سے ہو تو تخدیر اور تغلیظ کریں۔

# ضعف ہضم، سوہضم، تخمہ

تینوں بیماریوں کا سبب ایک ہی ہے لیکن اگر سبب ضعیف ہے تو ضعف ہضم پیدا ہوتا ہے اور اگر قوی ہے تو تخمہ اور اگر متوسط ہے تو سوہضمی یعنی بدہضمی پیدا ہوتی ہے۔ ضعف ہضم کی علامت یہ ہے کہ غذا معدہ میں دیر تک رہتی ہے۔ اس کے بعد بدستور ہضم ہو کر منحدر ہو جاتی ہے۔ سوہضم کی علامت یہ ہے کہ غذا بخوبی ہضم نہیں ہوتی اور اس میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ تخمہ وہ ہے کہ قوت ہاضمہ نے غذا میں بالکل تصرف نہ کیا ہو اور وہ بجنسہٖ قے یا اسہال کے ذریعہ نکل جائے۔

علاج:۔ سبب کے موافق تدارک کریں جبکہ معدہ کے اندر غذا بارہ ساعت سے کم یا بائیس ساعت سے زیادہ رہے تو تندرستی نہیں سمجھنی چاہئے۔

سکنجبین سفرجلی میں تھوڑی سونٹھ باریک شدہ ملا کر کھلانا معدہ کی تمام بیماریوں میں جو کہ بہت

گرم نہ ہوں' مفید ہے۔ ایک سیر سکنجبین میں ایک اوقیہ (تقریباً ڈھائی تولہ) سونٹھ ملائیں اور ضرورت کے موافق مریض کو کھلائیں۔

## ہیضہ

ہیضہ ایک مرض ہے جس میں فاسد اور غیر منہضم مواد بدن سے معدہ میں آتے ہیں اور نہایت شدت کے ساتھ اسہال یا قے کے ذریعہ نکل جاتے ہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ قے نہ آئے اور تمام مادہ اسہال مفرط کی طرف مائل ہو لیکن اس کے ساتھ متلی ضروری ہوگی۔ (اسہال مفرط' کثرت اسہال)

اگرچہ یہ مرض حاد اور خطرناک ہے لیکن اس میں اسہال کی زیادتی شدید کمزوری' نبض کا ساقط ہونا اور تشنج کا پیدا ہونا کچھ ایسا خطرناک نہیں ہے۔ اگر علاج اچھی طرح کیا جائے تو یہ عوارض جلد ہی زائل ہو جاتے ہیں۔ خصوصاً بچوں میں 'الغرض معالج کو دلیر ہونا چاہئے تاکہ اعراض شدت سے خوف زدہ نہ ہو۔

**علاج:۔** ہیضہ خواہ کسی سبب سے ہو اس بات کی کوشش کریں کہ فاسد مادہ قے یا اسہال کے ذریعہ کامل طور پر خارج ہو جائے اور ان کو جلدی بند نہ کریں۔ بلکہ اگر قے یا اسہال بافراغت نہ آئیں تو مقیات اور مسہلات مناسبہ کے ذریعہ مدد کریں لیکن اگر کمزوری کا خوف ہو تو مزاج کے مطابق دوا دیکر بند کر دیں۔ پوست لیموں منہ میں رکھنے سے قے اور اسہال بند ہو جاتے ہیں اور جبکہ پیاس اور حرارت ہو تو تریاق فاروق مفید ہے اور دیگر گرم دوا ہرگز نہ دیں۔ ہیضہ میں مریض کو حرکت نہ دیں اور کوئی غذا نہ کھلائیں (مگر بروقت ضرورت شدید کھلا سکتے ہیں) اور حتی الامکان نیند لانے کی کوشش کریں۔ کیونکہ اس مرض میں مریض کو ساکن رکھنے' غذا نہ دینے اور نیند لانے سے بہتر کوئی تدبیر نہیں ہے۔ نیند لانے کے واسطے تمام تدابیر استعمال میں لائیں۔ شاید کسی تدبیر سے نیند آجائے۔ سکون ہیضہ کے بعد قوت کے بحال کرنے کے واسطے غذا کمتر اور لطیف تر کھلائیں۔

**فائدہ:۔** جب کبھی آخر شب صبح کے قریب قے ہوتی ہے تو اس سے عام لوگ بہت ڈرتے ہیں اور بلا تحاشہ تریاق فاروق' لونگ اور ان کے مانند گرم دوا کھلا دیتے ہیں جس کی وجہ سے مریض بخار اور گرمی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ "قے" کی ایک قسم ہے اس کو "زنگاری" کہتے ہیں اور یہ قے مہلک ہے۔ اس میں غشی اور ضعف لازمی ہے۔ خواہ رات کے وقت آئے اور

خواہ دن کے وقت آئے۔ اگر متلی کی حالت میں سرد پانی پیا جائے تو اس کی سمیت کو کم کر دیتا ہے۔"
الغرض جو قے صبح کے وقت آئے اور اس میں غشی وغیرہ کا کچھ بھی اثر ہو تو تریاق فاروق کھلانا مفید ہے لیکن اگر غشی وغیرہ کچھ نہ ہو تو کوئی دوا نہ دیں بلکہ طبیعت کے اوپر چھوڑ دیں اور سہ پہر تک غذا نہ دیں۔ غشی کے وقت روغن کنجد میں جائفل باریک پیس کر ملائیں اور بدن پر نیم گرم مالش کریں۔ نہایت مفید ہے۔

## بھوک کی کمی

دونوں بیماریوں کا سبب ایک ہی ہے لیکن اگر سبب ضعیف ہے تو بھوک میں کمی ہوتی ہے اور اگر سبب زیادہ قوی ہے تو بھوک بالکل نہیں لگتی۔ اسباب بہت ہیں (1) سوء مزاج سادج گرم یا سرد جو کہ فم معدہ میں پیدا ہو۔ (2) معدہ میں اخلاط کا جمع ہونا۔ (3) تمام بدن کا اخلاط خام سے بھرا ہوا ہونا جس کی وجہ سے اعضاء جگر اور معدے سے غذا طلب نہ کریں۔ (4) مسام کثیف اور جلد سخت ہو جس کی وجہ سے تحلیل نہ ہو سکے۔ (5) جگر ضعیف ہو یا اس میں یا ماساریقا میں سدے پڑ جائیں۔ (6) فم معدہ اور تلی کے درمیانی راستہ میں سدہ پیدا ہو جائے۔ (7) فم معدہ کی حس باطل ہو جائے۔

**علامات:۔** سوء مزاج سادج و مادی وغیرہ کی علامات ظاہر ہیں لیکن جو "نقصان و بطلان اشتہا" اس وجہ سے ہو کہ تلی اور فم معدہ کے درمیانی راستہ میں سدہ پڑ گیا ہو اور اس وجہ سے فم معدہ پر سودا نہ گرتا ہو اور نیز جو اس وجہ سے ہو کہ دماغی آفت کے باعث فم معدہ پر سودا نہ گرتا ہو اور نیز دونوں کے درمیان یہ فرق ہے کہ فم معدہ پر سودا نہ گرنے کی صورت میں ترشی کھانے سے بھوک پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے برخلاف فم معدہ کی حس باطل ہونے کی صورت میں ترشی کھانے سے کچھ فائدہ نہیں ظاہر ہوتا۔

**فائدہ:۔** جس وقت اعضا غذا کے محتاج ہوتے ہیں تو وہ رگوں سے چوسنے کے طریقہ پر طلب کرتے ہیں۔ اسی طرح رگیں جگر سے۔ جگر ماساریقا سے اور ماساریقا معدہ سے طلب کرتی ہیں۔ چونکہ فم معدہ ذکی الحس ہے اس واسطے وہ اس چوسنے سے متاثر ہوتا ہے۔ اسی اثنا میں تلی سے فم معدہ پر سودا گرتا ہے جو کہ اپنے کسیلے پن اور ترشی کی وجہ سے معدہ کو خبردار کرتا اور اس کے اجزا کو سکیڑتا ہے۔ اسی حالت کو بھوک کہتے ہیں۔ پس جس وقت ان امور میں سے کسی ایک

امر میں فتور پیدا ہوتا ہے، بھوک میں کمی ہو جاتی ہے۔

**علاج:۔** سوء مزاج ساذج میں تعدیل کریں اور مادی میں تنقیہ کریں۔ مسامات کے کثیف ہونے کی صورت میں حمام کرائیں۔ ضعف جگر میں جگر کو تقویت دیں اور جبکہ تلی اور فم معدہ کے درمیانی راستہ میں سدہ ہو تو تلی کا تنقیہ کریں اور دیگر تدابیر "عظم طحال" کی استعمال میں لائیں۔ فم معدہ کی حس باطل ہونے کی صورت میں دماغ کی تقویت کریں۔ کیونکہ دماغ سے ایک عصب "پٹھا" فم معدہ میں آیا ہوتا ہے۔ (یہ پٹھا عصب راجع کی شاخ ہے جو اس کے علاوہ حشش وغیرہ میں بھی جاتا ہے۔)

**فائدہ:۔** گاہے بھوک کی خرابی کا سبب خون کی کمی، ترک عادت، غم اور سوچ و فکر وغیرہ ہوتا ہے۔ اس کا علاج مناسب ادویہ کے استعمال سے کر سکتے ہیں۔ اگر آنتوں کے کیڑوں کے باعث بھوک نہ لگتی ہو تو ان کا علاج کریں۔ اسی طرح جو سبب ہو اس کا تدارک کریں۔

## بھوک لگانے والی دوائیں۔

سکنجبین سفرجلی، شربت لیموں، سبز پودینہ سرکہ کے ہمراہ، پیاز سرکہ کے ہمراہ، ماہی شور، انار ترش، شربت پودینہ اور ان کے مانند دیگر ادویہ ہیں۔

## بھوک کا بگڑ جانا

فساد شہوت وہ مرض ہے جس میں ان چیزوں کے کھانے کی خواہش ہوتی ہے جو نہیں کھائی جاتی ہیں۔ مثلاً مٹی، کوئلہ، چونا وغیرہ یہ مرض حاملہ عورتوں میں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کو وحم بھی کہتے ہیں۔ میں نے ایک عورت کو دیکھا ہے جو روئی اور کاغذ کھانے کی خواہش رکھتی تھی۔ اس کا سبب معدہ میں خلط فاسد کا جمع ہونا ہے جس کی وجہ سے طبیعت ایسی چیز کی خواہش کرتی ہے جو اس جمع شدہ خلط کی ضد ہوتی ہے۔

**علاج:۔** معدہ کو خلط فاسد سے پاک کریں لیکن حاملہ عورتوں میں ان کی طبیعت پر چھوڑ دیں کیونکہ حمل پر تین ماہ گزرنے کے بعد یہ مرض خود بخود زائل ہو جاتا ہے۔

کبوتر کے بچے کی ہڈی بھون کر چبانے اور اس کا پانی نگل جانے سے بری چیزوں خصوصاً مٹی کھانے کی خواہش دور ہو جاتی ہے۔ خواہ یہ خواہش حاملہ عورتوں کو ہو یا دوسروں کو۔ اسی طرح تیتر

اور چوزوں کی ہڈی بھون کر چبانا اور اس کا پانی نگلنا مفید ہے۔ اجوائن اور زیرہ چبانا اور اس کا پانی نگلنا بھی نافع ہے۔

## کتّے کی بھوک

اس مرض میں اس قدر بھوک لگتی ہے کہ مریض خواہ جس قدر بھی کھانا کھائے اس کو سیری نہیں ہوتی۔ اس کا سبب اگر خفیف سوءِ مزاج بارد (سرد) ہو جو کہ فم معدہ میں پیدا ہو کر اس کو کثیف کر دے تو پیاس کم لگے گی اور نفخ کی کثرت ہوگی۔ اس کا علاج یہ ہے کہ اجوائن، مصطگی، زیرہ وغیرہ چبا کر اور فم معدہ پر جاذب لگا کر بال چھڑ لگا کر فم معدہ میں گرمی پہنچائیں۔ اگر سوءِ مزاج کے ساتھ مادۂ بلغم ہو تو اولاً حب قوقایا یا حب ایارج سے اس کا تنقیہ کریں۔

اگر اس کا سبب سودا ہو جو تلی سے فم معدہ پر مقدار معمولہ سے زیادہ گرے تو حالت خلو میں فم معدہ کے اندر سخت چبھن اور جلن پیدا ہوگی اور جب تک غذا نہیں کھائی جائے گی جلن بند نہیں ہوگی۔

**علاج:۔** مطبوخ افتیمون سے سودا کا تنقیہ کریں دائیں ہاتھ کی رگ باسلیق یا رگ اسیلم کھولیں اور تلی پر آگ کی سنگھی لگائیں۔ اگر اس مرض کا سبب حرارت ہو جو معدہ اور تمام بدن میں کسی سبب سے ہو جائے تو سب پہلے سے موجود ہو گا اس کا علاج سبب کا زائل کرنا ہے۔

اگر سبب بلغم ہو جو دماغ سے فم معدہ پر گر کر اس جگہ ترش ہو جائے تو ترش ڈکاریں آئیں گی اور پہلے سے نزلہ موجود ہو گا اس کا علاج یہ ہے کہ نزلہ کو گرنے سے روکیں۔

اگر سبب معدہ اور آنتوں کے کیڑے ہوں تو جو کچھ مریض کھائے گا اسی کو کیڑے چٹ کر جائیں گے جس کی وجہ سے اعضا تک غذا نہیں پہنچے گی۔ اس کی علامات اور علاج "دیدان" کے بیان میں درج ہیں، وہاں دیکھیں۔

## بیل کی بھوک

اس کو یونانی میں بولیموس کہتے ہیں۔ یہ وہ مرض ہے جس میں بھوک بالکل نہیں ہوتی۔ یہاں تک کہ طبیعت ایک لقمہ کھانے سے بھی کراہت کرتی ہے باوجودیکہ تمام اعضا بھوکے یعنی غذا کے محتاج ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس مرض کا نام "بھوک" کے ساتھ رکھا گیا ہے ورنہ دراصل

بھوک سے مراد فم معدہ کا سکڑنا ہے۔ جیسا کہ پیشتر بیان ہوچکا ہے اور اس جگہ اس کے خلاف ہے۔ اعضا کے بھوکے ہونے کی علامت یہ ہے کہ بغیر کسی دیگر سبب یا مرض کے بدن دبلا اور قوت ساقط ہوگی اور جب یہ مرض دیر تک رہتا ہے تو غشی آنے لگتی ہے۔

**علاج:۔** حالت غشی میں ہوش میں لانے کے واسطے وہ تدابیر استعمال میں لائیں جو کہ ''غشی'' میں بیان ہوچکی ہیں۔ اس کے بعد سبب کے موافق علاج کریں اور جب تک قوت نہ ہو ہرگز تنقیہ کی جرات نہ کریں۔ ہر حالت میں معدہ کی تقویت اور تعدیل لازمی سمجھیں۔

## غشی لانیوالی بھوک

اس مرض میں آدمی بھوک پر صبر نہیں کر سکتا۔ اگر بھوک کے وقت غذا نہ ملے تو بے ہوش ہوجاتا ہے۔

**علاج:۔** ہر وقت غذا مہیا رکھیں اور کھٹ مٹھے انار یا سیب کے پانی میں روٹی بھگو کر کھلائیں تاکہ فم معدہ کو تقویت حاصل ہو۔

## پیاس کی شدت

عطش مفرط کی دو قسم ہیں (1) کاذب، عطش صادق (سچی پیاس) وہ ہے جس میں حرارت کے بجھانے اور رطوبت کا عوض حاصل کرنے کے واسطے طبیعت پانی کی خواہش کرتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ سرد پانی پینے سے پیاس رفع ہوجاتی ہے اور بدن میں گرمی خشکی کے آثار موجود ہوتے ہیں۔ عطش کاذب (جھوٹی پیاس) وہ ہے جس میں معدہ کے اندر بلغم شور یا بلغم جمی یا سودائے احتراقی جمع ہوجاتا ہے۔ پس طبیعت ان مواد کو صاف کرنے کے واسطے پانی کی خواہش کرتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ سرد پانی کے پینے سے پیاس رفع نہیں ہوتی اور مادہ کے موافق منہ کا مزہ بدلا ہوا ہوتا ہے۔ اس پیاس کا خاصہ ہے کہ اگر صبر کریں اور پانی نہ پئیں تو پیاس رفع ہوجاتی ہے۔

**علاج:۔** جس جگہ حرارت کے آثار موجود ہوں وہاں تشخیص کریں کہ معدہ، جگر، سینہ، پھیپھڑے اور دل میں سے کس عضو میں حرارت موجود ہے۔ یہ معلوم کرنے کے بعد اسی عضو میں سردی پہنچانے کی کوشش کریں۔

پھیپھڑے' سینہ اور دل میں حرارت ہو تو سرد ہوا میں سانس لینا اور سرد مشموم نہایت مفید ہیں اور معدہ' جگر کی حرارت میں سرد پانی پینے سے جلد نفع حاصل ہوتا ہے۔ اسی بات سے فرق کر سکتے ہیں کہ حرارت اعضائے نفس میں ہے یا اعضائے غذا میں؟

اور جس جگہ پیاس سرد مواد کی وجہ سے ہو تو گرم پانی اور سکنجبین سے قے کرائیں۔ عرق بادیان پلائیں اور گوشت مرغ اور نخود آب کھلائیں۔ لہسن شہد کے ہمراہ کھلانا مجرب ہے لیکن بلغم شور میں جو کہ حرارت کے سبب سے ہو عرق بادیان کے علاوہ کوئی گرم دوا نہ دیں اور جبکہ تھوڑی سی خشکی بھی ہو تو تری پہنچائیں۔ روغن بادام سب تری پہنچانے والی دواؤں میں زیادہ مفید ہے اور جو پیاس بخار یا ورم جگر کی وجہ سے ہو تو اس میں بخار یا ورم کا علاج کرنا چاہئے۔

**فائدہ:۔** اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بہت خون نکلنے کے بعد صفرا کے غالب ہونے کی وجہ سے اور مچھلی کھانے کے بعد معدہ میں لزوجت (لیس) پیدا ہونے کی وجہ سے بہت خشکی پیدا ہوتی ہے۔ اول کو سردی پہنچا کر اور دوسری کو اس تدبیر سے دور کریں جو کہ بلغم کے واسطے بیان ہو چکی ہے۔

برف کے پینے سے بھی پیاس پیدا ہوتی ہے۔ (اس میں اطبا کا اختلاف ہے) جو کہ شربت لیموں اور سکنجبین کے پینے سے زائل ہو جاتی ہے۔ اسی طرح بہت سی چیزیں ہیں جن کے کھانے سے پیاس لگتی ہے (مثلاً لہسن' پیاز وغیرہ) مزاج کے مطابق تسکین کر سکتے ہیں۔

## ورم معدہ

ورم معدہ خواہ کسی مادہ سے ہو اس میں درد اور بخار ہوتا ہے۔ اگر مادہ گرم ہو تو بخار اور درد شدید ہوگا اور اگر مادہ سرد ہو تو بخار اور درد خفیف ہوگا۔ اس کے علاوہ دیگر آثار جو گرم و سرد کے واسطے مخصوص ہیں ظاہر ہوں گے۔

**علاج:۔** اگر مادہ گرم ہو تو فصد کریں اور طاقتور مسہل اور قے سے پرہیز رکھیں۔ اگر قبض ہو تو مغز املتاس کو کدوئے خشک' املی' گل سرخ کے جوشاندے کے ہمراہ دیں۔ ابتدا میں صندل اور ماميثا کا ضماد کریں اور تین روز کے بعد آرد جو' خطمی اور زردورد کو گلاب میں پیس کر ضماد کریں۔

اگر مادہ گرم ہو تو پہلے مادہ کے موافق منضج دیں اور درخت انگور کی لکڑیوں کی راکھ' ناگر موتھ' اذخر اور بال چھڑ کو سرکہ میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ اگر تلیین کی ضرورت ہو تو مغز املتاس کو جوشاندہ زوفا میں حل کر کے پلائیں۔

ورم سوداوی میں سختی ضرور ہوتی ہے۔ اگر اس کے ساتھ حرارت نہ ہو تو روغن بید انجیر میں مغز املتاس ملا کر تین روز تک دیں، نہایت مفید ہے۔ اگر ورم پرانا ہو تو قرص سنبل دینا چاہئے۔

## دبیلہ معدہ

جبکہ معدہ کا ورم تحلیل نہ ہو بلکہ ایک جگہ جمع ہو کر اس میں پیپ پیدا ہو جائے تو دبیلہ کہتے ہیں۔ اگر دبیلہ گرم ورم سے ہو تو خراج بھی نام رکھتے ہیں۔ معدہ کے ورم کے پکنے اور اس کے پھوٹنے کی وہی علامت ہے جو کہ ذات الجنب اور ذات الریہ میں بیان ہو چکی ہے۔

علاج:۔ جب مادہ جمع ہو جائے یعنی پکنے کے لئے تیار ہو جائے تو میتھی، تخم کنوچہ اور مغز بادام تلخ کو کوٹ کر روغن ارنڈ ملا کر ضماد کریں تا کہ مادہ پک جائے۔ اس کے بعد اگر خود پھوٹ جائے تو بہتر ہے ورنہ آب گرم یا تازہ دودھ پلائیں اور دبیلہ کو دبائیں تا کہ پھوٹ جائے۔ پھوٹنے کے بعد دودھ اور ماالعسل یا شکر کا جلاب پلائیں تا کہ پیپ سے پاک کرے۔ اس کے بعد کندر، دم الاخوین، جلنار، کہربا اور گل ارمنی کا سفوف بنا کر کھلائیں تا کہ زخم اچھا ہو جائے غذا ماءالشعیر حریرے دے سکتے ہیں۔

## معدہ کے زخم

معدہ کے زخم اور پھنسیوں کی علامت یہ ہے کہ ترش و تیز چیز کے کھاتے وقت درد کی زیادتی ہو گی اور زخم یا پھنسیاں فم معدہ میں ہیں یا قعر معدہ میں، یہ بات درد کی جگہ سے معلوم ہو سکتی ہیں۔

علاج:۔ فصد کھولیں۔ اس کے بعد ابتدا میں وہ تدابیر کام میں لائیں جو ورم معدہ میں بیان ہو چکیں اور سیاہ گائے کی ترش چھاچھ کے ہمراہ طباشیر، گل سرخ اور تخم حماض کا سفوف کھلائیں۔

پھنسیوں کو جبکہ پیپ پڑ گئی ہو (جیسا کہ ورم معدہ میں بیان ہوا) اول پیپ سے پاک کریں۔ اس کے بعد ان کو مندمل کرنے کی تدبیر کریں۔ کسی وقت پاک کرنے سے غافل نہ ہوں۔ گاہے پھنسیوں کو پیپ سے پاک کرنے والی دوا دیں اور گاہے زخم کو بھرنے والی دوا استعمال کریں۔ تلئین کے واسطے مغز املتاس شیرہ کاسنی کے ہمراہ مفید ہے۔ اگر دست آتے ہوں تو قرص طباشیر قابض اور جو کا ستو کھلائیں۔

# اپھارہ

اس کا سبب یا سو مزاج بارد (سرد) ہوتا ہے یا فساد طحال اور یا معدہ میں اخلاط کا اجتماع ہوتا ہے۔اس کی علامت اور علاج ضعف ہضم اور سو مزاج معدہ میں دیکھیں۔الائچی کو گلاب میں جوش دیکر پلانا مفید ہے۔

# ڈکار' جمائی' انگڑائی

ڈکار:وہ حالت ہے جو معدے سے منہ کی راہ ریاح خارج ہونے کے وقت ہوتی ہے۔

جمائی:وہ حالت ہے جس میں آدمی خواہ مخواہ منہ کھولنے پر مجبور ہوتا ہے۔

انگڑائی:وہ حالت ہے جس میں آدمی اپنے تمام بدن کو کھینچنے پر مجبور ہوتا ہے۔

ان تینوں امراض کا سبب بخارات کی زیادتی اور معدہ و بدن میں ریح کی پیدائش ہے۔

**علاج:۔** تنقیہ کریں اور ہاضمہ کو طاقت دیں۔بادیان کو باریک پیس کر گل قند کے ہمراہ کھلائیں' مفید ہے۔مشک کھلانے سے تمام بدن کی ریح خارج ہوتی ہے۔اسی طرح مصطگی شہد کے ہمراہ کھلانا مفید ہے۔

# قے' متلی

قے:معدہ کی اس حرکت کا نام ہے جو معدہ کسی چیز کو منہ کے راستے نکالنے کے واسطے کرتا ہے۔

تہوع (ابکائی) معدہ کی اس حرکت کا نام ہے۔جو معدہ کسی چیز کے نکالنے کے واسطے کرتا ہے لیکن کوئی چیز باہر نہیں نکلتی۔

متلی:اس حالت کا نام ہے جو قے سے پہلے ہوتی ہے اور اس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ قے ہونے والی ہے۔

# تقلب نفس

اگر متلی ہر وقت رہے تو اس کو تقلب نفس کہتے ہیں۔

**علاج:۔** جس خلط کا غلبہ ہو اس کا تنقیہ کریں۔ بذریعہ قے تنقیہ کرنے کے واسطے سکنجبین اور نیم گرم پانی پلا کر قے کرائیں۔ بشرطیکہ کوئی امر مانع نہ ہو۔ اگر معدہ میں کسی دیگر عضو سے مادہ آتا ہو تو اس عضو کا تنقیہ اور اصلاح بھی کرنی چاہئے جو قے بحران کے روز ہو اس کو بند نہیں کرنا چاہئے۔

ادویہ جو کہ صفراوی قے کو زائل کرتی ہیں۔ آملہ' کہربا' املی' خرفہ' طباشیر اور جو کا ستو ہیں۔ ان کو تنہا یا مرکب کر کے دیں۔

دوا: جو کہ بلغمی قے کو زائل کرتی اور معدہ کو قوت بخشتی ہے۔ اگر' لونگ' مصطگی' پودینہ خشک ہر ایک سات ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور بقدر تین ماشہ سفوف تین تولہ گل قند میں ملا کر کھلائیں۔

**ضماد:۔** سوداوی قے کو مفید ہے۔ لادن' اکلیل الملک' چھڑیلہ' برگ مورد سبز' کو کوٹ چھان کر شراب قابض میں گوندھ کر معدہ اور تلی پر لگائیں۔ بلغمی اور سوداوی قے میں قرص ایلاوس نہایت عمدہ دوا ہے۔

مذکورہ ادویہ کے علاوہ ناف کے نزدیک اور دونوں مونڈھوں کے درمیان خالی سنگیاں کھچوانا' ہاتھ پاؤں کا ملنا اور نیند لانا قے دور کرنے کے واسطے نہایت مفید ہے۔

اگر قے فساد غذا کے سبب سے ہو تو غذائے فاسد کو قے یا اسہال کے ذریعہ کامل طور پر خارج کر دینا چاہئے اور اگر ضعف معدہ کے باعث ہو تو معدہ کو قوت دیں اور اگر کیڑوں کے پیدا ہونے کی وجہ سے ہو تو ان کو خارج کریں۔

# خون کی قے

یہ دو قسم کی ہے۔ اول مری یا معدہ کی کوئی رگ چر جائے یا ٹوٹ جائے یا اس کا منہ کھل جائے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ مری یا معدہ میں تکلیف پائی جائے گی اور مری کے زخم کی مخصوص علامت یہ ہے کہ دونوں مونڈھوں کے درمیان درد ہو گا۔

**علاج:۔** رگ باسلیق کھولیں اور ضرورت کے موافق خون نکالیں۔ اگر خون کی کثرت ہو تو ایک سیر تک خون نکال سکتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں کا ملنا پنڈلیوں پر حجامت کرنا' خون کو بند کرنے والی دواؤں کا کھلانا مفید ہے اور منقیٰ کو گٹھلی سمیت کھلائیں۔ رگوں کے منہ بند کرنے کے واسطے فائدہ

مند ہے جبکہ مری سے خون آتا ہو تو دوا کو آہستہ آہستہ دیر تک پئیں۔ قرص کہل رگوں کے چر جانے کو فائدہ دیتا ہے اور آب بار تنگ آب خرفہ وغیرہ مفید ہیں۔

دوم جگر یا تلی یا سر پر کوئی تکلیف پہنچے اور اس جگہ سے معدہ میں خون گر کر بذریعہ قے نکلے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ جس عضو سے خون گرے گا۔ اسی عضو میں تکلیف ہوگی۔

**علاج:۔** خواہ کسی عضو سے خون گرے۔ سب کا علاج فصد ہے لیکن اس کے ساتھ ہی عضو ماؤف کی اصلاح بھی کریں اور فصد کے ذریعے خون تھوڑا تھوڑا کئی مرتبہ نکالیں لیکن اگر خون کی کثرت ہو تو ایک ہی مرتبہ زیادہ خون نکال سکتے ہیں اور اگر قروح معدہ کی وجہ سے خون کی قے آئے تو اس کا علاج بیان ہو چکا۔

اگر سینہ پر چوٹ لگنے کی وجہ سے خون کی قے آئے تو فصد کرنے کے بعد ماش' مغاث' اقاقیا' گل ارمنی' ایلوا' مرکی کو آب مورد میں گوندھ کر چوٹ کے مقام پر ضماد لگائیں اور قرص کہربا چار ماشہ تخم خرفہ بریاں کے شیرہ کے ہمراہ دیں۔ ممکن ہے کہ بغیر فصد کے مذکورہ ضماد سے آرام ہو جائے۔

## معدہ میں خون یا دودھ کا جم جانا

جب خون کسی عضو سے معدہ میں گرے لیکن اس سے دفع نہ ہو تو معدہ کے ضعف حرارت کی وجہ سے جم جاتا ہے۔ اسی طرح جبکہ دودھ پیا جائے تو وہ معدہ کی سردی یا کسی جمانے والی چیز (مثلاً پنیر مایہ وغیرہ) کے استعمال سے جم جاتا ہے۔ ہر ایک کی علامت یہ ہے کہ غشی اور سرد پسینہ آئے گا اور لرزہ کا آنا بھی ممکن ہے۔

**علاج:۔** سویا اور پودینہ کو جوش دیں اور سکنجبین ملا کر گرما گرم پلائیں۔ تمام حیوانات خصوصاً خرگوش کا پنیر مایہ جمے ہوئے خون اور دودھ کے پگھلانے کے واسطے نہایت مفید ہے۔ پنیر مایہ کی خاصیت ہے کہ یہ رقیق دودھ کو جما دیتا ہے اور جمے ہوئے دودھ کو پگھلاتا ہے۔

**فائدہ:۔** اکثر ایسا ہوتا ہے کہ شیر خوار بچوں کے معدہ میں دایہ کے دودھ کی خرابی یا بچوں کے ضعف معدہ کی وجہ سے دودھ جم جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ جمے ہوئے دودھ کو پگھلانے کے بعد اس دایہ کا دودھ پلانا چھوڑ دیں اور اس کے بجائے اونٹنی یا گائے یا بکری کا دودھ پلائیں اور ان جانوروں کو سداب اور قیصوم کھلائیں لیکن اگر دایہ کا دودھ نہ چھڑا سکیں تو اس کو عمدہ غذا اور

کبھی کبھی تریاق فاروق کھلائیں۔ بچہ کو بھی تھوڑا سا تریاق فاروق دیں اور پیٹ بھر کر ہرگز دودھ نہ پلائیں اور اس کے پیٹ کو پوشیدہ رکھیں۔ پودینہ خشک ڈیڑھ تولہ کے کھانے سے جما ہوا دودھ بہت جلد پگھل جاتا ہے۔

# ہچکی

ہچکی معدہ کی حرکت کا نام ہے جس میں معدہ کے اندرونی طبقے کے تمام اجزا یکبارگی سکڑتے اور پھیلتے ہیں۔

اگر ہچکی زیادہ کھانا کھانے کی وجہ سے ہو تو کھانے کے بعد پیدا ہوگی۔ اس کا علاج یہ ہے کہ فوراً گرم پانی پلا کر غذا کو بذریعہ قے نکال ڈالیں اور ہاضمہ کو تقویت دیں۔ اس کے علاوہ الائچی اور پودینہ کے چبانے سے یا خود بخود بھی ہچکی کا بند ہونا ممکن ہے۔

اگر ہچکی کا سبب باد (ریح) ہو تو بدہضمی اور ریاح پیدا کرنے والی غذا کے بعد واقع ہوگی اور ہچکی کی یہ قسم زیادہ تر بچوں کو ہوتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ریاح توڑنے والی دوائیں استعمال کریں۔

اگر اس کا سبب کوئی تیز خلط یا تیز دوا ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ پہلے سکنجبین اور آب گرم سے قے کرائیں۔ اس کے بعد تعدیل کے واسطے سرد تر لعاب اور شیرے پلائیں۔ آب گرم اور روغن بادام ملا کر گھونٹ گھونٹ پینے اور غذا میں مکھن کے کھانے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

اگر اس کا سبب رطوبت بلغمی ہو جو کہ سطح معدہ پر چسپاں ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ منہ میں پانی بھرا رہے گا۔ ہضم خراب ہوگا اور ترش ڈکاریں آئیں گی۔ اس کا علاج یہ ہے کہ حب ایارج کھلا کر تنقیہ کریں۔ اگر سبب سوء مزاج سرد سادہ ہو تو اس کی علامت ظاہر ہوگی۔ اس کا علاج یہ ہے کہ کھانے پینے اور طلا کرنے سے جس طرح بھی ہو سکے معدہ کو گرمی پہنچائیں۔ ہچکی کی اس قسم اور تیز جو ریح اور رطوبت بلغمی کی وجہ سے ہوتی ہے تینوں کے واسطے سب سے بہتر تدابیر سانس کا بند کرنا، غصہ دلانا حرکت کرنا، چھینک کو روکنا وغیرہ ہیں جن سے روح کے اندر حرکت پیدا ہوتی ہے۔

اگر اس کا سبب ورم جگر یا ورم معدہ ہو تو اس کی علامت اور علاج جگر اور معدہ کے اورام میں تلاش کریں۔

**فائدہ:۔** ہچکی کے اکثر اقسام میں چھینک لانا مفید ہے۔ اسی طرح آب پودینہ آب انار ترش

کے ہمراہ پلانا اور سرد پانی زیادہ مقدار میں پینا' ریٹھا کو گلے میں لٹکانا' ڈرانا اور دار چینی' مصطگی کا جوشاندہ پلانا نافع ہے۔

## معدہ کا لوٹ جانا

اس مرض میں جو کچھ غذا کھائی جاتی ہے وہی ہضم ہونے کے بعد بذریعہ قے دفع ہو جاتی ہے۔
اس کا سبب اس آنت (اثنا عشری) کی خراش ہوتی ہے۔ جو معدہ کے ساتھ متصل ہے کیونکہ جب غذا ہضم ہونے کے بعد اس آنت کی طرف حرکت کرتی ہے تو طبیعت اس کی اذیت کے خوف سے واپس لوٹا دیتی ہے اور پھر وہ قے کے ذریعہ دفع ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج (قے) کے مانند ہے۔

## معدہ کی بے قراری

اس مرض میں معدہ میں بے قراری پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے مریض اس قدر بے قرار ہو جاتا ہے کہ ایک حالت پر قائم نہیں رہتا اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا بھوبھل پر پڑا ہوا تڑپ رہا ہے۔ اس مرض کو کرب معدی بھی کہتے ہیں۔
**علاج:۔** جو خلط سبب ہو اس کا تنقیہ کریں بعد ازاں اس خلط کے مطابق تعدیل کریں۔

## معدہ کی پھڑکن

اس مرض میں خفقان کے مانند فم معدہ میں حرکت ہوتی ہے۔
**علاج:۔** خلط کے موافق تنقیہ کریں۔ اگر سبب گرم ہو تو اس کو دور کریں۔

## کلیجے کا درد

یہ نہایت سخت درد ہوتا ہے جو کہ فم معدہ میں پیدا ہوتا ہے۔ اس مرض میں ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں اور غشی آجاتی ہے۔ اس کا علاج درد معدہ کے مانند کریں۔

## معدہ کی جلن

اگر جلن نان فطیر (چپاتی یا سادہ روٹی) اور کچے پھلوں کے کھانے سے ہو یا معدہ میں رطوبت خام کے بند ہونے کی وجہ سے ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ پہلے غلیظ اور رطوبت دار چیزیں کھائی

ہو گئی اور خفیف پیاس ہوگی۔ اگر جلن تلی سے سودا کے گرنے کی وجہ سے ہو تو بھوک کی حالت میں جلن زیادہ ہوگی اور مرغن چیزوں کے کھانے سے بند ہو جائے گی۔

**علاج:۔** جبکہ جلن غلیظ و تر غذاؤں کے کھانے کی وجہ سے ہو تو قے کرائیں۔ زود ہضم غذا کھلائیں اور معدہ کو تقویت دیں اور جبکہ سودا کی وجہ سے ہو تو بائیں طرف کی اسیلم یا باسلیق کی فصد کھولیں۔ اس کے بعد مربائے ہلیلہ اور سکنجبین بزوری استعمال کرائیں۔

## معدہ کا ڈھیلا ہو جانا

اس مرض کی دو قسم ہیں۔ ایک یہ کہ مرض خاص معدہ میں ہو۔ اس کی علامت یہ ہے کہ ہضم خراب ہو گا اور سینہ ابھر آئے گا۔ دوسری قسم یہ ہے کہ وہ رباط ڈھیلے ہو جائیں گے جو معدہ کو دوسرے اعضا کے ساتھ باندھتے ہیں۔ اس کی علامت یہ ہے کہ جس طرف کے رباط ڈھیلے ہوئے ہیں اس کے دوسری طرف معدہ جھک جائے گا کیونکہ معدہ خیمہ کی مانند چاروں طرف رباط سے بندھا ہوا ہے (جس طرح کہ خیمہ چاروں طرف رسیوں سے بندھا ہوا ہوتا ہے) چنانچہ معدہ ایک طرف ہنسلی کے ساتھ دوسری طرف پشت کے ساتھ اور تیسرے دائیں طرف اور چوتھے بائیں طرف بندھا ہوا ہے۔ جس طرف معدہ جھکے گا اسی طرف بوجھ معلوم ہو گا۔

**علاج:۔** استرخا اور فالج کے مانند علاج کریں۔ لطیف غذا کھلائیں اور خوشبودار قابض دوائیں استعمال کرائیں۔ اس کے علاوہ "معدہ کی ساخت کا سست ہو جانا" میں جو ادویہ بیان کی گئی ہیں، وہ بھی اس مرض میں استعمال کر سکتے ہیں۔

## معدہ کی ساخت کا سست ہو جانا

یہ معدہ کا نہایت قوی استرخا ہے جو اس کے ہر ایک جزو میں واقع ہوتا ہے۔ یہ مرض معدہ کے تمام امراض میں زیادہ خراب ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ ہضم بالکل باطل ہوتا ہے خواہ کیسی ہی زود ہضم اور لطیف غذا کھلائی جائے، سخت قبض رہتا ہے۔ ورم اور سوء مزاج کی کوئی علامت نہیں پائی جاتی ہے۔

**علاج:۔** جوارش عود، روغن مصطگی استعمال کرائیں۔ تیتر اور لوا کھلائیں۔ پوست سنگدانہ مرغ کو کوٹ چھان کر کھلانا مفید ہے۔

# تشنج معدہ (معدہ کا سکڑ جانا)

اگر تشنج خاص معدہ میں ہو تو ہضم خراب ہو گا اور اگر معدہ کے رباطات میں سے پشت کے رباط میں تشنج ہو تو غذا معدہ میں داخل ہوتے ہی آنتوں کی طرف چلی جائے گی اور مریض دائیں یا بائیں طرف جھکا ہوا رہے گا اور اگر ہنسلی کے رباط میں تشنج ہو تو مریض شکم کی طرف جھکا ہوا رہے گا اور پشت کو سیدھا نہیں کر سکے گا۔

علاج :۔ امتلا اور استفراغ کے علامات معلوم کرنے کے بعد "تشنج" کے مانند علاج کریں۔

# معدہ کا سخت ہو جانا

یہ مرض اکثر فم معدہ میں ہوتا ہے۔ چونکہ یہ چھونے سے معلوم ہو جاتا ہے اس واسطے اس کی شناخت کے لئے دیگر علامات کی ضرورت نہیں ہے۔ جب یہ سختی زیادہ ہو جاتی ہے تو دیکھنے سے بھی معلوم ہوتی ہے۔ اس مرض میں فساد معدہ لازمی ہے۔

علاج :۔ اگر گرمی کے آثار پائے جائیں تو رگ باسلیق کھولیں۔ موم سفید، روغن گل اور روغن بنفشہ کو باہم ملا کر لگائیں اور گوشت کھانے سے منع کر دیں۔ اگر سردی کے آثار پائے جائیں تو بابونہ، بال چھڑ، بنفشہ، اذخر، میتھی، گوگل، بادام تلخ اور مرغیوں کی چربی سب کو ملا کر ضماد لگائیں اور جو چیز اخلاط غلیظ کو تحلیل کرے شرباد حقنہ استعمال کرائیں لیکن ساتھ ہی تری پہنچانے کا خیال رکھیں۔

فائدہ :۔ گاہے ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ تلی کی سختی کی وجہ سے معدہ کے اجزا میں بھی مقابل ہونے کی وجہ سے سختی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج تلی کی سختی کا علاج ہے۔

# معدے کے عضلات کی سختی

(اس سے مراد شکم کے عضلات ہیں جو معدہ کے سامنے واقع ہیں۔ مترجم)

یہ سختی دراز ہوتی ہے اور چوہے کی دم کے مانند ایک طرف سے موٹی اور دوسری طرف پتلی ہوتی ہے۔ چونکہ معدہ میں کسی قسم کی آفت نہیں ہوتی اس واسطے اس کے تمام افعال کا صحیح و سالم ہونا لازمی ہے۔

# سنگر ہنی ' دست

بعض اطبا کے نزدیک دونوں ہم معنی ہیں۔ان سے مراد معدہ کا فساد ہے جس کے ساتھ ہی دست آتے ہیں۔

اگر سبب سوء مزاج ہو خواہ وہ ساذج ہو اور خواہ مادی۔اس کی علامت اور علاج سبب کے موافق ہے جیسا کہ سو مزاج معدہ میں بیان ہو چکا ہے اور اگر معدہ کی پھنسیوں اور زخموں کی وجہ سے ہو تو اس کا بھی بیان گزر چکا۔سفوف زلق الامعا.شوری اور سفوف حب الرمان نہایت مفید ہے۔اگر نزلہ دماغ سبب ہو تو اس کو اسہال دماغی کہتے ہیں۔اس کی علامت یہ ہے کہ بہت دیر تک سونے کے بعد متواتر دست آئیں گے اور اس کے بعد دیر تک بند رہیں گے۔اس کا علاج سبب کے موافق جیسا کہ امراض سر میں نزلہ کے واسطے لکھا گیا ہے کر سکتے ہیں۔اس میں دستوں کو ہرگز بند نہیں کرنا چاہئے بلکہ تمام توجہ تنقیہ 'تقویت دماغ اور نزلہ کو روکنے کی طرف رکھیں۔

اگر غذا کی خرابی کی وجہ سے دست آئیں تو اس کا علاج یہ ہے کہ عمدہ غذا کھلائیں اور ہاضمہ کو تقویت دیں۔

اگر دست اس وجہ سے ہوں کہ رگیں اخلاط سے بھری ہوں تو اس کی علامت یہ ہے کہ مریض دستوں کے باوجود موٹا تازہ اور طاقتور ہو گا اور دست زیادہ رطوبت دار آئیں گے۔اس کا علاج یہ ہے کہ فصد کھولیں۔ورزش اور مالش کرائیں۔حمام میں پسینہ لائیں اور روزے رکھوائیں۔

اگر ضعف جگر سے ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ بدن روز بروز دبلا ہوتا جائے گا اور دست سفید یا سبز آئے گا۔اس کا علاج یہ ہے کہ کھانے اور ضماد کرنے کی دواؤں سے تقویت جگر کے ساتھ ہی معدہ کی تقویت کریں۔اس کے واسطے سب سے مفید جوارش مصطگی ہے۔

کیلوس اگر معدہ سے جگر کی طرف بالکل نہ جائے تو سفید دست آتے ہیں اور اگر ماساریقا کی طرف جائے اور وہاں ٹھہرنے کے بعد واپس لوٹے تو دست سبز آتے ہیں۔

ذرب کی ایک قسم ہے جس کو دور البطن اور اسہال دوری کہتے ہیں۔اس کے دورے مقرر ہوتے ہیں۔اس کا سبب یہ ہے کہ کسی دیگر عضو سے معدہ میں مادہ گرتا ہے جو کہ دستوں کے ذریعے خارج ہو جاتا ہے۔دست کی رنگت سے خلط کو شناخت کر سکتے ہیں اور کس عضو سے مادہ گرتا ہے' اس کی علامت یہ ہے کہ جس عضو سے مادہ گرتا ہو گا اس میں درد ہو گا جو کہ دست آنے کے بعد بند ہو

جائے گا۔ اس کا علاج یہ ہے کہ جس خلط کا غلبہ ہو اس کا تنقیہ کریں۔

ذرب کی ایک قسم ہے جو کہ ماساریقا میں سدہ پیدا ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس کی علامت سدہ جگر ہے اور اس کا علاج سدہ جگر میں بیان کیا جائے گا۔

ذرب کی ایک اور قسم ہے جو معدہ کے خمل یعنی چنٹوں کے زائل ہونے سے پیدا ہوتی ہے اور یہ ظاہر ہے کہ جب معدے کے خمل یعنی چنٹیں صاف ہو جاتی ہیں تو اس میں غذا نہیں ٹھہرتی اور معدہ کے خمل خلط اکال (کھاجانیوالی خلط) یا معدے کے گرم ورم یا گرم زہروں کے کھانے کی وجہ سے زائل ہوتے ہیں۔

**علاج :۔** سبب کو دور کرنے کے بعد سماق' زرورد' طباشیر' سپاری صندل' پوست انار' رسوت تمام ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر بہی کے پانی یا برگ انگور کے پانی میں گوندھ کر ضماد لگائیں۔ جو کا ستو' سیب اور روغن بادام کھلائیں۔ تیتر اور چکور غذا میں دیں اور کھانا کھانے کے بعد دیر تک دائیں پہلو پر لیٹے رہیں اور بالکل حرکت نہ کریں۔ بعض اطبا کا قول ہے کہ میدہ کی روٹی اور دودھ سے حریرہ بنا کر کھلانا بالخاصہ معدے کے خمل پیدا کرنے والا ہے۔"

اگر ادویہ مسہلہ کے استعمال سے یہ مرض پیدا ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ مناسب تدابیر سے اسہال بند کر دیں اور چھاچھ کو سرد کر کے پلانا نہایت جلد فائدہ کرتا ہے۔

## معدہ کا چھوٹا ہو جانا

اگر معدہ قدرتاً چھوٹا ہو تو شروع ہی سے زیادہ غذا کھانے سے ضرور پہنچائے گا۔ خواہ غذا کیسی ہی لطیف ہو۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ایسی غذا کھلائیں جو مقدار میں کم ہو لیکن اس میں غذائیت زیادہ ہو۔ اگر معدہ تشنج یا ورم کی وجہ سے چھوٹا ہو جائے تو ان امراض کا ازالہ کریں۔

☆☆......☆☆☆......☆☆

باب 14

# امراض جگر

## سوء مزاج جگر

سوء مزاج خواہ سازج (سادہ) ہو۔ خواہ مادی ہر ایک میں جگر کی تکلیف کے ساتھ ہی وہ علامات پائی جائیں گی سوء مزاج کی ہر ایک قسم کے ساتھ مخصوص ہیں۔ اس کا علاج سبب کا زائل کرنا ہے لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ "سوء مزاج جگر کے جملہ اقسام (خواہ گرم ہو خواہ سرد) میں کاسنی نہایت مفید دوا ہے۔" اسی طرح اگر کاسنی کے ہمراہ مغز املتاس ملا کر دیں تو سو مزاج مادی میں نہایت نافع ہے۔ بشرطیکہ تلئین کی ضرورت ہو۔

اس جگہ ہر ایک قسم کی ادویہ جو کہ جگر کے ساتھ مخصوص ہیں، لکھی جاتی ہیں۔ سبب کے موافق مع رعایت قبض و تلئین ان دواؤں سے لے کر استعمال کر سکتے ہیں۔

سرد ادویہ:۔ آب کاسنی، آب انار، شربت صندل، سکنجبین، آب زرشک، چھاچھ سرد اور لعاب اسپغول وغیرہ ہیں۔ ان کو علیحدہ علیحدہ یا ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر دے سکتے ہیں۔ اگر دست آتے ہوں تو قرص طباشیر قابض ہمراہ رب بہی یا رب سیب خصوصاً شربت حماض کے ہمراہ استعمال کرنا نہایت مفید ہے۔ اگر قبض ہو تو جوشاندہ ہلیلہ مغز املتاس کے ہمراہ فائدہ مند ہے۔

سوء مزاج خونی میں تمام تدابیر سے پہلے باسلیق یا ابطی کی فصد کھولیں۔ بشرطیکہ کوئی امر مانع نہ ہو اور سوء مزاج صفراوی میں سردی زیادہ پہنچائیں۔ اگر مصلحت سمجھیں تو فصد بھی جائز ہے۔

سرد ادویہ جگر پر ضماد کرنے سے اس کی حرارت دور ہو جاتی ہے لیکن سو مزاج مادی میں تنقیہ سے پہلے ان کے ضماد کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے تاکہ سدہ پیدا نہ ہو۔

گرم ادویہ:۔ بادیان، تخم کرفس، گل قند عسلی، اثاناسی اور دوا الکرکم ہیں۔ بلغم کے تنقیہ کے واسطے ماالاصول اور حب صبر مفید ہیں۔ جوشاندہ زوفا ہمراہ دوا الکرکم بقدر چار ماشہ کے کھانا جگر کو گرمی پہنچانے اور تقویت دینے کے واسطے خصوصیت رکھتا ہے۔ اسی نفع کے واسطے معجون فلاسفہ اور اطریفل کبیر استعمال کرا سکتے ہیں۔ تنقیہ میں مبالغہ نہیں کرنا چاہئے کیونکہ لاغری کا خوف ہے۔ اگر

سوء مزاج بلغمی کے ہمراہ دست آتے ہوں تو تخم ریحاں گوند ببول ہر ایک نو ماشہ لیکر دونوں کو بھون کر گلاب میں تر کر کے کھلائیں۔

سوء مزاج سوداوی میں مطبوخ افتیمون یا حب افتیمون سے تنقیہ کریں لیکن پہلے تری پہنچائیں۔ تری پہنچانے کے واسطے ماء الجبین پلانا اور جگر پر قیروطی مرطب لگانا نہایت مفید ہے لیکن تری پہنچانے میں مبالغہ نہ کریں۔ کیونکہ افسنتین پیدا ہونے کا خوف ہوتا ہے۔

غذا :۔ جو مریض کے حال کے موافق ہو کھلائیں۔ اگر مرض مرکب ہو تو علاج بھی مرکب کریں۔

# ضعف جگر

ضعف جگر خواہ کسی سبب سے ہو اس میں اکثر یہ علامات پیدا ہوتی ہیں کہ پاخانہ پیشاب گوشت کے دھوون کے مانند آتا ہے۔ بدن دبلا اور بھوک کم لگتی ہے یا بالکل نہیں لگتی اور دائیں پہلو میں نیچے کی پسلیوں تک کھچاوٹ کے ساتھ خفیف درد ہوتا ہے۔ خاص کر غذا کھانے کے بعد جبکہ کیلوس جگر کے طرف نفوذ کرتا ہے۔ مریض کی رنگت اکثر سبزی یا سفیدی مائل ہوتی ہے اور گاہے زردی یا کدورت مائل ہوتی ہے۔

ہر ایک عضو میں چار قوتیں ہیں (1) جاذبہ (2) ماسکہ (3) ہاضمہ (4) دافعہ۔ اب ہم جگر کی ہر ایک قوت کے ضعف کی علامات بیان کرتے ہیں۔

ضعف جاذبہ سے پاخانہ سفید' نرم اور مقدار میں زیادہ آتا ہے اور بدن دبلا ہوتا ہے۔

ضعف ہاضمہ سے بدن ڈھیلا اور چہرہ پر بھربھراہٹ ہوتی ہے پاخانہ گوشت کے دھوون کے مانند آتا ہے اور پیشاب سفید ہوتا ہے۔

ضعف ماسکہ سے جگر میں غذا کا ثقل تھوڑی دیر تک محسوس ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ تمام باتیں موجود ہوتی ہیں جو کہ ضعف ہاضمہ میں بیان ہو چکی ہیں کیونکہ جب قوت ماسکہ ضعیف ہو جاتی ہے تو وہ غذا کو اتنی دیر تک جگر میں نہیں ٹھہرا سکتی کہ قوت ہاضمہ اس پر عمل کر سکے۔ پس ضعف ہاضمہ کے واسطے جو باتیں لازمی ہیں وہ ضعف ماسکہ میں بھی پیدا ہوں گی۔

ضعف دافعہ سے پاخانہ پیشاب کم رنگین ہوتا ہے اور مقدار میں کم آتا ہے۔ بدن ڈھیلا اور قبض رہتا ہے۔

چونکہ گاہے ایک قوت کے بعض افعال یا اکثر افعال میں ضعف پیدا ہوتا ہے اسی طرح گاہے جگر کی ایک قوت میں یا سب قوتوں میں ضعف پیدا ہوتا ہے۔ ان باتوں کو مذکورہ بالا علامات سے معلوم کر سکتے ہیں۔

جبکہ جگر کی اکثر قوتیں ضعیف ہو جاتی ہیں تو قوت ممیزہ (جو کہ خون کو مائیت (پانی) سے علیحدہ کر کے رگوں میں پہنچاتی ہے) ضعیف ہو جاتی ہے۔ اس واسطے خون سے پانی کے علیحدہ نہ ہونے کی وجہ سے پیشاب سرخ آتا ہے (جس کو پہلے گوشت کا دھوون کہا گیا ہے۔)

**علاج:۔** اگر ضعف جگر کا سبب سوءِ مزاج ہو تو اس کی تدبیر بیان ہو چکی اور اگر سدہ یا ورم یا جگر کا پھٹنا وغیرہ سبب ہو تو اس کا علاج بیان کیا جائے گا۔ اگر کسی دیگر عضو کی مشارکت سے ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ عضو ماؤف کا علاج کیا جائے لیکن ساتھ ہی تقویت جگر کی رعایت بھی رکھیں اور ضعف جگر دور کرنے کے واسطے یہ خاص بات ہے کہ ہر حالت میں ادویہ اور اغذیہ خوشبودار استعمال کی جائیں۔ ضعف دافعہ میں اسیلم کی فصد کھولنا مفید ہے۔

## سدہ جگر

یہ وہ مرض ہے جس میں جگر کی فضاؤں یا جگر کی رگوں میں غلیظ لیس دار خلط بند ہو جاتی ہے۔

**علامات:۔** خون کم پیدا ہوتا ہے۔ بدن کی رنگت زرد ہوتی ہے۔ گوشت کے دھوون کے مانند دست آتے ہیں۔ جگر میں بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ پیشاب رقیق اور کم آتا ہے اور اگر مقعر (نیچے کے حصے) میں ہو تو پاخانہ رطوبت دار اور مقدار میں زیادہ آتا ہے۔

سدۂ جگر اور ورم جگر میں یہ فرق ہے کہ ورم میں بخار اور شدت کا درد ہوتا ہے اور سدہ میں بوجھ زیادہ ہوتا ہے۔

**علاج:۔** اگر سدہ محدب میں ہو تو مزاج کے موافق مدر ادویہ دیں اور اگر مقعر میں ہو تو مزاج کے موافق مسہل دیں اور ضماد لگانے اور غذا دینے میں بھی اسی طرح مزاج کی رعایت رکھیں۔

اگر قابض چیزوں کے کھانے سے سدہ پیدا ہو جائے تو وہ دودھ، شکر، حریرہ، روغن بادام اور مرغ فربہ کے شوربے پلانے سے زائل ہو جاتا ہے۔ اگر جگر کی رگوں کے پیدائشی تنگ ہونے کی وجہ سے سدہ ہو تو ظاہر ہے کہ اس کے علامات بچپن سے ہی نمودار ہونگے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ غلیظ

چیزوں کے کھانے سے پرہیز کیا جائے اور ہمیشہ مدر ادویہ پلائی جائیں۔

## سدہ ماساریقا

اس کی علامت یہ ہے کہ معدہ و شکم میں اور جگر کے مقام پر تمدد (کھچاوٹ) اور ثقل محسوس ہو گا۔ معدہ اور جگر میں کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوگی لیکن پاخانہ کیلوسی (سفید اور آش جو کے مانند) آئے گا۔ بدن لاغر ہو جائے گا۔ اس کا علاج متعر جگر کے سدے کے مانند کریں۔

## جگر کا پھول جانا

اس کی علامت یہ ہے کہ دائیں پسلیوں کے نیچے کھچاوٹ کے ساتھ درد ہو گا۔ ثقل نہیں ہو گا اور نہ بخار ہو گا۔ غذا کے ہضم ہونے کے بعد نفخ زیادہ ہو جائے گا۔

علاج :۔ کمونی اور شربت دینار کھلائیں۔ نہار منہ حمام کرائیں۔ نمک اور باجرہ کو پوٹلی میں باندھ کر اس سے تکمید کریں۔ حاجت کے موافق مسہل اور مدر استعمال کرائیں اور ریاح کو توڑنے والی غذا کھلائیں۔

## درد جگر

اگر درد جگر کا سبب سوء مزاج یا سدہ یا نفخ ہو تو ان کا بیان ہو چکا اور اگر شرقہ یا ورم یا شق (پھٹنا) یا پتھری اور ریگ ہو تو ان کا بیان کیا جائے گا۔

## شرقہ

شرقہ اس مرض کو کہتے ہیں جبکہ نہار منہ یا سخت ریاضت یا حمام سے نکلنے کے فوراً بعد سرد پانی پیا جاتا ہے تو وہ پانی بغیر اعتدال حاصل کئے جگر میں پہنچ کر درد پیدا کرتا ہے۔

علاج :۔ کپڑے کو گرم پانی میں بھگو کر جگر پر رکھیں۔ بال چھڑ اور مصطگی کا ضماد لگائیں اور جگر پر گرم پانی گرائیں۔ انشاء اللہ جلد آرام ہو جائے گا۔ اگر اس مرض کے علاج میں طبیب غلطی کرے تو اس کا انجام استسقاء یا ورم ہوتا ہے۔

# ورم جگر

ورم جگر خون سے ہو خواہ صفرا سے' اس کی علامت یہ ہے کہ بخار اور پیاس ہوتی ہے۔ جگر میں ثقل' درد اور جلن ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ مادہ کے مطابق دیگر علامات بھی پائی جاتی ہیں اور اس بات کی شناخت کہ ورم مقعر میں ہے یا محدب میں؟ سدہ جگر میں بیان ہو چکی۔ ان کے علاوہ مقعر جگر کے ورم میں قے' غشی اور ہاتھ پاؤں کا سرد ہونا لازمی ہے اور محدب جگر کے ورم میں شدید کھانسی' دمہ' پیشاب کا بند ہو جانا۔ ہنسلی کا نیچے کی طرف کھنچ جانا اور ورم کا ہلالی شکل نظر آنا مخصوص علامات ہیں۔

علاج:۔ خونی میں پہلے باسلیق یا اکحل کی فصد کھولیں اور کئی مرتبہ خون نکالیں۔ فصد کے بعد آب کاسنی' آب مکو اور آب انارین (یعنی شیریں اور ترش انار کا پانی) سکنجبین قندی کے ہمراہ دیں۔ اس کے بعد اگر ورم مقعر میں ہو تو مدر ادویہ نہ دیں۔ بلکہ تلئین کے واسطے صرف آب فواکہ استعمال کریں۔ اگر اس سے زیادہ قوی استعمال کرنا چاہیں تو مغز املتاس ہمراہ شیرۂ کاسنی' آب مکو بہتر چیز ہے۔ اگر ورم محدب میں ہو تو مدر ادویہ استعمال کرائیں لیکن قبض بھی رفع کریں۔ کیونکہ یہ درد کو زیادہ کرنے والا ہے۔ اس صورت میں قبض کو رفع کرنے کے واسطے نہایت خفیف ملین دوا کافی ہے۔ مثلاً لعاب بہدانہ' لعاب اسپغول' ماالشعیر وغیرہ۔ خونی ورم جگر میں ابتدا میں اور اس کے بعد بھی ایسے ضماد لگائیں جن میں رادع (مادہ کا لوٹانے والی ایسی دوائیں قابض اور سرد ہوتی ہیں) اور محلل دونوں قسم کی ادویہ شامل ہوں۔ صرف اس قدر رعایت کریں کہ ابتدا میں رادع اور انتہا میں محللات زیادہ ہوں اور تزاید میں دونوں برابر ہوں۔

ورم صفراوی میں فصد کے علاوہ تمام علاج کریں جو مذکور ہوا لیکن ابتدا میں صرف رادع استعمال کریں۔ مثلاً آرد جو' صندل' گلاب' آب کاسنی اور سرکہ۔ اگر ضرورت ہو تو قدرے کافور بھی امتزاجہ کر سکتے ہیں۔ اگر ورم جگر بلغم سے ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ جگر میں بوجھ زیادہ معلوم ہوگا اور بخار نہیں ہوگا لیکن جبکہ ورم کا باعث بلغم شور ہوگا تو اس وقت چہرہ' زبان اور پاخانہ کی رنگت سفید ہوگی اور درد کم ہوگا۔

علاج:۔ اگر ورم محدب جگر میں ہو تو مدرات اور مقعر جگر میں ہو تو مسہلات استعمال کریں اور مدرات و مسہلات کے بعد تعدیل کریں۔

اگر ورم جگر سودا سے ہو تو مقام جگر میں سختی معلوم ہوگی۔ اس کا علاج یہ ہے کہ منضج پلا کر اور قیروطی کا ضماد کر کے مادہ کو نضج دیں۔ جب سختی دور ہو کر نرمی پیدا ہو جائے تو سودا کا مسہل اور مدر ادویہ استعمال کریں۔ اگر مناسب ہو تو فصد کریں۔ کیونکہ اس سے بہت جلد فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اونٹنی کا دودھ ایک پیالہ قند سے شیریں کر کے پلائیں۔ نہایت مفید ہے بشرطیکہ حرارت نہ ہو۔

اگر ورم جگر ضربہ یا سقطہ سے پیدا ہو جائے تو فصد کریں اور گل ارمنی تین ماشہ پیس کر لعاب اسپغول کے ہمراہ دیں نیز زراوند، گل ارمنی، حب الاس کا سفوف بنا کر کھلانا بھی مفید ہے اور چنے چھلے ہوئے۔ ریوند چینی ہر ایک دس ماشہ، مومیائی سات ماشہ کو پیس کر روغن بنفشہ یا کسی دوسرے روغن کے ہمراہ گوندھ کر ضماد کریں اور دیگر تدابیر جن کا ذکر ہو چکا ضرورت کے مطابق استعمال کریں۔

# ورم عضلات شکم

شکم کے عضلات کا ورم ایک طرف سے موٹا اور دوسری طرف سے باریک ہوتا ہے۔ خواہ طول میں ہو خواہ عرض میں لیکن ورم کی شکل ہلالی ہرگز نہیں ہوتی۔ جیسا کہ ورم جگر کی شکل ہلالی ہوتی ہے اور اسی سے ورم جگر اور عضلات شکم کے ورم میں فرق کر سکتے ہیں۔

**علاج:۔** فصد کریں اور مسہل دیں۔ ابتدا میں صرف روادع کا ضماد لگائیں اور مادہ کے سخت ہونے کا مطلق خیال نہ کریں اور زمانہ انتہا میں صرف محللات کا ضماد کریں اور قوت کے تحلیل ہونے کا مطلق خیال نہ کریں کیونکہ مرض عضو رئیس میں نہیں ہے جس سے صرف روادع اور محللات کے ضماد کی ممانعت کی جائے جس وقت ورم پختہ ہو جائے تو بہت جلد نشتر سے شگاف دیں۔ ورم کے خود بخود پھوٹنے یا ادویہ منفجرہ کے ذریعہ پھوڑنے کا انتظار نہ کریں کیونکہ دیر ہونے سے عضلہ اور پردہ صفاق کے فاسد ہو جانے اور اندر کی طرف پھوٹنے کا خطرہ ہے۔

# جگر کا پھوڑا

دبیلہ کبد کا علاج وہی ہے جو کہ ذات الریہ اور دبیلہ معدہ میں بیان ہو چکا جبکہ مادہ آنتوں کی طرف مائل ہو تو ہلکا مسہل دیں اور اگر مادہ گردے کی طرف مائل ہو تو مدرات استعمال کرائیں لیکن اگر مادہ فضائے شکم کی طرف متوجہ ہو جائے تو اس سے استسقاء کے پیدا ہو جانے کا خوف ہے۔ اس

وقت استسقاء زقی کا علاج کریں اور یہ بہت مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے۔

تنبیہہ :۔ جبکہ ورم پختہ ہونے کے بعد دب جائے۔ اعراض خفیف ہوجائیں اور ان کے باجود پاخانہ پیشاب میں پیپ نہ خارج ہو اور اگر خارج بھی ہو تو کمتر تو اس سے سمجھ لینا چاہئے کہ مادہ فضائے شکم میں گر رہا ہے۔

## سطح جگر کی پھنسیاں

اس کی علامت یہ ہے کہ جلن کے ساتھ سوء مزاج جگر پایا جائے گا اور ممکن ہے کہ جگر کے بیرونی طرف جلد پر بھی پھنسیاں پیدا ہوجائیں۔ نیز گاہ بگاہ پھریری اور لرزہ کا پیدا ہونا بھی ممکن ہے۔ اس کا علاج وہی ہے جو کہ سوء مزاج حار مادی میں بیان ہوچکا۔

## جگر کا تڑپنا

یہ ایک مرض ہے جس میں جگر حرکت اختلاجی کے ساتھ تڑپتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا کوئی جگر میں پھونک مارتا ہے۔ پھر جلد ہی یہ حالت دور ہوجاتی ہے۔ اس کا سبب سدہ جگر ہوتا ہے۔

علاج :۔ یہ ہے کہ سدہ کو کھولیں اور دائیں ہاتھ کی رگ اسیلم کی فصد کریں نہایت مفید ہے۔

## جگر کی پتھری

جگر میں پتھری پیدا ہونے کی علامت یہ ہے کہ معدے میں غذا ہضم ہونے کے بعد قے آتی ہے اور جگر میں چبھن اور درد ہوتا ہے اور جگر کے مقام پر چھونے یا دیکھنے سے ورم یا سختی کا محسوس ہونا بھی ممکن ہے۔ علاوہ ازیں ایک علامت یہ بھی ہے کہ دائیں ہاتھ کی رگ باسلیق کھولیں اور خون کا امتحان کریں تو خون کے نیچے ریگ کے مانند کوئی چیز نظر آئے گی۔ بشرطیکہ رگ کشادہ نشتر سے کھولی جائے اس کا علاج گردہ کی پتھری کے مانند ہے۔

# جگر کا چھوٹا ہو جانا

اسہال جگر کی چھ قسم ہیں (1) پیپ کے دست اس کا سبب دبیلہ جگر کا پھوٹنا ہے۔ علاج دبیلہ میں گزر چکا۔

(2) غسالی (گوشت کے دھوون جیسے دست) اس کا سبب ضعف جگر ہے۔ ضعف جگر کا بیان گزر چکا۔ اس قسم کے اسہال کو دفع کرنے کے واسطے شیخ بو علی سینا نے مویز کا کھانا مجرب بتایا ہے۔

(3) دموی یعنی خونی اس کو کبدی کہتے ہیں۔ اس کا سبب اگر امتلا خون ہو تو بغیر تفرق اتصال کے خون جس وقت بھی آئے گا یک لخت اور مقدار میں زیادہ آئے گا لیکن دیر دیر میں آئے گا۔ علاوہ ازیں امتلا کی دیگر علامات بھی پائی جائیں گی۔ لیکن اگر اس کا سبب تفرقِ اتصال ہو جو کہ ضربہ سقطہ یا امتلا وغیرہ سے واقع ہو تو معدہ اور آنتوں کے خالی ہونے کے وقت خون بلا توقف آتا رہے گا۔ اس کے علاوہ دیگر اسباب موجبہ (ضرب و چوٹ وغیرہ) پائے جائیں گے۔

**علاج:۔** امتلا کی صورت میں اسہال ہرگز بند نہ کریں۔ البتہ جبکہ ضعف حد درجہ کو پہنچ جائے تو بند کر سکتے ہیں۔ شروع میں فصد کریں اور ہاتھ پاؤں باندھ کر یا اس کے علاوہ دیگر طریقے سے مادہ کے امالہ کی کوشش کریں۔ فصد کے ذریعہ خون کئی مرتبہ مگر کم کم نکالیں اور اگر اسہال بند کرنے کی ضرورت پیش آئے تو قرص کہربا ہمراہ شیرۂ تخم خرفہ اور آب بارتنگ کھلائیں۔ غذا کم دیں۔ تفرقِ اتصال امتلائی کی صورت میں بھی یہی علاج ہے لیکن غیر امتلائی میں سبب کو زائل کریں اور قرص نفث الدم جس میں کہ ریوند ایک جزو کے برابر اضافہ کی گئی ہو کھلائیں۔ اسہال کے بند کرنے اور زخم کے اچھا کرنے کے واسطے نہایت مفید ہے۔

(4) اسہال جگر صفراوی' حرارت جگر کی علامات پائی جائیں گی۔ سوء مزاج حار جگر کا علاج کریں اور اسہال کو تنقیہ اور تعدیل سے پیشتر ہرگز بند نہ کریں۔

(5) اسہال جگر صدیدی (زرد آبی) اس کا سبب یہ ہے کہ جگر میں خون اور دیگر اخلاط کا احتراق ہوتا ہے۔ اس کا علاج وہی ہے جو کہ اوپر قسم صفراوی کا بیان ہو چکا ہے۔ اس میں اسہال کے ہمراہ زرداب کا نکلنا لازمی ہے۔ صندل کو گلاب میں گھس کر دل و جگر پر ضماد بھی مفید ہے۔

(6) اسہال جگر خاثری اس میں دودھ یا تلچھٹ کے مشابہ اسہال آتے ہیں (یعنی میلی پیپ کے مانند غلیظ مادہ خارج ہوتا ہے) اس کا سبب بھی دبیلہ جگر کا پھوٹنا یا سدہ جگر کا کھلنا ہوتا ہے جو کہ احتراق

شدید سے جگر میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج سبب کے موافق جیسا کہ بیان ہو چکا کر سکتے ہیں۔
تنبیہہ :۔ اگرچہ اسہال کبدی اور اسہال مغوی (آنتوں کے دست) میں ان علامات سے جو ہر ایک عضو کے واسطے مخصوص ہیں' فرق کر سکتے ہیں لیکن تاہم جاننا چاہیئے کہ اسہال کبدی بدبودار ہوتے ہیں اور اکثر دور سے آتے ہیں۔ خالی معدہ میں کم ہو جاتے ہیں اور بغیر درد ہوتے ہیں۔ دبلا پن اور کمزوری روز بروز بڑھتی جاتی ہے لیکن اسہال کبدی جب عرصہ تک آتے رہتے ہیں تو اسہال معوی بھی پیدا کر دیتے ہیں اور اس وقت سحج (خراش امعا) کی علامات اسہال کبدی کی علامات سے مرکب ہو جاتی ہیں۔ اس کا علاج بھی مرکب کرنا چاہیئے۔

## سوء القنیہ

سوالقنیہ مقدمہ استسقا ہے۔ اسکی علامت یہ ہے کہ چہرہ اور دیگر اعضا میں بھر بھراہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج استسقا کے مانند کیا جائے لیکن چونکہ مرض سوء القنیہ بمقابلہ استسقار کے ضعیف مرض ہے۔ اس واسطے ادویہ بھی قوی استعمال نہیں کرنی چاہئیں اور سب سے عمدہ تدبیر یہ ہے کہ پیادہ پا مکہ شریف کا سفر کریں مگر جبکہ مرض مستحکم ہو کر استسقار ہو جائے تو شیر شتر (خصوصاً شیر شتر اعرابی) یا بول شتر' سکنجبین ایک دانگ (تقریباً چار رتی) کے ہمراہ پلائیں۔ انار کھلانا نہایت مفید ہے۔ آب سرد سے پرہیز نہایت ضروری ہے۔ پانی کے عوض صرف عرق کاسنی اور عرق بادیان پلائیں اور جبکہ مرض کا سبب احتباس حیض یا خون بواسیر ہو تو ان کو مدرات اور ضمادات سے جاری کرنے کی کوشش کریں۔ اگر ان تدابیر سے جاری نہ ہو تو خفیف مسہل دینے کے بعد فصد کریں لیکن خون کم نکالیں۔

## استسقاء' جلندہر

استسقا کی تین قسم ہیں (1) لحمی (2) زقی (3) طبلی۔ جبکہ تمام ظاہر بدن پھولا ہوا ہو تو لحمی کہتے ہیں۔ کیونکہ مادہ گوشت میں ہوتا ہے لیکن جبکہ شکم پھولا ہوا ہو خواہ اس کے ہمراہ دیگر اعضا بھولے ہوئے ہوں یا نہ ہوں تو اگر اس کا مادہ پانی ہو جو شکم کے پردوں کے درمیان جمع ہو گیا ہو تو اس کو زقی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس میں شکم پانی سے بھری ہوئی مشک کے مانند ہوتی ہے اور اگر شکم کے

پھولنے کا سبب ریح ہو تو اس کو طبلی کہتے ہیں کیونکہ اس میں شکم کھنچا ہوا ہوتا ہے اور ہاتھ مارنے سے ڈھول کے مانند آواز آتی ہے۔

**علاج:۔** پہلے سبب کو زائل کرنے کی کوشش کریں۔ بعد ازاں جگر کی تسخین و تعدیل (گرمی پہنچانا) کریں اور جبکہ حرارت ہو تو ان ادویہ سے جو کہ جگر گرم کے واسطے بیان کی گئی ہیں حرارت کو ساکن کریں۔ بعد ازاں اسہال، ادرار (پیشاب لانا)، تعریق (پسینہ لانا) (گرم و خشک اشیاء میں دفن کرنے اور خشک ادویہ کے ضماد سے استسقا کا علاج کریں اور بہت گرم دواؤں اور آب سرد سے پرہیز لازمی سمجھیں لیکن اگر پانی کے بدون صبر نہ کر سکیں تو تنگ منہ والے کوزے یا ٹونٹی سے تھوڑا تھوڑا پییں۔ پانی پکا ہوا خصوصاً سرکہ کے ہمراہ پکایا ہوا ہونا چاہئے اور اگر پانی کے عوض عرق کاسنی اور عرق بادیان پلائیں تو نہایت بہتر ہے لیکن وہ بھی کمتر پلانا چاہئے۔ غرضیکہ تمام دن میں پانی کی مقدار غذا کے سہ چند سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے اور غذا کی مقدار حالت صحت سے چھٹا حصہ ہونی چاہئے۔ کھانے کے واسطے سب سے بہتر چیز انار ہے۔ جس قدر کھا سکے کھائیں اور مرغ یا جوان بکری کا گوشت چنے کے ہمراہ پکا کر اور سماق سے ترش کر کے دیں اور جب تک ہو سکے غلہ کی قسم کی کوئی غذا نہ دیں۔ اگر ضرورت پیش آئے تو چاول دینا جائز ہے۔ اگر روٹی دینا چاہیں تو انیسون، بادیان ڈال کر پکائیں اور کباب یا گوشت کے شوربے کے ہمراہ کھلائیں لیکن اگر مریض کے قویٰ کمزور ہوں اور وہ روٹی کھانے کا عادی ہو تو اس کو خشک روٹی کھلانا بہتر ہے اور سب سے مفید چیز شیر شتر ہے۔ اگر شتر اعرابی ہو تو نہایت ہی بہتر ہے۔ خصوصاً جبکہ پانی اور غذا کے عوض یہی استعمال کرایا جائے۔ پہلے روز بارہ تولہ پلائیں اس کے بعد روزانہ تین تولہ بڑھاتے رہیں اور جس مقدار تک طبیعت برداشت کر سکے بڑھائیں۔ دودھ پینے کے متعلق اس بات کی احتیاط کریں کہ معدہ میں جمنے نہ پائے۔ پودینہ اور سکنجبین دودھ کے جمنے کو مانع ہیں۔ اس واسطے ان کو گاہ بگاہ استعمال کرتے رہیں۔ اونٹ اور بکری کا پیشاب پلانا بھی مفید ہے۔

استسقا لحمی کے واسطے مسہلات میں سے حب ریوند دیں۔ لیکن اگر اس کے ہمراہ مزاج میں حرارت ہو تو مطبوخ ہلیلہ اور شربت ورد مکرر پلائیں اور استسقا زقی اگر بغیر حرارت کے ہو تو معجون کلکلانج حار اور اگر حرارت کے ساتھ ہو تو معجون کلکلانج بارد کھلائیں۔ ہلیلہ زرد بھی نہایت مفید ہے۔ استسقا طبلی میں بھی مزاج کے مطابق مسہلات مذکورہ دے سکتے ہیں اور تمام اقسام میں تنقیہ کے بعد تقویت جگر کے واسطے قرص انبر باریس وغیرہ اور ادرار کے واسطے قرص مازریون

وغیرہ استعمال کرائیں اور خیال رہے کہ کسی ایک مدر دوا کی مداومت نہ کریں بلکہ دو چار روز کے بعد تجدید کرتے رہیں تاکہ طبیعت ایک چیز سے مالوف نہ ہو اور جو دوا بھی استعمال کرائی جائے اس کو خوب باریک پیس کر استعمال کرانا چاہئے تاکہ جگر کی طرف جلد نفوذ کر جائے۔

تعریق یعنی پسینہ لانے کا طریقہ یہ ہے کہ بورۂ ارمنی روغن بابونہ کے ہمراہ ملاکر تمام بدن پر طلا کریں یا نمک باریک پیس کر گائے کی چربی میں ملائیں اور بدن پر ملیں۔ اگر پسینہ زیادہ لانا مطلوب ہو تو خشک حمام میں بٹھائیں (خشک حمام میں بدن پر پانی نہیں ڈالا جاتا بلکہ حمام کی ہوا سے پسینہ خوب آتا ہے) اور جو پسینہ آئے اس کو پونچھتے رہیں۔ اگر نیم گرم تنور میں جس میں مریض بیٹھ سکے بٹھائیں اور جو پسینہ آئے اس کو صاف کرتے رہیں تو حمام سے بہتر ہوتا ہے۔

مریض استسقا کو دفن کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو لمبے لمبے لٹاکر نیم گرم ریگ سے (منہ بچاکر) ڈھانک دیں۔ جب ریگ سرد ہو جائے دوسرا ریگ ڈالیں۔ ریگ اس قدر گرم ہونا چاہئے کہ مریض برداشت کر سکے۔ یہ عمل بہت جلد شفا بخشتا ہے۔ اگر کوئی ایک عضو پھولا ہوا ہو تو اس کو بھی اسی طرح دفن کریں۔ اسی طرح آفتاب کی طرف پشت کر کے بیٹھنا گرم چشموں یا سمندر کے پانی سے بدن کو دھونا بھی مفید ہے اور اگر نمک کو پانی میں حل کر کے چند روز تک دھوپ میں رکھ چھوڑیں تو یہ سمندر کے پانی کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔

ضماد جو کہ پانی کو بدن سے جذب کر کے خشک کر دیتا ہے۔ میتھی، جنگلی کبوتر کی بیٹ، علک البطم، پرانی چربی ان کو باہم گوندھ کر ضماد کریں۔ استسقا لحمی میں تمام بدن پر، زقی میں شکم پر اور طبلی میں ہاتھ پاؤں پر ضماد کرنا چاہئے۔

جاننا چاہئے کہ طبلی میں تنقیہ کے بعد ان دواؤں سے ریاح کے تحلیل کرنے کی کوشش کریں جن کا بیان نفخ معدہ میں ہو چکا ہے اور سداب خشک تخم حرمل (اسپند) بادیان، تخم کرفس، بورۂ ارمنی، شکر سرخ ان سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سداب کے پانی میں گوندھ کر چھوٹی چھوٹی شیاف بنائیں اور مقعد میں حمول کریں۔ استسقا زقی میں بعض اطبا عمل بزل کرتے ہیں اور زرداب نکالتے ہیں لیکن اس میں ہلاکت کا خوف زیادہ ہے۔ (اس لئے یہ طریقہ غیر مناسب ہے۔)

عمل بزل: نلی دار سلائی سے شکم میں نشتر دیکر پانی خارج کرنے کا نام ہے جیسا کہ آج کل بھی بہت زیادہ مروج ہے۔

پانی کو سرکہ کے ہمراہ پکانے کا طریقہ یہ ہے کہ سو حصہ خالص پانی میں ایک حصہ سرکہ انگوری کہنہ ملا کر پکائیں۔ یہاں تک کہ مجموعہ کا تیسرا حصہ باقی رہے۔ اس کے بعد سرد کر کے کام میں لائیں۔ یہ پانی پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ پیاس کے زائل کرنے اور سدے کھولنے کے واسطے نہایت مفید ہے۔ خصوصاً گرم استسقا میں۔ اسی طرح زرشک بھی بہت مفید ہے۔ لیکن اگر کھانسی ہو تو ترشی ہرگز نہ دیں۔ اسی طرح تمام عوارض کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔

استسقا زقی میں یہ طلا شکم پر لگانا چاہئے۔ بورہ ارمنی' بیخ سوسن' قرومانا (زیرہ کی ایک قسم ہے) مویزج ہر ایک دس ماشہ' تخم کرنب دو تولہ' بکری کی مینگنی ساڑھے چودہ تولہ' جو کا آٹا' گائے کا گوبر ہر ایک ساڑھے سترہ تولہ۔ سب کو پیس کر آب بادیان یا آب کاسنی میں گوندھ کر شکم پر طلا کریں۔

استسقا طبلی جب پرانا ہو جاتا ہے تو صلابت بڑھ جاتی ہے لیکن اس وقت مریض کی حالت بہتر ہو جاتی ہے۔ سوائے پیٹ کے بڑھنے کے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ اس وقت اس کا نام صبن رکھا جاتا ہے۔ اس صورت میں ملین دواؤں کا ضماد کریں اور جب سختی میں نرمی پیدا ہو جائے تو بابونہ' اکلیل الملک' مرزنجوش' صعتر' تخم سداب' جندبید ستر' جھاؤ کی راکھ اور نطرون کو کوٹ چھان کر سداب کا پانی اور اونٹ کا پیشاب ملا کر شکم پر ضماد کریں تاکہ مادہ کو تحلیل کرے اور جس وقت دوا سے آرام نہ ہو تو پانچ جگہ داغ دیں۔ ایک فم معدہ پر' دوسرے جگر پر' تیسرے تلی پر' چوتھے قعر معدہ پر' پانچویں ناف کے اوپر۔ اگر مریض طاقتور ہو تو یہ داغ ایک بارگی دیں ورنہ جدا جدا کچھ عرصہ کے وقفہ سے داغ دینا چاہئے۔

☆☆........☆☆☆........☆☆

# باب 15

# یرقان اور امراض طحال

## یرقان

اس مرض میں تمام بدن کا رنگ زرد یا سیاہ ہو جاتا ہے جس میں زرد رنگ ہوتا ہے۔ اس کو یرقان اصفر اور جس میں سیاہ رنگت ہوتی ہے۔ اسے یرقان اسود کہتے ہیں۔ یرقان اصفر اکثر جگر اور پتہ سے اور یرقان اسود اکثر تلی سے پیدا ہوتا ہے۔ ہر ایک قسم علیحدہ علیحدہ بیان کی جاتی ہے۔

(1) **یرقان اصفر:۔** (بلحاظ سبب) یہ چودہ قسم کا ہوتا ہے۔ (1) وہ جو کہ بحران کے روز واقع ہو۔ اس کی علامت یہ ہے کہ صفراوی بخاروں میں بحران کے ایام میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ زردی کے ظاہر ہونے کے وقت اگر طبیعت کمزور ہو اور مادہ کو کامل طور پر دفع کرنے سے عجز ہو تو طبیعت کی امداد کریں ورنہ اس کو اس کے حال پر چھوڑ دیں۔ مادہ کے ظاہر جلد کی طرف دفع کرنے کے واسطے طبیعت کی مدد اس طرح کر سکتے ہیں کہ مریض کو گرم پانی میں داخل کریں اور سکنجبین کو تنہا یا شیرۂ کاسنی کے ہمراہ پلائیں جبکہ طبیعت مادہ کو کامل طور پر ظاہر جلد کی طرف دفع کر دیتی ہے۔ تو ظاہر جلد سے زردی خود بخود زائل ہو جاتی ہے ورنہ جلد کو صاف کرنے والی دوا استعمال کریں۔

(2) وہ جو کہ جگر کے سو مزاج گرم سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کی علامت اور علاج سو مزاج جگر کے بیان میں دیکھیں۔ یہ قسم اکثر سونوخس (جوش خون کا بخار) کے ساتھ ہوتی ہے۔

(3) وہ جو کہ مرارہ (پتہ) کے سوء مزاج گرم سے پیدا ہو۔ اس کی علامت یہ ہے کہ دفعتاً پیدا ہوت ہے اور پیشاب پہلے سفید اور بعد ازاں زرد ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد سیاہ اور غلیظ آنے لگتا ہے۔ سوء مزاج جگر یا سدہ جگر کی کوئی علامت نہیں پائی جاتی۔ بھوک بدستور رہتی ہے۔

علاج:۔ سکنج بین ہمراہ شیرۂ کاسنی پلائیں اور دیگر تدابیر جو گرمی جگر کے واسطے مفید ہیں' استعمال میں لائیں اور تنقیہ کے واسطے جوشاندہ ہلیلہ زرد' شاہترہ' افسنتین ' آلو بخارا استعمال کریں۔

(4) وہ جو کہ پتہ کے متورم ہونے سے پیدا ہو جائے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ ہر وقت بخار رہے گا اور قے اور ابکائیاں آئیں گی۔ زبان کھردری ہوگی۔ اس کا علاج ورم جگر کے مانند کریں۔

(5) وہ جو کہ تمام بدن اور رگوں کی گرمی سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ بدن چھونے سے گرم معلوم ہوگا' قبض رہے گا' بدن پر پھنسیاں نکلیں گی اور خارش ہوگی اور گرمی کے تمام آثار پائے جائیں گے۔

علاج:۔ اگر گرمی سادہ ہو تو تبرید (سردی پہنچانا) کافی ہے لیکن اگر مادی ہو تو ضرورت کے مطابق عام تنقیہ و تعدیل کریں۔ بدن پر روغن بادام وغیرہ کے مانند تر روغن ملیں۔ تری پہنچانے والا آبزن کرائیں۔

(6) یرقان اصفر کی وہ قسم ہے جو مسامات کے بند ہونے سے واقع ہوتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ یرقان کے ظہور سے پہلے موسم گرما میں سفر کیا ہوگا یا بدن پر گردو غبار زیادہ پہنچا ہوگا۔ اس کا علاج یہ ہے کہ حمام وغیرہ میں بنفشہ' اکلیل الملک' بابونہ' خطمی' سبوس گندم کے جوشاندہ سے غسل کر کے مسامات کو کھولیں۔

(7) وہ ہے جو کہ ورم جگر سے پیدا ہوتا ہے اور اس کا بیان گزر چکا۔

(8) وہ ہے جو کہ سدہ جگر سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کا بیان بھی ہو چکا۔

(9) یرقان اصفر کی وہ قسم ہے جو زہریلے جانوروں کے کاٹنے یا زہریلی ادویہ کے کھانے سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ جو کچھ زہر کے مناسب ہو اس کے ذریعہ زہر کو دفع کریں۔ گرم زہروں کی صورت میں قرص کافور اور دیگر سرد ادویہ مفید ہیں اور سرد زہروں کی صورت میں تریاق فاروق نافع ہے۔

(10) وہ ہے جس میں مرارہ یعنی پتہ ضعیف ہو جاتا ہے اور ضعف کی وجہ سے صفرا کو جگر سے جذب نہیں کرتا۔

اس سبب سے یرقان پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ متلی اور قے صفراوی آئے گی۔ قبض رہے گی۔ پاخانہ رنگین یا کم رنگین آئے گا۔ اس کا علاج وہی ہے جو کہ ضعف جگر کا ہے۔

(11) یرقان اصفر کی وہ قسم ہے جو کہ جگر اور پتہ کے مابین کی نالی میں سدہ پڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کی علامت وہی ہے جو کہ ضعف مرارہ میں اوپر بیان ہوئی نیز پاخانہ بتدریج سفید آئے گا۔ علاج سدہ جگر کے مانند کریں۔

(12) وہ ہے جو کہ پتہ اور آنتوں کے درمیانی راستہ میں سدہ پیدا ہونے سے واقع ہوتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ پاخانہ دفعتاً" سفید آنے لگے گا اور قبض رہے گا۔ علاج سدہ کا کھولنا ہے اور حقنہ کریں بہت نافع ہے اور ان ہر دو نوع سدی میں مغز املتاس کرم کلہ کے پانی میں حل کر کے روغن بادام تلخ ملا کر پلانا نہایت مفید ہے۔

(13) قسم وہ ہے جو کہ ان دونوں راستوں میں (جو اوپر بیان ہوئے) گوشت یا مسوں کے پیدا ہونے سے ظہور میں آتی ہے۔ اس کی علامت بھی وہی ہے جو کہ قسم سدی میں بیان ہوئی ہے۔ یہ لاعلاج مرض ہے۔

(14) وہ قسم ہے جو کہ قولنج بلغمی میں بلغم لزج (لیس دار بلغم) کے اس رگ کے منہ پر جمع ہونے سے پیدا ہوتی ہے جس کے ذریعہ صفرا آنتوں پر گرتا ہے۔ اس کا علاج قولنج کا دور کرنا ہے۔

تنبیہہ:۔ سبب کو دور کرنے کے بعد آنکھوں کی زردی دور کرنے کے واسطے پرانے سرکہ کا حمام میں استنشاق کریں اور سرکہ، گلاب اور انار ترش کا پانی ملا کر آنکھ میں ٹپکائیں اور جوشاندہ افسنتین سے غرغرہ کریں۔

**یرقان اسود:۔** اس کو یرقان سندھی بھی کہتے ہیں۔ یہ سات قسم کا ہوتا ہے۔

**اوّل قسم:۔** وہ ہے جو کہ امراض ملحال میں بحران کے طریقہ پر طبیعت کے دفع کرنے سے واقع ہوتا ہے۔ اس کے بعد اصل مرض خفیف ہو جاتا ہے۔

**علاج:۔** اگر ضرورت ہو تو ان تدابیر سے جو یرقان اصفر میں بیان ہوئیں طبیعت کی مدد کریں (تاکہ وہ قوت کے ساتھ مادہ کو باہر کی طرف دفع کر سکے) اور روغن بابونہ اور روغن شبت کی مالش بھی مفید ہے۔

**دوسری قسم:۔** یرقان سندھی کی وہ ہے جو کہ جگر اور تلی کے درمیانی راستے میں سدہ پیدا کرنے سے واقع ہوتا ہے۔

**تیسری قسم:۔** وہ ہے جو کہ تلی اور فم معدہ کے درمیانی راستے میں سدہ واقع ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ ان دونوں قسموں کی علامت یہ ہے کہ یرقان آہستہ آہستہ پیدا ہوگا۔ جگر میں بوجھ

محسوس ہو گا اور اول قسم میں بھوک آہستہ آہستہ بند ہو جائے گی اور دوسری قسم میں تلی میں بوجھ کا محسوس ہونا اور بھوک کا یکبارگی ساقط ہو جانا لازمی ہے۔ دونوں قسم کا علاج یہ ہے کہ مسہلات کے ذریعہ سدہ کھولیں۔ باسلیق یا اسیلم کی فصد کھولنے سے بہت جلد آرام ہوتا ہے۔

**چوتھی قسم:۔** وہ ہے جو کہ جگر کی شدت حرارت کے باعث خون کے محترق ہونے سے واقع ہوتی ہے۔ اس کی علامات و علاج سوء مزاج حار جگر کے مانند ہے۔

**پانچویں قسم:۔** وہ ہے جو کہ طحال کے ضعف سے پیدا ہوتی ہے۔ خواہ طحال کی قوت جاذبہ ضعیف ہو خواہ قوت ماسکہ۔ لیکن قوت جاذبہ کے ضعف کی علامت یہ ہے کہ بھوک ساقط اور آنکھ کی سفیدی مکدر ہو جائے گی اور ضعف ماسکہ کی علامت یہ ہے کہ بدن میں سودا کی زیادتی کے آثار محسوس ہونے کے باوجود قے اور اسہال میں سودا خارج ہو گا۔ اس کا علاج طحال میں تلاش کریں۔

**چھٹی قسم:۔** وہ ہے جو کہ درم طحال سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کا بیان آئندہ کیا جائے گا۔

**ساتویں قسم:۔** وہ ہے جو کہ جگر میں سوء مزاج سرد کی زیادتی سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کا علاج جگر کے سوء مزاج میں دیکھیں۔

**تنبیہہ:۔** جبکہ یرقان زرد یرقان سیاہ کے ساتھ جمع ہو جائے تو تین روز کے وقفہ سے دونوں ہاتھ کی فصد کھولنی چاہئے اور صفرا و سودا کو خارج کرنے والے جوشاندہ سے تلیین کریں۔ اس کے بعد جس کا غلبہ ہو تعدیل اس کی رعایت زیادہ کریں اور جگر و طحال کی اصلاح کی کوشش کریں۔

## سوء مزاج طحال

اگر سوء مزاج گرم ہو تو تلی میں جلن محسوس ہو گی۔ پاخانہ پیشاب سرخی مائل بہ سیاہی آئیں گے اور حرارت کے دیگر آثار پائے جائیں گے اور بھوک ساقط ہو جائے گی اور اگر سوء مزاج خشک ہو تو تلی میں سختی خون میں غلظت اور بدن میں دبلاپن ظاہر ہو گا اور اگر سوء مزاج تر ہو تو بیمار تلی کے مقام پر گرانی محسوس کرے گا۔ بدن کا رنگ سیسہ کے مانند ہو جائے گا۔

**علاج:۔** سوء مزاج سادج میں فقط تعدیل کافی ہے اور مادی میں تنقیہ کے ساتھ تعدیل کرنا چاہئے۔ جیسا کہ جگر میں بیان ہو چکا۔ مگر اس جگہ لگانے والی دوائیں تلی کے مقام پر لگائیں اور بائیں ہاتھ کی فصد کھولیں۔ یہ ادویہ تلی کے سوء مزاج گرم میں نافع ہیں۔ آب مکوئے سبز' آب برگ بید'

آب کشوث کو سکنجبین کے ہمراہ پلائیں اور تلئین کے واسطے مطبوخ ہلیلہ' مغز املتاس دیں اور حرارت کی شدت کے وقت قرص کافور جس میں اس قولوقند ریون ڈالا گیا ہو اور سو مزاج سرد میں آب کرفس سکنجبین بزوری حار کے ہمراہ اور مثلث نہار منہ پلائیں نیز مولی کا پانی' تریاق اربعہ گل قند اور پوست بیخ کبر سکنجبین بزوری کے ہمراہ دیں۔

سو مزاج خشک میں شربت بنفشہ اور ماالجبن اور ان کے مانند جو چیزیں تری پہنچانے والی ہوں شربا و ضماداً استعمال کریں۔ اگر سو مزاج مادی ہو تو پہلے فصد کریں اور سودا کا مسہل دیں۔ سو مزاج رطب میں گل سرخ بیخ کبر' زراوند' بال چھڑ' لک مغسول' زرشک باریک کوٹ چھان کر جھاؤ کے پانی میں گوندھ کر قرص بنا کر کھلائیں اور مجففات کا لیپ کریں۔ تلئین کے واسطے حب ایارج استعمال کریں اور جبکہ مادہ مرکب ہو تو علاج بھی مرکب کریں اور جو چیز تلی کے سوء مزاج سرد تر میں تنقیہ کے واسطے مقرر ہے وہ بیخ کبر ہے۔ اس کے ہموزن افتیمون کوٹ چھان کر شہد کے ہمراہ گوندھ کر بقدر سات ماشہ کھلائیں اور سوء مزاج سرد خشک کو جسائت اور غلظت طحال کہتے ہیں۔ اس کا بیان علیحدہ آئے گا۔

## ورم طحال

اگر ورم طحال گرم ہو تو تپ لازمی ہو گا۔ پس اگر ورم خونی ہو گا تو چوتھے روز تپ شدید ہو جائے گا۔ اگر ورم صفراوی ہو گا تو تیسرے روز بخار کی زیادتی ہوگی۔ علاوہ ازیں ہر ایک قسم کے دیگر اعراض بھی ظاہر ہونگے اور اگر ورم بلغمی ہو تو اسے بہتج الطحال کہتے ہیں اور اگر ورم سوداوی ہو تو اسے صلابت اور جساۃ الطحال کہتے ہیں۔ رطوبت و یبوست کی علامات سو مزاج میں بیان ہو چکیں۔

علاج:۔ جو خلط باعث ہو اس کے مطابق تنقیہ و تعدیل کریں۔ ورم گرم کی صورت میں جو کا آٹا' برگ جھاؤ اور برگ مکو سبز کے پانی میں گوندھ کر ضماد کریں اور ورم بلغمی کی حالت میں انگور کی لکڑی کی راکھ روغن گل کے ہمراہ ملا کر یا بکری کی مینگن کی راکھ تین حصہ بیخ کبر کی راکھ ایک حصہ سرکہ میں ملا کر لیپ کریں اور ورم سوداوی میں اشق سرکہ میں پگھلا کر یا سداب و پودینہ سرکہ میں گوندھ کر یا گیہوں کی بھوسی سرکہ میں جوش دیکر اور اس میں اشق ملا کر طلا کریں۔ بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اگر جھاؤ کی لکڑی سے برتن بنا کر اسی میں پانی پئیں اور اسی میں کھانا کھائیں تو چالیس روز

میں ورم طحال تحلیل ہو جاتا ہے اور اگر پر سیاؤشان زوفائے خشک اور تخم سنبھالو ہموزن کوٹ چھان کر شہد میں گوندھ کر روزانہ بقدر سات ماشہ کھلائیں۔ ورم طحال کے تحلیل کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ اسی طرح انجیر اور کبر سرکہ میں بھگو کر کھلانا مفید ہے۔ اگر مریض طحال روزانہ صبح کے وقت اپنا پیشاب تین مرتبہ ہتھیلی بھر پیئے تو نہایت مفید ہے اور اگر جساۃ الطحال یعنی ورم سوداوی میں سختی کو مرہموں سے نرم کرنے کے بعد بائیں اسیلم کی فصد کھولیں تو نہایت مفید ثابت ہو گا۔

## تقیح الطحال

جاننا چاہئے کہ ورم طحال اکثر تحلیل ہو جاتا ہے اور گاہے سخت ہو جاتا ہے لیکن ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ پختہ ہو کر اس میں پیپ پڑ جائے۔ ورم طحال کے مادہ کے پیپ بن جانے کی علامت یہ ہے کہ چبھن کے ساتھ درد ہو گا پیشاب بدبودار آئے گا اور اس میں غیر طبعی اجسام خارج ہونے کے علاوہ یہ بھی ممکن ہے کہ پیپ معدہ میں گرے اور قے یا پاخانہ کے ذریعہ خارج ہو۔ جاننا چاہئے کہ طحال کی پیپ میلی ہوتی ہے۔ اس کا علاج وہی ہے جو کہ دبیلہ کبد میں بیان ہو چکا اور مدرات کے استعمال میں مزاج کی رعایت ضرور رکھنی چاہئے۔ اگر پیپ پڑنے کے بعد طحال میں سختی باقی رہے تو وہ ضماد استعمال کریں جو ورم سوداوی میں استعمال کیئے جاتے ہیں۔ ہر حالت میں قابضات سے پرہیز کریں اور جس وقت ورم صلب مزمن ہو جائے اور دوا سے آرام نہ ہو تو اس طریقہ سے داغ دیں کہ مقام طحال کی جلد کو صنارہ سے پکڑ کر اٹھالیں اور ایک لمبے لوہے کے اوزار سے جس کا سر دو شاخہ ہو داغ دیں اور ایک دوسرے کے قریب دو داغ اور دیں۔ تین مرتبہ چھ داغ ہو جائیں گے۔ اگر ایسا آلہ بنایا جائے جس کے چھ سر ہوں تو ایک مرتبہ ہی داغ دیا جاسکتا ہے۔

## ضعف طحال

جاننا چاہئے کہ اگر طحال کی قوت جاذبہ ضعیف ہو تو بھوک ساقط ہو جائے گی اور سوداوی امراض پیدا ہونگے اور اگر قوت ماسکہ ضعیف ہو تو اسہال و قے سوداوی آئیں گے۔ اگر طحال کی قوت ہاضمہ ضعیف ہو تو بھوک زیادہ ہو جائے گی اور اسہال سوداوی آئیں گے اور اگر قوت دافعہ ضعیف ہو تو طحال بڑی ہو جائے گی اور بھوک ساقط ہو جائے گی۔

**علاج:۔** تقویت کے واسطے افسنتین ' بال چھڑ ' جھاؤ ' قرومانا (کالی زیری) شگوفہ اذخر بیخ کبر '

گل سرخ اور گوگل کو کوٹ چھان کر جھاؤ یا سداب کے پانی میں گوندھیں اور سرکہ اضافہ کرکے ضماد لگائیں۔ اس کے علاوہ طحال کو کھردرے کپڑے میں ملیں اور پچھنے لگائے بغیر۔

## سدۂ طحال

اس کی علامت یہ ہے کہ طحال میں ثقل محسوس ہوگا اور ورم کی علامات نہیں پائی جائیں گی۔ علاج وہی ہے جو کہ سدۂ جگر میں بیان ہوچکا ہے۔ اس جگہ زیادہ قوی ادویہ استعمال کرنی چاہئیں۔ سکنجبین بزوری اور قرص کبر نہایت مفید ہے۔

## طحال کا پھول جانا

یہ مرض طحال کی قوت ہاضمہ اور دافعہ کے ضعف سے پیدا ہوتا ہے۔

**علاج:** طحال کو قوت دیں اور سبوس گندم، باجرہ اور نمک کی پوٹلی بناکر اس سے تکمید کریں۔ پودینہ اور سداب سرکہ اور شہد میں ملاکر ضماد لگائیں۔ مقام طحال پر محاجم ناری (آگ کی سینگھیاں) اور سفوف حرف (ترہ تیزک) کھلائیں۔

## طحال کی پتھری

اس کی علامت یہ ہے کہ پیشاب میں ریگ خارج ہوگی اور تلی میں چبھن محسوس ہوگی اور دیگر اعضا میں کسی قسم کا مرض نہیں ہوگا۔ علاج انجیر محللا بہ (سرکہ میں ڈالا ہوا) کھلائیں اور ضماد کریں اور مدرات و کاسرات (توڑنے والی) جو گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑنے اور خارج کرنے کے واسطے ہیں استعمال کریں۔

☆☆........☆☆☆........☆☆

# باب 16

## آنتوں کی بیماریاں

زلق الامعاوہ مرض ہے جس میں غذا آنتوں سے بہت جلد خارج ہو جاتی ہے۔ اس کا سبب اگر پھنسیاں ہوں جو کہ آنتوں کی اندرونی سطح پر نکل آتی ہیں تو گرمی کی علامات پائی جائیں گی اور غذا جب آنتوں کی طرف آئے گی تو درد معلوم ہو گا اور غذا کے ساتھ رقیق زرد آب ملا ہوا نکلے گا۔ اس کا علاج فصد کرنا اور صفراوی مسہل دینا ہے اور شرباً و حقناً سرد ادویہ سے حرارت کی تسکین کریں۔ علاوہ ازیں سفوف زلق الامعا۔ شوری نہایت مفید ہے۔

اگر پھنسیاں آنتوں کی بیرونی سطح پر ہوں گی تو لذع و دغدغہ احشا میں پیدا ہو گا اور درد کبھی ناف کے اوپر اور کبھی ناف کے نیچے اور کبھی پہلو میں معلوم ہو گا اور غذا غیر منہضم برآمد ہو گی۔ اس کا علاج سوائے حقنہ کے وہی ہے جو کہ بیان ہو چکا۔ البتہ اس جگہ سرد ادویہ کا ضماد ناف سے نیچے لگانا چاہئے۔

اگر زلق الامعا کا سبب رطوبت ہو جو کہ آنتوں کی اندرونی سطح کو چکنا کر دے تو اس کی علامت یہ ہے کہ طعام غیر منہضم کے ساتھ رطوبت بھی خارج ہو گی۔ اس کا علاج اسہال و قے کرانا ہے۔ اسہال لانے کے واسطے حب ایارج نہایت مفید ہے۔ اسی طرح ہر ایک دوا اور ہر ایک تدبیر خشکی پیدا کرنے والی ہونی چاہئے۔

اگر آنتوں کے سوء مزاج تر سادہ کی وجہ سے زلق الامعا پیدا ہو تو رطوبت کے آثار پائے جائیں گے لیکن غذا کے ہمراہ کوئی رطوبت نہیں خارج ہو گی۔ علاج رطوبت کو خشک کرنے والی سفوف کھلائیں اور شکم پر روغن گل کی مالش کریں۔

اگر زلق الامعا کا سبب خلط صفراوی ہو تو اس کی علامات پائی جائیں گی۔

علاج:۔ قے و اسہال کے ذریعہ صفرا کا تنقیہ کریں۔ اسہال کے لئے ہلیلہ زرد کا سفوف شکر کے ہمراہ کھلانا نہایت مفید ہے۔

اگر بلغم و صفرا دونوں سبب ہوں تو دونوں کی علامات پائی جائیں گی اور اس کے واقع ہونے سے پیشتر فواکہ کھائے ہونگے۔

**علاج:۔** صفرا و بلغم کا تنقیہ کریں۔ یہ سفوف اس قسم کی زلق الامعا کے لئے نہایت مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد سات ماشہ، حب الرشاد (ہالون) حب الاس، سماق، نائیں ہر ایک پونے سات ماشہ، تمام کو سوائے حب الرشاد کے کوٹ چھان کر رکھیں اور بقدر سات ماشہ روزانہ کھائیں۔

اگر زلق الامعا کا سبب آنتوں کا ضعف ہو جو کہ فالج یا آنتوں کے اعصاب میں استرخا پیدا ہونے کی وجہ سے ہو گیا ہو تو اس کا علاج فالج کے مانند کریں۔

اگر کسی قوت مسہل کے پینے سے زلق الامعا ہو گیا ہو تو چہار تخم بھون کر روغن گل سے چرب کر کے دیں۔ اگر حب الرشاد کو چھاچھ میں جوش دیں یہاں تک کہ وہ غلیظ ہو جائے اس کے بعد کھلائیں، بہت جلد عمل کرتا ہے۔

# اسہال دموی، خونی دست

اسہال دموی جو کہ خاص امعاء سے آتے ہیں، دو طرح کے ہوتے ہیں۔ اول وہ جس میں آنتیں چھل جاتی ہیں۔ اس کو سحج کہتے ہیں۔ دوسری قسم وہ ہے جس میں آنتوں کی رگیں خون سے پر ہو جاتی ہیں اور ان رگوں میں سے کسی ایک رگ کا منہ بغیر خراش کے کھل جاتا ہے۔ دونوں قسموں کو علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے۔

(1) **سحج:۔** اس کا سبب اگر صفرا ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ پہلے صفراوی دست آئیں گے۔ بعد ازاں صفرا خراطہ (آنتوں کی اندرونی سطح کی جھلیاں اور چھلکے) کے ہمراہ ملا ہوا آئے گا۔ اس کے بعد خون، خراطہ اور دیگر لیس دار رطوبت خارج ہوں گی اور حرارت کی دیگر علامات پائی جائیں گی۔

**علاج:۔** شروع میں رب انگور خام، رب انار اور ان کے مانند قابض و ترش چیزیں دیں اور اگر مادہ کثیر ہو تو اس کا تنقیہ کریں۔ سبب کو دور کرنے کے بعد لعابات و مغزیات (لیس دار چیزیں) پلائیں اور شیرۂ تخم خرفہ، گل ارمنی کے ہمراہ نہایت مفید ہے۔

اسی طرح سفوف مقلیاثا نہایت نافع ہے اور جبکہ قبض زیادہ مطلوب ہو تو تخموں کو بھون لینا چاہئے۔ علاوہ ازیں صرف بارتنگ کھلانا مادہ کو قطع کرنے اور سحج و اسہال کو دور کرنے کے لئے سود مند ہے اور جبکہ درد شدید ہو تو چہار تخم یعنی تخم اسپغول، تخم ریحاں، تخم کنوچہ، تخم بارتنگ کو

گرم پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں اور روغن گل بقدر پانچ ماشہ ملا کر پلائیں۔

اگر زحیر کا سبب بلغم ہو تو پہلے اسہال بلغمی آئیں گے یہ زیادہ تر نزلہ و زکام کے بعد پیدا ہوتی ہے۔

علاج:۔ پہلے استفراغ و نزلہ و زکام کو روک کر سبب کو دور کریں۔ اس کے بعد مغریات مثلاً تخم ریحاں وغیرہ کھلائیں اور ہلیلہ سیاہ کو گھی میں بھون کر کوٹ چھان کر ہموزن شکر سفید ملا کر بقدر سات ماشہ کھلائیں، نہایت فائدہ مند ہے۔

اگر زحیر کا سبب سودا ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ پیچش دائمی اور سخت بے قراری رہے گی۔ خون خراطہ اور پاخانہ کے ہمراہ سودا خارج ہو گا۔

علاج:۔ سبب کو دور کرنے کے بعد طحال کو تقویت پہنچانے کی کوشش کریں اور نرمی پیدا کرنے والے تخم اور سفوف الطین کھلائیں۔

اگر زحیر کا سبب غلیظ اور خشک پاخانہ ہو جو کہ اپنی خشونت کی وجہ سے آنتوں کو چھیل ڈالے تو اس کی علامت قبض کا مقدم ہونا، خشک قابض چیزوں کا کھانا اور خشک پاخانہ کا خارج ہونا ہے۔

علاج:۔ مرطبات و ملینات مثلاً لعاب بہدانہ، لعاب اسپغول شربت بنفشہ و روغن بادام کے ساتھ اور ان کے مانند دیگر ادویہ استعمال کرائیں اور جبکہ آنتیں پاخانہ سے پاک ہو جائیں لیکن زحیر باقی رہے تو مناسب قابض ادویہ استعمال کرانا چاہئے لیکن آنتوں کے تنقیہ سے پیشتر ہرگز قابض ادویہ نہ استعمال کریں کیونکہ سخت مضر ہے۔

اگر ادویہ سمیہ مثلاً ہڑتال، نوشادر، چونہ وغیرہ کھانے سے زحیر پیدا ہو جائے تو اس کا علاج یہ ہے کہ قے کرائیں۔ تازہ دودھ اور حریرے پلائیں۔

اگر ادویہ مسہل کے پینے سے زحیر ہو جائے تو اس کا علاج مغریات (لعابدار) اور مبردات کے ساتھ کریں۔ چھاچھ جس میں لوہے کو تپا کر بجھایا گیا ہو، نہایت فائدہ مند ہے۔

اسہال دموی کی دوسری قسم جو کہ آنت کی کسی رگ کا منہ کھلنے کی وجہ سے ہو، اس کی علامت یہ ہے کہ دستوں کے ہمراہ خون آئے گا۔ زحیر، بواسیر اور اسہال کبدی کی کوئی علامت نہیں پائی جائے گی۔ یہ قسم اکثر بغیر درد کے ہوتی ہے۔ برخلاف ازیں زحیر میں اکثر درد لازمی ہوتا ہے۔

علاج:۔ اگر خون بہت آئے اور بدن میں قوت کافی ہو تو باسلیق کی فصد کھولیں بعد ازاں اسہال بند کرنے کے لئے قرص کہربا وغیرہ استعمال کرائیں۔ گل ارمنی دو ماشہ، شربت حب الآس یا

شربت انجبار کے ہمراہ نہایت مفید ہے اور پوست انار، مائیں، گل ارمنی تینوں کو ہموزن لے کر کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں اور بقدر سات ماشہ کھلائیں۔ اسہال بند کرنے کے واسطے مجرب ہے۔ شکم پر چار ساعت تک سنگی لگائے رکھنا اسہال بند کرنے کے واسطے مخصوص ہے۔

تنبیہہ:۔ اسہال بند کرنے کے لئے حتی الامکان مخدرات استعمال نہیں کرنے چاہئیں اور اگر مخدرات کی ضرورت واقع ہو تو جب تک بذریعہ شافہ کام نکل سکے ہرگز نہ کھلائیں لیکن اگر کھلانے کی ضرورت پیش آجائے تو اصلاح کر کے کھلائیں جیسا کہ قرابادینوں میں تحریر ہے۔

## آنتوں سے پیپ نکلنا

اس کا سبب سحج کی حالت میں پیپ پڑنا یا آنت کے ورم کا پھوٹنا ہوتا ہے۔ اس کی علامت سحج یا ورم کا پہلے ہونا ہے۔

علاج:۔ آنتوں کو پیپ سے صاف کرنے سے پہلے حقنہ مجلی (صاف کرنے والا) دیں۔ بعد ازاں حقنہ مدمل (زخم بھرنے والا) استعمال میں لائیں۔ حقنہ مجلی پوست انار، سماق آس، چاول جو تمام کو نیم کوب کر کے پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس میں قدرے ان بجھا چونا ملا کر حقنہ کریں۔ حقنہ مدمل، گوند ببول، گل ارمنی، دم الاخوین، عصارۂ لحیتہ التیس، کاغذ سوختہ، تمام کو باریک پیسیں اور شیرۂ بارتنگ و توت خام میں ملا کر حقنہ کریں۔

تنبیہہ:۔ جبکہ پیپ کا سبب سحج ہو اور وہ ابھی تک باقی ہو تو پہلے سحج کا علاج کریں۔ اس کے بعد قرحہ کی طرف متوجہ ہوں۔

## پیچش

اس مرض کو مرغی کی بیماری بھی کہتے ہیں۔ اس مرض میں تھوڑی تھوڑی رطوبت تھوڑی تھوڑی مدت کے بعد نکلتی ہے۔ خواہ خون کے ساتھ ملی ہوئی ہو یا نہ۔ اکثر اس کا سبب خشک پاخانہ ہوتا ہے جو کہ آنتوں میں بند ہو جاتا ہے اور جس کو طبیعت دفع کرنا چاہتی ہے اور وہ نہیں نکلتا لیکن آنتوں کی رطوبت خارج ہوتی ہے تو اس کو زحیر کاذب یعنی جھوٹی پیچش کہتے ہیں۔ اس کی علامت یہ ہے کہ اسپغول اور اس کے مانند جو تخم کھلائے جائیں وہ باہر نہیں نکلتے۔

علاج:۔ شربتوں اور حقنہ لینہ کے ذریعہ تلیین کریں اور ممکن ہے کہ صرف گرم پانی

پینے سے تلئین ہو جائے لیکن ہرگز کوئی قابض چیز استعمال نہیں کرانی چاہئے کیونکہ ایسی صورت میں قابض چیز کا استعمال مہلک ہے۔ اسی واسطے اطبا نے کہا ہے کہ پیچش میں تحقیق سے پیشتر حابسات نہیں استعمال کرانے چاہئیں۔ اگرچہ پیچش مزمن ہو۔

اگر پیچش کا سبب بلغم یا صفرا یا سودا ہو تو اس کی علامت و علاج سحج میں دیکھیں۔

جاننا چاہئے کہ حقنہ و شیاف زحیر میں بہ نسبت مشروبات کے زیادہ مفید ہیں۔ اگر نیچے کی آنتوں کے ورم گرم کی وجہ سے پیچش پیدا ہو جاتے تو اس کی علامت یہ ہے کہ ٹیس ہوں گی اور اس میں ثقل محسوس ہو گا اور ممکن ہے کہ بخار اور عسر بول پیدا ہو جائے۔

**علاج:۔** فصد کھولیں اور کمر کے نیچے حجامت کریں (سنگھیاں کھچوائیں) غذا کم کھلائیں اور مطفیات (سرد اور حرارت بجھانے والی) خون استعمال کرائیں۔ جب مادہ رک جائے تو خطمی میتھی' بنفشہ' بابونہ اور برگ کرم کلہ کے جوشاندہ سے مقعد اور شکم پر نطول کریں اور جس مریض کو قے کرنا آسان ہو اس کو قے کرائیں۔ نہایت مفید ہے۔

اگر سردی کی زیادتی مقعد کو پہنچے اور اس سے زحیر ہو جائے تو سردی پہنچنے کے اسباب مقدم ہونگے۔

**علاج:۔** گرم پانی سے تکمید کریں اور روغن قسط وغیرہ کو گرم کر کے اس کی مالش کریں اور گرم اینٹ پر بیٹھنا اور حب الرشاد (ہالون) بریان بقدر سات ماشہ بغیر کوٹے ہوئے نہار منہ کھانا نہایت مفید ہے۔

اگر مقعد و آنتوں کو گھوڑے کی سواری یا سخت چیز پر بیٹھنے کی وجہ سے ایذا پہنچے اور پیچش ہو جائے تو موم روغن ملنا مفید ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں زردی بیضہ مرغ روغن گل میں ملا کر لگانا اس قسم میں اور نیز تمام قسموں میں نہایت مفید ہے۔

**تنبیہہ:۔** جبکہ خالی معدہ ترشی کھانے سے پیچش ہو جائے تو اس کا علاج یہ ہے کہ مصری کا شربت پلائیں اور زردی بیضہ نیم برشت گوند ببول اور گل ارمنی کے ساتھ کھلائیں۔

## مروڑ

مروڑ آنتوں کے درد کو کہتے ہیں اور یہ قولنج' سحج اور پیچش میں لازمی ہے لیکن جبکہ ان امراض کے بغیر آنتوں میں درد ہو تو سبب کے موافق تدارک کریں۔ جیسا کہ ذکر ہو چکا اور آئندہ قولنج اور

دیدان کے بیان میں آئے گا اور جو محض ادویہ مسہلہ کے پینے کے بعد پیدا ہو اس میں گرم پانی گھونٹ گھونٹ پینا کفایت کرتا ہے اور روغن گل کی مالش کریں۔

## نفخ و قراقر امعا

اگر نفخ و قراقر امعا نفاخ غذا کے تناول کرنے یا بہت کھانے یا غذاے ردی مثلاً بھینس کا گوشت کھانے سے ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ عمدہ غذا کھلائیں اور جس غذا کے عادی ہوں اس کو تبدیل کر دیں اور گل قند اور گلاب کھانا مفید ہے۔

اگر مقعد اور آنتوں کا ضعف نفخ و قراقر کا سبب ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ غذائے صالح اور معتدل المقدار کھانے کے باوجود نفخ و قراقر ہو گا۔

**علاج:۔** غذا کم کر دیں اور معجون فلافلی اور جوارش کمونی کھلائیں۔ اگر اس کے ساتھ اسہال بھی ہوں تو جوارش خوزی بہت فائدہ مند ہوتی ہے۔

## قولنج

قولنج ایک شدید درد ہے جو کہ آنتوں میں (خصوصاً قولون نامی آنت میں) پیدا ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ بالکل قبض ہوتا ہے۔ اگر قدرے پاخانہ آتا بھی ہے تو نہایت دشواری سے۔

اگر قولنج کا سبب بلغم غلیظ ہو تو اس کے واقع ہونے سے پیشتر غلیظ غذاؤں کا کھانا اور قبض شدید کا ہونا شاہد ہو گا اور بیمار کی طبیعت ترش اور شور چیزوں کے کھانے کی خواہش کرے گی۔

**علاج:۔** شافہ اور حقنہ سے دست لانے کے بعد تمام بدن کے تنقیہ کے لئے مسہل پلائیں اور جو ادویہ اسہال لانے کے باوجود معدہ کو قوت دیں اور متلی کو دفع کریں وہ جوارش سفرجلی مسہل اور جوارش شہریاراں ہیں۔

**تنبیہہ:۔** قبض دور کرنے سے پیشتر آبزن، تکماد اور ضماد استعمال نہ کریں اور قبض رفع کرنے کے بعد ایک رات دن غذا نہ دیں۔ اس مرض میں سب سے عمدہ غذا شوربائے نخود آب ہے جو کہ بوڑھے مرغ کے گوشت سے گرم مصالحہ ڈال کر بنایا گیا ہو۔ علاوہ ازیں چکور، چڑیا اور جوان بکری کے گوشت سے بھی تیار کر سکتے ہیں اور مریض کو پانی پلانا کم کر دیں۔ اگر پانی کے عوض صرف گلاب و عرق بادیان یا ماء العسل پلائیں تو نہایت بہتر ہے۔

اگر قولنج کا سبب ریاح غلیظ ہوں تو وجع مسلی (سوئے کے چبھنے جیسا درد) ہو گا اور درد پیدا ہونے سے پیشتر فواکہ (انگور خام' خیار وغیرہ) اور نفاخ اغذیہ کھائی ہوں گی۔ قراقر ہوگی اور درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا رہے گا۔ اس کا علاج بھی وہی ہے جو کہ اوپر بیان ہو چکا لیکن اس جگہ رفع قبض سے پیشتر تکمید اور تنطیل استعمال کرنے کا کچھ حرج نہیں ہے اور روغن شبت کا ملنا اور جوارش کمونی کا کھانا اور نیز جو کچھ نفخ معدہ میں تحریر ہو' استعمال کرانا مفید ہے اور اگر اڑد کے آٹے کی روٹی ایک طرف سے توے پر پکا کر خام طرف سے شکم پر باندھیں تو بہت جلد نفع حاصل ہوتا ہے۔ اسی طرح آگ کی سنکھیاں کا استعمال جلد آرام بخشتا ہے۔

قولنج ریحی کی ایک قسم ہے جو کہ شکم پر سودا کے انصباب سے عارض ہوتی ہے۔ جیسا کہ بعض کو مالیخولیائے مراقی میں ہو جاتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ دفعتاً" پیدا ہوتا ہے۔ شکم میں نفخ ہوتا ہے۔ ترش ڈکاریں آتی ہیں اور درد شدت کے ساتھ نہیں ہوتا۔

علاج :۔ سودا کا تنقیہ کریں۔ اسیلم کی فصد کھولیں اور تدہین کریں۔

اگر آنتوں کے ورم کی وجہ سے قولنج پیدا ہو جائے تو مادے کے مطابق تنقیہ کریں اور جو کچھ ورم معدہ میں بیان کیا گیا ہے وہ یہاں بھی مفید ہے لیکن اس بات کا خیال رکھنا چاہئے جیسا کہ پہلے بھی لکھا جا چکا ہے کہ قولنج میں پیشتر حقنہ سے دست لائیں۔ اول میں مسہل نہ پلائیں۔ آنتوں میں ڈھیلا ورم بلغمی شاذونادر پیدا ہوتا ہے۔ ورم سوداوی میں حقنہ جس کے اندر چربی مرغ اور روغن ملائے گئے ہوں' بہت مفید ہے۔ اگر قولنج کا سبب التواء یعنی آنتوں کا اپنی جگہ سے ٹل جانا ہو تو اس کے پیدا ہونے سے پیشتر سخت حرکت کرنے یا کودنے وغیرہ کا اتفاق پڑا ہو گا۔

علاج :۔ شکم اور کمر کو مل کر آنتوں کو ان کے مقام پر لوٹائیں اور مریض کو پشت پر لٹا کر دونوں ہاتھ پاؤں پکڑ کر ہلائیں (جس طریقہ سے کہ مشہور ہے) خیال رہے کہ عام لوگ آنتوں کے ٹلنے کو "ناف ٹلنا" کہتے ہی جبکہ قولنج التوائی فتق و قروکے سبب سے ہو تو آنتوں کو تدبیر فتق کے ساتھ لوٹائیں۔ اگر قولنج کا سبب پاخانہ ہو جو کہ آنتوں میں بند ہو جائے تو اس کا علاج یہ ہے کہ پاخانہ کو مزلقات کے ذریعہ (جس طرح کہ پیچش میں بیان ہو چکا) دفع کریں۔ اس کے بعد اگر سبب کے باقی رہنے سے دوسری مرتبہ قولنج کے پیدا ہونے کا خوف ہو تو اس کو بھی زائل کریں تاکہ مرض دوبارہ عود نہ کرے۔

اگر قولنج کا سبب آنتوں کے جوف میں صفرا کا اجتماع ہو تو تنقیہ کفایت کرتا ہے اور قولنج کی یہ قسم مادہ صفراوی کی کمی اور لطافت کے سبب شاذ و نادر پیدا ہوتی ہے۔

جبکہ قولنج دیگر اعضا کی مشارکت سے پیدا ہو۔ مثلاً ورم مثانہ' ورم گردہ' ورم جگر' ورم رحم' ورم طحال وغیرہ سے تو ان اعضا کا علاج کرنا چاہیے۔

قولنج کی ایک قسم ہے اس کو ایلاؤس کہتے ہیں اور یہ قولنج کی بدترین قسم ہے۔ اس میں ابکائی اور قے لازمی ہوتی ہے۔ جب یہ مرض قوی ہو جاتا ہے تو پاخانہ بذریعہ قے خارج ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج وہی ہے جو کہ بیان ہو چکا۔ سبب کے موافق تدارک کریں۔ اس مرض کے شروع میں فصد نہایت فائدہ مند ہے۔ خصوصاً اگر ورم پیدا ہونے کا خوف ہو یا پہلے سے ورم موجود ہو۔

**تنبیہہ:۔** ادویہ جن کا کھانا قولنج کی جملہ اقسام میں مفید ہے۔ گوشت ہدہد خشک کینچوے' بچھو بھونا ہوا' بارہ سنگھے کا سینگ جلایا ہوا۔ ان دواؤں سے زحیر اور سخت درد کو بہت جلد آرام ہوتا ہے۔

## قبض

حصر یعنی بغیر درد کے قبض ہونا۔ اس کا علاج قولنج کے بیان سے ظاہر ہے اور شربت بنفشہ اور روغن بادام نہایت مفید ہے۔

## پیٹ کے کیڑے

پیٹ کے کیڑے چار طرح کے ہوتے ہیں۔ (1) ان کو حیات (کینچوے) کہتے ہیں۔ (2) چوڑے' دانہ کدو کے مشابہ' ان کو حب القرع (کدو دانہ) کہتے ہیں۔ (3) گول۔ (4) چھوٹے چھوٹے سرکہ کے کیڑوں کے مانند۔ ان دونوں قسموں کا کوئی خاص نام نہیں ہے۔ (چوتھی قسم کے کیڑوں کو ہندی میں چرنے یا چنونے کہتے ہیں۔)

**علامات:۔** جملہ اقسام کے کیڑوں میں دن کے وقت لب خشک اور رات کو تر رہیں گے اور لعاب بہے گا لیکن حیات چونکہ اوپر کی آنتوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ اس واسطے ان کی خاص علامت یہ ہے کہ فم معدہ میں لذع (سوزش) محسوس ہوگا اور بھوک کی حالت میں ان کے اوپر چڑھنے کی حرکت محسوس ہوگی اور حب القرع یعنی کدو دانہ کی خاص علامت یہ ہے کہ بھوک زیادہ لگے گی اور

گاہ بگاہ پاخانہ میں یہ خارج ہونگے اور کیڑوں کی تیسری قسم قولوں اور اعور میں پیدا ہوتی ہے۔ ان کی خاص علامت یہ ہے کہ مقعد میں خارش اور دغدغہ محسوس ہوگا اور چوتھی قسم کے کیڑے معا مستقیم میں پیدا ہوتے ہیں۔ یہ اکثر بچوں میں ہوتے ہیں۔

**علاج:۔** کیڑوں کو مار کر خارج کریں جس کی ترکیب یہ ہے کہ متواتر تین روز تک تازہ دودھ قند سے شیریں کرکے پلائیں۔ چوتھے روز یہ سفوف بقدر سات ماشہ دودھ میں ملا کر دیں۔

**نسخہ سفوف:۔** برنگ کابلی مقشر، سرخس، نسوت کمیلہ ہرایک ڈیڑھ تولہ، ترمس، قسط تلخ ہرایک دو تولہ، شیخ ارمنی تین تولہ، نمک ہندی چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر استعمال کرائیں۔ اس سفوف کے استعمال کرتے وقت ناک کو بند کرلیں تاکہ دوا کی بو کیڑوں کو نہ پہنچے۔

یہ بات کسی طرح سمجھ میں نہیں آتی کہ پیٹ کے کیڑوں تک مریض کی ناک کے ذریعہ سے دوا کی بو کیونکر پہنچ سکتی ہے۔ (مترجم)

اگر مریض کا مزاج گرم ہو تو ہرگز گرم دوا نہ دیں۔ اس حالت میں یہ دوا بہت نافع ہے۔ درخت انار ترش کے پوست اور جڑ کو جوش دیکر اور چھان کر پلائیں۔ یہ دوا کیڑوں کو مار کر باہر نکالتی ہے۔ اگر مریض دوا کھانے سے نفرت کرے تو حقنہ کریں اور شیاف کام میں لائیں اور اگر یہ بھی نہ ہوسکے تو سماق، اقاقیا، گل مختوم، شراب میں ملا کر شکم پر طلا کریں یا بادام تلخ، کمیلہ، ترمس، کبر اور کرم کلہ کو سرکہ میں پیس کر ضماد کریں اور چھوٹے کیڑوں کے خارج کرنے کے واسطے بہترین حیلہ یہ ہے کہ حنا اور موم کو گوندھ کر شافہ بنائیں اور بچہ کی مقعد میں رکھیں۔ تھوڑی دیر کے بعد چراغ کے سامنے مقعد کے کنارے کھولیں اور جو کیڑا برآمد ہو اس کو پکڑ لیں۔ کچے زیتون کا تیل تمام قسم کے کیڑے خارج کرنے کے واسطے مفید ہے۔ کھائیں یا مقعد پر لگائیں۔

☆☆........☆☆☆........☆☆

باب 17

# امراض مقعد

## بواسیر

بواسیر وہ مرض ہے جس میں مقعد کے کنارے پر مسے پیدا ہوجاتے ہیں۔ اگر ان مسوں سے خون اور زرداب بہے تو اس کو بواسیر دامی (بواسیر خونی) کہتے ہیں۔ وگرنہ بواسیر عمیا نام رکھا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں مسے جس چیز سے مشابہ ہوتے ہیں اسی چیز کے نام کی نسبت سے بواسیر کا نام رکھا جاتا ہے۔ چنانچہ نخلی (نخل، درخت خرما) عنبی (عنب، انگور)، تینی (تین، انجیر) ثولولی (ثولول، مسہ) تمری (تمر خرما) توتی (توث، توت)

نخل سے مشابہت ان مسوں کو دی گئی ہے جو کہ بہت جڑوں والے ہوتے ہیں اور تمری وغیرہ پھلوں کی مشابہت سے نام رکھے گئے ہیں۔

اس مرض کا سبب فساد خون ہے جو کہ غلیظ ہوگیا ہو۔ علاوہ ازیں صفرا سے بھی بواسیر ہوسکتی ہے۔ غرضیکہ بواسیر میں جلن درد اور لذع کا محسوس ہونا خون صفراوی کی علامت ہے اور چبھن کثرت ثقل، درد ثقیل (بوجھل درد) اور لذع (سوزش) کا کم ہونا خون غلیظ کی دلیل ہے۔

علاج:۔ فصد کریں اور ضرورت کے مطابق خون نکالیں۔ اگر فصد سے کوئی امر مانع ہو تو دونوں چوتڑوں کے درمیان حجامت کریں اور قبض نہ ہونے دیں۔ خون کے اصلاح کی کوشش کریں اور اگر خون بہت آئے تو قرص کہربا سے بند کریں لیکن جب تک سیاہ خون آئے اور مریض کی قوت ضعیف ہونے کا خوف نہ ہو تو ہرگز بند نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ایسے خون کے نکلنے سے اکثر امراض سے نجات حاصل ہوجاتی ہے۔ اگر مسے خون سے بھرے ہوئے ہوں اور ان میں درد ہو لیکن خون نہ نکلتا ہو تو خطمی اور سوئے کے جوشاندہ سے تکمید اور روغن شفتالو، یا کوہان شتر کی چربی یا گائے کی پنڈلی کے گودے سے تدہین کرنا چاہئے۔ بعد ازاں آب پیاز زہرہ گاؤ اور عرطیثا (ایک جڑ جس سے اون دھوئی جاتی ہے) باہم ملائیں اور صوف سے یعنی اون سے آلودہ کرکے حمول کریں۔ اگر صرف پیاز کو گرم کرکے مسوں کو سینکیں اور تفتیح (رگوں کے منہ کھولنے کے واسطے یہ

بھی کافی ہے لیکن زیادہ تر مذکورہ تکمید و تدہین کافی ہوتی ہے اور دیگر مفتحات کی ضرورت پیش نہیں آتی اور درد کی تسکین کے واسطے مرہم سفیدہ مخصوص ہے۔ اسی طرح زردی بیضہ مرغ اور روغن گل لگانا تسکین درد کے واسطے خصوصیت رکھتا ہے اور جس جگہ کہ مسوں میں درد نہ ہو خواہ ان کو کاٹ ڈالیں اور خواہ خشک کر دیں لیکن مسوں کا کاٹنا خطرہ سے خالی نہیں ہے۔ اگر کاٹنے کی ضرورت پیش آجائے تو ایک مسے کو محفوظ رکھنا چاہئے تاکہ خطرہ نہ رہے اور گوگل' مر' شحم حنظل' سانپ کی کینچلی' کلاہ بادنجان کی دھونی سے مسے خشک ہو کر گر جاتے ہیں۔ خواہ ان کو تنہا تنہا استعمال کیا جائے اور خواہ ملا کر۔

## بواسیر ریحی

یہ وہ مرض ہے جس میں آنتوں کے اندر غلیظ ریح پیدا ہو کر درد پیدا کرتی ہے۔ وہ ریح کبھی نیچے کی طرف آتی ہے اور کبھی پشت کی طرف جاتی ہے اور گاہے ہاتھ پاؤں کی طرف مائل ہوتی ہے اور اس کی وجہ سے خون کے اسہال آنا بھی ممکن ہے۔ اس مرض میں شکم کے اندر قراقر ہونا لازمی ہے۔

علاج:۔ سودا کا تنقیہ کریں اور ریح شکن دوا استعمال کرائیں۔ پوست بیخ کبر ایک حصہ' صعتر فارسی نصف حصہ دونوں کو کوٹ چھان کر بقدر سات ماشہ کھلائیں۔ اس مرض میں مالش' حمام' گھوڑے کی سواری اور ورزش نہایت مفید ہے۔ باسلیق کی فصد کھولنا بھی اکثر نفع بخشتا ہے۔

## ناصور مقعد' بھگندر

یہ گہرا اور مشکل سے اچھا ہونے والا قرحہ ہے جو مقعد کے کنارے پر معا مستقیم کی طرف پیدا ہوتا ہے اور اس سے ہمیشہ زرد آب نکلتی رہتی ہے۔

علاج:۔ اول قرحہ کو نچوڑیں تاکہ زرد آب سے صاف ہو جائے۔ اس کے بعد مریض کو پشت پر لٹائیں اور اس کے نیچے تکیہ وغیرہ دیکر سرین کو اونچا کر دیں پھر شیاف غرب کو پانی میں پیس کر دو تین قطرہ ٹپکائیں اور جب تک دوا خشک نہ ہو جائے اسی طرح لٹائے رکھیں۔ اسی طرح صبح و شام کریں۔ اگر ناصور کے اندر فتیلہ جا سکتا ہے تو فتیلہ کو شیاف غرب کی ادویہ سے آلودہ کر کے گوند کیکر کے پانی میں بھگو کر ناصور کے اندر رکھیں۔ اگر سلائی پر روئی لپیٹ کر فتیلہ کے بجائے اسی طریقہ سے استعمال کریں تو بہتر ہوتا ہے اور جبکہ ناصور آنت کے اندر نفوذ کر جائے اور اس کے

ذریعہ ریحی اور پاخانہ نکلے تو اس کے لئے علاج کی تکلیف نہیں ہونی چاہئے کیونکہ اس کے علاج میں خطرہ ہے۔

## ورم مقعد

اگر ورم مقعد گرم ہو تو اس کے ساتھ درد و جلن ہوگی۔

**علاج:۔** باسلیق کی فصد کھولیں یا کمر کی حجامت کریں اور سفیدی بیضہ مرغ کو روغن گل کے ہمراہ رانگہ یا سیسہ کے ہاون میں کھرل کر کے لگائیں اور اگر درد شدید ہو تو قدرے افیون بڑھا دیں اور جاننا چاہئے کہ قے کرانا نہایت مفید ہے۔ خاص بات اس مرض کے علاج میں یہ ہے کہ مناسب کھانے پینے کی چیزوں کے ذریعہ تعدیل کریں لیکن جبکہ مادہ پختہ ہونے لگے تب اس کے پورے طور پر پختہ ہونے کا انتظار کئے بغیر شگاف دینا چاہئے کیونکہ اگر جلدی شگاف نہیں دیا جائے گا تو مادہ گہرائی تک چلا جائے گا اور ناصور بن جائے گا۔

اگر ورم مقعد سرد بلغمی ہو تو ورم ڈھیلا ہو گا اور حرارت کے آثار نہیں پائے جائیں گے۔

**علاج:۔** قے کرائیں اور مادہ کو تحلیل کرنے والے مرہم لگائیں اور اگر ورم پختہ ہو جائے تو شگاف دیں اور اگر ورم سخت ہو تو محللات ملین چربی ابطاء وغیرہ کے مانند لگائیں۔

## شقاق مقعد

(شقاق، پھٹنا) اس کا علاج وہی ہے جو کہ شقاق لب میں بیان ہوا۔ بہت سرد پانی اور بہت ترش (اور مرچوں) سے پرہیز لازمی ہے اور قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔ اسی واسطے اطبا نے کہا ہے کہ اس بیماری میں روزانہ صبح کے وقت شربت بنفشہ کو روغن بادام یا لعاب بہدانہ کے ہمراہ ملا کر دینا چاہئے اور ملین غذا کھلانا چاہئے۔

## مقعد کا ڈھیلا ہو جانا

**علامت:۔** پاخانہ اور ریح بغیر ارادہ خارج ہوں گے۔ پس اگر اس کا سبب اندرونی یا خارجی برودت و رطوبت ہو تو برودت و رطوبت کے اسباب کا تقدم اس کا شاہد ہو گا۔ علاوہ ازیں بدن میں سستی ہوگی۔

علاج:۔ مادۂ مرخیہ (ڈھیلا کرنے والا) کا تنقیہ کریں۔ ان چیزوں کے ذریعہ تعدیل کریں جن کا بیان فالج میں ہو چکا۔ اگر مقعد ورم استرخا کا سبب ہو تو اس کی علامت اور علاج گزر چکا۔ اگر عصب ٹوٹ پھوٹ گیا ہو خواہ یہ ضربہ و سقطہ سے پیدا ہوا اور خواہ بواسیر کے کاٹنے سے پیدا ہو تو اس سے استرخا مقعد دفعتاً پیدا ہو جائے گا اور سبب کا تقدم شاہد ہو گا۔ یہ لاعلاج ہے۔

## کانچ نکلنا

اگر ورم سبب ہو تو اس کی تدبیر کریں۔ اس میں مقعد مشکل سے نکلتی ہے اور مشکل سے اندر جاتی ہے او متورم مقعد کے اندر داخل کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ خطمی اور بنفشہ کے جوشاندہ میں بٹھائیں اور موم روغن سے چرب کر کے اندر داخل کر دیں۔ اگر عضلہ ممسکہ کے استرخا سے خروج مقعد ہو تو آسانی سے باہر نکلتی اور اندر داخل ہوتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ روغن گل خام کو مقعد پر ملیں اور سفیدہ ارزیز، گلنار، مازو، پھٹکڑی، سرمہ، پوست انار کو غبار کے مانند باریک کریں اور مقعد پر چھڑکیں۔ اس کے بعد گدی رکھ کر پٹی سے مضبوط باندھ دیں۔

## مقعد کے زخم

مرہم اسود کو پیس کر لگائیں اور جو چیز زیادہ خشکی پیدا کرنے والی ہو اس سے پرہیز کریں۔ درد کی شدت میں افیون ملیں اور دیگر تدبیر و اصلاح وہی ہے جو کہ زخموں کے بیان میں لکھی گئی ہے۔

## خارش مقعد

اگر چھوٹے کیڑوں کے پیدا ہونے کے سبب خاص ہو تو اس کی علامت اور علاج گزر چکا۔ اگر خارش کا سبب کوئی خلط ہو تو اس کا علاج خلط کے موافق تنقیہ کرنا ہے اور عصعص (وہ ہڈی جو دونوں سرین کے درمیان مقعد کے قوب ہوتی ہے) کی حجامت ہر حالت میں فائدہ مند ہے۔ سرکہ و گلاب ملنا نہایت نافع ہے۔

☆☆........☆☆☆........☆☆

# باب 18

# امراض گردہ

## سوءِ مزاج گردہ

اس کی علامت گردہ کے مقام پر تکلیف کا پایا جانا ہے اور گرمی، سردی کے بموجب خواہ سازج ہو خواہ مادی وہ آثار پائے جائیں گے جو کہ سو مزاج جگر میں بیان ہوئے اور اسی طرح اس کا علاج ہے۔ سو مزاج گرم میں کافور نہایت مفید ہے لیکن اس کے استعمال میں افراط نہیں کرنی چاہئے کیونکہ یہ قاطع باہ اور مولد حصاۃ (پتھری بنانے والا) ہے۔

## گردہ کی کمزوری

**علامت:۔** پیشاب سفید اور بکثرت آئے گا۔ بدن دبلا اور ضعف باہ ہو گا۔ ریڑھ اور سر کے پچھلے حصہ میں خفیف درد ہر وقت ہو گا۔

**علاج:۔** سبب کو دور کریں۔ اس کے بعد مسمنات (فربہ کرنے والی دوائیں) کے ذریعہ گردوں کو فربہ کریں۔ جیسا کہ مسمنات کا ذکر آئندہ آئے گا۔ دوا الترنجبین اور ادویہ مقوی باہ نہایت مفید ہیں۔

## ضعف گردہ

**علامات:۔** کمر میں درد ہو گا۔ خصوصاً جھکنے کھڑا ہونے اور ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر منتقل ہونے کے وقت کمر میں درد ہو گا۔ باہ کمزور ہوگی۔ پیشاب کی حاجت کم ہوگی اور پیشاب بعض کبدی کے بعد غسالی (گوشت کے دھوون کی مانند) اور اس سے پیشتر مائی ہو گا۔

**علاج:۔** اگر ضعف گردہ کا سبب سو مزاج ہو تو مزاج کے مطابق تعدیل میں کوشش کریں۔ اگر ضعف گردہ کا سبب ہزال گردہ ہو تو اس کا معالجہ کریں۔ اگر جرم گردہ کی سستی اور اس کی نالیوں

کی کشادگی سے ضعف گردہ لاحق ہو تو مدرات کا کثرت استعمال یا جماع کی افراط یا ضربہ و سقطہ اس کے شاہد ہونگے۔

علاج:۔ سبب کو دور کریں اور تقویت کی کوشش کریں اور جو چیز مقوی جگر ہے وہ مقوی گردہ بھی ہے۔ معجون لبوب نہایت مفید ہے۔ اسی طرح اغذیہ مقوی باہ نافع ہیں۔

## ریح گردہ

علامات:۔ کمر کے اردگرد بغیر ثقل کے درد اور کھچاوٹ محسوس ہوگی۔ گردہ کی پتھری کی کوئی علامت نہیں پائی جائے گی۔ بھوک کی حالت میں درد خفیف ہو جائے گا۔

علاج:۔ زیرہ، شبت (سویا) تخم سداب، بابونہ، سب کو پیس کر گردہ پر ضماد کریں اور شربت بزوری پلائیں اور ریاح شکن ادویہ کا کھانا اور ملنا مفید ہے اور ہاضمہ کو تقویت دیں۔

## درد گردہ

درد گردہ کا سبب ریح ہو یا ضعف، ورم ہو یا پتھری یا زخم جو کہ گردہ میں پیدا ہو گئے ہوں۔

علاج:۔ ہر حالت میں سبب کا زائل کرنا ہے اور درد گردہ خواہ کسی سبب سے ہو بابونہ، سویا، خطمی اور برگ کرم کلہ کے جوشاندہ سے آبزن کرنا نہایت مفید ہے۔

## ورم گردہ

اس کی علامت و علاج مادہ کے مطابق وہی ہے جو کہ ورم جگر میں گزر چکا۔ کمر میں درد کا ہونا اس مرض میں لازمی ہے۔ پس اگر ورم دائیں گردہ میں ہو تو درد قدرے اوپر جگر کے نزدیک محسوس ہو گا اور اگر ورم بائیں گردہ میں ہو تو درد نیچے مثانہ کی طرف ہو گا کیونکہ دایاں گردہ بائیں گردہ کی نسبت بلند ہے۔

یہ بالکل خلاف مشاہدہ ہے کہ دایاں گردہ بائیں گردہ سے بلند ہے۔ بلکہ صحیح یہ ہے کہ دایاں گردہ بائیں گردہ سے کسی قدر نیچے ہے۔ دونوں کا مقام کمر ہے۔ مترجم

اگر درد نہایت شدید ہو تو اس بات کی علامت یہ ہے کہ گردہ کے اندر جھلی کے پاس اور اس کے اردگرد ورم ہے۔ اگر گردہ کی نالیوں میں ورم ہو گا تو عسر بول پیدا ہو جائے گا۔ اگر ورم آنتوں

کی طرف ہو گا تو درد گہرائی میں محسوس ہو گا اور ممکن ہے کہ اس سے قولنج پیدا ہو جائے۔ ورم گردہ کے مزمن ہونے کی صورت میں فصد مابض (گھٹنے کے پیچھے کا مقام یعنی وہاں کی رگ) نہایت فائدہ مند ہے۔

## زخم گردہ

علامات:۔ پیشاب میں پیپ' خون اور چھلکے سے بر آمد ہوں گے۔ گردہ میں درد ہو گا۔

علاج:۔ خلط کی تعدیل کریں اور جس طرف کے گردہ میں تکلیف ہو اسی طرف کے ہاتھ کی فصد کھولیں۔ اس مرض میں طاقتور مسہل ہرگز نہ دیں لیکن خفیف ملین دوا جائز ہے۔ تعدیل اور فصد کے بعد حرارت و برودت کے مطابق مدرات دیں۔ بعد ازاں زخم بھرنے والی دوائیں پلائیں۔ قرص کاکنج اور بنادق البزور نہایت مفید ہے۔

## خارش گردہ

علامت:۔ مقام گردہ میں خارش اور دغدغہ محسوس ہو گا۔

علاج:۔ تنقیہ کریں۔ ہفتہ میں دو مرتبہ قے کرائیں اور شربت بنفشہ پلائیں۔ شیاف ابیض روغن بادام میں حل کر کے احلیل میں ٹپکانا اور بنادق البزور کھلانا مفید ہے۔

## ذیابیطس

یہ وہ مرض ہے جس میں کہ پانی پیتے ہی پیشاب کے راستے باہر نکل آتا ہے۔ اس کا علاج حرارت و برودت کے مطابق ظاہر ہے۔ حار میں قرص کافور' قرص طباشیر اور قرص ذیابیطس مفید ہیں اور بارد میں مشرو دیطوس اور معجون ممسک البول نافع ہے۔

## گردہ کی پتھری و ریگ

یہ مرض ایک سال یا ایک ماہ یا اس سے کم و بیش مدت کے بعد بذریعہ نوبت شدید ہوتا ہے۔

علامت:۔ کمر میں بوجھ اور کھنچاؤ محسوس ہو گا۔ پیشاب زرد یا سرخ آئے گا اور اس میں کبھی کبھی پتھری خارج ہو گی۔ آنتوں کے بھرے ہونے کی صورت میں درد کا غلبہ ہو گا اور جس جگہ

پتھری ہوتی ہے اعراض شدید ہوتے ہیں لیکن ریگ ہونے کی حالت میں اعراض خفیف ہوتے ہیں۔

علاج:۔ پہلے قے کرائیں۔ اس کے بعد مسہل دیں اور پتھری کو توڑنے والی ادویہ استعمال کرائیں اور شدت درد کے وقت اس آبزن میں بٹھائیں جو کہ درد گردہ میں بیان ہو چکا ہے۔ معجون عقرب اور معجون حجرالیہود پتھری کو توڑنے کے واسطے نہایت مفید ہیں۔ مغلظات کے کھانے سے پرہیز کریں اور ہاضمہ کو تقویت دیں اور خالی معدہ ریاضت کرنا، حمام معتدل میں جانا، جماع کم کرنا، کتاں کے بستر پر سونا اور سرد پانی اثنائے طعام میں اور نہار منہ کبھی کبھی پینا پتھری پیدا ہونے کو مانع ہے۔

☆☆........☆☆☆........☆☆

# باب 19

# امراض مثانہ

## ورم مثانہ

ورم گرم:۔ اگر ورم گرم ہو تو پیڑو میں ناف کے نیچے درد چبھن کے ساتھ بہ شدت ہوگا۔ تپ گرم اور عسر بول پیدا ہو جائے گا۔

علاج:۔ ابتدا میں فصد باسلیق اور تین روز کے بعد مابض کی فصد کھولیں اور ملین مبارک آب مکو کے ہمراہ کھلائیں۔ شروع میں مدرات قویہ ہرگز نہ دیں نیز صرف روادعات کا بالکل ضماد نہ کریں۔ خصوصاً ورم دموی میں تاکہ مادہ سخت نہ ہو جائے اور جبکہ مادہ پختہ ہونے لگے تو اس کے کامل طور پر پکانے' پھوڑنے پیپ کے صاف کرنے اور زخم کے بھرنے کی کوشش کریں۔ جیسا کہ اندرونی اعضا کے اورام کے علاج کا قائدہ ہے۔

ورم سرد:۔ اگر ورم سرد ہو تو ورم کی سختی و نرمی اور دیگر آثار سے جو بلغم و سودا کے واسطے مخصوص ہیں' معلوم کر سکتے ہیں کہ ورم بلغمی ہے یا سوداوی۔

علاج:۔ بلغمی میں قے اور تیز حقنہ استعمال کرائیں۔ آبزن محلل میں بٹھائیں' مدرات حارہ بالعسل کے ہمراہ دیں اور مغز املتاس پلائیں' نہایت مفید ہے۔ سوداوی میں ملین چیزوں کا ضماد کریں اور نیز ملین چیزوں کے جوشاندہ سے نطول کریں۔ آب کرنب اور آب نخود پلائیں اور تخم خیارین' تخم بیلون' انیسون' پرسیاؤشاں اور مغز املتاس سے جلاب بنائیں اور روغن بادام ملا کر پلائیں اور اس بات کا خوب خیال رکھیں کہ ادرار میں بالکل مبالغہ نہ کیا جائے کیونکہ یہ ضرر پہنچاتا ہے۔ جب ورم میں نرمی پیدا ہو جائے تو صافن یا باسلیق کی فصد نافع ہے۔

## زخم مثانہ' قروح مثانہ

علامت:۔ پیشاب میں چھلکے سے نکلیں گے نیز پیشاب بمشکل اور جلن کے ساتھ آئے گا اور بدبودار ہوگا۔ علاج وہی ہے جو کہ گردہ کے زخم کا بیان ہو چکا لیکن جبکہ درد شدید ہو تو شیاف

ابیض عورت کے دودھ میں حل کر کے احلیل (پیشاب کے سوراخ) میں ٹپکائیں اور جبکہ میل بہت آئے صرف ماالعسل ٹپکانا قرحہ کو صاف کرنے کے لئے مفید ہے۔

تنبیہہ:۔ یہ بات ظاہر ہے کہ امراض مثانہ میں بذریعہ احلیل (پیشاب کے سوراخ) دوا پہنچانے سے بہت جلد فائدہ حاصل ہوتا ہے اور عورتوں کے امراض مثانہ میں پیشاب کی نالی میں پچکاری کر کے مثانہ تک دوا پہنچا سکتے ہیں۔

## خارش مثانہ' جرب مثانہ

**علامت:۔** گردہ کے مقام پر درد اور خارش ہوگی۔ پیشاب جلن سے اور بدبودار آئے گا اور ممکن ہے کہ خون کا پیشاب آئے۔

**علاج:۔** تنقیہ اور تعدیل کریں۔ بہ نسبت تنقیہ کے تعدیل کی طرف زیادہ متوجہ ہوں کیونکہ اس جگہ تعدیل سے بہت جلد آرام ہوتا ہے۔ برخلاف خارش گردہ کے کہ اس میں تنقیہ زیادہ بہتر ہے۔ لعاب بہدانہ' عورت کا دودھ اور روغن بادام احلیل میں ٹپکانا نہایت مفید ہے اور اگر اسی سے حقنہ کیا جائے تو مثانہ کو نہایت تقویت بخشتا ہے۔ مریض کے لئے سب سے بہت غذا آش جو پائے اور بغیر نمک کے چرب شوربے ہیں۔ علاوہ ازیں دودھ چاول شکر کے ہمراہ کھلانا بھی مفید ہے۔

## مثانہ میں خون کا جم جانا

یہ مرض بول الدم یا ضربہ و سقطہ کے بعد پیدا ہوتا ہے۔

**علامات:۔** غشی آتی ہے' بے قراری ہوتی ہے' ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں نیز بدن میں لرزہ کا پیدا ہونا بھی ممکن ہے۔

**علاج:۔** سکنجبین عنصلی تنہا یا اس میں تھوڑی خاکستر چوب انگور ملا کر پلائیں۔ اس کے علاوہ پنیر مایہ خرگوش' خاکستر چوب انگور کے پانی میں ملا کر کھلانا' مثانہ پر گرانا اور احلیل میں ٹپکانا نافع ہے لیکن جبکہ ان تدابیر سے جما ہوا خون نہ گھلے تو جو چیز کہ بہت زیادہ پیشاب لانے والی اور پتھری کو توڑنے والی ہو استعمال کرائیں۔ نخود سیاہ اور سداب کا جوشاندہ پلانا اور خاکستر چوب انجیر پانی میں ڈال کر اس کا پانی احلیل میں ٹپکانا مفید ہے اور جبکہ کسی دوا سے آرام نہ ہو اور ہلاکت کا خوف ہو تو

دستکاری کریں اور جمے ہوئے خون کو پتھری کے طریقہ پر گردن مثانہ کو چیر کر نکال ڈالیں۔ اس مرض میں مرغ کو نخود سیاہ اور دار چینی کے ہمراہ پکا کر اس کا شوربا دیں۔

## درد مثانہ

درد مثانہ یا تو ورم سے پیدا ہوتا ہے یا قرحہ یا خارش سے۔ ان تینوں کا بیان ہو چکا یا مثانہ کا درد پتھری یا ریح کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ان دونوں کا بیان آئندہ کیا جائے گا یا درد کا سبب سوء مزاج مثانہ ہوتا ہے یا وہ مادہ ہوتا ہے جس کو طبیعت مثانہ کی طرف دفع کر دیتی ہے۔ ان دونوں کا بیان اس جگہ کیا جاتا ہے۔

**قسم اول:۔** جو کہ سوء مزاج سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر سوء مزاج گرم درد کا سبب ہو تو پیاس لگے گی۔ پیشاب میں جلن ہوگی اور وقوع مرض سے پہلے مدرات اور گرم چیزوں کا کھانا شاہد ہو گا۔

**علاج:۔** ٹھنڈی چیزیں کھلا کر اور لگا کر دونوں طریقے سے تبرید کریں۔ بنادق البزور بارد سے بہت جلد نفع ہوتا ہے اور اگر سوء مزاج سرد ہو تو پیشاب سفید آئے گا اور وقوع مرض سے پیشتر بہت زیادہ سرد دوا (مثلاً کافور) کھانا شاہد ہو گا اور ریاح سرد کے مثانہ میں آنے سے بھی سوء مزاج ہو کر درد پیدا ہو جاتا ہے۔

**علاج:۔** دوا اور غذا سے گرمی پہنچائیں اور نیم گرم پانی مثانہ پر گرائیں، نہایت مفید ہے۔

**قسم دوم:۔** درد مثانہ جو کہ طبیعت کے مادہ کو دفع کرنے سے ہوتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ بحران کے روز ہو گا اور پیشاب درد کے ساتھ آئے گا۔ اس کا علاج یہ ہے کہ اوزار کے لئے طبیعت کی مدد کریں۔

## خلع مثانہ، مثانہ کا ٹل جانا

اس کا سبب ضربہ یا سقطہ (گرنا یا چوٹ لگنا) ہوتا ہے جو کہ پشت پر پہنچے۔

**علاج:۔** خصیہ خرگوش جلا کر شراب ریحانی میں ملا کر کھلائیں اور حنجرۂ مرغ کو جلا کر نیم گرم پانی کے ساتھ دیں، نہایت مفید ہے۔ غالیہ طلا کرنا بھی نافع ہے۔ اگر خلع مثانہ میں عضو میں تمدد پیدا ہو جائے تو احتباس بول ہو جاتا ہے۔ اگر عضلہ میں اتساع پیدا ہو جائے تو **سلس البول** ہو جاتا

ہے۔ تمدد عضلہ کی صورت میں فصد صافن نافع ہے اور جبکہ خلع کے ساتھ دیگر امراض جمع ہو جائیں تو پہلے دیگر امراض کا ازالہ کرنا چاہئے۔ بعد ازاں خلع کا علاج کریں۔

## مثانہ کا پھول جانا' انتفاخ مثانہ

انتفاخ مثانہ کو ریح مثانہ بھی کہتے ہیں۔

**علامت:۔** مثانہ میں تمدد (تناؤ) ہو گا۔ پس اگر یہ تناؤ بغیر ثقل کے ہو اور نیز ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو تو صرف ریح سے سمجھنا چاہئے لیکن اگر ثقل محسوس ہو اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہ ہو تو اس کا سبب ریح کے ساتھ رطوبت سمجھنا چاہئے۔

**علاج:۔** چند روز تک صرف ماء العسل حار قدرے روغن بید انجیر کے ہمراہ پلائیں۔ بعد ازاں روغن بید انجیر نو ماشہ روزانہ کھلائیں اور ریح کو توڑنے والے روغن ملیں اور احلیل میں ٹپکائیں۔ روغن زعفران کا ملنا اور کھانا نہایت مفید ہے جبکہ پیشاب مشکل سے آئے تو خربوزہ کے خشک چھلکے باریک کوٹ چھان کر شکر سفید کے ساتھ کھلائیں اور آبزن میں بٹھائیں اور جبکہ ریح کے ساتھ رطوبت بھی ہو تو متواتر قے کرانا اور تریاق مثرو دیطوس اور انجیر کھلانا مفید ہے۔

## مثانہ کی پتھری

**علامت:۔** قضیب کی جڑ میں خارش ہوتی ہے اور پیشاب کرنے کے تھوڑی دیر بعد پھر پیشاب کی حاجت معلوم ہوتی ہے۔ قضیب میں یکبارگی نعوظ کا غلبہ ہوتا ہے اور ویسے ہی فوراً ساکن ہو جاتا ہے لیکن احتباس بول یا عسر بول اور درد مثانہ بالکل نہیں ہوتا۔ البتہ جبکہ مثانہ کے منہ میں جو کہ پیشاب کے نکلنے کا راستہ ہے۔ پتھری بند ہو جائے تو یہ عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ علامات عام ہیں خواہ پتھری مثانہ میں پیدا ہو خواہ گردہ سے مثانہ میں آئے لیکن جبکہ گردہ اور کنج ران میں درد ہو اور پھر وہ ساکن ہو جائے تو یہ اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ پتھری گردہ سے مثانہ میں آئی ہے۔

**علاج:۔** جو کچھ گردہ کی پتھری کا علاج بیان ہوا عمل میں لائیں اور اس جگہ زیادہ قوی دوا استعمال کریں۔ روغن عقرب اور روغن خسک اور ان کے مانند پیڑو پر ملیں اور احلیل میں ٹپکائیں اور اگر ضرورت پیش آئے تو پتھری کو بذریعہ دستکاری خارج کریں لیکن سوائے سترہ سالہ انیس سالہ مریض کے شگاف دیکر پتھری نکالنا جائز نہیں ہے اور جہاں تک ہو سکے اس کا ارتکاب نہیں کرنا

چاہئے کیونکہ اس میں مریض کی ہلاکت کا خوف ہے۔

جبکہ پتھری پیشاب کے مخرج میں بند ہو جائے اور پیشاب مشکل سے آنے لگے تو بیمار کو پشت پر لٹائیں اور اس کے دونوں پاؤں اوپر اٹھا کر پیڑو پر گرم پانی گرائیں اور نیچے سے اوپر تک ملیں۔ اس تدبیر سے پتھری مثانہ کی گردن سے نکال کر جوف مثانہ میں چلی جاتی ہے اور پیشاب کھل جاتا ہے۔ حجرالیہود اصلی پتھری کو توڑ کر خارج کرنے کے لئے مجرب ہے۔

## پیشاب کا جل کر آنا

اگر اس کا سبب جرب گردہ یا جرب مثانہ ہو یا پیپ کاٹتی ہو جو کہ گردہ یا مثانہ کے قرحہ سے آتی ہو تو جرب و قرحہ کا علاج کرنا چاہئے۔ اگر قضیب کا زخم پیشاب کی جلن کا سبب ہو تو اس کا علاج علیحدہ بیان کیا جائے گا۔

اگر اس کا سبب جگر کی گرمی اور صفرا کی زیادتی ہو تو جگر کی گرمی اور صفرا کی زیادتی کی علامت پائی جائیں گی۔

علاج:۔ ان چیزوں سے جو کہ جگر کے سومزاج گرم میں بیان ہوئیں تبرید کریں لیکن اگر مادہ کی زیادتی کی جہ سے تعدیل کافی نہ ہو تو مادہ کا تنقیہ کرنا چاہئے اور شیاف ابیض عورت کے دودھ میں حل کر کے روغن گل یا روغن بادام ملا کر احلیل میں ٹپکائیں اور قضیب کو لعاب اسپغول میں رکھیں۔ اگر اس رطوبت سے چھل جانے کی وجہ سے جو کہ پیشاب کی نالی میں لگی ہوتی ہے۔ پیشاب جل کر آئے تو وقوع مرض سے پیشتر گرم مدرات کثرت جماع اور ان کے مانند دیگر امور محللہ واقع ہوئے ہونگے۔

علاج:۔ سبب کو دور کرنے کے بعد شیاف ابیض عورت کے دودھ میں حل کر کے احلیل میں ٹپکائیں اور دیگر لعابات و مغریات استعمال کریں۔ خواہ ان کو پئیں اور خواہ احلیل میں ٹپکائیں۔

## پیشاب کا بند ہو جانا

اگر پیشاب اس طرح بند ہو کہ بالکل خارج نہ ہو تو اسر کہتے ہیں ورنہ عسر نام رکھتے ہیں۔ اس کا سبب اگر گردہ و مثانہ کا ورم یا پتھری ہو یا اس کا سبب خون یا پیپ کا مثانہ میں جم جانا ہو یا ریحی مثانہ ہو تو ان کا بیان ہو چکا اور اگر پیشاب کی نالی میں زائد گوشت کے پیدا ہونے سے احتباس بول ہو جائے

تو دیگر امراض کے آثار نہیں پائے جائیں گے۔ یہ لاعلاج ہے لیکن کسی قدر فائدہ کے لئے مرخیات (وہ دوائیں جو ساخت کو نرم اور ڈھیلا کریں) کے جوشاندہ سے آبزن کرائیں۔ اس قسم میں پیشاب بالکل بند نہیں ہوتا بلکہ تھوڑا تھوڑا تکلیف کے ساتھ آتا رہتا ہے۔ اگر یہ مرض اس عضلہ کے استرخاء کی وجہ سے ہو جو کہ گردن مثانہ کو نچوڑ کر پیشاب لاتا ہے تو اس کی علامت یہ ہے کہ جب مثانہ کو دبایا جائے گا تو پیشاب با آسانی قطرہ قطرہ آنا شروع ہو جائے گا۔

علاج:۔ پینے اور لگانے کی دواؤں کے ذریعہ گرمی پہنچائیں اور جو روغن فالج میں مذکور ہوئے ان کو ملیں۔

اگر مثانہ اور قضیب کے درمیان کی نالی میں لیس دار خلط کے بند ہونے سے پیشاب بند ہو جائے تو اس کی علامت یہ ہے کہ پیڑو میں بوجھ محسوس ہو گا اور وقوع مرض سے پیشتر مغلظات کا استعمال کیا ہو گا اور دیگر کسی قسم کی تکلیف نہیں پائی جائے گی۔

علاج:۔ مدرات قوی پلائیں اور آبزن سے نکلنے کے فوراً بعد روغن خسک یا روغن عقرب احلیل میں ٹپکائیں۔

اگر پیشاب کی نالی کی لیس دار رطوبت تیز خلط کے گزرنے سے چھل جائے اور اس کی وجہ سے احتباس بول ہو جائے تو اس کی علامت یہ ہے کہ گرمی کے آثار پائے جائیں گے۔ اس قسم میں بھی پیشاب قطعی طور پر نہیں بند ہوتا بلکہ تھوڑا تھوڑا تکلیف کے ساتھ آتا رہتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ تری اور سردی پہنچائیں اور نالی کو لیس دار بنانے والی ادویہ استعمال میں لائیں۔

اگر مثانہ کی قوت دافعہ کے فوت ہو جانے سے احتباس بول ہو جائے تو اس کی علامت یہ ہے کہ مریض نے کسی تکلیف کے سبب یا کسی شغل کی وجہ سے عرصہ تک پیشاب کو روکے رکھا ہو گا۔

علاج:۔ آبزن میں بٹھائیں اور اسی میں مثانہ کو ہاتھ سے دبائیں تاکہ پیشاب باہر آئے اور قوت دافعہ کو تقویت پہنچانے کے واسطے روغن بلسان اور روغن قسط پیڑو پر ملیں اور اگر اس تدبیر سے پیشاب نہ کھلے تو قاثاطیر استعمال میں لائیں جس کا طریقہ معلوم ہے (اور اس کا تعلق علم الجراحت سے ہے)

اگر پیشاب کی نالی میں زخم یا پھنسی پیدا ہو جائے تو چونکہ پیشاب کے گزرتے وقت تکلیف ہوتی ہے۔ طبیعت پیشاب کے دفع کرنے سے پرہیز کرتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ زخم یا پھنسی کے آثار پائے جائیں گے۔

علاج:۔ زخم کا علاج کریں۔

اگر پشت و مثانہ پر چوٹ لگنے سے احتباس بول ہو جائے تو دیکھنا چاہیے کہ پیشاب بند ہونے کا باعث ورم ہوا ہے یا مثانہ کی لیفوں (عضلی ریشوں) میں تشنج و تہلہل (ساخت کا ڈھیلا ہونا اور بدبودار ہونا) اس کا سبب ہوتا ہے۔ پس اگر ورم ہے تو اس کا علاج کریں۔ اگر تشنج یا تہلہل ہے تو فصد باسلیق کھولیں اور روغن گل کی مالش کریں۔

اگر پیشاب کی نالی میں شدید گرمی سے قبض و خشکی بڑھ کر احتباس بول ہو جائے تو اس کی علامت یہ ہے کہ حرارت کے آثار پائے جائیں گے اور مرطبات سے نفع حاصل ہو گا اور اکثر مثانہ میں پیشاب کم ہو گا تو بالکل نہیں نکلے گا لیکن اگر مثانہ میں کثیر المقدار پیشاب جمع ہو گا تو سہولت سے خارج ہو گا۔ اس کا علاج تری اور سردی پہنچانا ہے۔

اگر مثانہ اور مجاری بول کے اعصاب اور رباطات پر بلغم کے انصباب سے تشنج ہو جائے اور اس سے احتباس بول پیدا ہو جائے تو اس کی علامت یہ ہے کہ تشنج کا وجود ہو گا اور اگر کبھی پیشاب آتا ہے تو تھوڑا اور پچکاری کے ساتھ آتا ہے نہ کہ ادرار کے ساتھ۔ برخلاف استرخا کے (کیونکہ استرخا میں پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔)

علاج:۔ تشنج کو زائل کریں جیسا کہ بیان ہو چکا۔

اگر خصیہ کے اوپر چڑھ جانے کی وجہ سے پیشاب بند ہو جائے تو ان کا علاج کریں جیسا کہ آئندہ بیان ہو گا۔

اگر مثانہ کی حس کمزور ہو جائے جس سے پیشاب کی سوزش اور تکلیف کا احساس ہی نہ ہو جیسا کہ قدرتی طور پر پیشاب کے اخراج کے وقت ہوا کرتا ہے تو اس کی علامت یہ ہے کہ مریض کو یہ قدرتی احساس ہی ہوا نہ کرے گا۔ اس کا علاج یہ ہے کہ روغن زعفران یا روغن بلسان احلیل میں ٹپکائیں اور خوشبودار چیزیں ضماد کریں۔ ماء العسل، روغن بیدانجیر کے ہمراہ پلائیں اور تریاق کبیر کھلائیں۔

اگر امتلا سبب ہو تو قے کو مقدم رکھیں اور اگر خلع مثانہ سبب ہو تو اس کا علاج گزر چکا اور اگر مثانہ کے قریب کسی عضو کا ورم یا کوئی دیگر تکلیف پیشاب بند ہونے کا سبب ہو تو اس عضو کا علاج کرنا چاہیے۔ اگر مثانہ کے مقابل کے فقرات (مہرے) ٹل جانے سے احتباس بول ہو جائے تو فقرات کو ان کی جگہ لانے کی کوشش کریں۔ اس کو سلس البول میں مفصلاً لکھا جائے گا۔

# قطرہ قطرہ پیشاب آنا

اس کے اسباب احتباس بول کے بیان سے معلوم کر سکتے ہیں اور اسی کے مطابق ہی علاج کرنا چاہئے۔

# سلس البول

سلس البول یعنی پیشاب کا بغیر ارادہ خارج ہونا اس کا سبب اگر استرخائے مثانہ ہو یا سوء مزاج گرم ہو جو کہ مثانہ میں پیدا ہو جائے یا ورم جو کہ مثانہ کے قوب کے عضو میں پیدا ہو جائے یا خلع مثانہ سلس البول کا سبب ہو تو اس کا علاج احتباس بول سے تلاش کریں۔ اگر مدرات مثلاً شربت خربزہ وغیرہ کے پینے سے سلس البول ہو جائے تو سبب کو دور کریں۔ اگر مثانہ کے مقابل کے فقرات (مہرے) کا ٹل جانا سلس البول کا سبب ہو تو ضربہ یا سقطہ کے بعد عارض ہو گا۔ پس اگر فقرات اندر کی طرف ٹلے ہیں تو محاجم (سنگھیوں) سے چوس کر یا زفت کا ضماد کر کے باہر کی طرف جذب کریں اور اگر فقرات باہر کی طرف ٹلے ہوں تو ان کو ہاتھ سے ان کے مقام پر لوٹائیں اور اگر سلس البول مثانہ کی رباطات کے ٹوٹنے سے عارض ہو وہ لاعلاج ہے۔

# خواب میں پیشاب نکل جانا

یہ مرض زیادہ تر بچوں کو ہوتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ گرمی پہنچانے اور عضلہ کے استرخا کو زائل کرنے کی کوشش کریں جیسا کہ احتباس بول میں بیان ہو چکا لیکن اس مرض کے دور کرنے کے لئے بہترین حیلہ یہ ہے کہ سوتے ہوئے کوئی بار اٹھا کر پیشاب کرائیں اور رات کے وقت کھانا پانی کچھ نہ دیں اور یہ دوا دینا چاہئے۔

**نسخہ:۔** زیرہ، کندر، حب الاس ہر ایک پانچ تولہ کوٹ چھان کر چالیس تولہ شہد کے قوام میں ملا کر رکھیں ورنہ سات ماشہ کھلائیں۔

# خون کا پیشاب

اگر گردہ کی کسی رگ کا منہ کھلنے یا کسی رگ کے پھٹنے سے خون کا پیشاب آئے تو اس کی علامت یہ ہے کہ بغیر درد اور بغیر ریم کی آمیزش کے صاف خون نکلے گا۔ پس اگر خون تھوڑا تھوڑا آئے تو

وہ رگوں کا منہ کھلنے کے سبب سے ہو گا اور اگر خون زیادہ آئے تو وہ رگوں کے پھٹنے کی وجہ سے آئے گا۔

علاج:۔ باسلیق اور صافن کی فصد کھولیں۔ قرص کہربا اور قرص بول الدم کھلائیں۔ مقعد اور پیڑو پر حجامت کرائیں اور جبکہ خون میں حدت ہو تو مثانہ پر سرد پانی گرائیں اور سرد ادویہ کے ضماد لگائیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ مثانہ میں خون نہ جم جائے۔ شربت عناب کشنیز کے خیساندہ کے ہمراہ پلائیں۔ خون کو بند کرتا اور حرارت کو تسکین بخشتا ہے

اگر بول الدم کا سبب ضعف گردہ ہو کہ ضعف کی وجہ سے یہ اعضا خون سے مائیت کو جدا نہ کر سکیں تو اس کی علامت یہ ہے کہ پیشاب گوشت کے دھوون کے مانند (ہلکی سرخی لئے ہوئے) آئے گا۔ بس اگر ضعف گردہ میں ہو تو پیشاب مائل بہ سفیدی اور رقیق ہو گا۔

علاج:۔ جگر اور گردہ کو تقویت پہنچائیں۔ اگر اعضا بول کی رگوں کے تاکل کے سبب سے بول الدم ہو تو زخموں کی علامات ظاہر ہوں گی۔ اس کا علاج بیان ہو چکا اور قرص کاکنج نہایت نافع ہے۔

☆☆.........☆☆☆........☆☆

# باب 20

# امراض مخصوصہ مرداں

## ضعف باہ

قوت باہ کاکمال اعضائے رئیسہ کی صحت پر موقوف ہے۔ جاننا چاہئے کہ ضعف باہ دو طرح پر ہے۔ اول یہ کہ جماع کی شہوت اور آرزو ضعیف ہو جائے دوسرے یہ کہ آلت مسترخی ہو جائے۔

**(1) ضعف شہوت:۔** شہوت کے ضعیف ہونے کے اسباب کئی طرح کے ہیں۔ اول یہ کہ غذا کی کمی کے سبب بدن ضعیف ہو جائے اور اس سبب سے روح، ریح اور خون جو کہ شہوت کا مادہ ہیں، کم ہو جائیں۔ اس کی علامت یہ ہے کہ ضعف قوت اور وقوع مرض سے پیشتر مریض بھوکا رہا ہو گا۔

**علاج:۔** لذیذ غذائیں اور مقوی دوائیں کھلائیں۔ کھیل کود میں مصروف رکھیں اور کسی قسم کا رنج و فکر پاس نہ آنے دیں۔

دوسرے یہ کہ غذا کے بخوبی کھانے کے باوجود منی کم پیدا ہو اور اس کے سبب سے ضعف شہوت ہو جائے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ بروقت جماع منی قلیل اور رقیق ہو گی۔ اس کا سبب آلات منی میں سوء مزاج کا واقع ہونا ہے۔ چنانچہ سوء مزاج اگر گرم ہے تو گرم چیزوں سے ضرر اور سرد چیزوں سے نفع حاصل ہو گا اور اگر سو مزاج سرد ہے تو اس کے برعکس ہو گا۔

**علاج:۔** مزاج کی تعدیل کریں۔

تیسرے یہ کہ منی متحرک نہ ہو اور اس کے اندر لذع (حدت و تیزی) و دغدغہ نہ رہے۔ اگرچہ کثرت سے پیدا ہوتی ہو اور یہ بات ظاہر ہے کہ جب تک منی حرکت نہیں کرتی اور اس سے بخارات نہیں اٹھتے۔ شہوت نہیں پیدا ہوتی۔ اس کی علامت یہ ہے کہ منی بکثرت اور غلیظ ہو گی اور بدشواری خارج ہو گی۔ نعوظ شروع میں ضعیف ہو گا لیکن دخول کے کچھ دیر بعد قوی ہو جائے گا۔

**علاج:۔** معجون زرعونی، معجون لبوب اور معجون بزور وغیرہ کھلا کر گرمی پہنچائیں۔

چوتھے یہ کہ عرصہ دراز تک ترک جماع کا اتفاق پڑے اور اس کی وجہ سے ضعف باہ ہو جائے۔

علاج:۔ طبیعت کو بہ تکلف جماع کی طرف مائل کریں اور حیوانات کو مجامعت کرتے ہوئے دیکھیں اور جماع کے متعلق باتیں سنیں اور ادویہ مبہیہ کھلائیں اور عاقرقرحا کو روغن بنولہ میں پیس کر پیڑو خصیہ اور قضیب پر طلا کریں۔

پانچویں یہ کہ دماغ میں کوئی وہم سما جائے۔ مثلاً عورت کا رعب بیٹھ جائے یا اس سے کراہت پیدا ہو جائے یا مریض کو یہ خیال ہو جائے کہ مجھ کو باندھ دیا گیا ہے یعنی جادو کیا گیا ہے۔ میں جماع پر قادر نہیں ہو سکوں گا' ان وہمی خیالات سے شہوت کمزور ہو جانے کے باوجود اعضا صحیح و سالم اور منی کی کثرت ہو۔ کیونکہ امور نفسیہ (خیالات و جذبات) تمام موثرات سے زیادہ قوی ہوتے ہیں۔

علاج:۔ جس طرح بھی ہو سکے اس قسم کے خیال و وہم کو دور کریں۔

چھٹے یہ کہ دل یا معدہ یا جگر ی دماغ یا گردہ میں کوئی تکلیف یا ضعف پیدا ہو جائے اس کا علاج عضو ماؤف کی اصلاح ہے۔

(2) استرخائے آلت:۔ اس کا سبب اگر ضعف بدن یا عرصہ تک ترک جماع ہو تو اس کا علاج قسم اول میں گزر چکا۔ اس کے علاوہ گرم پانی سے عضو پر نطول کریں۔ اس کے بعد بھیڑ کا دودھ ملیں اور پھر زفت کا ضماد کریں۔ یہ علاج ترک جماعی میں لازمی ہے۔

اگر بدن کے نچلے حصے میں نفخ درتۓ کم پیدا ہو تو معلوم کریں کہ اس کا سبب سردی ہے یا گرمی یا خشکی۔ اس کے بعد سبب کے موافق تدارک کریں۔ اس قسم میں قوت بدن اور اعضا بدن صحیح و سالم ہوتے ہیں اور نفاخ و ریاح انگیز اشیاء سے نفع معلوم ہوتا ہے۔

اگر اعصاب میں انصاب بلغمی زیادہ سردی پہنچنے سے فالج ہو جائے اور بدیں وجہ آلت میں مسترخی ہو جائے تو اس کی علامت سبب کا پہلے موجود ہونا ہے۔ علاوہ ازیں منی رقیق ہو گی اور بغیر انتشار کے آسانی سے خارج ہو جائے گی۔ اس کا علاج جو کچھ فالج میں گزر چکا کریں۔ حقنہ' حمول اور گرم دواؤں کا ملنا اس قسم میں نہایت مفید ہے۔

جبکہ آلت ایسا مسترخی ہو جائے کہ سرد پانی کے لگنے سے نہ سکڑے تو یہ لاعلاج ہے۔

اب چند ادویہ جو کہ قضیب کو بڑھانے کے واسطے مخصوص ہیں ذکر کرتا ہوں۔ قضیب کو کھردرے کپڑے سے ملیں تا کہ وہ سرخ ہو جائے۔ اس کے بعد روغن مورچہ یا اس کے مانند دیگر

روغن ملیں اور اس کے اوپر زفت طلا کریں اور یہ عمل دوبارہ سہ بارہ کریں۔ قضیب کے بڑھانے کے واسطے مجرب ہے اور اگر آب کرفس سے قضیب کو بار بار چرب کریں اور کینچوے خشک یا جونک خشک کو روغن سوسن میں پیس کر طلا کریں تو یہی عمل کرتا ہے۔

## سرعت انزال

اس کا سبب اگر سردی و تری کی وجہ سے ضعف ماسکہ ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ منی رقیق اور سفید ہوگی۔ گرمی کے آثار نہیں پائے جائیں گے۔

**علاج:۔** گرم مسہلات سے تنقیہ کریں اور قے بہت زیادہ مفید ہے۔ معجون خبث الحدید اور شربت فنجنوش کا استعمال نہایت نافع ہے اور اگر شہدانہ کو پانی میں جوش دیکر شہد میں ملا کر دیں تو بہت مفید ہے۔ اور اگر سرعت کا سبب منی کی کثرت اور خون کا غلبہ ہو تو منی بکثرت اور معتدل القوام خارج ہوگی۔ قضیب قوی ہو گا۔

**علاج:۔** فصد اور جماع کرائیں۔ غذا کم کھلائیں۔ ترشیاں اور جو چیزیں منی اور خون کو کم کرنے والی ہوں دیں۔

اگر سرعت انزال کا سبب منی کی حدت ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ منی رقیق، زرد رنگ اور جلن دار ہوگی۔ اس کا علاج تبرید ہے اور تخم کاہو استعمال کرنا نہایت مفید ہے۔

اگر ضعف اعضا خصوصاً ضعف اعضائے رئیسہ سرعت کا سبب ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ سرعت کے ساتھ ضعف باہ بھی ہو گا اور کسی عضو میں ضعف موجود ہو گا۔

**علاج:۔** ضعف عضو کو تقویت پہنچائیں۔

## کثرت شہوت

اگر اس کا سبب خون و منی کی کثرت ہو تو بدن کی خوبی اس کی شہادت دے گی۔ اس کا علاج نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس صورت میں علاج ضرر پہنچاتا ہے لیکن اگر ضرورت پیش آئے تو فصد و اسہال کرا کے اور ترشیاں کھلا کر خون و منی کو کم کریں۔ اگر کثرت شہوت کا سبب حدت منی ہو تو تبرید کافی ہے اور عضو پر سرد پانی گرانا نہایت فائدہ مند ہے۔

اگر سبب مادہ منی کی کثرت ہو لیکن ساتھ ہی ضعف اور قلت خون ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ منی کثیر، رقیق اور سفید ہوگی۔ نفخ بہت زیادہ رہے گا۔

علاج:۔ کلونجی، تخم سداب، تخم سنبھالو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر کھلائیں اور جوارش کمونی نہایت مفید ہے۔

اگر کثرت شہوت کا سبب اعضا منی کی قوت ہو لیکن اس کے ساتھ ہی اعضا رئیسہ میں ضعف ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ اعضائے منی کی قوت کے ساتھ ہی اعضائے رئیسہ میں سے کوئی عضو کمزور ہو گا۔

علاج:۔ اعضا منی کی قوت کو ست اور بے حس کریں اور جو عضو رئیس کمزور ہو اس کو تقویت پہنچائیں۔

اگر اوعیہ منی یا مجاری منی میں پھنسی یا زخم یا خارش ہونے کے سبب سے کثرت شہوت ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ جماع کرنے سے شہوت کا غلبہ ہو جائے گا اور انزال جلدی لیکن پوری لذت سے ہو گا اور جبکہ پھنسیاں زخمی ہو کر ان میں درد پیدا ہو جائے اور زخم کی علامات بھی پائی جائیں تو اس کا علاج فصد و اسہال کے ذریعہ مثانہ کے زخموں کے مانند کریں۔

اگر مرض مذکور کا سبب بدن میں نفخ کی کثرت ہو جیسا کہ مراق (مالیخولیا مراقی) کے مریضوں میں ہوتا ہے تو اس کی علامت یہ ہے کہ انتشار نہایت شدید ہو گا اور قبل ازیں نفاخ چیزیں کھائی ہوں گی۔

علاج:۔ اگر حرارت غالب ہو تو مبردات استعمال کرائیں اور اگر رطوبت کی زیادتی ہو تو مجففات رطوبت اور محللات ریح دیں۔ اگر سودا کی زیادتی ہو تو باسلیق کی فصد کھولیں اور مسہلات سودا استعمال کرائیں۔

## سیلان منی و مذی وودی

(مذی وہ رطوبت ہے جو شہوت کے وقت قدرے قدرے خارج ہوتی ہے اور ودی وہ رطوبت ہے جو پیشاب کے وقت پیشاب کی نالی کو تر اور لیس دار بنا دیتی ہے۔) اگر اس کا سبب منی کی کثرت یا حدت یا اوعیہ منی کا استرخا ہو تو اس کا علاج سرعت انزال میں گزر چکا۔ اگر اوعیہ منی کے عضلہ کا تشنج سبب ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ انتشار کے ساتھ ہی منی جلد خارج ہوتی ہے اور

عضو خاص میں تناؤ ہوتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ پیڑو اور خصیہ پر روغن کی مالش کریں اور تشنج کا علاج کریں۔

اگر مرض کا سبب ضعف گردہ ہو اور گردہ کی چربی پگھل پگھل کر نکلے تو اس کی علامت یہ ہے کہ جماع کے بعد پیشاب کرنے سے سفید و غلیظ چیز بغیر کودے اور بغیر لذت کے نکلتی ہے۔ اس میں ضعف گردہ کی علامت پائی جائیں گی۔

**علاج:۔** ضعف گردہ کا علاج کریں۔

جاننا چاہئے کہ اس قسم کو مجازاً سیلان منی میں شمار کرتے ہیں ورنہ فی الحقیقت یہ سیلان شحم گردہ ہے نہ کہ سیلان منی۔

اگر مرض مذکور کا سبب جماع کی باتیں سننا اور اسی فکر میں مشغول رہنا ہو جس کے سبب نفس میں خواہش پیدا ہو کر سیلان منی ہو جائے تو اس کا علاج یہ ہے کہ سبب کو دور کریں یعنی شہوت انگیز باتوں کو چھوڑ دیں۔ اس کے بعد دیکھیں اگر سیلان کثرت یا ضعف یا حدت کے ساتھ ہو تو اس کے موافق تدارک کریں۔

**تنبیہہ:۔** اسباب مذکورہ سے عورتوں کو بھی سیلان منی ہوتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ فم رحم میں استرخا ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج قے کرانا اور آبزن قابض میں بٹھانا ہے۔

**دوا:۔** جو کہ ہر قسم کے سیلان کے لئے مفید ہے۔ تخم سداب ساڑھے دس ماشہ، تخم سنبھالو، بیخ سوسن ہر ایک سات ماشہ، گلنار، گلسرخ ہر ایک سوا پانچ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور بقدر سات ماشہ، چھا چھ یا آب غورہ کے ہمراہ دیں۔

دوائے دیگر:۔ سیلان منی و مذی کے لئے نہایت نافع ہے۔ تخم بھنگ بریاں کر کے شہد میں ملا کر کھلائیں۔

عورتوں میں جو سفید رطوبت نکلتی ہے صحیح یہ ہے کہ یہ منی نہیں ہوتی بلکہ رحم اور عنق الرحم کی بلغمی رطوبت ہوتی ہے۔

## منی کی بجائے خون خارج ہونا

اس کا سبب ضعف خصیہ اور ضعف گردہ ہوتا ہے۔

**علاج:۔** اگر بغیر حرارت ہو تو خصیہ کو روغن مصطگی میں رکھیں اور گردوں کو طاقت دیں۔

## کثرت احتلام

اس کے اسباب علامات اور علاج وہی ہیں جو کہ سیلان منی میں گزر چکے۔ اس کے علاوہ پشت پر گردہ کے مقابل سیسہ کا ٹکڑا باندھنا نہایت زود اثر اور فائدہ مند ہے۔

## فری سموس

یہ ایک مرض ہے جس میں قضیب ہمیشہ حالت انتشار میں رہتا ہے اور حرکت کرتا رہتا ہے۔

**علاج:۔** اگر غلبہ خون سے ہو تو اس کا تنقیہ و تبرید کریں۔ اگر سردی و خشکی سے ہو تو قے کرائیں اور ریاح کو توڑنے والی ادویہ کھائیں اور لگائیں۔ روغن سداب کا پیڑو اور پشت پر ملنا نہایت مفید ہے۔

## عذیوط

یہ ایک مرض ہے جس میں بروقت انزال بے اختیار پاخانہ نکل جاتا ہے۔ اس کا سبب اعضائے رئیسہ کا ضعف اور رطوبت کی کثرت ہے۔

**علاج:۔** تقویت پہنچائیں اور اقاقیا، رامک، گلنار، گوند ببول اور کندر کا شافہ بنا کر رکھیں۔ خصوصاً جماع کے وقت اور روغن ناردین سے مقعد پر چرب رکھیں اور مجامعت کے وقت خالی شکم رہیں۔ (پاخانہ کی ضرورت سے پہلے فراغت حاصل کرلیں۔)

## ابنہ

اس کو علت المشائخ بھی کہتے ہیں (کیونکہ بعض بوڑھوں کو اس فعل شنیع کی لت پڑ جاتی ہے) اس مرض میں معا مستقیم کے اندر خارش پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے جماع کرانے کی خواہش ہوتی ہے۔

**علاج:۔** اگر کوئی مادہ ہے تو تنقیہ کریں۔ اگر زنانہ مزاج کا غلبہ ہے تو مارنے برا بھلا کہنے سے اس عادت کو دور کریں۔

# خصیہ کا ورم

اگر اس کا سبب خون ہو تو ورم بڑا، بھاری اور گرم ہو گا اور اگر صفرا سے ہو گا تو گرمی شدید ہو گی۔

علاج:۔ فصد کریں۔ اس کے بعد پشت اور پنڈلیوں پر حجامت کریں اور ابتداء رواداع طلا کریں۔ اس کے بعد روادع (قابض اور مادہ کو پھیرنے والی) اور محلل اور پھر صرف محلل ضماد کریں۔ جیسا کہ اورام کے علاج کا دستور ہے۔

اگر ورم کا سبب بلغم ہو گا تو ورم ڈھیلا اور سفید ہو گا۔

علاج:۔ قے کرائیں، بلغم کا منضج و مسہل پلائیں۔ آرد باقلا اور آرد نخود شہد کے ہمراہ ضماد کریں۔ اگر ورم کا سبب سودا ہو گا تو ورم سخت اور سیاہی مائل ہو گا۔

علاج:۔ (نرم کرنے والی) ادویہ کا ضماد کریں۔ بعد ازاں سودا کا منضج و مسہل پلائیں۔ اگر ورم ریحی کے سبب سے ہو گا تو عضو پھولا ہوا رہے گا اور کسی دوسرے مادہ کے آثار نہیں پائے جائیں گے۔

علاج:۔ تکمید کریں اور جوارش کمونی کھلائیں۔ اگر یہ کافی نہ ہو تو قے و مسہل کرائیں لیکن قے زیرین اعضا کے امراض میں نہایت مفید اور بے خطر ہے۔

تنبیہہ:۔ جبکہ ورم صرف خصیہ کی تھیلی میں ہو تو اعراض خفیف ہوتے ہیں اور صرف کیسہ میں ورم محسوس ہوتا ہے لیکن جبکہ ورم بیضوں میں ہوتا ہے تو بخار، پیاس اور اعراض شدید ہوتے ہیں۔

# خصیہ کا بڑا ہو جانا

خصیہ کا بڑا ہو جانا فربہی کی قسم سے ہے نہ کہ ورم کی قسم سے۔

علاج:۔ اجوائن خراسانی، شوکران، لفاح، پوست خشخاش، غبار سنگ کارد (سان پتھر) ان جملہ ادویہ کو سبز دھنیئے کے پانی میں پیس کر ضماد کریں اور اگر اسی میں گل ارمنی اور سرکہ بڑھا دیں تو بہتر ہے۔ اگر اسی لیپ کو پستانوں پر لگائیں تو ان کو بڑا ہونے سے روکتا ہے۔ لیکن غذا کا کم کر دینا شرط ہے۔

# عاقونا

یہ ایک مرض ہے جس میں قضیب یا فم رحم میں اختلاج پیدا ہوتا ہے۔ اس کا علاج تنقیہ اور تلطفیہ (سرد دواؤں سے خون میں ٹھنڈک پہنچانا) خون ہے اور تنقیہ عام کے بعد مردوں کے قضیب اور عورتوں کی فرج پر جونک لگائیں اور غذا کی اصلاح کریں۔

# خصیہ کا درد

اگر اس کا سبب ورم ہو تو اس کا ذکر ہو چکا۔ اگر سبب ریح ہو تو درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو گا۔ گرم روغنوں کی تکمید و تدہین کافی ہے۔
اگر سوء مزاج گرم یا سرد ہو تو اس کے واسطے معدلات کھلائیں اور لگائیں۔ اگر خصیہ کے درد کا سبب ضربہ یا چوٹ ہو تو فصد لازمی ہے اور بنفشہ، خطمی، کوئے خشک، نیلوفر اور کدو کا ضماد نہایت مفید ہے۔

# خصیہ کا چھوٹا ہو جانا

اس کا سبب سردی ہوتی ہے جو کہ بیضوں کو افسردہ کر دیتی ہے۔ اس کا علاج حمام کرنا ارخا (ڈھیلا کرنا) یا گرمی پہنچانا ہے۔

# خصیہ کا اوپر چڑھ جانا

گاہے ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ تمام خصیہ مراق کی طرف چلا جاتا ہے۔ ظاہر میں بالکل نظر نہیں آتا اور جب ایسا ہوتا ہے تو عسر بول تقطیر البول اور حرکات میں فتور پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن جبکہ خصیہ تھوڑا ہی چڑھتا ہے، اس وقت سوائے خفیف درد کے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ بلکہ گاہے درد بھی نہیں ہوتا۔ البتہ جب یہ عرصہ تک رہتا ہے تو آفت پیدا کرتا ہے۔ اس کا علاج حمام کرنا ہے اور خصیہ کو نیچے جذب کرنے کے واسطے روغن فرفیون ملیں اور اگر حمام آبزن کے بعد خصیہ پر بڑی سنگھی لگا کر آہستہ آہستہ چوسیں تو خصیہ نیچے جذب ہو جاتا ہے۔
تنبیہ:۔ گاہے قضیب بھی اوپر چڑھ جاتا ہے اور ظاہر میں بالکل اس کا اثر و نشان نہیں رہتا۔ اس کا علاج بھی وہی ہے جو کہ اوپر بیان ہو چکا۔

# دوالی الصفن

یہ وہ مرض ہے جس میں خصیہ کے کیسوں کی رگیں ابھر آتی ہیں۔ جیسا کہ بعض آدمیوں کے پیروں میں رگیں ابھر آتی ہیں۔ اس کا علاج وہی ہے جو کہ پاؤں کی دوالی میں آئے گا اور اگر خصیہ کے کیسہ میں صلابت پیدا ہو جائے تو خصیہ کے ورم صلب کا علاج کرنے سے زائل ہو جائے گا۔

# خصیہ کے کیسوں کا نیچے لٹک جانا

علاج:۔ مازو' آس' پھول سرخ' گلنار اور ان کے مانند قابضات ضماد کریں اور اسی طرح کی ادویہ کے جوشاندہ سے نطول کریں۔

# قضیب' خصیہ اور ان کے اردگرد کے زخم

یہ زخم دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو کہ بالکل نیا اور تازہ ہو۔ اس کا علاج مردار سنگ اور توتیا سے کریں۔ خواہ ذرور کریں اور خواہ مرہم بنا کر استعمال میں لائیں اور اگر خون غالب ہو تو تنقیہ کریں۔ دوسرے یہ کہ زخم پرانا ہو جائے تو اس پر یہ مرہم لگائیں۔

نسخہ مرہم:۔ دم الاخوین' مرکی ہر ایک نو ماشہ' ایلوا' مردار سنگ' انزروت ہر ایک سات ماشہ پیس کر موم سفید نو ماشہ اور روغن گل چار تولہ سے مرہم بنا کر استعمال میں لائیں۔

تنبیہہ:۔ جو زخم احلیل میں ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے پیشاب جلن سے آتا ہے اور قضیب میں زخم کے مقام پر درد محسوس ہوتا ہے۔ اس کا علاج وہی ہے جو کہ قرحہ مثانہ میں بیان ہو چکا۔

# ورم قضیب

اس کا علاج ورم خصیہ کے مانند کریں۔

# خارش خصیہ و قضیب

علاج:۔ فصد کھولیں اور زانو وران پر حجامت کریں۔ مسہل صفرا استعمال کریں۔ اس کے بعد گرم پانی کا نطول کریں سرکہ اور روغن گل ملیں اور سفیدی بیضہ مرغ کو طلاء کریں

# شقاق قضیب

شقاق قضیب کا علاج شقاق مقعد کے مانند کریں۔

# قضیب کے مسے اور سخت پھنسیاں

مسے اور سخت پھنسیاں جو قضیب پر اور اس کے ارد گرد پیدا ہوتی ہیں۔ ان کا علاج یہ ہے کہ کلونجی اور سرکہ مرغ کی چربی میں ملا کر طلا کریں۔ دیگر علاج مسوں کے مانند کریں۔

# سدہ مجرائی قضیب

اگر اس کا سبب پھنسی ہو تو پیشاب جل کر اور نہایت مشکل سے آئے گا۔

**علاج:۔** فصد کریں، شیرۂ تخم خرفہ، شیرۂ تخم خربوزہ پانی میں نکال کر شربت خشخاش ملا کر پلائیں اور اسپغول روغن بنفشہ کے ہمراہ قضیب پر لگائیں اور جب پھنسی پھوٹ جائے تو شیاف ابیض روغن گل اور عورت کے دودھ کے ہمراہ احلیل میں ٹپکائیں اور اگر درد شدید ہو تو قدرے افیون بھی ملا دینا چاہئے۔ اگر کوئی لیس دار خلط احلیل میں چپک جائے تو پیشاب بغیر سوزش کے مشکل سے آئے گا اور غلیظ ہو گا۔

**علاج:۔** مدرات استعمال کرائیں اور مرخیات کے جوشاندہ سے نطول کریں اور مرخیات کے جوشاندہ میں قدرے روغن بابونہ ملا کر پچکاری کریں۔ اگر احلیل (پیشاب کا سوراخ) میں مسے ہو گئے تو پیشاب مشکل سے لیکن بغیر جلن آئے گا اور پیشاب میں بلغم نہیں خارج ہو گا۔

**علاج:۔** اگر مسے باہر سے قریب ہوں تو ایلوا اور سفیدہ ارزیر (سفیدہ قلعی) روغن گل کے ہمراہ ٹپکائیں۔ اگر درد شدید ہو تو صافن کی فصد کھولیں اور حجامت کریں۔

# قضیب کا ٹیڑھا ہونا

اس کا سبب پٹھے کا تشنج یا عضلہ کا ورم ہوتا ہے۔ (یہ حالت علی العموم عادت جلق اور انعلام سے پیدا ہو جاتی ہے۔)

**علاج:۔** سبب کو زائل کرنے کے بعد عضو کو روغن سوسن، روغن نرگس مرغیوں کی چربی وغیرہ کی مالش کر کے نرم کریں۔ اس کے بعد حمام میں ہاتھ سے سیدھا کریں تاکہ سیدھا ہو جائے۔

# باب 21

## امراض صفاق و ثرب و مراق

جاننا چاہئے کہ پوست شکم کو مراق اور مراق کے نیچے کی جھلی کو صفاق کہتے ہیں اور صفاق کے نیچے ایک غلیظ اور چربی دار پردہ ہے جو کہ احشاء کے ساتھ لگا ہوا ہے (اور امعاکے سامنے جھالر کے مانند لٹکتا رہتا ہے) اس کا نام ثرب رکھتے ہیں۔

## قیل

یہ وہ مرض ہے جس میں کہ صفاق کا سوراخ جو کہ کنج ران کی طرف واقع ہے (اور جس کے اندر خصیہ کے رباطات وغیرہ ہوتے ہیں) خصیہ کی طرف کھل جاتا ہے یا اسی جگہ سے صفاق پھٹ جاتا ہے۔ پس ثرب یا آنت یا ریح یا پانی خصیہ کے کیسہ میں اتر آتا ہے اس کو مطلقاً فتق کہتے ہیں اور جمہور اطبا اس کا نام ادرہ اور قرو بھی رکھتے ہیں اور جبکہ مادہ غلیظ اتر آئے تو اس کو قرو لحمی کہتے ہیں۔ میں اس مرض کو پانچ قسموں میں بیان کرتا ہوں۔

(1) **قیلتہ الامعا:۔** اس کی علامت یہ ہے کہ خصیہ کی تھیلی میں آنت تھوڑی اترتی ہے اور شفقت سے اوپر جاتی ہے اور لوٹاتے وقت قراقر کرتی۔ ہے۔ اس قسم میں گاہے قولنج بھی ہو جاتا ہے۔

**علاج:۔** آہستہ آہستہ ملیں اور آنت کو اس جگہ پر لوٹائیں۔ اگر جلدی نہ لوٹے تو گرم پانی گرائیں اور آبزن میں بٹھائیں۔ پس جس وقت آنت لوٹ جائے تو یہ ضماد خصیہ، کنج ران اور پیڑو پر لگائیں۔

**ضماد:۔** مصطگی، انزروت، کندر، جوزالسر (سرو کا پھل) برگ سرو، اقاقیا، گلنار، مرمکی، دم الخوین، پھٹکڑی، رسوت، ابہل، ایلوا تمام کو برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر اور مکو کے پانی میں پگھلا کر کپڑے پر لگا کر خصیہ پر چمٹا دیں اور گدی رکھ کر ہموار باندھ دیں تاکہ خوب مضبوط ہو جائے۔ تین روز تک باندھے رکھیں اور مریض کو پشت پر سلائیں۔ تین روز کے بعد اٹھ کر

آہستہ آہستہ ٹہلیں اور کھانے پینے وغیرہ کی جو چیز نقصان دینے والی ہو اس سے پرہیز کریں۔ ہمیشہ جوارش کمونی کھائیں اور لگام سے جو کہ اس کام کے واسطے مخصوص ہے' باندھے رکھیں۔

(2) قیلتہ الثرب:۔ اس کی علامت بھی یہ ہے کہ مشکل سے لوٹتی ہے۔ اس میں قراقر نہیں ہوتی اور اسی بات سے اس میں اور قیلتہ الامعامیں فرق کرتے ہیں۔ علاج وہی ہے جو کہ اوپر بیان ہوا۔

(3) قیلتہ الریح:۔ اس کی علامت یہ ہے کہ آسانی سے اوپر چلی جاتی ہے اور قراقر شدید کرتی ہے۔

علاج:۔ ریاح کو توڑنے والی چیزیں کھلائیں اور ریاح پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز کرائیں اور خصیہ کو باندھ رکھیں۔

(4) قیلتہ الما:۔ اسکی علامت یہ ہے کہ خصیہ کی تھیلی سخت اور پانی سے بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اس تدبیر سے اوپر نہیں جاتی۔

علاج:۔ پانی کو جذب کریں جس طریقہ سے کہ استسقائے زقی میں بیان ہو چکا۔ اگر آرام نہ ہو تو بزل کریں جس طریقہ سے کہ مشہور ہے (اور جس کا تعلق علم الجرحت سے ہے۔)

(5) قرو لحمی:۔ اس کی علامت یہ ہے کہ صرف خصیہ کی تھیلی میں غلظت سختی اور تناؤ محسوس ہوتا ہے۔ لیکن خاص خصیہ کے جرم میں کوئی بات نہیں ہوتی اور اسی سے اس میں اور خصیہ کے ورم صلب میں فرق کرتے ہیں۔

علاج:۔ مطبوخ افتیمون سے سودا کا تنقیہ کریں اور نیز وہ علاج کریں جو خصیہ کے ورم صلب کے لئے گزر چکا۔

## فتق الاربیہ

گاہے ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ صفاق ناف کے اوپر سے یا ناف کے نیچے سے پھٹ جاتی ہے اور مراق صحیح و سالم ہوتا ہے۔ پس جو کچھ صفاق کے نیچے ہوتا ہے صفاق اوپر آجاتا ہے اور مراق کو اس جگہ سے ابھار دیتا ہے۔ (اس کو فتق البطن کہتے ہیں۔ بطن شکم) اسی طرح گاہے ایسا ہوتا ہے کہ صفاق کنج ران کے مقام پر پھٹ جاتی ہے اور اس جگہ ابھار پیدا ہو جاتا ہے۔ (اس کو فتق الاربیہ کہا جاتا ہے۔ اربیہ کنج ران) فتق البطن والاربیہ زیادہ تر عورتوں کو ہوتا ہے۔

علاج:۔ پھٹے ہوئے مقام کو بھاری گدیوں اور مضبوط پٹیوں سے باندھیں۔ قابض ادویہ کا ضماد کریں اور پرہیز وہی ہے جو کہ قیل میں بیان کیا گیا ہے۔

جاننا چاہئے کہ یہ مرض بالکل دور نہیں ہوتا اور اس سے زیادہ اس کا کوئی علاج نہیں ہے کہ مرض کو زیادہ نہ ہونے دیں۔

تنبیہہ:۔ قیل اور فتق کے شروع میں گرم سیخ سے دونوں پاؤں کے انگوٹھوں کو داغ دینا نافع کہتے ہیں اور اسی طرح ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ میں جو موٹی رگ ہے اس کو بیماری کے مخالف جانب کے ہاتھ میں داغیں، مفید ہے یعنی اگر بیماری دائیں طرف ہے تو بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کی رگ کو اور اگر بیماری بائیں طرف ہے تو دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو رگ کو داغیں۔

# ناف کا ابھر جانا

اگر ناف کاٹنے کی خرابی یا دیگر تکلیف کے سبب یوم پیدائش ہی کو ناف ابھر جائے تو اس کا علاج اسی وقت گدیاں وغیرہ باندھ کر کریں لیکن جبکہ یہ مرض مستحکم ہو جاتا ہے پھر دور نہیں ہوتا لیکن اگر پیدائش کے علاوہ یہ مرض پیدا ہو تو ناف کے مقام پر صفاق کے پھٹنے سے ہو گا یا رطوبت بلغمی کے اجتماع سے ہو گا جیسا کہ استسقائے زقی میں ہوتا ہے یا ناف میں جلد کے نیچے زائد گوشت کے پیدا ہونے سے ہو گا۔ گاہے ناف کی جلد کے نیچے کسی رگ کے پھٹنے اور خون جمع ہونے سے ناف ابھر جاتی ہے۔

علامات:۔ اگر ناف کے ابھرنے کا سبب فتق ہے وہ دبانے سے اندر کی طرف قراقر کے ساتھ یا بغیر قراقر کے دب جائے گی۔ اگر رطوبت سبب ہوگی تو اس ابھار میں بوجھ محسوس ہو گا اور ریح کی صورت میں اس کے چھونے سے نرم محسوس ہو گا اور اگر ریحی پیدا کرنے والی چیزیں کھائی جائیں گی تو یہ زیادہ ہو جائے گا لیکن اگر ریاح کی مسکن ادویہ کھائی جائیں گی تو یہ کم ہو جائے گا اور ناف کے نیچے زائد گوشت کے پیدا ہونے کی صورت میں نتو کا ابھار نہایت سخت ہو گا اور ایک حالت پر رہے گا اور خون کے اجتماع کی صورت میں نتو کا رنگ بنفشی یا سیاہ ہو گا۔

علاج:۔ جو کہ فتق سے ہو گا اس کا علاج گزر چکا اور جو کہ رطوبت یا ریح سے ہو گا اس کا علاج استسقا زقی اور استسقا طبلی کے مانند کریں اور جو کہ زائد گوشت پیدا ہونے کی وجہ سے ہو گا اس کو نہ چھیڑیں، یہ لاعلاج ہے کیونکہ اس کا علاج کاٹنے سے ہو سکتا ہے اور کاٹنے میں ہلاکت

کا خوف ہے۔ اور اجتماع خون سے جو نتو ہوتا ہے اس کے اوپر جونک لگائیں اور قابض ادویہ جو کہ رگوں کے منہ کو بند کردیں اور جن کا ذکر نکسیر میں ہو چکا ہے ضماد کریں تاکہ پھر دوبارہ نتو نہ ہو۔

☆☆.......☆☆☆.......☆☆

# باب 22

# امراض مخصوصہ زنانہ

## عقر' بانجھ پن

اس کا سبب اگر رحم کا سوء مزاج ہو خواہ وہ گرم ہو یا سرد' تر ہو یا خشک ساذج ہو یا مادی' اس کا علاج سبب کے موافق کریں۔ رحم کی گرمی کی علامت یہ ہے کہ خون گرم' غلیظ اور سیاہ ہو گا اور سردی کی علامت یہ ہے کہ خون حیض دیر دیر سے اور بغیر جلن کے آئے گا اور رقیق ہو گا اور خشکی کی علامت یہ ہے کہ فرج خشک رہے گی اور حیض کمی کے ساتھ آئے گا اور رطوبت کی علامت سیلان رطوبت رحم ہے۔ ایسی عورت کو اگر حمل رہتا ہے تو تین ماہ سے زائد عرصہ تک نہیں رہتا اور جو سو مزاج مادی ہوتا ہے اس کو بہنے والی رطوبت کے رنگ سے معلوم کر سکتے ہیں کہ کس خلط سے ہے۔ اگر زیادہ موٹاپا بانجھ پن کا سبب ہو تو اس کا علاج دبلا کرنا ہے۔ اگر زیادہ دبلا پن سبب ہو تو اس کا علاج موٹا کرنا ہے۔ اگر احتباس حیض سبب ہو تو اس کا علاج سبب کو دفع کرنا ہے۔ ان میں سے ہر ایک کا اپنے موقع پر ذکر کیا گیا ہے۔ اگر ریاح غلیظ جو کہ رحم میں پیدا ہوتی ہوں' بانجھ پن کا سبب ہوں تو اس کی علامت یہ ہے کہ پیڑو میں نفخ رہے گا اور بروقت جماع فرج سے با آواز ریح خارج ہو گی۔

**علاج:۔** ریاح کو توڑنے والی ادویہ استعمال میں لائیں اور پیڑو پر آگ کی سنگھی لگائیں اور روغن بید انجیر بقدر دس ماشہ روزانہ ماالاصول کے ہمراہ پلائیں اور پرندوں کا گوشت کھلائیں۔ اگر فم رحم میں کوئی تکلیف ورم صلب یا مسوں کے مانند پیدا ہو جائے جس سے رحم کا منہ بند ہو کر بانجھ پن کا سبب ہو جائے تو اس کا علاج سبب کو زائل کرنا ہے جس کی ترکیب آئندہ بیان کی جائے گی۔ بانجھ پن کی اس قسم کو رحم کا بند ہو جانا کہتے ہیں اور اگر فم رحم فرج کے مقابل سے متحرک ہو جائے یعنی پھر جائے اور اس سبب سے منی اندر داخل نہ ہو سکے تو اس کی علامت یہ ہے کہ بروقت جماع درد ہو گا۔ اس کا علاج میلان رحم میں بیان کیا جائے گا۔ اگر امور خارجیہ مثلاً عورت کا بعد انزال جلدی

اٹھنا اور سخت حرکت کرنا اور ان کے مانند دوسری باتیں جو کہ رحم سے منی کے پھسلانے کا سبب ہو جائیں تو اس کا علاج سبب کو دور کرنا ہے۔

**تنبیہہ:۔** گاہے ایسا ہوتا ہے کہ عقر (بانجھ پن) مرد کی جانب سے ہوتا ہے۔ اس صورت میں مزاج منی کا فساد معلوم کر کے اور عضو کی حقیقت جان کر مرد کا علاج کرنا چاہئے اور گاہے ایسا ہوتا ہے کہ مرد یا عورت پیدائشی طور پر بالخاصہ بچہ پیدا کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔ جیسا کہ بعض درختوں میں بالکل پھل نہیں لگتے دراصل عقر حقیقی (اصل بانجھ پن) یہی ہے اور یہ لاعلاج ہے۔ غرضیکہ عقر حقیقی مرد کی طرف سے ہے یا عورت کی طرف سے اس بات کے امتحان کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مرد و عورت کی منی جدا جدا لے کر پانی میں ڈالیں۔ جس کی منی پانی پر تیرتی رہے اور تہ نشین نہ ہو عقر (بانجھ پن) اسی کی طرف سے سمجھنا چاہئے۔

ادویہ جو کہ بالخاصہ استقرار حمل کے لئے معین ہیں' برادۂ دندان فیل بقدر ساڑھے چار ماشہ کھلائیں۔

**دیگر:۔** ہاتھی کا پیشاب بروقت جماع یا جماع سے پیشتر پلائیں۔

**دیگر:۔** پنیرمایہ خصوصاً پنیرمایہ خرگوش کا فرزجہ حیض سے فارغ ہوتے ہی استعمال میں لائیں اور پھر عنقوب مجامعت کریں۔

## کثرت اسقاط

اس کا سبب امور خارجیہ ہوتے ہیں یا نفسانیہ یا بدنیہ۔

**علاج:۔** سبب کا ازالہ کافی ہے اور اس کے اسباب کی تفصیل عقر میں دیکھیں۔ کیونکہ یہ دونوں مرض اکثر متحد الاسباب ہوتے ہیں (مگر اکثر اوقات اسقاط کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ عورت کمزور ہوتی ہے یا مرد عورت سوزاک و آتشک میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ عورت کی قوت قوی کریں۔ اگر سوزاک و آتشک ہو تو اس کا پورا علاج کریں۔ مترجم)

## مشکل سے بچہ جننا

اس کا علاج حسب تقاضائے ہوا و حالات ظاہر ہے لیکن حاملہ کے حق میں خصوصاً اس حاملہ کے حق میں جو کہ بچہ مشکل سے جنا کرتی ہو نیک مشورہ یہ ہے کہ حسب برداشت طبیعت اور ہضم

دودھ پینا شروع کریں۔ جب وضع حمل کے آثار ظاہر ہوں تو حمام میں لے جائیں اور اس کے اوپر گرم پانی گرائیں اور آبزن میں بٹھائیں او تدہین کریں اور چند قدم پھرائیں۔ اس کے بعد وضع حمل کے واسطے قابل دائی کی طرف متوجہ ہوں۔ اس سے پیشتر پاخانہ پیشاب سے فارغ ہو جانا چاہئے اور سردی پانی اور دیگر قسم کی سردی اور ترشیوں سے پرہیز کریں۔ صرف چند روز شوربائے چرب و نرم پر قانع رہیں۔ جب درد اٹھے تو صبر کریں اور سانس کو روکیں۔ آواز نہ نکالیں اور پیروں پر زور لگائیں۔ دایہ کو چاہئے کہ وہ روغن بادام یا روغن کتاں اور لعاب تخم کتاں، نیم گرم فم رحم پر بکثرت ملے اور اس میں ٹپکائے تاکہ بچہ باآسانی پیدا ہو۔

**ادویہ:۔** جو کہ عسرولات کو آسان بناتی ہیں، سنگ مقناطیس کا ایک بڑا ٹکڑا وضع حمل کے وقت حاملہ کے بائیں ہاتھ میں رکھیں۔

**دیگر:۔** بسد دائیں بازو پر باندھیں۔

**دیگر:۔** دارچینی کھلائیں۔ اگر ہینگ اور چند بید ستر باہم ملا کر استعمال کریں تو بہت جلد اثر کرتا ہے لیکن یہ اس وقت دیں جبکہ حرارت نہ ہو۔

دیگر:۔ پوست املتاس ڈیڑھ تولہ کوٹ کر پکائیں اور شربت بنفشہ یا نخود آب ملا کر پلائیں۔ فی الفور جنین اور مشیمہ کو خارج کرتا ہے اور خیال رکھیں کہ حاملہ کو عطریات زیادہ نہ سونگھائیں۔ خصوصاً وضع حمل کے وقت اس سے بالکل پرہیز رکھیں۔

## موت جنین

موت جنین یعنی پیٹ میں بچہ مرجانے کی علامت یہ ہے کہ جنین کی حرکت بند ہو جاتی ہے۔ حاملہ کے ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں اور سانس پے در پے آنے لگتا ہے۔

علاج:۔ مردہ جنین کے خارج کرنے میں جلدی کریں۔ اس کے واسطے مشک طرامشیع، پرسیاوشاں، ابہل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، ترمس، پودینہ ہر ایک سات ماشہ، سب کو پانی میں جوش دیں اور پونے چار تولہ مصری ملا کر پلائیں اور نک چھکنی، کلونجی وغیرہ سونگھا کر چھینک لائیں۔ جب چھینک آنے لگے تو منہ اور ناک کو پکڑلیں تاکہ چھینک کی قوت اندر کی طرف پڑے اور مردہ جنین کے اخراج پر مدد کرے اور اگر سانپ کی کینچلی، کبوتر کی بیٹ علیحدہ یا دونوں کو جلائیں اور اس کا دھواں رحم میں پہنچائیں تو مردہ جنین بہت جلد خارج ہوتے ہیں۔ اگر کسی حیلہ سے خارج نہ

ہو تو جنین کو کاٹ کر نکالنا چاہئے اور کاٹ کر نکالنے کا طریقہ دائیہ جو اس کام کے واسطے مخصوص ہیں جانتی ہیں۔

مشیمہ:۔ وہ جھلی ہے جو بحالت حمل رحم سے لگی رہتی ہے۔ رحم سے غذا پہلے اس میں آتی ہے۔ اس کے بعد بچہ تک پہنچتی ہے۔

# احتباس نفاس

نفاس وہ خون ہے جو حمل کے بعد چند روز تک حیض کے مانند خارج ہوتا رہتا ہے۔ اس کی انتہائی مدت چالیس یوم ہے۔ مترجم

اس کا علاج احتباس طمث کے مانند کریں۔

# ضروری امور

ادویہ:۔ جو کہ درد رحم کو جو بعض عورتوں کو ولادت کے بعد پیدا ہوتا ہے تسکین دیتا ہے۔ تخم کتاں کو جوش دیکر رحم تک پہنچائیں۔

دیگر:۔ گدھی کے نیم گرم دودھ سے آبدست کرائیں۔

دیگر:۔ خچر اور گدھے کے سم کی دھونی دیں۔

دیگر:۔ آب صعتر پلائیں۔

دیگر:۔ جوشاندہ خبازی پلائیں اور رحم تک پہنچائیں۔

دیگر:۔ اگر کسی دوا سے آرام نہ ہو تو پوست خشخاش کو پانی میں بھگو کر چھان لیں اور تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

تنبیہہ:۔ کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ حمل کو ساقط کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے لیکن جب تک ضرورت شدید پیش نہ آئے اس کا ارتکاب نہیں کرنا چاہئے۔ خصوصاً جنین میں زندگی کے آثار پیدا ہونے کے بعد تدابیر اسقاط یہ ہے کہ کاغذ کا فتیلہ بنا کر رحم کے منہ میں رکھیں اور اگر اس کو قطران یا آب اندرائن یا جوشاندۂ اندرائن میں بھگو کر اور گائے کے پتہ سے آلودہ کر کے استعمال میں لائیں تو زیادہ قوی ہو جائے گا۔

دیگر:۔ ہینگ پونے دو ماشہ سداب خشک ساڑھے دس ماشہ، مرکی ساڑھے تین ماشہ،

سب کو کوٹ چھان کر ابہل کے جوشاندہ کے ہمراہ صبح و شام کھلائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ غذا نخود آب دینا چاہئے۔

**دیگر:۔** تریاق اربعہ اس مقصد کے لئے مجرب ہے۔ علاوہ ازیں جو ادویہ اخراج جنین مردہ اور مشیمہ کے لئے مفید ہیں وہ اسقاط کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ اسقاط کے وقت پہلے حمام کرانا اور شکم پر روغن بید انجیر کی مالش کرنا اور روغنی شوربے پینا ضروری ہے۔ بعد ازاں اسقاط کرنے والی ادویہ استعمال میں لائیں اور اسقاط کے بعد رحم میں گوگل اور رائی کی دھونی دیں تاکہ خون بہہ جائے اور غلیظ نہ ہونے پائے۔

**تنبیہہ:۔** جبکہ یہ چاہیں کہ عورت کو حمل نہ رہے تو اس کی تدبیر یہ ہے کہ جماع کے بعد عورت فوراً اٹھ کر سات بار یا نو بار کودے اور انزال کے بعد چھینک لائے۔ حشفہ کو روغن کنجد سے چرب کر کے جماع کرنا منی کو پھسلاتا ہے اور مرچ سیاہ جماع کے بعد حمول کرنا مانع حمل ہے۔ اسی طرح چوہے کی مینگنی شہد کے ہمراہ فرزجہ کرنا مانع حمل ہے۔ اگر ہاتھی کا گوبر خشک کر کے شہد کے ہمراہ عورت کو کھلائیں تو تمام عمر حمل قرار نہیں پاتا۔

## رجا، جھوٹا حمل

رجا ایک مرض ہے جو کہ حمل سے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس میں اور اصلی حمل میں اس طرح فرق کرتے ہیں کہ وضع حمل کا وقت تجاوز کرنے پر بھی بچہ نہیں ہوتا نیز اصلی حمل کے اور بھی آثار ہوتے ہیں۔ اسی طرح رجا اور استسقا میں ایک ماہر طبیب فرق کر سکتا ہے۔ غرضیکہ اس مرض رجا میں جو صلابت ہوتی ہے وہ تمام دیگر مشابہ امراض سے فرق کر دیتی ہے۔ اس کا سبب اگر رحم کا ورم صلب ہو تو اس کا علاج آگے آتا ہے۔ اگر انصباب خلط یا ریح کی پیدائش سبب ہو تو ان کا بیان عنقریب گزرا۔ اگر اس کا سبب کوئی ناقص صورت ہو یعنی رحم فقط عورت کی منی کو (بغیر مرد کی منی کی شمولیت کے) لے لے تو اس کا علاج یہ ہے کہ اس کو ان دواؤں سے گرائیں جو جنین کو گرانے والی ہوں۔

## کثرت حیض

جو خون حیض ایام مقررہ کے علاوہ آتا ہے اس کو استحاضہ کہتے ہیں۔

(1) اس کا سبب اگر خون کی زیادتی ہو تو امتلا کے آثار پائے جائیں گے۔

علاج:۔ فصد کے ذریعہ خون کو کم کریں اور دونوں پستانوں کو باندھ کر میزان کے نیچے محاجم لگا کر خون کو دوسری طرف مائل کریں۔ فصد کے بعد قبض کے لئے قرص کہربا کھلائیں اور شافہ ممسک استعمال میں لائیں۔

(2) اگر کثرت حیض کا سبب خون کی رقت و حدت ہو تو صفرا کے آثار پائے جائیں گے۔

علاج:۔ صفرا کا تنقیہ کریں۔ خون کو غلیظ بنائیں اور قرص و شافہ جو کہ دموی میں بیان ہو استعمال میں لائیں۔ صندل پیڑو کے اوپر طلا کرنا نہایت مفید ہے۔

(3) اگر مائیت کی زیادتی کثرت حیض کا سبب ہو تو بلغم کے آثار پائے جائیں گے اور خون رقیق و سفید آئے گا۔

علاج:۔ مائیت کا تنقیہ اور تجفیف کریں۔

(4) اگر سودا کی کثرت و حدت ہو تو خون کی سیاہی یا نیلاپن یا سبزی اس کی علامت ہوگی۔

علاج:۔ فصد و اسہال کے ذریعہ سودا کا تنقیہ کریں۔

(5) اگر بواسیر رحم یا قروح رحم ہوں تو اس کا علاج کریں۔

(6) اگر عسر ولادت کے باعث رحم کی رگیں پھٹ گئی ہوں اور اس کے سبب خون کی کثرت ہو تو اس کا علاج قروح و شقاق رحم کے مانند کریں۔

(7) اگر ازالہ بکارت خون کا سبب ہو تو اس کا علاج شراب قابض میں بٹھانا، قابضات کے جوشاندہ سے فرج کو دھونا اور روغن گل سے چرب کرنا ہے اور درخت انگور کی لکڑی کی راکھ کپڑے پر رکھ کر گدی کے مانند فرج پر باندھیں اور فاد زہر کو چھاچھ کے ہمراہ پیس کر کھلائیں اور شقاق رحم کا مرہم کے ذریعہ علاج کریں۔

## زخم رحم

علامت:۔ ہر وقت درد رہے گا۔ صرف پیپ یا پیپ و خون مل کر خارج ہونگے۔ قرحہ یعنی ریم دار زخم کی صورت میں ریم ضرور خارج ہوتی ہے۔

علاج:۔ اگر زخم میں پیپ نہ پڑی ہو اور کوئی مانع بھی نہ ہو تو فصد کھولیں، غذا کی اصلاح کریں اور قرص کہربا کھلائیں۔ حقنہ اور فرزجہ حابس استعمال میں لائیں لیکن اگر زخم میں پیپ پڑ جائے

یا ورم پختہ ہو کر پھوٹ جائے تو اس کا نام قرحہ ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ روغن گل روغن بنفشہ اور آب شکر کو باہم ملا کر حقنہ کریں تاکہ قرحہ میل سے صاف ہو جائے۔ بعدازاں مرہم باسلیقون کو روغن گل کے ہمراہ حقنہ کریں تاکہ زخم کو درست کرے لیکن اگر قرحہ گردن رحم میں ہو تو دویہ مذکورہ کا فرزجہ کافی ہوتا ہے اور حقنہ کی ضرورت نہیں پڑتی اور فقط شہد یا شہد اور دودھ کو جوش دیکر اس میں صوف یا روئی آلودہ کر کے حمول کریں۔ تنقیہ رحم میں نہایت مفید ہے اور شدت درد کے وقت افیون و زعفران عورت کے دودھ میں حل کر کے حمول کریں۔

# رحم کا پھٹ جانا

**علامات:۔** بروقت جماع درد زیادہ ہو گا اور ذکر خون آلودہ نکلے گا۔ خصوصاً جبکہ شقاق گردن رحم میں ہو۔

**علاج:۔** مرہم جو کہ شقاق مقعد میں لکھے گئے ہیں استعمال کریں اور مرہم باسلیقون یا بطخ کی چربی اور روغن بنفشہ بہت مفید ہے۔

**تنبیہہ:۔** گاہے بچہ پیدا ہونے یا ازالہ بکارت کے سبب وہ حجاب (پردہ) پھٹ جاتا ہے جو کہ مقعد اور فرج کے درمیان واقع ہے۔ اس کا علاج گائے کی پنڈلی کے گودے، موم سفید اور بکری کے گردہ کی چربی سے مرہم بنا کر کریں اور سنگ جراحت کثیر المقدار پیس کر گدی پر رکھ کر باندھیں تاکہ پھٹی ہوئی جگہ پر چمٹ جائے اور جو چیز مضر ہو اس سے پرہیز کریں۔ (اگر زیادہ شگاف ہو تو دستکاری سے سلائی کریں۔)

# خارش رحم

**علامات:۔** اس کی علامت ہے کہ باوجود کثرت جماع اس سے عورت آسودہ نہیں ہوتی۔

**علاج:۔** تنقیہ کرنے کے بعد برگ پودینہ، پوست انار، مورچیلی ہوئی کوٹ چھان کر مثلث یا شراب یا سرکہ میں ملا کر اس سے صوف آلودہ کر کے حمول کریں اور روغن گل و روغن بنفشہ ملیں۔ خارش کا علاج بھی یہی ہے۔

# بواسیر رحم

یہ بواسیر مقعد کے مانند ہوتی ہے۔ (رحم کے اندر رگوں کے مسے ہوتے ہیں) اور اسی کے مانند اس کا علاج ہے۔

# رحم کی پھنسیاں

رحم کی پھنسیاں چھونے سے معلوم ہوتی ہیں اور ان میں خارش کا ہونا بھی ممکن ہے۔

**علاج:۔** بذریعہ فصد تنقیہ کریں اور تعدیل کریں اور مرہم اسفیداج ملیں۔ بشرطیکہ پھنسیاں رحم کے اندر ہوں تو رحم میں حقنہ کریں۔

# رحم کے مسے

یہ بھی چھونے سے معلوم ہو جاتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ فصد کریں اور مسہل سودا دیں اور بابونہ، اکلیل الملک، میتھی، تخم السی کے جوشاندہ سے آبزن کرائیں اور انہی ادویہ کے جوشاندہ سے پیشاب سے فارغ ہونے کے بعد فرج کو دھوئیں۔

# ناصور رحم

ناصور رحم پرانا قرحہ ہوتا ہے لیکن اس کا علاج قروح رحم میں گزر چکا۔

# رحم سے رطوبت بہنا

علاج:۔ مزاج کی گرمی سردی کی رعایت کر کے فصد یا مسہل دستے کے ذریعہ تنقیہ کریں اور رطوبت کو خشک کرنے والی ادویہ اور دیگر تدابیر استعمال میں لائیں۔

# سیلان منی زنان

عورتوں کے سیلان رطوبت اور سیلان رحم میں یہ فرق ہے کہ رطوبت میں عفونت ہوتی ہے اور منی رطوبت کی بہ نسبت زیادہ سفید اور باقوام ہوتی ہے' اس کا علاج وہی ہے جو مردوں کے سیلان منی کا بیان ہوا۔

# حیض کا بند ہو جانا

اس کا سبب اگر خون کی کمی ہو تو بدن لاغر ہو گا۔ علاوہ ازیں دیگر علامات پائی جائیں گی۔ جو خون کی کمی میں لازمی ہیں۔

**علاج:۔** مقوی غذائیں کھلا کر خون کو بڑھائیں۔

اگر سردی پہنچنے کی خلط غلیظ کے ملنے کی وجہ سے خون غلیظ ہو کر احتباس حیض کا سبب ہو جائے تو پہلے سے سردی پہنچنے کے اسباب موجود ہوں گے اور نیز سردی کی علامات پائی جائیں گی۔

**علاج:۔** اخلاط غلیظ کا تنقیہ کریں اور ملطفات پلائیں اور انہی کی دھونی دیں۔

اگر رگوں کا منہ ہونے سے حیض بند ہو جائے تو معلوم کریں کہ اس کا سبب گرمی ہے یا سردی یا خشکی۔ بعد ازاں اس کے موافق تعدیل کریں جیسا کہ عقر میں بیان ہو چکا اور اگر زخم رحم کے بھرنے سے رگوں کے منہ بند ہو گئے ہوں تو یہ لاعلاج ہے لیکن زیادہ تکلیف سے بچنے کے لئے فصد و ریاضت کرائیں اور غذا کم کر دیں اور اگر رتق سبب ہو تو اس کا ذکر رتق میں آتا ہے۔ اگر موٹاپے کی زیادتی کے سبب ہو جو کہ رحم کے رستوں کو بند کر دے تو اس کا علاج دبلا کرنا ہے۔ اگر رحم کا ٹیڑھا ہونا سبب ہو تو میلان رحم کا علاج کریں۔

# رتق

یہ وہ مرض ہے جس میں کہ کوئی زائد چیز فم فرج یا فرج و فم رحم کے مابین یا فم رحم پر پیدا ہو جاتی ہیں۔ اول صورت میں دخول قضیب قطعاً نہیں ہو سکتا۔ دوسری صورت میں قضیب کا کامل طور پر دخول نہیں ہو سکتا اور تیسری صورت اگرچہ مانع دخول نہیں ہے لیکن اخراج حیض اور استقرار حمل کے لئے مانع ہوتی ہے۔ اس کا علاج دستکاری ہے۔

# رحم کا نکل آنا

اس کی علامات یہ ہیں کہ پیڑو کمر اور مقعد میں سخت درد محسوس ہو گا۔ کزاز اور رعشہ پیدا ہو جائے گا اور فرج میں ایک نرم جسم محسوس ہو گا۔

علاج:۔ اول آنتوں کا تنقیہ حقنہ کے ذریعہ کریں۔ اس کے بعد مثانہ کا تنقیہ مدرات پلا کر کریں۔ اس کے بعد روغن چنبیلی یا روغن گل میں قدرے روغن زعفران او قدرے غالیہ ملائیں اور رحم میں چند قطرے نیم گرم ٹپکائیں اور اس پر مالش بھی کریں۔ اس کے بعد چت لٹا کر دونوں پاؤں کو اس طرح اٹھائیں کہ کشادہ رہیں۔ اس کے بعد دایہ کو حکم دیں کہ وہ نرم اون سے ایک گکڑی بنا کر قابض ادویہ کے جوشاندہ میں (جو کہ شراب میں پکائی گئی ہوں) بھگوئیں اور پھر اس کو اقاقیا' سک اور رامک باریک شدہ سے آلودہ کر کے اس کے ذریعہ سے رحم کو اٹھائیں اور جگہ پر پہنچائیں۔ اس کے بعد گکڑی کو بھی اسی جگہ رکھ دیں اور پھر دیگر گدیوں سے فرج کو بھر کر پٹی سے اچھی طرح باندھ دیں۔ اس کے بعد پیڑو اور اس کے اردگرد قابضات کا ضماد کریں اور کمر پر ناف کی طرف بلا پچھنے کے سنگھیاں کھچوائیں اور چوسیں اور تین روز تک اسی صورت پر رہنے دیں اور جو کچھ مضر اور محرک ہو اس سے پرہیز کریں اور ہمیشہ عطریات سونگھتے رہیں۔

تیسرے روز اٹھیں اور اس گکڑی کو دور کر کے دوسری گکڑی رکھیں اور پٹی باندھ کر باآہستگی چہل قدمی کریں تاکہ اطمینان حاصل ہو جائے۔

## رحم کا کسی طرف کو جھک جانا

رحم کا جھک جانا انگلیوں کے چھونے سے دایہ کو محسوس ہوتا ہے نیز بروقت جماع درد لازمی ہے اور ایسا بھی ممکن ہے کہ پیچش ہو جائے اور پاخانہ پیشاب بند ہو جائیں۔

علاج:۔ اگر اس کا سبب رگوں کا خون سے بھرنا اور انکا تمتنا ہو تو جس طرف رحم جھکا ہوا ہو اس طرف کی صافن کی فصد کھولیں۔ اگر سردی پہنچنے سے قبض ہو کر میلان رحم کا سبب ہو جائے تو آبزن مرطب میں بٹھائیں اور روغن بابونہ اور بط کی چربی ملیں۔ اگر رحم پر انصباب رطوبت کی وجہ سے رحم کسی طرف جھک جائے تو ایارجات کو پانی میں حل کر کے اس کا حقنہ کریں اور اگر سبب کے دور ہونے کے بعد بھی میلان باقی رہے تو دایہ کو چاہئے کہ انگلی سے درست کر دے لیکن انگلی کو قیروطی یا کسی چربی سے چرب کر لینا چاہئے تاکہ رحم کو تکلیف نہ پہنچے۔

## ورم رحم

اس کا سبب اگر گرم مادہ ہو تو بخار تیز ہو گا۔ نبض اور سانس متواتر چلے گا۔ معدہ و دماغ میں

فساد پایا جائے گا۔ اگر ورم رحم کے مقدم حصے میں ہو گا تو پیڑو میں درد محسوس ہو گا اور اگر ورم رحم کے موخر حصے میں ہو گا تو درد کمر میں پایا جائے گا لیکن اگر درد دونوں طرف ہو گا تو چوتڑوں میں درد ہو گا۔

**علاج:۔** وہی ہے جو کہ ورم مثانہ میں بیان ہوا اور جبکہ پیپ پڑ کر پھوٹ جائے تو قرحہ رحم کا علاج کریں۔

اگر ورم کا سبب بلغم ہو تو پیڑو میں ثقل کے ساتھ درد ہو گا۔

**علاج:۔** قے کرائیں اور جو کچھ مثانہ کے ورم کا علاج بیان ہوا وہی علاج کریں۔

اگر ورم کا سبب سودا ہو تو سختی معلوم ہوگی اور رحم و قلب کے درمیان درد اور ثقل کی کثرت ہوگی۔

علاج:۔ فصد کھولیں اور اسہال کے ذریعہ سودا کا تنقیہ کریں اور مراہم چربیاں اور روغنوں کو پچکاری یا حمول کے ذریعہ استعمال میں لائیں اور رات دن میں دو مرتبہ سوئے اور خطمی کے جوشاندہ سے آبزن کریں۔

## دبیلہ رحم

ورم جب پختہ ہو جائے لیکن پھوٹا نہ ہو تو دبیلہ کہتے ہیں۔ اگر دبیلہ فم رحم میں ہو تو شگاف دیں تاکہ پیپ خارج ہو جائے۔ اگر قعر رحم میں ہو تو مدرات پلائیں اور ادویہ مرخیہ کا ضماد کریں اور اسی علاج کو جاری رکھیں۔ یہاں تک کہ دبیلہ پھوٹ جائے۔ اگر اس کے پھوٹنے میں دیر ہو جائے تو انجیر و خردل کے جوشاندہ سے رحم میں حقنہ کریں اور انہی دواؤں کے پھوک کو کوٹ کر پیڑو پر ضماد کریں اور دبیلہ کے پھوٹنے کے بعد پیٹ کو صاف کرنے اور زخم کو بھرنے کی کوشش کریں۔ جیسا کہ ورم رحم میں بیان ہو چکا۔

## سرطان رحم

سرطان رحم اکثر ورم گرم رحم کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ صلابت و حرارت ہوگی۔ ٹیسیں پیدا ہونگی اور سینہ تک درد محسوس ہو گا۔ پاؤں کی پشت پر ورم پایا جائے گا۔ اگرچہ سرطان رحم لاعلاج ہے لیکن اس خیال سے کہ وہ زور نہ پکڑ جائے مراہم کے استعمال سے

اصلاح کی کوشش کرتے رہیں اور فرزجہ وغیرہ اور مرہم رسل اس کے لئے عجیب خاصیت رکھتا ہے۔ سودا کے تنقیہ کے لئے گاہ بگاہ فصد و اسہال ضرور کراتے رہنا چاہئے اور بدن میں تری پہنچاتے رہنا نہایت ضروری ہے۔

## اختناق رحم

یہ مرض مرگی اور غشی کے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس میں منہ سے جھاگ نہیں نکلتے اور نہ اضطراب ہوتا ہے لیکن بیہوشی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ کوئی آواز نہیں سنی جاسکتی لیکن بالکل زائل نہیں ہوتی۔

**علاج:۔** حالت مرض میں تدبیر وہی ہے جو کہ غشی اور مرگی میں بیان ہو چکی لیکن خوشبودار چیزیں بالکل نہ سونگھائیں بلکہ گندھک، گوگل ناک کے سامنے جلا کر دھونی دیں اور رحم میں عطریات ملیں اور گدگدائیں اور اگر ممکن ہو تو نکاح و جماع کریں۔ خصوصاً اگر جماع کا نہ کرنا اور منی کا جمع ہو جانا اختناق رحم کا سبب ہو جبکہ مرض کا سبب احتباس حیض ہو تو فرفیون اور فلفل کا تمول کریں اور افاقہ کی صورت میں ضرورت کے مطابق تنقیہ کریں اور تقویت دیں۔

## رحم میں پانی کا جمع ہو جانا

اس کی علامت یہ ہے کہ حیض بند ہو گا۔ استسقا زقی کے مشابہ ایک حالت معلوم ہوگی اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ رطوبت رحم سے اوپر آجاتی ہے۔ اس کا علاج تنقیہ کرنا اور مدرات استعمال کرانا ہے۔ علاوہ ازیں جو کچھ استسقا د میلان رحم کے واسطے لکھا گیا اسے کام میں لائیں۔ بھوکا رکھنا اور ریاضت کرانا نہایت مفید ہے اور کہتے ہیں کہ خربق سفید (کٹکی سفید) تمول کرنا بہت اثر رکھتا ہے۔

## رحم کا پھولنا

**علامت:۔** پیڑو میں درد کے ساتھ نفخ ہوگا اور اس پر ہاتھ مارنے سے ڈھول کے مانند آواز آئے گی۔ اسی واسطے بعض اطبا نے اس کی تعریف اس طرح کی ہے کہ وہ استسقا طبلی کے مشابہ ایک حالت ہے۔

علاج:۔ بدن کا تنقیہ کریں اور ریاح شکن ادویہ مثلاً جوارش کمونی بابونہ' سویا' مرزنجوش' سداب' کرفس' بادیان' زیرہ' اجوائن' پودینہ وغیرہ سے ریاح کو توڑیں۔ خواہ ان ادویہ کو حقنہ' فرزجہ کے طور پر استعمال میں لائیں اور خواہ ضماد یا تکمید یا آبزن کرائیں۔ علاوہ ازیں جو کہ طبلی میں لکھا گیا ہے' وہ کام میں لائیں۔

تنبیہہ:۔ عذبیلہ' انبہ اور عاقونا عورتوں میں بھی ہوتا ہے۔ ان کا علاج بھی وہی ہے جو کہ مردوں کے واسطے لکھا گیا ہے۔

☆☆.........☆☆☆.........☆☆

# باب 23

# امراض پشت و دست و پا

## حدبہ، کوب

حدبہ یا کوب وہ مرض ہے جس میں پشت کے مہرے آگے یا پیچھے یا دائیں یا بائیں ٹل جاتے ہیں۔ اگر مہرے آگے کی طرف ٹلتے ہیں تو اس کو حدبتہ المقدم کہتے ہیں اور جبکہ مہرے دائیں یا بائیں طرف ٹلتے ہیں تو اس کا نام التوا رکھتے ہیں لیکن حدبتہ الموخر کا کوئی علیحدہ نام نہیں ہے اور حدبہ حقیقی یہی ہے صاور اسی کو ہندی میں کوبڑ کہتے ہیں) ہرایک قسم کے حدبہ کے اسباب پانچ ہیں (1) مہروں کے قوبب کے عضلہ کا ورم (2) غلیظ ریح جو کہ مہروں کے نیچے بند ہو جائے (3) رطوبت مائی جو کہ مہروں کے رباطات میں گھس کر ان کے اندر استرخا پیدا کر دے (4) رباطات مذکور کا تشنج (5) ضربہ و سقطہ یعنی ضرب و چوٹ لیکن جبکہ اس کا سبب ریح غلیظ ہوتی ہے تو اس کو ریاح الافرسہ کہتے ہیں۔

**علامات:۔** حدبہ ورمی میں وقوع مرض سے پیشتر تیز بخار کے ساتھ ریڑھ میں درد پایا جائے گا۔ حدبہ ریحی میں بغیر بخار کے درد ہو گا اور رطوبت مائی کی صورت میں حدبہ کا رنگ سفید ہو گا اور وقوع مرض سے پیشتر تری پہنچانے والی تدابیر کام میں لائی گئی ہوں گی۔ ضربہ و سقطہ کی علامت ظاہر ہے۔

**علاج:۔** حدبہ ورمی میں فصد و تلیین کریں اور ضرورت کے مطابق ضمادات استعمال میں لائیں اور ورم کی دیگر تمام تدابیر کام میں لائیں اور حدبہ ریحی میں وہ تدابیر کام میں لائیں جو کہ ریحی اکلیہ میں بیان ہوئیں اور حدبہ رطوبی کا علاج بھی حدبہ ریح کے مانند کریں اور تشنج کی صورت میں تشنج کا علاج کریں اور حدبہ ضربی و سقطی میں مہرہ کو اس کی جگہ پر لائیں۔ اگر اندر گھسا ہوا ہو تو آگ کی سنگھی سے مہرے کو باہر کی طرف جذب کریں یا اس غرض کے لئے زفت گوگل کو قدرے عاقرقرحا کے ہمراہ لیپ کریں۔ اگر مہرہ باہر کی طرف نکل گیا ہو تو اس کو ہاتھ سے اندر کی طرف لوٹائیں اور خواہ کچھ ہو مہرے کو اس کے مقام پر لانے کے بعد محافظت کے واسطے ادویہ ضماد کریں۔

# درد پشت

اس کا سبب اگر پشت کا سوء مزاج سادہ ہو تو سردی معلوم ہوگی اور بغیر ثقل کے درد محسوس ہو گا اور گرمی پہنچنے سے آرام حاصل ہو گا۔

**علاج:۔** کھانے اور لگانے کی ادویہ کے ذریعہ گرمی پہنچائیں۔

اگر پشت میں بلغم کی پیدائش یا اس پر بلغم کا انصباب (گرنا) درد پشت کا سبب ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ ثقل کے ساتھ درد محسوس ہو گا اور وقوع مرض سے پیشتر بلغم افزا چیزوں کا کھانا بھی شاہد ہو گا اور یہ غضب و غصہ اور تکان وغیرہ کے بعد واقع ہوتا ہے جبکہ مادہ میں تحریک ہو کر پشت پر اس کا انصباب ہوتا ہے۔

**علاج:۔** تنقیہ کریں اور شیاف استعمال میں لائیں لیکن جبکہ بلغم کا انصباب سبب ہو تو محلات کا لیپ لگانا اکثر بغیر تنقیہ کافی ہوتا ہے۔

اگر پشت میں ریح کا داخل ہونا درد پشت کا سبب ہو تو اس کی علامت وہی ہے جو کہ انصباب بلغم کی صورت میں بیان ہوئی مگر اس میں ثقل نہیں ہوتا اور اگر ہوتا ہے تو بہت کم ہوتا ہے لیکن درد اکثر ایک جگہ سے دوسری جگہ انتقال کرتا رہتا ہے۔ اس کا علاج بھی وہی ہے کیونکہ اس ریحی کی اصلیت بلغم ہی ہے۔

اگر درد پشت کا سبب کثرت جماع ہو تو اس کا علاج ترک جماع ہے اور پشت پر روغن گل میں سورنجان ملا کر مالش کریں۔ اگر یہ علاج کافی نہ ہو تو بلغم کا تنقیہ کریں۔

اگر ضعف گردہ سبب ہو تو اس کی علامت اور علاج بیان ہو چکا۔ اگر رگ پشت خون سے بھر کر درد کا سبب ہو جائے تو پشت کے اول مہرے سے لیکر کمر تک درد اور ٹیس ہوگی۔

**علاج:۔** باسلیق اور مابض کی فصد کھولیں اور پینے اور لگانے کی دواؤں سے سردی پہنچائیں اور اگر رحم کی مشارکت سے ہو جیسا کہ بعض عورتوں کو ایام حیض میں بافراغت حیض نہ آنے کے سبب ہو جاتا ہے تو اس کا علاج ادرار حیض اور پشت پر روغن گل کی مالش کرنا مفید ہے۔

# کولہے کا درد

اس کے اسباب علامات اور علاج وہی ہیں جو کہ درد پشت میں بیان ہو چکے۔

# وجع المفاصل (گٹھیا)

وجع المفاصل (گٹھیا) کے لئے ورم کا ہونالازم نہیں ہے جو درد کولہے کے جوڑ میں ہوتا ہے۔ اس کو وجع الورک کہتے ہیں اور جو درد کولہے سے پیدا ہو کر پیر میں نیچے اتر آتا ہے۔ اس کو عرق النساء کہتے ہیں اور جو درد ٹخنے یا پیر کی انگلیوں کے جوڑ میں ہوتا ہے اس کو نقرس کہتے ہیں اور یہ زیادہ تر پیر کے انگوٹھے میں ہوتا ہے لیکن جو درد ہاتھ پاؤں کے جوڑوں میں ہوتا ہے اس کا کوئی علیحدہ نام نہیں ہے۔ یہ وجع المفاصل ہی کہلاتا ہے۔ چونکہ وجع المفاصل کی تمام قسموں کے اسباب اور علاج ایک ہی ہیں۔ اس واسطے تدابیر کلی لکھی جاتی ہیں اور بعض باتیں جو کسی سبب کے ساتھ مخصوص ہیں انکی طرف اشارہ کر دیا جائے گا۔

اگر وجع المفاصل کا سبب سوء مزاج سادہ ہو خواہ وہ گرم ہو یا سرد یا خشک' اس کی علامت یہ ہے کہ وہ بتدریج واقع ہو گا۔ ثقل اور ورم بالکل نہیں پایا جائے گا اور ہر ایک کیفیت کے واسطے جو مخصوص آثار ہیں وہ پائے جائیں گے۔

علاج:۔ پلانے اور لگانے کی دواؤں کے ذریعہ تعدیل کریں۔ لیکن یہ یاد رکھیں کہ سوء مزاج تر درد کا سبب نہیں ہوتا ہے۔

یعنی اگر مزاج میں بلا کسی مادہ کے رطوبت کی زیادتی ہو جائے تو درد نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ تنہا رطوبت سے عضو میں تفرق اتصال نہیں واقع ہوتا اور درد دراصل تفرق اتصال سے پیدا ہوتا ہے۔ ہاں اگر اس کے ساتھ کوئی مادہ بھی ہو تو درد کا ہونا ضروری ہے۔

اگر خون کی کثرت وجع المفاصل کا سبب ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ عضو سرخ رہے گا اور اس میں تناؤ اور ٹیس ہوں گی۔

علاج:۔ جس طرف بیماری ہو اس کی دوسری طرف کے ہاتھ میں فصد کریں لیکن جبکہ بیماری دونوں طرف ہو تو دونوں طرف کی فصد کرنا چاہئے اور اگر بیماری ہاتھ میں ہو تو اکحل کی فصد کریں اور اگر بیماری پاؤں میں ہو تو باسلیق کی فصد کریں اور جسے بھی ہو خون خوب نکالیں۔ اس کے بعد ضرورت کے مطابق ملین دوا کھلا کر دست لائیں اور تعدیل کرنے والے شربت پلائیں۔ ابتدا انتہا ایداور انتہا میں روادعات طلا کریں لیکن فصد کے بعد اور درد کی شدت کے وقت مخدرات بھی

بڑھائیں اور انتہا کے قریب مرخیات جیسے بنفشہ، خطمی وغیرہ ضماد کریں لیکن انتہا کو پہنچنے کے بعد اکلیل الملک، بابونہ وغیرہ کو بطور ضماد استعمال میں لائیں یا ان کے جوشاندہ سے نطول کریں۔

اگر فساد خون صفرا کے ملنے کی وجہ سے ہو تو اس میں صفرا کے آثار مثلاً درد کی شدت اور جلن وغیرہ پائے جائیں گے۔ اس کا علاج بھی فصد و تلئین ہے لیکن اس جگہ خون کے زیادہ نکالنے کی ضرورت نہیں ہے اور تنقیہ کے بعد سرد مدرات (جیسے کاسنی تخم خیارین وغیرہ) کا استعمال مفید ہوتا ہے اور اس جگہ محللات کا ضماد بھی بالکل نہیں لگانا چاہیئے۔ سکنجبین دونوں حالتوں میں نہایت مفید دوا ہے لیکن بہت ترش نہیں ہونی چاہیئے۔

اگر گٹھیا کا سبب صفرا ہو تو صرف صفرا کے آثار پائے جائیں گے۔

**علاج:۔** تلئین اور تعدیل کریں اور قے نہایت مفید ہے اور اس میں فصد کی ضرورت نہیں ہے لیکن جاننا چاہیئے کہ صرف صفرا سے وجع المفاصل شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔

اگر گٹھیا کا سبب بلغم ہو تو ثقل کی کثرت ہوگی اور برودت کے آثار پائے جائیں گے۔

**علاج:۔** قے کرائیں۔ اگر یہ کافی نہ ہو تو بار بار منضج و مسہل دیں اور کامل تنقیہ کے بعد گرم مدر ادویہ جیسے بادیان، تخم خربزہ وغیرہ استعمال کرائیں اور اس جگہ بھی صرف روادع اور صرف محلل ادویہ استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔

اگر سودا سبب ہو تو عضو کی رنگت نیلگوں ہوگی۔ درد اور تناؤ کم ہو گا لیکن ورم میں سختی کی زیادتی ہوگی۔

**علاج:۔** فصد کریں اور کامل نضج کے بعد مسہل سودا دیں اور نرمی پیدا کرنے والے مرہم استعمال کریں۔

**تنبیہ:۔** جب فصد کھولیں تو نشتر سے کشادہ شگاف دینا چاہیئے۔ پس اگر خون غلیظ اور سیاہ برآمد ہو تو اس کو خوب نکالنا چاہیئے اور اگر سرخ و صاف آئے تو فوراً بند کر دیں اور مادہ کے لطیف کرنے کی کوشش کریں۔ اس کے بعد فصد کی طرف متوجہ ہوں۔

اگر ریح سبب ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو گا اور تناؤ شدید ہو گا۔

**علاج:۔** گل قند، گلاب، عرق بادیان اور شربت بزوری پلائیں اور روغن گل کی مالش کریں۔ بلغم کا تنقیہ کریں اور ہضم کو اچھا بنائیں۔ ریح کی ایک قسم ہے جو کہ اپنی تیزی کی شدت کی

وجہ سے ہڈیوں تک پہنچ جاتی ہے اور ان کو توڑتی اور فاسد کرتی ہے۔ اس کا نام ریح الشوکہ ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ خون کو خارج کریں اور صفرا کا تنقیہ کریں۔

تنبیہہ :۔ گٹھیا جو کہ مواد مرکب سے پیدا ہو اس کا علاج بھی مرکب کرنا چاہئے اور جاننا چاہئے کہ سورنجان وجع المفاصل کی تمام اقسام خصوصاً وجع المفاصل بلغمی میں مفید ہے۔ خواہ کھائیں اور خواہ لگائیں لیکن سورنجان کے ہمراہ زیرہ اور سونٹھ ملا کر کھانا چاہئے تاکہ معدہ کو نقصان نہ دے اور اس کے کھانے کے اثنا میں جوڑوں کو موم روغن سے چرب رکھیں تاکہ جوڑوں کے عضلات کو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔

ادویہ :۔ جو کہ درد کو تسکین دیتی ہیں۔ سورنجان سفید اور مصری دونوں ہموزن کوٹ چھان کر بقدر دس ماشہ سرد پانی کے ہمراہ کھائیں۔

دیگر :۔ خشک دھنیا دس ماشہ کو پیس کر ہموزن شکر سفید ملا کر کھلائیں۔

دیگر :۔ تخم خشخاش سفید سات ماشہ کو شکر سفید ہموزن ملا کر کھلائیں۔

دیگر :۔ اسپغول کا لعاب گرم پانی میں نکال کر اور روغن گل ملا کر طلا کریں۔

دیگر :۔ میتھی کو سرکہ کے ہمراہ طلا کریں۔

تنبیہہ :۔ اگر نقرس وغیرہ میں رادع اور مخدر ادویہ کے استعمال سے دماغ میں خلل پیدا ہو جائے تو اس دوا کو فوراً علیحدہ کر دینا چاہئے اور اس عضو پر بابونہ اور خطمی کے جوشاندہ سے نطول کریں تاکہ مادہ دماغ سے اپنے مقام پر لوٹ آئے اور جبکہ وجع الورک اور عرق النسا میں دوا سے فائدہ نہ ہو وجع الورک میں کولہے پر اور عرق النسا میں ٹخنے پر داغ دینا چاہئے اور عرق النسا میں عرق النسا رگ کا کھولنا بھی مفید ہے۔ اس رگ کی شناخت یہ ہے کہ گرہ دار ہوتی ہے۔ اس کو داغ دینے کا طریقہ یہ ہے کہ لوہے کی سیخ کو گرم کریں اور ٹخنہ سے آٹھ انگل اوپر رگ عرق النسا پر عرض میں داغ دیں اور نیز ایک داغ پاؤں کی پشت پر خنصر اور بنصر کی جڑ پر خط کے مانند دیں۔ چوب چینی کا استعمال بشرطیکہ حفاظت سے کیا جائے جوڑ وغیرہ کے تمام امراض کے دفعیہ میں نہایت مفید ہے۔

## پاؤں کی رگوں کا پھول جانا

یہ وہ مرض ہے جس میں پنڈلیوں کی رگیں بڑی اور موٹی ہو جاتی ہیں۔ اس کا علاج سودا و بلغم کا تنقیہ ہے اور فصد، اسہال اور قے کے بعد ان پھولی ہوئی رگوں کی فصد کھولیں تاکہ خاص ان رگوں

سے مادہ نکل آئے اور جب مرض میں کچھ کمی معلوم ہو تو سفیدی بیضہ مرغ پنڈلی پر طلا کریں یا اعتدال کے ساتھ باندھ دیں تاکہ دوسرا مادہ اس جگہ نہ آئے۔

## فیل پایہ

یہ وہ مرض ہے جس میں مریض کا پاؤں ہاتھی کے پاؤں کے مشابہ ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج وہی ہے جو کہ دوالی میں بیان ہوا۔ اگر یہ مرض سخت ہو تو اس کو چھیڑنا نہیں چاہئے بلکہ اس کو اسی حالت پر چھوڑ دیں۔

## ایڑی کا درد

اس کا سبب اگر زخم ہو تو مرہم لگائیں اور اگر ضربہ یا چوٹ ہو تو مامیثا' گل ارمنی پانی یا گلاب میں پیس کر ضماد لگائیں اور سرد پانی کا نطول کریں۔ علاوہ ازیں حجامت (سنگھی) سے فائدہ حاصل ہو سکتا ہے اور اگر ایڑی کا درد جوتے کے دباؤ کے سبب سے ہو تو اس کا علاج بھی یہی ہے۔ اگر انصباب مواد سے ہو تو مادۂ خون کی صورت میں فصد اور دیگر مادہ کی صورت میں قے واسہال کرانے چاہئیں۔ گرم میں روغن گل اور سرد میں روغن بابونہ' روغن فرفیون اور روغن قسط کی مالش کریں۔

## تلوے کا درد

یہ ایک مرض ہے جس میں پاؤں کے تلوے میں درد ہوتا ہے اور زمین پر پیر رکھنا مشکل ہوتا ہے

علاج:۔ مسور سرکہ میں پکا کر ضماد کریں۔ اگر خون غالب ہو تو پہلے فصد کریں۔

☆☆........☆☆☆........☆☆

# باب 24

# بخار

حمی (بخار) کی تین قسمیں ہیں۔ حمی یومی (جو ایک آدھ روز معمولی طور پر رہتا ہے) حمی خلطی' جیسے تپ لرزہ' حمی دقی۔ (دق کا بخار)

## ایک روزہ بخار

یہ بخار روح سے تعلق رکھتا ہے اور اکثر ایک روز میں زائل ہو جاتا ہے۔ اسی واسطے اس کو حمی یوم کہتے ہیں۔ اس کی بہت سی قسمیں ہیں ہر ایک قسم کا نام سبب کے موافق مخصوص ہے چنانچہ غمی (غم سے) ہمی (ہم یعنی سوچ سے) فزعی (خوف سے) فکری (فکر سے) غضبی (غصہ سے) فرحی (خوشی سے) سہری (بیداری سے) تشفی (خشکی بدن سے) تعبی (تکان سے) استفراغی (استفراغ سے) وجعی (درد سے) غشی (غشی سے) جوعی (بھوک سے) عطشی (پیاس سے) سدی (سدے سے) استحصافی (مسامات کے بند ہونے سے) تخمی (تخمہ یعنی بدہضمی سے) ورمی (ورم سے) شمسی (دھوپ سے) ناری (آگ سے) غذائی (غذائے گرم سے) دوائی (دوائے گرم سے) زکامی (زکام سے) نزلی (نزلہ سے) شرابی (شراب سے) زحیری (پیچش سے) مذکورہ بالا الفاظ کے معانی ظاہر ہیں۔

جب غم' ہم اور فکر وغیرہ کی افراط ہوتی ہے جو کہ حمی یوم کے اسباب ہیں تو پہلے روح گرم ہوتی ہے۔ اس کے بعد بخار آنے لگتا ہے اور روح نفسانی یا روح طبعی یا روح حیوانی میں سے جس کے ساتھ تعلق زیادہ ہوتا ہے۔ اسی کے ساتھ بخار کو منسوب کر دیتے ہیں۔ مثلاً حمی یوم نفسانی' حمی یوم حیوانی' حمی یوم طبعی (چنانچہ ہم اور فکر وغیرہ سے حمی یوم نفسانی' غضب اور فرح وغیرہ سے حمی یوم حیوانی اور سدہ و تخمہ وغیرہ سے حمی یوم طبعی پیدا ہوتا ہے۔) اور ان روحوں میں سے جس روح کے اندر زیادہ ضرر پایا جائے اسی سے روح کا تعلق معلوم کر سکتے ہیں۔

**علامات:۔** مطلقاً حمی یوم کی علامت یہ ہے کہ اس کی حرارت یکساں اور بغیر تیزی کے ہوتی ہے اور اس قدر معمولی ہوتی ہے کہ اس کی حرارت اس حرارت کے مشابہ ہوتی ہے جو کہ

ریاضت کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں اس میں حمی خلطی اور حمی دقی کی کوئی علامت نہیں پائی جاتی اور اکثر ایک روز میں زائل ہو جاتی ہے۔ بشرطیکہ کسی وجہ سے دوسرے بخار کی طرف منتقل نہ ہو۔ (گاہے یہ دو تین بلکہ چار پانچ روز تک رہتا ہے۔)

**علاج:۔** سبب کو مناسب طریقہ سے دور کریں اور یہ بات یاد رکھیں کہ اس بخار میں مریض کی غذا بند نہ کریں۔ البتہ حمی تخمی میں بند کر سکتے ہیں۔ اسی طرح اس قسم کے بخار میں استفراغ کرنا منع ہے لیکن حمی سدی میں جبکہ سدہ کا سبب امتلا ہو اور حمی استحصافی میں جبکہ بدن ممتلی ہو اور حمی تخمی میں جبکہ ہنوز ثقل موجود ہو اور حمی نزلی میں جبکہ نزلہ حار ہو استفراغ جائز ہے۔ پوشیدہ نہ رہے کہ دلک (ملنا) ریاضت معتدل اور استحمام حمی استعمال اور حمی سدی میں نہایت مفید ہے۔ حمی استحصافی وہ ہے جس میں مسام بند ہو جاتے ہیں اور بیرونی جلد (بشرہ) کثیف ہو جاتا ہے اور حمی سدی وہ ہے جس میں باریک رگوں کے اندر مادہ بند ہو جاتا ہے۔ (اگر بڑی رگوں میں مادہ بند ہو جائے تو اس سے حمی خلطی پیدا ہوتا ہے۔) حمی تشفی وہ ہے جو کہ ریاضت اور حمام وغیرہ کے ترک کرنے سے جو کہ فضلات کے تحلیل کرنے والے ہیں واقع ہوتی ہے۔ خواہ اس سے سدہ پڑے یا نہ پڑے۔

اگرچہ پیچش کے مانند دیگر امراض بھی ہیں جن میں درد یا استفراغ کی وجہ سے بخار ہوتا ہے لیکن حمی زحیری (پیچش والے بخار) کو مخصوص طور پر ذکر کرنے کی وجہ یا تو شاید یہ ہو کہ یہ کثرت سے واقع ہوتا ہے یا اس کا ذکر اتفاقاً ہو گیا ہے۔

## عفونتی بخار

چونکہ خلط چار ہیں۔ اس واسطے حمی خلطی بھی چار قسموں میں منقسم ہے۔

(1) دموی (خونی) یہ دو طرح پر ہے۔ اول یہ کہ صرف خون گرم ہو کر اور مقدار میں زیادہ ہو کر بخار پیدا کرے لیکن اس کے اندر تعفن نہ ہو۔ اس بخار کا نام سوناخس ہے۔ دوسرے یہ کہ خون متعفن ہو کر بخار پیدا کرے۔ اس کا نام مطبقہ ہے۔

**علامات:۔** خون کے غلبہ یا اس کے تعفن کا ہونا لازمی ہے اور سوناخس کی بہ نسبت تمام اعراض کا غلبہ ہوگا۔

**علاج:۔** جس طرح بھی ممکن اور آسان ہو خون کو خارج کریں اور ضرورت کے مطابق لطیفہ (ٹھنڈک پہنچانا) اور تصفیہ کی کوشش کریں لیکن تبرید میں زیادتی نہ کریں کیونکہ شیر غس (ورم

بلغمی دماغ) پیدا ہونے کا خوف ہے اور سوناخس میں جس قدر خون خارج کیا جائے بہتر ہے لیکن حمی مطبقہ میں بقدر مناسب خون خارج کرنا چاہیے۔ پس اگر خون میں رقت ہو تو شربت عناب پلا کر خون کو غلیظ بنائیں اور اگر غلیظ ہو تو سکنجبین سادہ پلا کر خون کو لطیف کریں اور ملین ادویہ کھلائیں اور جبکہ بحران کے بعد مادہ رگوں میں باقی ہو تو سبز کاسنی کا پانی بقدر چھ تولہ لے کر جوش دیں اور جھاگ اتار دیں۔ بعد ازاں بقدر ساڑھے چار تولہ سکنجبین پلا کر پلائیں لیکن جبکہ کھانسی ہو تو ترشی دینا مضر ہے اور لعاب بہدانہ اور لعاب اسپغول پلانا چاہیے اور شربت بنفشہ چٹانا چاہیے۔ اگر ترشیوں کے عوض کوئی دوسری چیز دیں جو کہ بخار کو بھی آرام دے اور کھانسی کو بھی مضر نہ ہو تو بہتر ہوتا ہے۔ اس بخار میں عناب کا خیساندہ یا جوشاندہ بنا کر اس کا پانی بار بار پلائیں اور اس پر مداومت کریں نہایت مفید ہے۔ خصوصاً اس صورت میں جبکہ تغلیظ مادہ منظور ہو (کیونکہ عناب اخلاط کو غلیظ گاڑھا بناتا ہے) اور صرف اسپغول تصفیہ خون کے لئے کافی ہے۔ آب آلو بخارا بھی بہت مفید ہے اور کھانسی کو بھی زیادہ مضر نہیں ہے۔

**(2) تپ صفراوی:۔** مفرد و مرکب، صفرا کی علامات شروع کتاب میں بیان ہو چکیں۔ اب جاننا چاہیے کہ اگر صفرا رگوں کے اندر متعفن ہو بخار لازمی ہوتا ہے اور ایک روز کے بعد شدید ہوتا ہے۔ اس کو غب لازم کہتے ہیں لیکن اگر صفرا دل اور معدہ کے قرب و جوار کی رگوں میں متعفن ہو تو عوارض زیادہ شدید ہونگے اس کو تپ محرقہ کہتے ہیں اور اگر صفرا رگوں کے باہر متعفن ہو تو غب دائرہ نام رکھتے ہیں پس جبکہ مادہ صفرا خالص ہو تو غب خالص کہتے ہیں اور جبکہ صفرا بلغم کے ساتھ مرکب ہو اور ترکیب ایسی ہو کہ دونوں کے درمیان امتیاز نہ ہو سکے تو غب غیر خالص نام رکھتے ہیں لیکن اگر ترکیب بہ شدت نہ ہو تو شطر الغب کہتے ہیں۔

غب خالصہ دائرہ کا خاصہ ہے کہ ایک روز آتا ہے اور ایک روز نہیں مگر جبکہ دو غب جمع ہو جاتے ہیں اس وقت بخار روزانہ آتا ہے اور غب غیر خالصہ دائرہ کا خاصہ یہ ہے کہ ایک روز شدت کے ساتھ آتا ہے اور دوسرے روز تھوڑا سا تغیر پیدا ہوتا ہے لیکن شطر الغب جس کے دونوں مادے رگوں کے باہر متعفن ہوں۔ اس کا خاصہ یہ ہے کہ ایک روز تپ بلغمی کے آثار معلوم ہوتے ہیں اور دوسرے روز بلغمی اور صفراوی دونوں کے آثار پیدا ہوتے ہیں۔ کیونکہ بلغمی بخار کی نوبت روزانہ ہوتی ہے اور صفراوی بخار کی نوبت ایک روز درمیان میں چھوڑ کر آتی ہے اور اگر شطر الغب کے دونوں مادے رگوں کے اندر متعفن ہوں تو دونوں مادوں کے آثار لازمی ہونگے اور

ایک روز درمیان میں تغیر زائد پیدا ہوگا اور اگر صفرا رگوں کے اندر اور بلغم رگوں کے باہر متعفن ہو تو صفراوی بخار لازمی ہوگا اور بلغمی بھی روزانہ آئے گا۔ اس صورت میں بھی ایک روز درمیان میں چھوڑ کر بخار کا شدید ہونا لازمی ہے۔ ان تینوں قسم کے شطرا لغب غیر خالصہ کہتے ہیں اور اگر صفرا رگوں کے باہر اور بلغم رگوں کے اندر متعفن ہو تو بلغمی بخار لازمی ہوگا اور صفراوی بخار ایک روز کے بعد آئے گا اور اس روز عوارض نہایت شدید ہونگے اس قسم کو شطرا لغب خالص کہتے ہیں۔

**تنبیہہ:۔** غب خالص لازم ایک ہفتہ اور غب خالص دائرہ دو ہفتہ سے زائد عرصہ تک نہیں رہتے بشرطیکہ بیمار یا طبیب سے کوئی خرابی نہ واقع ہو۔

**علاج:۔** سردی اور تری پہنچائیں اور اگر قبض ہو تو تنقیہ کریں لیکن معلوم ہونا چاہئے کہ جبکہ مادہ رگوں کے اندر متعفن ہو تو تبرید (سردی پہنچانا) میں زیادتی نہیں کرنی چاہئے اور مادہ کو نضج دینے کی زیادہ رعایت کریں مگر محرقہ صفراوی میں تبرید کی بہت زیادہ ضرورت ہے تاکہ دق نہ ہو جائے لیکن تپ محرقہ میں جبکہ مادہ حرارت پر غالب ہو تو اس وقت تبرید کی رعایت رکھتے ہوئے نضج اور تنقیہ کو مقدم رکھیں اور تنقیہ کے بعد تبرید میں زیادتی کریں اور بخار میں اگر خون کا غلبہ محسوس ہو اور پیشاب سرخ اور غلیظ آئے تو فصد کرنا جائز ہے۔ خصوصاً اس وقت جبکہ مادہ رگوں کے اندر ہو جس جرات کے ساتھ دموی بخار میں فصد کرتے ہیں۔ اس جگہ نہیں کر سکتے اور خون بھی کم نکالنا چاہئے۔ صفراوی بخار میں نضج صفرا اور ممانعت فصد کے متعلق جو کچھ بیان ہوا ہے یہ اس وقت کے لئے ہے جبکہ صفرا خالص ہو اور خون کا غلبہ نہ ہو۔

جاننا چاہئے کہ نوبتی بخاروں میں اگر ممکن ہو تو نوبت کے روز غذا نہیں دینا چاہئے اور جبکہ سردی اور لرزہ شروع ہونے لگے تو سکنجبین گرم پانی میں ملا کر پلائیں تاکہ صفرا بذریعہ قے خارج ہو جائے اور اگر خارج نہ ہو گا تو ابکائیوں کی قوت سے تحلیل ہو جائے گا اور لرزہ ساکن ہو جائے گا اور جب بخار کم ہو جائے تو پاشویہ کریں اور پیروں کو ملیں تاکہ جو حرارت باقی ہو وہ سر سے نیچے اتر آئے۔ اس وقت سکنجبین پلانا بھی مفید ہے اور جس طرف مادہ کا میلان پایا جائے اسی طرف سے مادہ کا استفراغ کریں مثلاً اگر متلی ہو اور کوئی امر مانع نہ ہو تو قے کرائیں اور اگر آنتوں کے اندر قراقر ہو تو مسہل دیں۔ اگر پیشاب کی حاجت ہو لیکن بافراغت نہ آئے تو مدرات (پیشاب لانے والی ادویہ) پلائیں اور اگر جلد پر تری ہو لیکن پسینہ اچھی طرح نہ آئے تو پسینہ لانے کی کوشش کریں لیکن جبکہ مادہ کا میلان کسی طرف بھی نہ ہو تو اسہال نہایت موافق ہیں اور گرم بخاروں میں بہتر یہ ہے کہ

ترنجبین نہ دیں مگر ہمراہ آلو بخارا یا املی کے دے سکتے ہیں اور جب تک آب فواکہ (میووں کے پانی) سے کام نکلے کوئی دوسری چیز سوائے ملین مبارک کے نہیں دینی چاہئے اور جبکہ بخار کا مادہ خالص نہ ہو تو نضج سے پیشتر مسہل نہ دیں بلکہ ملین بھی نہ دیں۔ مگر مادہ کے جوش کی صورت میں دے سکتے ہیں اور جبکہ بلغم کی زیادتی ہو تو تبرید کم کریں مگر بلغم شور کی صورت میں سوائے تبرید کے کچھ نہیں کرنا چاہئے۔ غرضیکہ بخار کے علاج میں دیری نہ کریں جب تک یہ معلوم نہ ہو جائے کہ یہ کس قسم کا بخار ہے اور کس مادہ سے پیدا ہوا ہے' مرکب بخار میں قرص گل بہت مفید ہے اور سکنجبین گل قند کے ہمراہ کھلانا نافع ہے۔

تپ محرقہ میں پسینہ کی زیادتی' نکسیر' سبات' سانس کی تنگی' شہوت کلبی' متواتر چھینکوں کا آنا' غشی اور ان کے مانند دیگر عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ ہر ایک کا علاج ان کے بیان میں لکھا گیا ہے لیکن ان کے علاج کے ساتھ ہی بخار کی رعایت بھی کرنی چاہئے اور دیگر قوانین کی محافظت بھی کریں جو بخار کے علاج میں ضروری ہیں۔

**لیفوریا:۔** صفراوی بخار کی ایک قسم ہے جس میں بدن کے اندر گرمی اور باہر سردی محسوس ہوتی ہے۔ اس کا نام لیفوریا ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ بخار ہر وقت رہتا ہے لیکن غب کی نوعیت کے مانند تیسرے روز شدید ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں صفرا کے دیگر آثار پائے جائیں گے اور اندر گرمی' باہر سردی محسوس ہوگی۔

**علاج:۔** غب غیر خالصہ کے مانند علاج کریں اور سکنجبین گل قند کے ہمراہ استعمال کرائیں' مفید ہے۔

**حمی غشیہ:۔** صفراوی بخار کی ایک اور قسم ہے جس میں غشی پیدا ہوتی ہے اور اس کو حمی غشیہ کہتے ہیں۔ اس کا علاج غشی کے مانند کریں اور نوبت کے وقت روٹی کو آب لیموں میں بھگو کر چند لقمے کھلائیں۔

**(3) حمی بلغمی:۔** اگر اس کا مادہ رگوں کے اندر متعفن ہو تو لیثقہ کہتے ہیں لیکن اگر یہ مادہ بلغم شور اور دل و معدہ کے نواح کی رگوں میں متعفن ہو تو اس کو بھی تپ محرقہ کہتے ہیں۔

اگر حمی بلغمی کا مادہ رگوں کے باہر متعفن ہو تو اس کو حمی نائبہ اور حمی مواظبہ کہتے ہیں۔ حمی لیثقہ لازمی ہوتا ہے اور بغیر لرزہ کے ہوتا ہے۔ اگرچہ اس میں حرارت کسی نہ کسی وقت ضرور ہلکی ہوتی ہے لیکن تخفیف محسوس نہیں ہوتی تپ نائبہ ہر روز ایک مرتبہ دو مرتبہ کم ہوتی ہے اور بلغم کے دیگر آثار

پائے جاتے ہیں۔ مگر بلغم شور کی صورت میں اس کے اندر گرمی زیادہ پیدا ہو جاتی ہے لیکن خواہ کچھ ہو اس کی گرمی صفرا کی گرمی سے بہر حال کم ہوتی ہے۔

بلغم شور کی علامت یہ ہے کہ بخار پھریری سے شروع ہوتا ہے۔ اس کے ہمراہ سردی اور لرزہ کم ہوتا ہے اور بلغم زجاجی کی علامت یہ ہے کہ لرزہ شدید ہوتا ہے۔ بلغم حامض میں سردی ہوتی ہے۔ بلغم شیریں میں سردی کم ہوتی ہے اور اکثر چند روز تک پھریری سردی اور لرزہ بالکل نہیں ہوتا۔

**علاج:۔** ایک ہفتہ تک سکنجبین عسلی اور ماءالعسل جس میں زوفا پکایا گیا ہو اور آش جو جس میں قدرے بادیان اور نخود پکائے گئے ہوں استعمال کرائیں یا سکنجبین اور گل قند گلاب کے ہمراہ کھلائیں۔ ایک ہفتہ کے بعد نوبت کے شروع ہونے کے وقت سکنجبین اور گرم پانی بہت زیادہ مقدار میں پلاکر قے کرائیں جو کچھ قے میں باآسانی نکلے بہتر ہے ورنہ مبالغہ نہیں کرنا چاہئے اور گاہ بگاہ انیسون گل قند کے ہمراہ کھلانا اور پودینہ و مصطگی چبانا لازمی سمجھیں اور کامل نضج کے بعد مسہل دے سکتے ہیں اور اگر قبض رہتا ہے تو روزانہ رات کے وقت بقدر ضرورت دوائے تربد کھلانا اور صبح کو بقدر ڈیڑھ تولہ گل قند کھلاکر اوپر سے بقدر تین تولہ سکنجبین عسلی پلانا نافع ہے۔ بشرطیکہ قبض کو رفع کرنا مطلوب ہو۔

اگر پیشاب غلیظ اور رنگین ہو تو فصد جائز ہے اور ضعف دماغ کی حالت میں سکنجبین استعمال نہیں کرانی چاہئے۔ استفراغ کے بعد قرص گل کھلانا نہایت مفید ہے اور اگر اجوائن کو کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں اور بقدر دس ماشہ کھلائیں تو تپ بلغمی کہنہ جس میں سخت لرزہ آتا ہو اور دیر میں گرمی پیدا ہوتی ہو دفع ہو جاتی ہے۔ غاریقون چار ماشہ شہد کے ہمراہ کھلانا بھی یہی عمل کرتا ہے اور لیثہ میں منضجات اور ملطفات کے دینے میں اس قدر دیری نہیں کرنی چاہئے جس قدر کہ نائبہ میں کر سکتے ہیں۔ خصوصاً جبکہ تپ کے ہمراہ درد سر یا ضعف دماغ بھی ہو۔

**انقیالوس:۔** تپ بلغمی کی ایک قسم ہے جس میں اندر سردی اور باہر گرمی ہوتی ہے اس کو حمی انقیالوس کہتے ہیں اور اسی کی ایک قسم ہے جس میں اندر گرمی اور باہر سردی ہوتی ہے۔ اس کو حمی لیفوریا کہتے ہیں اور یہ قسم زیادہ تر نائبہ میں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کے علاوہ ان کا طریقہ وہی ہے جو کہ بیان ہو چکا۔

**تنبیہہ:۔** کبھی تپ لیفوریا صفراوی ہوتی ہے جیسا کہ تپ صفراوی میں بیان ہو چکا ہے تپ بلغمی کی ایک اور قسم ہے جس میں ظاہر و باطن ایک ساتھ گرمی و سردی محسوس ہوتی ہے اور ایک

دوسری قسم ہے جس میں اندر سردی ہوتی ہے اور بیرونی جسم حالت اصلی پر ہوتا ہے اور لرزہ دوروں کے ساتھ بغیر حرارت کے آتا ہے۔ ان دونوں قسموں کا کوئی نام نہیں ہے۔ ایک اور قسم ہے جس میں تپ دن کے وقت آتا ہے اور رات کے وقت اتر جاتا ہے۔ اس کو تپ نہاری کہتے ہیں۔ (نہار' دن) ایک اور قسم ہے جس میں تپ رات کے وقت آتا ہے لیکن دن کو اتر جاتا ہے۔ اس کو تپ لیلی کہتے ہیں۔ ان تمام کا علاج یہ ہے کہ خلط کو لطیف بنائیں اور اس کے علاوہ دیگر تدابیر کام میں لائیں جن کا بیان ہو چکا۔

**(4) حمی سوداوی:۔** اس کا مادہ بھی اگر رگوں کے اندر متعفن ہو تو ربع لازم کہتے ہیں۔ اس کی علامت یہ ہے کہ بخار ہر وقت رہے گا لیکن دو روز درمیان میں خفیف رہ کر شدید ہو جائے گا اور اگر رگوں کے باہر مادہ متعفن ہو تو ربع دائرہ کہتے ہیں۔ اس کی نوبت درمیان میں دو روز کا وقفہ دے کر آتی ہے۔ چونکہ جس روز بخار چڑھتا ہے۔ اس روز سے لیکر جس روز بخار اترتا ہے اس روز تک چار روز ہوتے ہیں۔ اسی واسطے اس بخار کا نام حمی ربع (چوتھیہ بخار) رکھا گیا ہے۔ اس بخار کی دیگر قسموں کے نام بھی بخار کے چڑھنے اور اترنے کے دنوں کی تعداد کے لحاظ سے رکھے گئے ہیں۔ مثلاً خمس (پانچویں روز کا) سدس (چھٹے روز کا) سبع (ساتویں روز کا) ثمن (آٹھویں روز کا) تسع (نویں روز کا) عشر (دسویں روز کا) اگرچہ اس سے زیادہ قسمیں بھی دیکھی گئی ہیں لیکن ربع دوسروں سے زیادہ کثیر الوقوع ہے۔

حمی ربع کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ سودائے طبعی کی عفونت سے پیدا ہو۔ اس میں نبض صغیر ہوگی اور بخار پیدا ہونے سے پہلے سودا پیدا کرنے والی چیزیں کھانے کا اتفاق ہوا ہوگا۔ دوسری صورت یہ ہے کہ حمی ربع سودائے غیر طبعی سے پیدا ہو اور چونکہ یہ تحقیق شدہ امر ہے کہ جب کوئی خلط جل جاتی ہے تو وہی سودائے غیر طبعی ہو جاتی ہے۔ پس حمی ربع یا دموی ہوتا ہے یا صفراوی یا بلغمی یا سوداوی اور جس خلط کے آثار پائے جائیں گے اس سے بخار کو شناخت کر سکتے ہیں۔ ربع صفراوی میں حرارت تیز ہوتی ہے اور جلدی سے دور ہو جاتا ہے۔ جاننا چاہئے کہ تپ ربع امراض مزمنہ سے ہے اور اکثر عرصہ تک رہتا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ پانچ چھ نوبت کے بعد دور ہو جائے اور پھر دوبارہ لوٹ آئے۔

**علاج:۔** حمی ربع کی جملہ اقسام میں مشترک تدبیر یہ ہے کہ نوبت کے روز خصوصاً جبکہ بخار کی نوبت کا پہلا دن ہو غذا اور پانی بند کر دیں۔ خصوصاً سرد پانی بالکل نہ دیں اور ترمیوے' ریاح

انگیز گرم خشک اور جلد متعفن ہونے والی چیزوں مثلاً دودھ' دہی' انگور وغیرہ) کھانے سے پرہیز کریں اور حتی المقدور نضج کی کوشش کریں اور بطور غذا اور بطور دوا کے مرطب (تری پہنچانے والی) چیزیں کھلائیں۔ نضج کے بعد خلط کے موافق بار بار تنقیہ کریں اور ربع دموی (خونی) میں دو تین نوبت گزرنے کے بعد فصد کریں۔ دیگر اقسام میں بھی نضج کے بعد جائز ہے مگر صفراوی میں فصد جائز نہیں ہے اور جبکہ خون سرخ اور صاف خارج ہو تو نہیں نکالنا چاہئے اور سخت پرہیز نہیں کرانا چاہئے (کہ وہ کمزور ہو جائے) اور ہر ماہ کے شروع میں فصد اسیلم کرنا اور تھوڑا سا خون نکالنا اور نوبت کے روز بخار آنے سے تین گھڑی پیشتر تلی پر محجمہ لگاکر خوب چوسنا بہت نافع ہے۔

**تنبیہہ:۔** مرکب بخار بہت ہیں لیکن شطر الغب اور غب غیر خالصہ کے علاوہ کسی کا مخصوص نام نہیں ہے۔ ان میں سے بخار کی وہ قسمیں ہیں جو کہ بلا نظام ہوتی ہیں۔ ان کو مختلط کہتے ہیں۔ مرکب بخاروں کی ترکیب تین طرح پر ہے۔ ایک یہ کہ تپ ہنوز بدن میں موجود ہو کہ دوسری تپ چڑھ جائے۔ اس ترکیب کو مداخلہ کہتے ہیں۔ دوسری یہ کہ جب ایک تپ اترے تو دوسری قسم کی تپ چڑھ جائے۔ اس ترکیب کو مبادلہ کہتے ہیں۔ تیسری یہ کہ دو تپ ایک ساتھ چڑھیں خواہ وہ ایک ساتھ اتریں یا نہ اتریں اس ترکیب کو مشارکہ اور مشابکہ کہتے ہیں۔ ان کا علاج غور و خوض کے ساتھ تحقیق کر کے کریں اور جو غالب ہو زیادہ تر اسی کے ازالہ کی کوشش کریں۔

## حمی دق' تپ دق

تپ دق وہ بخار ہے جس میں حرارت غریبہ اعضائے اصلی خصوصاً دل میں پیدا ہوتی ہے اور بدن کی رطوبات طبعی کو فنا کرنا شروع کر دیتی ہے۔ یہ تپ جب تک ابتدا میں ہوتی ہے اس کو صرف دق کہتے ہیں لیکن جب دوسرے درجہ پر پہنچ جاتی ہے اور اعضا کو پگھلانے لگتی ہے تو ذبول نام رکھتے ہیں۔ (ذبول' پگھلنا) اور جب اس درجہ سے بھی تجاوز کر جاتی ہے اور بال گرنے شروع ہو جاتے ہیں تو مفتت اور مخشن کہتے ہیں (مفتت' ریزہ' ریزہ کرنے والا) اس وقت تدارک مشکل ہے۔

**علامت:۔** دق مفرد کی علامت یہ ہے کہ خفیف بخار ہر وقت رہتا ہے جو کہ کھانا کھانے کے بعد تیز ہو جاتا ہے اور نبض صلب (سخت) ضعیف اور متواتر ہوتی ہے لیکن کھانا کھانے کے بعد قوی اور عظیم ہو جاتی ہے اور پیشاب میں کوئی چیز نکلتی ہے۔

علاج:۔ غذا، مکان، ہوا اور دوا کے ذریعہ ضرورت کے مطابق سردی اور تری پہنچائیں اور گدھی کا دودھ، چھاچھ اس بخار میں نہایت مفید ہے۔ بشرطیکہ اس کے ہمراہ دیگر قسم کا بخار مرکب نہ ہو اور ان کے پینے کا طریقہ بڑی کتابوں میں مذکور ہے۔ اس مرض میں حتی الامکان ترطیب کی رعایت کرتے ہوئے اعضائے رئیسہ کو تقویت پہنچانے کی کوشش کرتے رہیں لیکن اگر ناممکن ہو تو اس بات کی ضرور احتیاط کریں کہ دست نہ آنے لگیں اور ضعف کی حالت میں ماللحم سب سے بہتر چیز ہے۔

جاننا چاہئے کہ دق کے مشابہ ایک مرض ہے جس کو اطبا دق الشیخوخت اور دق الہرم کہتے ہیں۔ (شیخوخت، ہرم، بڑھاپا) اس میں جوان آدمی کی حالت بوڑھوں کے مانند بلکہ بوڑھوں کی حالت سے بھی زیادہ خراب ہوجاتی ہے اور اس میں حرارت نہیں ہوتی۔ یہ مرض زیادہ تر بوڑھوں کو ہوتا ہے اور جوانوں کو کم اور بچوں کو بہت ہی کم ہوتا ہے۔ اس کا سبب دل کا سرد ہونا ہے جو کہ بخاروں میں تبرید کی زیادتی یا ریاضت کے بعد سرد پانی پینے یا کسی دوسرے سبب سے ہوجاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ گرم تر چیزوں سے دل کے مزاج کی تعدیل کریں لیکن اس میں زیادتی نہ کریں۔ گاہ بگاہ شہد چاٹنا مفید ہے اور مرض مستحکم ہوجائے تو پھر مشکل سے دور ہوتا ہے لیکن علاج ضرور کرتے رہیں تاکہ مریض جلدی ہلاک نہ ہوجائے۔ ورق طلا مفید ہیں۔ خصوصاً شہد کے ہمراہ اس کے علاوہ جلاب، ماللحم اور زردی بیضہ مرغ بھی مفید ہیں۔

## چیچک اور خسرہ کا بخار

علامت:۔ مریض زیادہ بے قرار ہو گا۔ ناک میں خارش اور آنکھوں میں آنسو ہوں گے۔ سوتا ہوا ڈر کر جاگ اٹھے گا۔ آنکھیں سرخ اور سر میں درد اور بوجھ ہو گا نیز بدن بھاری ہو گا۔ خسرہ میں چیچک کے بخار کی بہ نسبت زیادہ بے قراری ہوتی ہے لیکن درد کمر کم ہوتا ہے۔

علاج:۔ چیچک اور خسرے کے نکلنے سے پہلے خون کو کم کریں اور تلئین دیں اور شربت عناب کی مداومت کریں لیکن چیچک اور خسرے کے نکلنے کے بعد بالکل تنقیہ نہیں کرنا چاہئے اور تمام کوشش ان کے پورے طور پر نکلنے کی کرنی چاہئے چنانچہ اس غرض کے واسطے نرم اور گرم کپڑا پہنائیں اور سرد پانی گھونٹ پلائیں اور خاکشی کو بستر پر چھڑک دیں اور اسی کو پانی میں جوش دیکر مریض کو کپڑا اوڑھا کر بھپارہ دیں۔

# وبائی بخار

یہ ایک مہلک بخار ہے جو کہ وبا کے وقت پیدا ہوتا ہے۔

علاج:۔ جب تک طاعون کی گلٹی نہ نکلے تنقیہ اور تطفیہ کی کوشش کریں۔ دل و دماغ کو قوت دیں اور گلٹی نکلنے کے بعد اس کا علاج کریں جیسا کہ بیان کیا جائے گا۔

# باب 25

## پھوڑے پھنسیاں

پھوڑے پھنسیاں چھوٹے ورم کو پھنسی کہتے ہیں اور ورم کی بہت قسمیں ہیں۔ ہر ایک قسم کا علیحدہ علیحدہ نام ہے جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے۔

## ورم دموی

یہ ورم خونی، غلیظ اور بہت بڑا ہوتا ہے اس میں درد اور ٹیسیں سخت ہوتی ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ فصد کھولیں اور ابتدا میں روادع مثلاً صندل، سپاری، گل ارمنی، مامیثا، اقاقیا، گل سرخ، کاسنی اور ان کے مانند دیگر ادویہ کا ضماد لگائیں اور تزاید میں (جبکہ وہ بڑھ رہا ہو) قدرے مرخیات مثلاً آرد جو، کشنیز سبز، خطمی، خبازی وغیرہ روادع کے ساتھ ملا کر ضماد کریں اور انتہا میں مرخیات و محللات مثلاً آرد باقلا، خطمی، خبازی، بابونہ، تخم کنوچہ اور ان کے مانند دیگر ادویہ کا لیپ لگائیں اور انحطاط میں صرف محللات مثلاً بابونہ اکلیل الملک، تخم کتاں، میتھی اور ان کے مانند دیگر ادویہ کا استعمال کریں اور جبکہ مادہ تحلیل نہ ہو اور جمع ہونے لگے (پیپ پڑنے لگے) تو اس کو پکانے والی چیزیں جیسے تخم کنوچہ، تخم السی، انجیر اور ان کے مانند دیگر ادویہ کا ضماد کریں تاکہ پختہ ہو جائے۔ پس اگر ورم خود پھوٹ جائے تو بہتر ورنہ اس پر پھوڑنے والی چیزیں مثلاً کبوتر کی بیٹ اور اشق لگائیں یا نشتر سے شگاف دیں اور فصد کے بعد اگر تلیین کی ضرورت پیش آئے تو آب فواکہ یا ملین مبارک سے تلیین کرسکتے ہیں۔ (جن کے نسخے پہلے گزر چکے)

**تنبیہ:۔** جو قاعدہ بیان کیا گیا ہے اس کا لحاظ اورام کی تمام قسموں میں کرنا پڑتا ہے لیکن پس گوش اور کنج ران کے ورموں میں روادع کا استعمال جائز نہیں ہے کیونکہ یہ ورم اس مادہ سے

ہوتے ہیں جن کو اعضائے رئیسہ ان مقامات کی طرف دفع کرتے ہیں۔ روادع کے استعمال کرنے سے پھر انہیں کی طرف مادہ کے لوٹ جانے کا خطرہ ہے۔

## شفاقلوس

یہ نہایت خبیث اور عظیم ورم ہوتا ہے جو کہ اپنی خباثت کی وجہ سے عضو کو مردہ بناتا اور اس کو سیاہ فاسد کر دیتا ہے۔

علاج:۔ عضو کے سیاہ ہونے سے پیشتر گہرے پچھنے لگائیں اور خاص اسی عضو سے خون نکالیں۔ خون نکالنے کے بعد مٹر کا آٹا' سکنجبین میں ملا کر طلا کریں لیکن جبکہ عضو سیاہ ہونا شروع ہو تو اس کو فوراً بلا تاخیر کاٹ ڈالیں تاکہ دوسرے اعضا تک فساد اثر نہ کرنے پائے۔ اسی واسطے اس مرض میں فصد جائز نہیں ہے۔ اگر عضو کاٹنے کے قابل نہ ہو تو اس کے اردگرد داغ دیں اور جب تک شفاقلوس ابتدائی حالت میں ہوتا ہے اس کو غانغرانہ بھی کہتے ہیں۔

## سرخ بادہ

یہ صفراوی ورم ہے۔ فارسی میں اس کو سرخ بادہ کہتے ہیں۔ پس اگر اس کا مادہ صفرائے خالص ہو تو حمرۂ خالصہ نام رکھتے ہیں اور یہ زرد رنگ' چمکتا ہوا اور جلن دار ہوتا ہے۔ ایک عضو سے دوسرے عضو کی طرف جلد پھیل جاتا ہے لیکن اگر صفرا خون کے ساتھ مرکب ہو تو سرخ اور بغیر جلن کے ہوتا ہے اور ایک عضو سے دوسرے عضو کی طرف جلدی نہیں پھیلتا۔

**علاج:۔** صفرائے خالص کی صورت میں صفرا کا تنقیہ کریں اور ہر وقت سرد و تر ادویہ لگائیں اور صفرا خالص کی صورت میں پہلے فصد کریں۔ بعد ازاں صفرا کا تنقیہ کریں اور فلغمونی کے قاعدے کے مطابق اوقات کے اعتبار سے ضماد لگائیں۔

## شب چراغ

اس کو فارسی میں آتشک کہتے ہیں۔ یہ سرخ رنگ کے چوڑے چوڑے دانے ہوتے ہیں۔ جن میں درد نہایت شدید ہوتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا آگ رکھی ہوئی ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام جمرہ (انگارا) اور آتشک رکھا گیا ہے۔

علاج:۔ صفرا کا تنقیہ کریں اور اگر خون غالب ہو تو فصد بھی کریں۔ بعض اطبا کی رائے یہ ہے کہ خون اس قدر نکالیں کہ غشی آجائے اور سرکہ کی تلچھٹ کو گرم زمین پر ڈالیں تاکہ اس میں جوش آجائے۔ اس کے بعد اٹھائیں اور کافور ملا کر طلا کریں۔ جمرہ کے واسطے یہ مخصوص طلا ہے۔ اگر اس میں گل ارمنی یا ملتانی مٹی بھی ملالیں تو بہتر ہوتا ہے۔

## نملہ

یہ ایک یا چند پھنسیاں ہوتی ہیں جن میں نہایت سخت جلن اور خارش ہوتی ہے۔ اس میں چیونٹی کے کاٹنے کے مانند جلن ہوتی ہے۔ اسی واسطے اس کا نام نملہ رکھا گیا ہے۔ (نمل بمعنی چیونٹی) یہ اپنی جگہ سے دوسری جگہ پھرتی ہے۔ پس اگر اس کا مادہ صفرائے خالص ہے تو نملہ ساذجہ کہتے ہیں اور یہ صرف ظاہر جلد پر ہوتا ہے۔ خون کے ساتھ صفرا ملا ہوا ہو تو نملہ متاکلہ کہتے ہیں۔ یہ گوشت و پوست دونوں میں اثر کئے ہوئے ہوتا ہے۔

علاج:۔ سبب کے موافق علاج کریں اور حمرہ میں جو طلا مفید ہے اس جگہ بھی نافع ہیں اور نملہ کے اردگرد دوا نرو کا ضماد لگائیں اور اگر زخم ہو جائے تو مرہم سفیدہ سے اس کا تدارک کریں۔

## جاورسیہ

یہ باجرہ کے مانند چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ جن کا سر سفید اور جڑ سرخ ہوتی ہے اور یہ بدن پر متفرق طور پر نکلتی ہیں۔

علاج:۔ صفرا اور بلغم کا تنقیہ کریں۔ پوست انار گلاب میں پیس کر قدرے سرکہ ملا کر طلا کریں اور اگر ضرورت پیش آئے تو فصد بھی جائز ہے۔

## نار فارسی' چھاجن

یہ رقیق پانی سے بھرے ہوئے دانے ہوتے ہیں۔ جن میں جلن اور خارش بہت زیادہ ہوتی ہے۔ نکلنے کے بعد اس پر بہت جلد کھرنڈ جم جاتا ہے اور جس جگہ دانہ نکلتا ہے اس کے نکلنے سے پیشتر اس مقام پر سرخ طاؤسی لکیریں نمودار ہوتی ہیں اور اس کو بھی آتشک کہتے ہیں اور بعض اس کا نام

حمرہ درکھتے ہیں۔

علاج:۔ فصد کھولیں اور صفرا کا تنقیہ کریں اور مردار سنگ کو گلاب میں یا مازو کو سرکہ میں پیس کر ضماد کریں۔

## نفاطات' آبلے

بڑی پھنسیاں ہوتی ہیں جو کہ ان آبلوں کے مشابہ ہوتی ہیں جو کہ جلنے سے پڑتے ہیں۔ ان میں اکثر رقیق پانی بھرا ہوا ہوتا ہے لیکن گاہے ان میں رقیق خون اور گاہے سوائے ریح غلیظ کے کچھ بھی نہیں ہوتا ہے اور اس حالت میں نفاخات بھی کہتے ہیں۔

علاج:۔ فصد کھولیں خون کو غلیظ بنائیں اور جبکہ آبلے اپنے کمال کو پہنچ جائیں تو ان کو سونے کی سوئی سے چھید دیں اور سرد ادویہ طلا کریں۔

## شریٰ' پتی

سرخی مائل چپٹی پھنسیاں ہوتی ہیں جن میں سے بعض چھوٹی اور بعض بڑی ہوتی ہیں اور اکثر دفعتاً" نکل آتی ہیں اور ان میں خارش اور بے قراری ہوتی ہیں۔ اگر ان سے رطوبت نکلے تو دلم کہتے ہیں۔ یہ اکثر دموی (خونی) ہوتی ہیں اور گاہے بلغمی بھی ہوتی ہیں ہر ایک کی علامات ظاہر ہیں۔

**علاج:۔** شری دموی میں فصد کھولیں اور دست لائیں۔ سرکہ' گلاب اور روغن گل تینوں کو باہم ملا کر طلا کریں اور شریٰ بلغمی میں تنقیہ و تقطیع بلغم کریں۔ شریٰ بلغمی کو بعض اطبا بنات اللیل بھی کہتے ہیں اور یہ وہ ہے جو کہ رات کو غلبہ کرتی ہے اور دن میں غائب ہو جاتی ہے۔ (بنات اللیل' رات کی لڑکیاں)

## ماشرٗ

ماشرا وہ ورم ہے جو کہ صفرا اور خون سے چہرہ میں پیدا ہوتا ہے۔

**علامات:۔** چہرہ نہایت سرخ ہوتا ہے اور اس میں درد اور ٹیسیں ہوتی ہیں۔ سر' کان' ناک' رخسارہ اور پیشانی پھولے ہوئے ہوتے ہیں۔

**علاج:۔** بذریعہ فصد خون بہت نکالیں۔ اس کے بعد تلیین کرائیں اور تلیین کے وقت

حلق اور سینہ پر سرد ادویہ کا ضماد لگائیں تاکہ مادہ چہرہ سے سینہ کی طرف نہ گرے اور عناب بیس دانہ کو جوش دیکر سکنجبین ملا کر پلائیں نہایت مفید ہے۔

## طاعون

طاعون ایک ورم ہے جو اکثر ایام وباء میں پیدا ہوتا ہے۔ اس میں نہایت سخت جلن لازمی ہوتی ہے۔ اس کا رنگ سرخ یا زرد یا بینگوں یا سبز یا سیاہ ہوتا ہے اور ان میں سے ہر ایک علی الترتیب بدتر ہے۔

علاج:۔ دل و دماغ کی تبرید و تقویت خوب اچھی طرح کریں اور خاص ورم کو چھوڑ کر اس کے اردگرد سرد طلا لگائیں اور خاص ورم پر گہرے پچھنے لگائیں اور گرم پانی سے دھوئیں تاکہ خون بہت خارج ہو اور جبکہ بدن میں خون کی زیادتی ہو تو فصد کرنا بھی جائز ہے۔ خاص کر جبکہ فصد سے پہلے ورم پر پچھنے لگائے گئے ہوں۔

## گلٹیوں کا ورم

بغل میں یا کان کے پیچھے یا کنج ران کی گلٹیوں میں جو (عام طور پر) ورم پیدا ہوتا ہے۔ یہ سمیت سے خالی ہوتا ہے اور وہ اگر کسی عضو کے زخم کی وجہ سے ہو جیسا کہ پاؤں کے زخم کی وجہ سے کنج ران میں ورم ہو جاتا ہے تو اس کے واسطے جدوار کا طلا کرنا کافی ہے اور تنقیہ کی کوئی ضرورت نہیں لیکن اگر یہ ورم اس مادہ سے ہو جس کو اعضائے رئیسہ نے دفع کیا ہو تو اس پر ادویہ مرخیہ کا ضماد کریں اور دیگر ورموں کے مانند ابتدا میں بالکل روادع ضماد نہ کریں اور جب مادہ پکنے کی طرف مائل ہو تو اس کے پکانے اور پھوڑنے کی کوشش کریں۔

## بادخورہ

بادخورہ کا خاصہ ہے کہ اپنے اردگرد کے گوشت میں بہت جلد دوڑ جاتا ہے۔ مثلاً اگر کسی عضو میں صبح کے وقت نمودار ہوتا ہے تو شام کے وقت املتاس کے فلوس کے برابر پھیل جاتا ہے۔

علاج:۔ داغ دیں اور گل ارمنی سرکہ کے ہمراہ اس کے اردگرد طلا کریں۔ بدن کے تنقیہ میں مبالغہ کریں اور سرکہ اور پانی یا شراب سے زخم کو دھوئیں۔ اگر اس علاج سے آرام نہ

ہو تو باد خورہ پر روغن کنجد سے داغ دیں جس کی ترکیب یہ ہے کہ روغن کنجد کو اچھی طرح گرم کریں اور باد خورہ کے اردگرد آٹے سے حلقہ بنا کر اس کے درمیان گرم کیا ہوا روغن چھوڑ دیں۔

## دمل' دنبل

دمل مشہور ورم ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ خون اور دیگر اخلاط کا تنقیہ کریں اور حدت خون میں تسکین کے لئے سکنجبین استعمال کرائیں اور ابتدا سے تین روز تک روادع اور چوتھے روز اسپغول کو انڈے کی سفیدی میں گوندھ کر ضماد کریں۔ جب مادہ جمع ہونے لگے تو اس کو پکائیں۔ اس کے بعد شگاف دیں اور جب ریم سے پاک و صاف ہو جائے تو زخم کو بھرنے کی کوشش کریں۔ ورم کو پکانے کے لئے علک باریک پیس کر اس کا ضماد کریں یا گیہوں کے آٹے میں قدرے نمک' روغن السی اور شہد ملا کر لگائیں اور ورم کو پھوڑنے کے لئے خمیرہ ترش میں تخم کنوچہ' کبوتر کی بیٹ' ان بجھا چونا' انڈے کی زردی اور شہد ملا کر ضماد کریں لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ دوا سے پھوڑنے کی بہ نسبت نشتر سے شگاف دینا بہتر ہے۔

**تنبیہہ :۔** جس روز دمل ظاہر ہو اگر اسی روز چونا' روغن کنجد یا انڈے کی سفیدی میں ملا کر طلا کریں تو وہ بڑھنے سے رک جائے گا۔

## ٹھنڈا پھوڑا

یہ ایک ورم ہے جو کہ دمل سے زیادہ بڑا ہوتا ہے لیکن اس میں درد نہیں ہوتا اور یہ بدن کے اندر اور باہر دونوں جگہوں میں نکلتا ہے اور جاننا چاہئے کہ اس کا مادہ مختلف رنگوں سے رنگین ہوتا ہے اور نیز اس کا قوام بھی مختلف ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کے اندر سے سیاہ مٹی' چھوٹے چھوٹے ٹھیکرے اور ناخن کے زیروں اور ہڑتال و چونہ کے مانند چیزیں نکلتی ہیں۔

**علاج :۔** تنقیہ اور تلطیف کے بعد مرہم داخلیون ضماد کریں اور نضج کے بعد شگاف دیں اور مادہ کو کئی مرتبہ تھوڑا تھوڑا کر کے نکالیں کیونکہ مادہ کے یکبارگی نکلنے سے اکثر غشی آجاتی ہے۔ ریم سے پاک صاف کرنے کے بعد زخم کے اندر پرانی روئی بھر دیں تاکہ باقی ماندہ ریم کو جذب کر کے اس کے بعد زخم کو بھرنے کی کوشش کریں اور دبیلہ جو کہ اعضائے باطنی میں پیدا ہوتا ہے اس کا ذکر

اسی عضو کی بیماریوں میں لکھا گیا ہے جن میں کہ وہ پیدا ہوتا ہے۔

## پھوڑا

پھوڑا بھی ایک بڑا ورم ہے جو کہ پک جاتا ہے۔ اس کی تدبیر وہی ہے جو کہ دبیلہ میں بیان ہو چکی۔

تنبیہہ:۔ ورم جب تک پختہ نہ ہو اس کو شگاف نہ دیں اور شگاف دینے کا مقام سب سے بہتر وہ ہوتا ہے جو کہ بلند اور نرم ہو اور نیز شگاف نیچے کی طرف دیں تاکہ مادہ اچھی طرح خارج ہو۔

## بھربھراہٹ

یہ سفید رنگ کا نرم ورم ہوتا ہے جس میں حرارت اور درد نہیں ہوتا۔ اس کو ورم رخو بھی کہتے ہیں۔

علاج:۔ مزاج کی اصلاح اور بلغم کا تنقیہ کریں اور نطرون کو خاکستر انگور کے پانی میں ملا کر قدرے سرکہ اضافہ کر کے ضماد کریں۔ اس کے علاوہ ایلوا' سرکہ اور گلاب کے ہمراہ طلا کرنا بھی کافی ہے۔

## ورم ریحی

یہ ورم ہلکا ہوتا ہے اور دبانے کے بعد پھر سابقہ حالت پر (ہوا سے بھری ہوئی مشک کے مانند) ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ ریاح انگیز اشیاء سے پرہیز کریں اور ریاح شکن ادویہ کھلائیں۔ باجرہ کی پوٹلی بنا کر اس سے سینک دیں اور جو طلا و ضمادیں ذکر ہوا ہے اس کو لگائیں۔

## رسولی

یہ غلیظ اور نرم ورم ہوتا ہے جو کہ حرکت دینے سے جلد کے نیچے اپنے مقام پر حرکت کرتا ہے اور اس کی بہت قسمیں ہیں۔ چنانچہ چربی والا' شہد والا حریرے کے مانند' حلوے کے مانند یعنی کاٹنے سے ان کے اندر مختلف حالت کے مواد ظاہر ہوتے ہیں۔

علاج:۔ بلغم کا تنقیہ کریں اور مرہم داخلیون لگائیں۔ اگر اس سے تحلیل نہ ہو تو ادویہ معفنہ لگائیں تاکہ اس کو گلادیں یا جلد کو چیر کر رسولی کو باحتیاط نکال لیں۔

# گلٹیاں اور گانٹھیں

یہ سخت جسم ہوتے ہیں جو کہ ظاہر بدن پر پیدا ہوتے ہیں۔ (طبعی حالت میں بدن کے اندر چھوٹی چھوٹی گلٹیاں ہوتی ہیں اور وہ پھول کر بڑھ جاتی ہیں۔) ان میں اور رسولی میں یہ فرق ہے کہ یہ سخت ہوتے ہیں اور بڑے نہیں ہوتے ہیں۔ اگر مادہ کی کثرت ہو تو ایک گلٹی کے پہلو میں دوسری گلٹیاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس کے برخلاف رسولی بڑی ہوتی ہے اور کسی صورت میں بھی اس میں سختی نہیں ہوتی۔

علاج:۔ مرہم داخلیون لگائیں اور اس کے اوپر سیسہ کا بھاری ٹکڑا باندھیں۔

# فوجشلا

ورم ہے جو کہ گلٹی دار اعضا میں پیدا ہوتا ہے اور طاعون کی قسم سے نہیں ہوتا۔ اس کا علاج وہی ہے جو کہ اورام مغابن میں گزر چکا۔ (بقول) سمرقندی کان کے پیچھے کی بڑھی ہوئی گلٹی کا نام فوجشلا ہے۔)

# خنازیر' کنٹھ مالا

خنازیر رسولی کے مانند زیادتی ہے اور نیز اسی کے مانند دبانے سے دب جاتا ہے مگر یہ رسولی کی بہ نسبت سخت ہوتا ہے اور زیادہ تر نرم گوشت خصوصاً گردن اور بغل میں پیدا ہوتا ہے۔ (صحیح یہ ہے کہ گردن کی طبعی گلٹیاں خنازیری مادہ سے بڑھ جاتی ہیں۔)

علاج:۔ بلغم کا تنقیہ کریں اور مرہم داخلیون لگائیں۔ تنقیہ کے لئے سب سے بہتر چیز حب خیزران' حب واصلی اور اطریفل غددی ہے۔

# سخت ورم

وہ سخت ورم جو انگلیوں سے با آسانی نہ دبے۔ اس کی وجہ گاہے سودا اور گاہے بلغم ہوتی ہے۔

علاج:۔ سودا کا تنقیہ کریں۔ مرہم داخلیون لگائیں۔ گاہے بلغم سے اور گاہے بلغم و سودا کی ترکیب سے ہوتا ہے۔ اس صورت میں سوداوی کی بہ نسبت سختی کم ہوتی ہے۔ اس وقت حسب خلط تنقیہ کریں۔ ان ورموں میں سے بعض ورم ذی حس اور بعض عدیم الحس ہوتے ہیں۔ جو ذی حس ہوتے ہیں ان میں درد ہوتا ہے اور ان کو سقیروس غیر خالص کہتے ہیں۔ اس کا تدراک کر سکتے ہیں لیکن جو سقیروس عدیم الحس ہوتا ہے وہ لاعلاج ہے۔

## سرطان

(سرطان کیکڑا) یہ سوداوی ورم ہے جو کہ سخت' سیاہ رنگ اور گول شکل کا ہوتا ہے۔ درمیان سے موٹا اور عضو میں گہرائی تک ہوتا ہے اور ان کے اردگرد سرخ و سبز رگیں پھیلی رہتی ہیں۔ ورم کی تمام شکل سرطان (کیکڑے) کے مشابہ ہوتی ہے۔ اسی مشابہت کی وجہ سے سرطان نام رکھا گیا ہے۔

علاج:۔ چند مرتبہ سودا کا تنقیہ کریں اور مزاج جگر کی اصلاح کریں۔ ابتدا میں ورم پر روادع ضماد کریں اور جب سرطان زخمی ہو جائے یعنی پھوٹ پڑے تو زخم کو بھرنے والی' درد کو تسکین دینے والی اور اس کو زیادہ بڑھنے سے روکنے والی ادویہ استعمال کریں۔ مثلاً سفیدۂ کاشغری' توتیائے مغسول' مردار سنگ' گل ارمنی' نشاستہ وغیرہ روغن گل کے ہمراہ۔

## عرق' مدنی' رشتہ' نہروا

(ایک دانہ آبلہ کی مانند بنتا ہے۔ جس سے ایک لمبا کیڑا دھاگے کے مانند بتدریج باہر آتا ہے۔)

علاج:۔ ابتدا میں فصد کھولیں۔ خاص ورم پر جونک لگائیں اور سودا کا تنقیہ کریں اور تری پہنچائیں۔ ایلوا کو سبز دھنیے اور سبز کاسنی کے پانی میں پیس کر طلا کریں۔ ایلوا اس مرض کے دفع کرنے کے لئے مخصوص ہے۔ اول روز پونے دو ماشہ ایلوا لے کر کاسنی کے پانی میں رات کے وقت بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت شکر سفید ملا کر یا اس کے بغیر ملائے پلائیں۔ اسی طرح دوسرے روز ساڑھے تین ماشہ تیسرے روز سوا پانچ ماشہ استعمال کرائیں۔ جب نہروا نکلنے لگے تو اس کو سیسہ کے ٹکڑے پر لپیٹ دیں تاکہ اس کے بھاری پن کی وجہ سے نکلتا رہے اور ورم کے اردگرد روغن ملیں اور گرم پانی' بکری اور گائے کے مثانہ میں بھر کر تکمید کریں اور نہروا کو ٹوٹنے سے بچائیں۔ اگر

ٹوٹ جائے تو ورم پر طول میں شگاف دیں تاکہ تمام فاسد مادہ خارج ہو جائے۔ اس کے بعد زخم کو بھرنے کی کوشش کریں۔

## جذام' کوڑھ

جذام ایک بیماری ہے جس میں اعضا کی شکل بگڑ جاتی ہے۔ ناک چوڑی ہو جاتی ہے اور آواز بیٹھ جاتی ہے اور اس مرض کا خاصہ ہے کہ مریض کا منہ شیر کے مانند ہو جاتا ہے۔ اسی وجہ سے اس کو داالاسد (شیر کی بیماری) بھی کہتے ہیں۔

**علاج:۔** بذریعہ فصد اور متعدد مسہل دے کر بدن کا تنقیہ کریں۔ ہمیشہ حمام کرائیں اور غذا' سعوط اور مالش کے ذریعہ بدن میں تری پہنچائیں۔ اس مرض میں سب سے بہتر غذا بھیڑ کا دودھ ہے۔ اگر صرف اسی پر قناعت کریں تو بہتر ہے ورنہ روٹی بھی اس کے ہمراہ کھا سکتے ہیں اور سودا کو بڑھانے والی چیزوں سے پرہیز کریں۔ اس مرض کے معالجہ میں ملول و رنجیدہ خاطر نہیں ہونا چاہئے کیونکہ یہ عرصہ میں زائل ہوتا ہے۔

## گنج

گنج زخم ہوتے ہیں جو کہ زیادہ تر سر میں پیدا ہوتے ہیں۔ اگر تر ہو (یعنی رطوبت دار ہو) اور اس سے زرد آب بہتا ہو تو اس کو تر گنج اور شیر گنج کہتے ہیں اور اگر خشک ہو اور اس سے سفید چھلکے جھڑتے ہوں تو خشک گنج کہتے ہیں۔

**علاج:۔** اگر گنج تر ہو تو فصد کریں اور اس کے بعد ہلیلہ اور شاہترہ کے جوشاندہ سے تنقیہ کریں اور خون کو صاف کرنے کی کوشش کریں اور ہلدی' پوست انار' مردار سنگ' حنا کو باریک پیس کر سرکہ اور روغن گل میں ملا کر طلا کریں اور خشک گنج کی حالت میں سودا کا تنقیہ کریں اور مزاج میں کھانے یا لگانے یا سعوط کرنے کے ذریعہ سے تری پہنچائیں۔

سعفہ رطب کی ایک قسم ہے۔ اس کو شہدیہ (شہد کے چھتہ جیسا سوراخ دار کہتے ہیں اور اسی کی ایک قسم کا نام روس الابرہ ہے (جس میں سر کے بال سوئی کی طرح کھڑے رہتے ہیں) اور اس کی ایک قسم ہے اس کو گانٹھ کہتے ہیں یہ دنبل کے مشابہ ہوتا ہے۔ ابتدا میں سخت ہوتا ہے اور اس میں پیپ نہیں پڑتی۔ علاوہ ازیں سعفہ رطب کی ایک قسم کا (جس کے اندر انجیر کے سے دانے اور اوپر

سرخی ہوتی ہے) اور ایک قسم کا نام حمرا ہے۔ حمرا کی علامت یہ ہے کہ جب سر مونڈا جاتا ہے تو سر کی جلد سرخ ہو جاتی ہے۔ تمام کا علاج خلط فاسد کا تنقیہ اور خون کی اصلاح کرنا ہے۔

## جرب' خارش

جرب کو فارسی میں کر کہتے ہیں اور یہ پھنسیوں والی خارش ہوتی ہے۔ پس اگر خارش خشک ہو تو جرب یابس (خشک خارش) کہتے ہیں اور اگر تر ہو اور اس سے زرد آب بہے تو جرب رطب (تر خارش) کہتے ہیں۔ خشک خارش میں اندرونی و بیرونی طریقوں سے تری پہنچائیں۔ جب تری پیدا ہو جائے تو بار بار تنقیہ کریں اور گرم پانی سے غسل کریں اور روغن گل سرکہ کے ہمراہ ملنا مجرب ہے اور تر خارش میں پہلے فصد کریں۔ بعد ازاں خلط کے مطابق مسہل دیں اور گرم ادویہ بالکل طلا نہ کریں۔ گندھک کا کھانا اور لگانا خارش کے لئے مجرب ہے۔ ضماد جرب گندھک والا آج کل معمول ہے۔

## سادہ خارش

حکہ بغیر پھنسیوں کی خارش کو کہتے ہیں۔ اس کا علاج وہی ہے جو کہ خشک خارش میں بیان ہو چکا اور حکہ جو کہ اعضا مخصوصہ میں پیدا ہوتا ہے۔ وہ ہر ایک عضو میں بیان ہو چکا۔ فرج اور مقعد کی خارش کے لئے تخم السی کو شہد کے ہمراہ جوش دے کر کپڑے کو اس سے آلودہ کر کے حمول کریں نہایت مفید ہے۔

**تنبیہ:۔** جرب و حکہ اور پتی جو کہ بچوں کو پیدا ہوتی ہیں۔ ان کا علاج یہ ہے کہ سنگھی یا جونکوں کے ذریعہ خون خارج کرنے کے بعد گل سرخ' بنفشہ' نیلوفر اور جو مقشر کے جوشاندہ سے بدن کو دھوئیں اور بچہ کے بدن پر تیل کی مالش کریں اور دودھ پلائی دایہ کے علاج کی طرف متوجہ ہوں۔

## گرمی دانے

یہ چھوٹی چھوٹی سرخ پھنسیاں ہوتی ہیں۔ جن میں شدید خارش اور چبھن ہوتی ہے۔ ان کو شورشوکی (خاردار پھنسیاں) بھی کہتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ فصد و اسہال صفرا کے بعد نمک اور مہندی سرکہ میں ملا کر مالش کریں۔

# قوبا' داد

قوبا کو فارسی میں کریون اور ہندی میں داد کہتے ہیں۔ یہ پھیلی ہوئی حلقہ دار خشونت ہوتی ہے جو کہ خارش سے پیدا ہوتی ہے۔

علاج:۔ اگر داد نیا ہے اور اس نے ابھی تک گوشت میں اثر نہیں کیا تو رسوت یا ہلیلہ کو سرکہ میں پیس کر طلا کرنا کافی ہے۔ اگر گوشت کے اندر تھوڑا سا اثر بھی ہو گیا ہے تو اس پر جونکیں لگائیں اور اشق یا مر سرکہ کے ہمراہ پیس کر طلا کریں لیکن اگر گوشت کے اندر بہت زیادہ اثر کیا ہوا ہے اور داد غلیظ ہو گیا ہے تو پہلے فصد کریں۔ سودا کا مسہل دیں اور حمام کرائیں۔ اکے بعد خاص داد کے مقام سے خون نکالیں اور قوی ادویہ مثلاً ہڑتال' اشق' خردل' گوگل اور ھسکڑی' روغن گندم اور سرکہ کے ہمراہ طلا کریں۔

تنبیہ:۔ جب داد زائل ہو جائے تو اس پر کچھ عرصہ تک ادویہ رادعہ طلا کرتے رہیں تاکہ جلد عود نہ کر آئے۔ بچوں کے داد پر نہار منہ لعاب دہن لگائیں اور جو داد دوا سے اچھا نہ ہو اس کو چیر دیں۔ اس کے بعد تیز دوا لگائیں تاکہ گوشت فاسد کو زائل کر دے۔ بعد ازاں زخم کو بھرنے کی کوشش کریں۔

# مہاسے

یہ سفید پھنسیاں ہوتی ہیں جو کہ ناک اور پیشانی پر نکل آتی ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا دودھ کا نقطہ ہے اور اسی مشابہت کی وجہ سے مہاسے کہتے ہیں۔ (یہ عام طور پر مردوں کو ایام جوانی میں نکلتے ہیں۔)

علاج:۔ بلغم سے بدن کا تنقیہ کریں اور انگور کی لکڑی کی راکھ کو سرکہ میں ملا کر طلا کریں۔

# بنات اللیل

یہ سخت پھنسیاں ہوتی ہیں جو کہ رات کے وقت سردی کے موسم میں پیدا ہوتی ہیں اور ان میں خارش ہوتی ہے۔

علاج:۔ تنقیہ کے بعد ان طریقوں سے مسامات کو کھولیں جو کہ جرب وحکہ میں بیان ہو

چکے۔ آب کرفس اور سرکہ کی تلچھٹ کا ملنا بھی مفید ہے۔

## مسے

یہ نہایت سخت پھنسیاں ہوتی ہیں۔ ان کو ہندی میں مسے کہتے ہیں۔ اگر مسے کا سر گول اور جڑ باریک ہو تو مساری کہتے ہیں۔ (مسمار، گلدار میخ) اور اگر مسہ دراز اور ٹیڑھا ہو تو قرون نام رکھتے ہیں اور اگر مسے میں سے چرک و ریم نکلے تو طرسیوس کہتے ہیں اور جو مسے پیشانی اور چہرہ پر نکلتے ہیں۔ وہ اگر چوڑے اور زرد ہوں تو عدسیہ (مسور جیسے) اور اگر دراز مائل بہ سرخی ہوں تو گیہوں جیسے کہتے ہیں۔

علاج:۔ تنقیہ کے بعد سرکہ میں نمک ملا کر ملیں اور روغن گل اور مرغ کی چربی سے چرب رکھیں۔

## لاہوری پھوڑا

یہ زخم ہوتا ہے جس پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوتی ہیں اور کھرنڈ جما رہتا ہے اور اس سے زرد آب نکلتی رہتی ہے اور اس میں اکثر خفقان و غشی ہوتی ہے۔ دہلی اور لاہور میں یہ کثیر الواقوع ہے۔

علاج:۔ تنقیہ کے بعد گل ارمنی سرکہ میں حل کر کے عرصہ تک طلا کرتے رہیں تاکہ زخم خشک ہو جائے اور اچھا گوشت پیدا ہو جائے۔

یہ نسخہ اس کے لئے مجرب ہے:۔ گندھک زرد، برگ حنا خشک، کمیلہ، ان بجھا چونا ہر ایک ہموزن سب کو سفوف کر کے چنبیلی کے تیل میں ملا کر بطور ضماد کے لگائیں۔ دوسرے تیسرے روز اسی کے اوپر لگایا کریں۔ دھونے کی چنداں ضرورت نہیں۔

## بطم

یہ ایک سیاہ رنگ کی پھنسی ہے جو اکہ پنڈلیوں پر پیدا ہوتی ہے اور زخم ہو کر ان سے سیاہی مائل پانی بہتا رہتا ہے۔

علاج:۔ فصد کھولیں۔ کئی بار قے کرائیں۔ اس کے بعد خاص عضو سے جونکوں یا سینگیوں کے ذریعہ خون نکالیں۔ بعد میں مہندی سوختہ اور مامیران کوٹ چھان کر سرکہ اور روغن زیت

میں مرہم بنائیں اور استعمال میں لائیں۔

## توتہ

توتہ (دونوں "ت") ایک زخمی پھنسی ہوتی ہے جو کہ رخسار میں جلد کے اندر گہرائی میں یا مقعد و فرج میں نکلتی ہے۔

علاج:۔ تنقیہ کے بعد مرہم زنگار لگائیں۔ گوشت فاسد کے دور ہونے کے بعد مرہم احمر سے زخم کو مندمل کریں۔

## داخس، انگل بیڑا

یہ گرم ورم ہوتا ہے جو کہ ناخن کی جڑ میں پیدا ہوتا ہے۔ ٹیس اور درد نہایت شدید ہوتا ہے اور سخت تمدد ہوتا ہے۔ بعض وقت بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ فصد و اسہال کے بعد مزاج کی تعدیل کریں۔ ابتدا میں اسپغول سرکہ میں ملا کر اور برف سے ٹھنڈا کر کے لگائیں اور شدت درد کے وقت اجوائن خراسانی اور افیون سرکہ میں ملا کر طلا کریں۔ پس اگر اس تدبیر سے درد ساکن نہ ہو تو انگلی کو گرم تیل میں ڈالیں تاکہ مادہ تحلیل ہو جائے۔ اگر اس سے بھی تحلیل نہ ہو تو تخم السی اور تخم کنوچہ کا لیپ لگائیں تاکہ ورم پک جائے۔ اس کے بعد نشتر سے شگاف دیں اور زخم کی بھرنے والی دوائیں استعمال کریں۔

## جلد کے نیچے خون کا جمع ہو جانا

"ابورسما" کو ام الدم بھی کہتے ہیں۔ یہ وہ مرض ہے جس میں ضربہ یا سقطہ کی وجہ سے جلد کے نیچے کی کوئی شریان پھٹ جاتی ہے اور اس سے خون اور ریح ہوائی جو کہ شریان کے اندر ہوتی ہے، نکل کر جلد کے نیچے جمع ہو جاتی ہے (لیکن صحیح یہ ہے کہ اس میں شریان پھٹتی نہیں ہے بلکہ وہ پھیل کر تھیلی کے مانند ہو جاتی ہے جس میں خون برابر آتا رہتا ہے۔ مترجم) اس کا خاصہ ہے کہ شریان کے انبساط کے وقت ورم دب جاتا ہے اور انقباض کے وقت ابھر آتا ہے۔ (صحیح یہ ہے کہ جب شریان پھیلتی ہے تو ورم بھی پھیلتا ہے اور جب وہ سکڑتی ہے تو ورم بھی کم ہوتا ہے یعنی اس میں نبض کی سی حرکت ہوتی رہتی ہے۔ مترجم) اور خون کی رنگت کے مطابق ورم کی رنگت بنفشی اور بیگنی بھی

ہوتی ہے۔

علاج:۔ شاہ بلوط اور مازو کے مانند قابض ادویہ لگائیں اور محرکات خون سے پرہیز کریں۔

## بثور غریبہ

بثور غریبہ کی بہت سی قسمیں ہیں چنانچہ ایک قسم ذات الاصل ہے۔ یہ چھوٹی سفید رنگ کی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ جن کی جڑ سخت ہوتی ہے اور یہ مشکل سے پکتی ہیں۔ ان کے سرے تھوڑی تھوڑی پیپ نکلتی رہتی ہے۔ دوسری قسم شیلم ہے۔ یہ سخت ہوتی ہیں اور چہرہ میں نکلتی ہیں اور ان کے اردگرد ایک ورم کے حلقہ میں (ہتھیلی کے گڑھے کے برابر) سرخی ہوتی ہے۔ تیسری قسم کا نام بثور الاصداغ (کنپٹی کے دانے) ہے۔ یہ چھوٹے دل کے مشابہ بڑی پھنسیاں ہوتی ہیں جو کہ کنپٹی پر نکلتی ہیں۔ ان کے چیرنے پر غلیظ خون کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔ چوتھی قسم بثور القفا (گدی کے دانے) ہے۔ یہ بثور الاصداغ کے مشابہ ہوتی ہیں۔ سر اور گردن کے پیچھے (گدی پر) پیدا ہوتی ہیں۔ ان میں شدید درد ہوتا ہے اور تعداد میں بکثرت ہوتی ہیں۔ پانچویں قسم بثور غریبہ کی وہ ہے جو کہ چھوٹی، سخت اور سرخ ہوتی ہیں لیکن ان میں درد نہیں ہوتا۔ نکلنے کے بعد عرصہ تک قائم رہتی ہیں۔ ان کے بعد غائب ہو جاتی ہیں۔ پھر دوسری جگہ نکل آتی ہیں۔

علاج:۔ مادہ کے مطابق تنقیہ کریں اور پھر ضماد لگائیں اور بثور القفا میں روغن بنفشہ عورت کے دودھ کے ہمراہ ناک میں ٹپکائیں اور سر پر ملیں۔

## آتشک

آتشک بھی بثور غریبہ کی قسم ہے۔

علاج:۔ خلط کے مطابق تنقیہ کریں۔

آتشک جو ہماری زبان میں آج کل مستعمل ہے اس کو آبلہ فرنگ اس لئے کہتے ہیں کہ یہ ہمارے ملک میں فرنگستان (یورپ) سے پہنچا ہے۔ اگرچہ فرنگستان میں یہ مرض نئی دنیا (امریکہ) سے آیا ہے۔ مترجم)

# خسرہ اور چیچک

خسرہ باجرہ کے برابر سرخ رنگ کی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ ان کے ہمراہ بخار ہوتا ہے اور یہ مشہور مرض ہے۔ چیچک دانہ مسور کے برابر بڑی بڑی پھنسیاں ہوتی ہیں اور ان کے ہمراہ بخار بھی ہوتا ہے۔ ان کو آبلہ نغز کان بھی کہتے ہیں۔ حمیقا بڑی اور سفید پھنسیاں ہوتی ہیں جو جسم پر متفرق طور پر نکلتی ہیں اور ان کے ہمراہ بخار نہیں ہوتا۔ عقل و ہوش صحیح و سالم ہوتے ہیں۔ یہ چیچک کی قسم ہے جو کہ خطرناک نہیں ہے۔ اس کو خارک، خشخشک اور باد آلہ بھی کہتے ہیں۔

علاج:۔ بخاروں کے بیان میں دیکھیں اور آبلہ کے پکانے، خشک کرنے، کھرنڈ اتارنے اور نشان زائل کرنے کی تدابیر طب اکبر کے مطابق ہیں۔

☆☆........☆☆☆........☆☆

باب 26

# امراض رنگ و جلد

## برص

یہ گہری سفیدی ہوتی ہے۔ جو کہ ظاہر جلد پر پیدا ہوتی ہے۔ اگر یہ سفیدی بدن پر عام ہو تو اسے برص منتشر (پھیلا ہوا برص) کہتے ہیں۔

## چھیپ

یہ ہلکی سفیدی ہوتی ہے جو کہ ظاہر جلد پر پیدا ہوتی ہے۔ برص اور بہق ابیض میں یہ فرق ہے کہ برص چمکدار ہوتا ہے اور جس قدر عرصہ تک رہے گا جلد کے اندر سرایت کرتا جائے گا۔ چنانچہ برص کے مستحکم ہونے کے بعد اگر سوئی چبھوئی جائے تو خون نہیں نکلتا لیکن بہق اکثر گول ہوتا ہے اور دفعتاً" پیدا ہوتا ہے اور خواہ کسی قدر پرانا ہو جائے لیکن سوئی چبھونے سے خون ہی نکلتا ہے۔

## بہق اسود

(سیاہ چھیپ) اور برص اسود اس کو قوبائے منتشر بھی کہتے ہیں۔ اگرچہ پوست ان دونوں میں جدا ہوتا ہے لیکن بہق اسود کا پوست رقیق ہوتا اور برص اسود کا پوست مچھلی کے چھلکوں کے مانند غلیظ ہوتا ہے۔

**علاج:۔** برص ابیض اور بہق ابیض میں بلغم کا تنقیہ کریں اور برص اسود اور بہق اسود میں سودا کا تنقیہ کریں۔ پھر تری پہنچائیں۔ تنقیہ کے بعد ترمس، تخم مولی، سرکہ میں پیس کر طلا کرنا بہق سفید کے لئے مفید ہے اور خربق سیاہ سرکہ میں پیس کر طلا کرنا بہق اسود اور برص اسود کے لئے نافع ہے اور برص سفید کے لئے سیاہ سانپ کا طلا کرنا بالخاصہ نفع بخش ہے۔

# کلف، نمش، برش

کلف (جھائیں) مشہور ہے اور چہرہ کے ساتھ مخصوص ہے۔ کلف اور بہق سیاہ میں یہ فرق ہے کہ کلف صاف ہوتا ہے اور بہق سیاہ کھردرا ہوتا ہے۔

نمش (لہسن) سرخی مائل داغ ہے جو کہ بدن میں پیدا ہوتا ہے اور اکثر چہرہ پر ظاہر ہوتا ہے۔

برش :۔ سیاہی مائل نقطے ہوتے ہیں اور یہ بھی زیادہ تر چہرہ پر ہی پیدا ہوتے ہیں۔ یہ جو کچھ مذکور ہوا جمہور اطبا کے قول کے مطابق ہے۔

علاج :۔ ریوند چینی شہد میں ملا کر ضماد کریں یا ہڑتال زرد کو سبز دھنئے کے پانی میں پیس کر طلا کریں۔ اگر اس سے آرام نہ ہو' تنقیہ کریں۔ اس کے بعد طلا استعمال میں لائیں لیکن طلا کرنے سے پہلے گرم پانی سے اچھی طرح نکور کریں اور طلا بھی گرم کر کے لگائیں۔

# خیلان، تل

"خیلان" خال کی جمع ہے۔ (خال بمعنی تل) یہ چھوٹے چھوٹے نقطے ہیں جن کی رنگت سیاہ یا نیلگوں ہوتی ہے اور بدن سے ابھرے ہوتے ہیں۔ ان کا علاج کلف کے مانند کریں۔ (اکثر مقامات کے خال باعث زینت سمجھے جاتے ہیں اور علاج کرنا ایک مصیبت کا مول لینا ہے۔ مترجم)

# سبزی جلد

اس میں چوٹ لگنے سے جلد کے نیچے خون جم جاتا ہے۔

علاج :۔ چوٹ کے درد کو ساکن کرنے کے بعد برگ کرم کلہ یا پودینہ ضماد کریں۔

# وشم، گدوانا

کسی عضو کی جلد میں سوئی چبھو چبھو کر سرمہ یا نیل بھر دیتے ہیں جس سے جلد کی رنگت سیاہ یا نیلگوں ہو جاتی ہے۔ یہی وشم (گدوانا) کہلاتا ہے۔ چنانچہ دہقانی (ہندوانی) عورتوں میں اس کا رواج ہے۔ جو نشانات گدوانے سے پڑتے ہیں۔ ان کے زائل کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ اس جگہ نطرون اور گرم پانی ملیں۔ اس کے بعد علک البطم شہد میں ملا کر ضماد کریں۔ چند مرتبہ اسی طرح کریں

تاکہ نشان بالکل زائل ہو جائے لیکن اگر اس تدبیر سے دور نہ ہو تو اس مقام پر بھلانوے کا شہد لگا کر زخمی کریں۔

## بادشنام

یہ میلی سی سرخی ہوتی ہے جو خاص کر چہرہ اور ہاتھ پاؤں پر نمودار ہوتی ہے۔ یہ مرض زیادہ تر سردی کے موسم میں ہوتا ہے۔

علاج:۔ فصد کریں۔ بذریعہ مطبوخ ہلیلہ اسہال کرائیں۔ اگر زخم بھی ہو تو مرہم احمر لگائیں اور خاص عضو سے پچھنے یا جونکوں کے ذریعہ خون نکالیں اور صابون طلا کریں۔ خشک ہونے کے بعد گرم پانی سے دھوئیں اور پھر طلا کریں اور دوبارہ دھوئیں' نہایت مفید ہے۔

## فساد لون' بدن کا رنگ بگڑ جانا

یہ دھوپ میں پھرنے یا کمزوری کی وجہ سے یا زیرہ اور اجوائن کے کھانے یا غلبہ اخلاط کے سبب سے بدن کی رنگت تبدیل ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ سبب کو دور کریں اور تنقیہ کریں اور ضرورت کے مطابق اصلاح کریں اور کمزوری کی صورت میں تقویت پہنچائیں اور آرد باقلا لگا کر منہ دھونا مفید ہے۔

## حزاز' بفا' سر کی بھوسی

حزاز کو ابریہ بھی کہتے ہیں۔

علاج:۔ روغن بنفشہ اور روغن کدو سر پر ملیں اور چقندر کے پانی میں نمک ڈال کر سر دھوئیں۔ اگر اس تدبیر سے زائل نہ ہو تو بلغم' خون اور سودا کا تنقیہ کریں۔

## ہاتھ پاؤں' چہرہ اور ہونٹ کا پھٹنا

(شقوق اطراف و وجہ و شفت) اگر یہ مرض بیرونی سبب مثلاً گرمی یا سردی سے ہو تو قیروطی لگائیں اور اگر کسی اندرونی سبب سے ہو تو تری پہنچائیں اور سبب کے موافق تنقیہ کریں۔

# جلد کی خشکی اور بھوسی اترنا

جلد کی خشکی کی صورت میں جلد کھردری ہوتی ہے اور تقشر بھوسی اترنا کی حالت میں بدن سے چھلکے چھلکے اترتے ہیں۔

**علاج:۔** بدن کا تنقیہ کریں اور تری پہنچانے والے روغنوں کی مالش کریں۔

# سحوج جلد' جلد کا چھل جانا

مردار سنگ گلاب میں پیس کر طلا کریں لیکن اگر سحج اس قدر قوی ہو کہ اس سے ورم کا خوف ہو تو فصد کھولیں اور کپڑا بھگو کر اوپر رکھیں۔ بشرطیکہ سحج عضلہ کے کناروں میں نہ ہو ورنہ کپڑا نہ بھگوئیں۔

☆☆.........☆☆☆.........☆☆

# باب 27

## بال کے امراض

### داالثعلب، داالحیہ، بال چھڑ

داالثعلب وہ مرض ہے جس میں صرف بال گرتے ہیں اور داالحیہ وہ ہے جس میں بال اور جلد دونوں گرتے ہیں۔ دونوں مرضوں میں جلد میں فساد ضروری ہے۔

علاج:۔ جس خلط کے غلبہ کے آثار پائے جائیں اس کا تنقیہ کریں۔

### انتشار و تساقط شعر، بالوں کا گرنا

اس مرض میں جلد میں کسی قسم کا فساد ظاہر ہوئے بغیر بال گرتے ہیں۔

علاج:۔ سبب کے موافق کریں۔

جبکہ سر کے بال گریں اور سر کی جلد بہت نرم ہو جائے تو اس کو علت نعامہ کہتے ہیں۔ نعامہ شتر مرغ کا نام ہے۔ یہ مرض شتر مرغ کو زیادہ ہوتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ سر کو جلد جلد مونڈیں اور سر پر عرصہ تک روغن آس اور روغن آملہ لگاتے رہیں۔

### چندلا

اس مرض میں صرف سر کے درمیانی (اور اگلے) حصے کے بال گر جاتے ہیں۔ یہ عام طور پر بوڑھوں کو ہوتا ہے اور گاہے قبل از وقت بطور مرض کے بھی ہو جاتا ہے۔ مترجم

علاج:۔ وہی ہے جو کہ انتشار شعر کا بیان ہوا ہے لیکن اگر یہ مرض بڑھاپے میں ہو تو لاعلاج ہے۔

### بالوں کا چر جانا

علاج:۔ روغن بنفشہ، روغن کدو وغیرہ لگا کر تری پہنچائیں۔

# نموست' سر کی چکنائی

اس مرض میں سر چکنا رہتا ہے۔ (گویا اس میں بگڑا ہوا تیل لگایا گیا ہے۔)
علاج:۔ اطریفلات کھلاکر تنقیہ کریں۔

# شیب' بالوں کا سفید ہونا

اس سے مراد بالوں کا وقت سے پہلے سفید ہو جانا ہے۔ بالوں کے سفید ہونے کا اصل وقت کہولت (ادھیڑ عمر) ہے۔
علاج:۔ روزانہ صبح کے وقت ایک عدد مربائے ہلیلہ کھلائیں اور ہر مہینے میں ایک ہفتہ اطریفل صغیر استعمال کریں۔ دو ماہ کے بعد بلغم کا مسہل دیں۔ ترشیوں کے کھانے اور فصد اور جماع سے پرہیز رکھیں۔

# بالوں کی خوبصورتی کی تدابیر

بالوں کی حفاظت کیلئے روغن لادن اور روغن مورد ملیں۔ بالوں کے لمبا کرنے کے لئے سر کو آملہ کے پانی سے دھوئیں اور برگ آس' گل سرخ کو باریک کوٹ چھانک ر آملہ کے پانی میں گوندھ کر سر میں لگائیں۔ بالوں کے اگانے کے لئے خاکستر قیصوم' سمندر جھاگ کو روغن زیت کہنہ میں گوندھ کر ملنا مفید ہے اور جو کچھ داالثعلب اور داالحیہ میں بیان ہوا اس کا استعمال نافع ہے۔ بال مونڈنے کے لئے چونا اور ہڑتال مشہور ہے لیکن پیڑو کے بال (مردوں میں) استرہ سے مونڈنا بہتر ہے۔ چونا سے مونڈنے میں نقصان ہے۔ بالوں کی پیدائش بند کرنے کے لئے اجوائن خراسانی' افیون اور شوکران سرکہ میں ملا کر لگائیں نیز اس غرض کے لئے مازو' کچھوے کا خون اور چیونٹیوں کے انڈے لگانا بھی مفید ہے۔ بالوں کو گھونگھریالے بنانے کے لئے برگ بیر' مازو اور میتھی کو پانی میں بھگو کر اس پانی سے بالوں کو دھوئیں۔ بالوں کو باریک کرنے کے لئے ہلدی جلاکر چونا میں ملائیں اور اس کا غلولہ بنا کر بالوں پر پھرائیں۔ دن میں چند مرتبہ کریں اور غلولہ کو ایک مقام پر نہ لگائیں تاکہ بال نہ منڈ جائیں۔ بالوں کو سیدھا کرنے کے لئے تاکہ بال نہ الجھیں' تیل اور پانی ملاکر نیم گرم لگائیں۔ بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے بالوں کو گرم پانی سے دھو کر مردار سنگ' چونا بجھا ہوا اور ملتانی

مٹی تینوں ہموزن لے کر پانی میں پیس کر سر پر لگائیں اور اوپر ارنڈ کے پتے باندھیں۔ ایک پہر کے بعد کھولیں اور گرم پانی سے دھوئیں اور روغن دلان یا روغن گل اور اس کے سوا جو روغن بھی میسر آئے ان سے بالوں کو چرب کریں۔ بالوں کی رنگت اشقر (سرخی مائل زرد) کرنے کے لئے منہدی، شراب اور رال گوند کر ان میں بھنگڑی اور ہڑتال ملا کر ملیں۔ اشقر سرخی اور زردی کا درمیانی رنگ ہے۔

بالوں کو سرخ کرنے کے لئے ناگر موتھ اور کندش کے جوشاندہ سے دھوئیں۔ بالوں کے سفید کرنے کے لئے بنوماش کو باریک پیس کر سرکہ ملا کر ضماد کریں۔

☆☆........☆☆☆........☆☆

باب 28

# امراض ناخن

## ناخنوں کا سفید ہو جانا

میتھی اور السی کو کوٹ کر شہد میں ملا کر ضماد کریں۔ اگر فائدہ نہ ہو تو تنقیہ کریں۔

## ناخنوں کا زرد ہو جانا

تخم جرجیر سرکہ میں پیس کر طلا کریں اور صفرا کو بدن سے کم کریں۔

## وجع الاظفار' ناخون کا درد

برگ مورد' برگ سرو' کوٹ کر ضماد کریں۔

## ناخون کا ٹیڑھا ہو جانا

یہ وہ مرض ہے جس میں ناخنوں کی جڑ میں غلظت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کو جذام الاظفار یعنی ناخنوں کا کوڑھ بھی کہتے ہیں۔

علاج:۔ سودا کا تنقیہ کریں اور مرہم داخلیون اور دیگر قیروطیات لگائیں۔

## ناخنوں کا پھٹنا

اگر ناخن لمبائی میں پھٹے تو اس کا نام اسنان الاظفار (ناخون کے دانت) کہتے ہیں۔

علاج:۔ سودا کا تنقیہ کریں اور بدن میں تری پہنچائیں۔ بط کی چربی مرغ کی چربی اور میتھی کا لعاب لگائیں۔

# ناخنوں کا اکھڑ جانا

(1)اس کا سبب اگر استرخا ہو تو بے درد ہو گا۔ علاج یہ ہے کہ بلغم کا تنقیہ کریں۔ (2)اگر اس کا سبب خون کی حدت ہو تو اس میں درد ہو گا۔

علاج:۔ رگ صافن کی فصد اور پنڈلیوں کی حجامت کریں۔ اگر مرض ہاتھ کے ناخنوں میں ہو تو باسلیق کی فصد کھولیں اور جبکہ مرض پیر کے ناخنوں میں ہو تو شربت عناب سے خون کی تسکین کریں۔

# انتفاخ و حکتہ الاظفار

یعنی ناخون کا پھولنا اور ان کی خارش۔ اس کا علاج یہ ہے کہ دریا پانی سے دھوئیں اور انجیر کوٹ کر ضماد کریں۔

# ناخن کا کچل جانا

ابتدا میں درد کی تسکین کے لئے برگ آس اور برگ انار کوٹ کر ضماد کریں۔ اس کے بعد گیہوں کا آٹا اور روغن زیتون لگائیں۔

# ظفرہ طلقیہ

یہ وہ مرض ہے کہ ناخن ابرک (طلق ) کے مانند سفید اور چمکدار ہو جاتا ہے اور بہت جلد ٹوٹ جاتا ہے۔

علاج:۔ ماالاصول گل قند سکنجبین، روغن بادام کے ہمراہ دیں۔ نضج مادہ کے بعد مطبوخ افتیمون پلائیں اور زوفائے رطب، بادام شیریں اور بکری کی چربی لگائیں۔

# ناخون کے نیچے خون کا مردہ ہو جانا

علاج:۔ آرد گندم اور زفت لگائیں اور شراب مثلث سے اکثر اوقات دھوئیں۔ کبھی کبھی تخم جرجیر اور سرکہ طلا کریں اور دن میں چند مرتبہ انگلی منہ میں ڈال کر چوسیں نہایت مفید ہے۔

# ناخن کا اکھڑنا

اگر ناخن کو کسی سبب سے اکھیڑنا چاہیں تو ہڑتال' جاؤشیر اور روغن بادام تلخ ضماد کریں لیکن اگر ضماد کرنے سے پیشتر مرہم داخلیون لگایا جائے تو بہت جلد اثر ہوتا ہے۔

## امراض متفرقہ

# جوئیں اور لیکھ

بعض وقت بدن میں جوؤں کی کثرت ہو جاتی ہے (لیکھ' جوؤں کے انڈے ہوتے ہیں) ان کا علاج یہ ہے کہ بدن کا تنقیہ کریں۔ آب شور سے نہائیں اور جلد جلد لباس تبدیل کریں (اور اتارے ہوئے کپڑوں کو الگ رکھیں) جوں کو ایک خاص قسم ہے کہ اس کو قمقام (تم جوں) کہتے ہیں۔ یہ مسامات میں اس طرح چسپاں رہتی ہے کہ بال کی جڑ معلوم ہوتی ہے اور جب اس کو گرمی پہنچتی ہے تو اس جگہ سے حرکت کرتی ہے۔ یہ دوا تمام کے لئے مفید ہے۔ گوہ کی مینگنی اور نوشادر کو سرکہ میں حل کر کے ملیں۔

دیگر:۔ قسط تلخ' زراوند طویل' ہڑتال' سرکہ ملا کر کھرل کر کے لگائیں۔ مترجم

# کثرت عرق' پسینہ کی کثرت

اگر اس کا سبب اخلاط سے امتلائے بدن ہو تو ان کا تنقیہ کریں اور اگر غذا سے امتلائے بدن ہو تو غذا کم کر دیں اور بھوکا رکھیں۔ اگر سبب کمزوری ہو تو تقویت دیں اور مازو باریک پیس کر ملیں اور برگ مورد جلا کر بدن کو اس کی دھونی پہنچائیں۔ اغذیہ غلیظہ کھلائیں' کپڑا زیادہ نہ پہنائیں۔ ہوا معتدل میں بٹھائیں (جس میں کسی قدر خنکی ہو) اور پسینہ نہ پونچھیں۔ ان تدابیر سے پسینہ بند ہو جاتا ہے۔ روغن جو کہ پسینہ کو بند کرنے کے باوجود مقوی ہے اور غشی کو روکتا ہے آب سیب' آب گلاب' روغن گل یا روغن کنجد' سب برابر وزن لے کر باہم ملائیں اور نرم آگ پر جوش دیں۔ جب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر کام میں لائیں۔

تنبیہہ :۔ بحران کے روز جو پسینہ کی کثرت ہوتی ہے اس کو بند نہیں کرنا چاہیے۔ ہاں جبکہ ضعف کا خوف ہو تو بند کر سکتے ہیں۔

## خون کا پسینہ

فصد کھولیں' اسہال کرائیں اور خون کی حدت کو تسکین دیں۔ اس کے بعد بدن پر قابضات طلا کر کے مسامات کو بند کر دیں۔

## دبلا پن اور موٹا پن

لاغری اور فربہی جب بکثرت ہوتی ہے تو مرض میں شمار ہوتی ہے۔ فربہ کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ اول سبب کو دور کریں۔ اس کے بعد فربہ کرنے والی ادویہ اور اغذیہ کھلائیں۔ یہ دوا عجیب ہے۔ نسخہ:۔ تودری سفید' تودری سرخ' تخم خشخاش سفید' مغز چلغوزہ' مغز چرونجی' مغز فندق' حبۃ الخضرا تمام کو برابر وزن لے کر باریک کوٹیں اور روغن گاؤ ملا کر شکر کے قوام میں گوندھیں۔ صبح و شام بقدر قوت کھائیں اور مرطب' مغلظ اور جید الکیموس غذا کھلائیں۔

دبلا کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اسہال اور ادرار کرائیں۔ غذا کم کر دیں۔ روغن شبت اور روغن قسط ملیں۔ اطریفلات اور معجون کمونی کھلائیں۔ بیاسا رکھیں' زمین پر سلائیں اور یہ دوا نافع ہے۔ نسخہ:۔ لاکھ دھوئی ہوئی ساڑھے تین ماشہ نہار منہ سرکہ کے ہمراہ کھلائیں۔ ایک ہفتہ یا اس سے زائد مدت تک کھلاتے رہیں۔ بدن لاغر ہو جائے گا۔

## سر اور پیشانی کی جلد کا تشنج

اگر یہ تشنج عارضی ہو گا تو تدہین (روغن ملنے) سے دور ہو جائے گا ورنہ ممکن ہے تنقیہ کی ضرورت پیش آئے۔

## سر کا بڑا ہو جانا

(اس کو کھوپڑی کا استسقا کہنا چاہیے' دماغی جھلیوں کی فضاؤں میں رطوبت جمع ہو جاتی ہے۔ زیادہ تر یہ بچوں کو ہوتا ہے۔) اس کا علاج یہ ہے کہ چمڑے کی ایک ٹوپی ایسی بنائیں جو سر پر چست

آئے اور اس کو اوڑھائیں اور اکثر قدموں اور پنڈلیوں کو ملتے رہیں۔ غذا کم کر دیں (اوراد اور اسہال سے رطوبت بدنی کم کریں۔)

# انگلیوں کا پھول جانا اور ان کی خارش

موسم سرما میں انگلیاں پھول جاتی ہیں اور ان میں خارش ہونے لگتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ انگلیوں کو آب شور سے دھوئیں (خواہ وہ پانی کھاری کنویں کا ہو یا سمندر کا یا نمک اور پانی کو جوش دیکر اسے کام میں لائیں) یا چقندر یا شلجم کے جوشاندہ سے دھوئیں۔

# سرین کا زخمی ہو جانا

(سرین زخمی اور سرخ ہو جاتے ہیں۔ اس کی وجہ عام طور پر یہ ہوتی ہے کہ مریض عرصہ تک چت لیٹا رہتا ہے۔ اسی وجہ سے اس کو زخم بستر بھی کہتے ہیں۔ مترجم)

علاج:۔ شروع میں جبکہ سرخی نمودار ہو تو پشت پر سونے اور بیٹھنے سے منع کریں اور روادع طلا کریں (گلاب اور سرکہ برف سے سرد کر کے چھڑکیں اور جبکہ خراش ہو جائے تو مرہم اسفیداج لگائیں۔ (بستر نرم کریں۔ مثلاً پروں کی توشک بچھائیں۔)

# بدن سے بدبو آنا

علاج:۔ تنقیہ کے بعد مردار سنگ گلاب میں پیس کر طلا کریں اور انوشدارو کھلائیں۔

# سردی سے ہاتھ پاؤں کا گلنا

(فساد الاطراف بالبرد) سردی کی زیادتی سے ہاتھ پاؤں سیاہ اور موٹے ہو جاتے ہیں۔

علاج:۔ سیاہی ظاہر ہونے پر متورم ہونے سے پیشتر روغن زیت ملیں یا جو بھی روغن گرم موجود ہو استعمال میں لائیں لیکن متورم ہونے کے بعد سیاہ ہونے سے پیشتر اکلیل الملک، سویا، میتھی، تخم السی اور ان کے مانند دیگر ادویہ کے جوشاندہ میں ہاتھ پاؤں رکھیں۔ صرف گرم پانی میں رکھنا بھی کافی ہے اور جب ان سے ہاتھ پاؤں کو نکالیں تو روغن گل ملیں اور مسور کو باریک پیس کر شراب میں جوش دیکر لگائیں اور سیاہی ظاہر ہونے کے بعد گہرے پچھنے لگائیں اور ہاتھ پاؤں کو گرم پانی میں رکھیں تاکہ نکلتا ہوا خون بند نہ ہو جائے اور اس وقت تک گرم پانی میں رکھیں کہ خون خود بخود بند

ہو جائے۔ اس کے بعد گرم پانی سے نکال کر گل ارمنی' پانی' شہد اور سرکہ میں پیس کر طلا کریں اور کچھ دیر کے بعد شراب نیم گرم یا پانی اور سرکہ سے دن میں چند بار دھوئیں۔

## آگ سے جلنا

علاج:۔ آبلہ پڑنے سے پیشتر کپڑا برف میں سرد کر کے رکھیں اور جلد جلد تبدیل کرتے رہیں اور گل ارمنی پانی اور سرکہ میں ملا کر لگائیں۔ مسور پکا کر اس کا ضماد کریں اور دھواں (کاجل) اور گوند کو پانی میں پیس کر طلا کرنا مفید ہے۔ اسی طرح سفیدی بیضہ مرغ کا لگانا اور دہی دودھ میں ملا کر طلا کرنا نافع ہے لیکن جبکہ آبلہ پڑ جائے تو فصد کھولیں بشرطیکہ بدن اخلاط سے ممتلی ہو اور مرہم اسفیداج یا مرہم نورہ لگائیں۔

## گرم تیل سے جلنا

اس کا علاج وہی ہے جو آگ سے جلنے کا ہے لیکن اس کے لئے سفیدی بیضہ تھوڑی روغن زیتون اور سفیدہ کے ہمراہ لگانا مخصوص دوا ہے۔

## گرم پانی سے جلنا

علاج:۔ جو کی راکھ زردی بیضہ مرغ میں ملا کر ضماد کریں (مگر آبلہ پڑنے سے پہلے راکھ کا پانی اس پر ڈالیں۔ مترجم)

## بجلی سے جلنا

اس کا علاج وہی ہے جو کہ آگ سے جلنے کا بیان ہو چکا ہے۔

## دھوپ سے جلنا

(گاہے تیز دھوپ میں چلنے سے بدن جل کر سیاہ ہو جاتا ہے۔ مرہم کافوری اور مرہم مل لگائیں۔

# بھلانوے کے شہد سے جلنا

(عسل البلادر' بھلانوے کا شہد یعنی اس کا لعاب) پچھنے لگائیں اور حجامت کریں۔ بعد ازاں مرہم خل لگائیں۔

# چونا سے زبان کا جلنا

پان کھانے والے کو اس کا اکثر اتفاق پڑتا ہے (جسے عام طور پر "زبان کا کٹنا" بولا جاتا ہے۔)
علاج:۔ لعاب اسپغول اور اس کے مانند دوسری دواؤں کے پانی سے کلی کریں اور روغن بادام' روغن اخروٹ (یا روغن ناریل) زبان پر لگائیں (ناریل کا مغز چبائیں۔)

# جراحات' کٹنا پھٹنا

جراحت سے وہ تفرق اتصال مراد ہوتا ہے جو کہ گوشت میں واقع ہوتا ہے۔ جب جراحت میں پیپ پڑ جاتی ہے تو اس کو قرحہ کہتے ہیں۔ جراحت کی بہت سی قسمیں ہیں' چنانچہ صغیر (چھوٹی) کبیر (بڑی) بسیط (معمولی جس میں دیگر عوارض نہ ہوں) مستوی الشفاۃ (جس کے لب ملانے سے مل جائیں۔) غائر (گہری) منفصل المنفذ (جس کے اندر سے کچھ گوشت نکل گیا ہو۔) مرکب (جس کے ساتھ دوسرے عوارض بھی ہوں) نافذ وغیر نافذ (نافذ جو دور تک نفوذ کئے ہوئے ہوں اور غیر نافذ جو ایسا نہ ہو) چونکہ یہ فن جراحی کے متعلق ہے۔ اس واسطے اس کا زیادہ ذکر کرنا طول دینا ہے۔ البتہ اس قدر جاننا چاہئے کہ اگر جراحت دل میں واقع ہو تو وہ ذرا بھی مہلت نہیں دیتی۔ اس کے لئے موت لازمی ہے۔ اسی طرح دماغ بھی جراحت کو بہت کم برداشت کرتا ہے۔

دماغ کی جراحت کی صورت میں عقل خراب ہو جاتی ہے۔ گردہ' مثانہ اور آنتوں کی جراحت کا بھی یہی حال ہے۔ پیشاب کے ہمراہ خون کا آنا جراحت مثانہ کا اور پاخانہ کے ہمراہ خون کا آنا آنتوں کی جراحت کا نشان ہے۔ جگر کی جراحت اگرچہ خوفناک ہے لیکن اس کے اچھے ہونے کی امید ہوتی ہے۔ جراحت عصب اور عضلے کے کنارے کی جراحت بھی اندیشناک ہے۔ اس کو رنگت کی تبدیلی' غشی اور تشنج سے معلوم کر سکتے ہیں۔ زانو کی جراحت سے جو کہ آگے کی طرف ہو رہائی کم ہوتی ہے۔ شکم کی جراحت جو گہرائی تک پہنچ جائے خوفناک ہے اور اس میں ایکائی یا ہچکی

لازمی ہے' سینہ کی جراحت بھی جو گہرائی تک ہو خوفناک ہے اور اس کے گہرائی تک پہنچنے کی علامت یہ ہے کہ بذریعہ جراحت ہوا خارج ہوگی۔ حجاب حاجز کی جراحت بھی خوف زدہ کرنے والی ہے۔ اس میں ضیق النفس (سانس کی تنگی) لازمی ہے۔ معدہ کی جراحت بھی خوفناک ہے۔ اس صورت میں طعام معدہ سے خارج ہو گا۔ جو جراحت اعضا مذکور کے علاوہ دیگر اعضا میں واقع ہو اس کی سلامتی کی اکثر امید ہوتی ہے۔ حاصل کلام یہ ہے کہ اگر جراحت سادہ ہو تو اس کو سی دینا چاہئے اور جبکہ جراحت میں ہڈی ہو تو اس کو نکال دینا چاہئے اور اس بارے میں ہوشیار جراح کی طرف رجوع کریں جو کہ عامل کامل ہو کیونکہ اس جگہ صرف علم سے کام نہیں چلتا۔

## بھالے' تیر' کانٹے وغیرہ کا چبھنا

علاج :۔ اول چبھی ہوئی چیز کو باہر نکالیں اس کے بعد مرکی اور کندر باریک پیس کر لگائیں۔

## قروح' زخم

(قروح "قرحہ" کی جمع ہے) قرحہ کی بہت قسمیں ہیں۔ مثلاً بسیط' مرکب' غیرالاندمال' ناصور' قرحہ ساعیہ' قرحہ متاکلہ۔ بسیط وہ ہے جس میں ایسے عوارض نہ پائے جائیں جو اس کو مندمل ہونے سے باز رکھیں۔ مرکب اس کے خلاف ہے۔ غیرالاندمال وہ قرحہ کہلاتا ہے جس میں فساد بہت زیادہ بڑھ گیا ہو۔ ناصور وہ قرحہ ہے جس پر زخم ہونے کے روز سے چالیس روز گزر جائیں۔ یہ غیرالاندمال کی ہی قسم ہے۔ قرحہ ساعیہ وہ ہے کہ اس کی رطوبت جس جگہ لگ جائے اس کو فاسد کردے۔ اس میں تپ لازمی ہے اور قرحہ متاکلہ وہ ہے جو کہ اپنے اردگرد کے گوشت کو کھا جائے۔ ان کا علاج بھی جراحوں کو سپرد کر دینا چاہئے اور یہ بات ظاہر ہے کہ جو قرحہ خفیف ہوتا ہے وہ جلدی دفع ہو جاتا ہے اور جو قرحہ قوی ہوتا ہے اس کا تدارک قوی مرہموں سے کرنا چاہئے جو قرابادینوں میں مذکور ہیں۔ برگ نیم کو جو ہندوستان میں مشہور درخت ہے کوٹ کو شہد ملا کر لگائیں۔ قرحہ کے لئے نہایت بہتر دوا ہے۔ علاوہ ازیں پرہیز رکھنا اور تنقیہ کرنا بہت جلد نفع بخشتا ہے۔ تدبیر جو کہ ناصور کے لئے نہایت مفید ہے۔ اول قرحہ کو دریائے شور یا صابون کے پانی سے جس میں قدرے ہڑتال یا نوشادر ڈالا گیا ہو دھوئیں اور دھونے کے بعد پرانی روئی شراب میں بھگو کر انزروت ایلوا' مرکی' دم الاخوین' افیون اور زعفران کے باریک سفوف سے آلودہ کرکے ناصور میں رکھیں اور اسی طرح

عمل کو جاری رکھیں۔ جب تک کہ اچھا ہو۔ اگر آرام نہ ہو تو گوشت فاسد کو نشتر یا تیز دواؤں کے ذریعہ دور کر دیں۔ بشرطیکہ ممکن ہو اس کے بعد زخم کو مندمل کریں۔

## ضربہ' چوٹ وغیرہ

اگر بغیر ورم اور تپ کے ہو تو گل ارمنی اور سفیدی بیضہ مرغ وغیرہ کا ضماد کریں لیکن اگر اس کے ساتھ ورم اور تپ بھی ہو تو فصد و حجامت کریں۔ اس کے بعد روادع لگائیں اور ضربہ و سقطہ جبکہ کسی عضو رئیس پر پڑے تو امالہ مادہ کی مراعات وغیرہ کے ساتھ ساتھ اس کی تقویت بھی لازمی ہے اور جبکہ چوٹ عضلہ پر لگی ہو تو درد کی تسکین ضروری سمجھنا چاہئے۔

## کوڑے کی چوٹ

(مسوط' جسے کوڑے سے مارا گیا ہو) جس کسی کو کوڑے یا بید سے مارا جاتا ہے اس کا گوشت جلد کے نیچے پھٹ جاتا ہے۔

**علاج:۔** چوٹ کے مقام کو اس طرح دبائیں کہ پھٹا ہوا گوشت جمع ہو جائے۔ اس کے بعد بکری کو ذبح کر کے اس کا چمڑا اسی وقت اتار کر گرما گرم لیپ دیں اور خشک ہونے تک رہنے دیں۔ اس سے ایک دن رات میں درست ہو جائے گا۔ اگر جلد کے نیچے خون جمع ہو جائے تو روٹی کا گودا اور مولی کا ضماد کریں۔

## کسر' خلع' وثی اور دہن یا دہی

کسر ہڈی کے ٹوٹنے کو کہتے ہیں۔ خلع جوڑ کے بالکل اکھڑنے کا نام ہے۔ وثی (موچ آنا) بھی جوڑ کے اکھڑنے کو کہتے ہیں جبکہ وہ پورے طور پر نہ اکھڑا ہو۔ دہن یا دہی یہ ہے کہ ہڈی کے ارد گرد کے اعضا میں کوفت لاحق ہو جائے لیکن وہ اپنی جگہ سے نہ ہلے۔ کسر اور خلع کا علاج ماہر کمان گر خوب جانتے ہیں اور دیگر تدابیر مثلاً عضو کا کھینچنا اور اس کا ہلانا وغیرہ مشہور ہیں لیکن وثی اور دہن میں روغن ملنا اور برگ مورد باریک کوٹ کر لگانا اور مغاث، خطمی کو پیس کر زردی بیضہ کے ہمراہ طلا کرنا اور اعتدالی کے ساتھ باندھنا نافع ہے۔

# مسموم' زہر خوردہ

علاج:۔ زہر خوردہ کو فوراً نیم گرم پانی میں روغن کنجد یا مکھن ملا کر کثیر مقدار میں پلائیں اور قے کرائیں۔ اگر قے اچھی طرح نہ آئے تو سوئے کے جوشاندہ میں نمک ملائیں اور روغن کثیر مقدار میں ملا کر پلائیں۔ غرضیکہ جو کچھ قے کے لئے دیں کثیر مقدار میں دیں۔ جب حسب منشا قے ہو جائے تو تازہ دودھ (خصوصاً گائے کا) جس قدر پی سکے پلائیں۔ اگر اس سے بھی قے ہو جائے تو بہتر ہے۔ مکھن اور روغن گرم کر کے پلانا بھی دودھ کے مانند فوائد رکھتا ہے اور زہر کے دفع کرنے کے لئے تریاق کبیر نافع ہے۔ علاوہ ازیں مسموم کو بالکل نہ سونے دیں اور اگر بھوک لگے تو بھوک کے مطابق کھانا کھلائیں اور جبکہ یہ معلوم ہو جائے کہ فلاں زہر کھایا ہے تو جو کچھ اس کے لئے مخصوص تدبیر ہو عمل میں لائیں۔

تنبیہہ:۔ جبکہ مسموم کو غشی آجائے' پتلی پھر جائے اور آنکھ کی سیاہی غائب ہو جائے یا آنکھ سرخ ہو جائے اور نبض ساقط ہو جائے' زبان باہر نکل آئے' سرد پسینہ جاری ہو تو اس وقت اس کے صحت یاب ہونے کی امید نہیں رہتی۔

زہر کی تین قسمیں معدنی' نباتی اور حیوانی ہوتی ہیں۔

# زہریلے جانوروں کا کاٹنا

زہریلے جانوروں کے کاٹنے سے جو زہر بدن میں سرایت کر جاتا ہے اس کے دفعیہ کی چھ تدابیر ہیں۔ جو مناسب حال ہو اس کو کام میں لائیں۔ اول یہ کہ ایسی چیز کھلائیں جو حرارت غریزی کو زیادہ کرلے اور احشا کو قوت دے اور زہر کو دفع کرے مثلاً تریاق کبیر' بعت بربری (سورنجان کے مانند ایک جڑ ہے) اور ان کے مانند دیگر ادویہ۔

دوم یہ کہ بدن کو بہت جلد رطوبات سے بذریعہ قے یا اسہال سے پاک کریں لیکن فصد نہیں کرنی چاہئے۔ مگر عقرب جرارہ یا بعض سانپوں کی گزیدگی میں فصد بھی کر سکتے ہیں۔ سوم یہ کہ فاد زہر آزمودہ اور تریاق جو کہ اس جانور کے زہر کے لئے مخصوص ہو کھلائیں۔ مثلاً گھڑیال کے کاٹے کے لئے گھڑیال کا گوشت اور افعی کے کاٹے کے لئے افعی کا گوشت تریاق ہے۔ چہارم ایسی دوا کھلائیں جو کاٹنے والے جانور کے مزاج کے خلاف ہو۔ جیسا کہ ہینگ جو کہ بچھو کے مزاج کے

مخالف ہے۔ پنجم وہ دوا اور عمل کام میں لائیں جس سے طبیعت زہر کو حرکت دے کر ظاہر جلد کی طرف دفع کر دے۔ مثلاً پسینہ لانے والی ادویہ کے ذریعہ پسینہ لانا یا دوڑانا وغیرہ۔ اگرچہ یہ تدبیر خوفناک بھی ہے کیونکہ بعض وقت زہر اعضا رئیسہ کی طرف دفع ہو جاتا ہے۔ ششم ایسی تدابیر کریں کہ زہر پھیلنے سے رکا رہے اور یہ اس طرح سے ہو سکتا ہے کہ جس عضو پر جانور نے کاٹا ہو اس کو فوراً چاقو یا نشتر سے کاٹ ڈالیں۔ بشرطیکہ ممکن ہو اور کسی بڑی اذیت کا خوف نہ ہو یا جس مقام پر کاٹا ہے اس کو داغ دیں یا کاٹی ہوئی جگہ سے اوپر بند لگا دیں اور ادویہ مخدرہ لگائیں تاکہ زہر نہ پھیلنے پائے اور اسی عضو پر پچھنے لگانا اور کاٹی ہوئی جگہ کو چوسنا بھی نافع ہے لیکن چوسنے والے کو بھوکا نہیں ہونا چاہئے اور منہ کو روغن گل سے چرب کر لینا چاہئے تاکہ کچھ نقصان نہ پہنچے۔

**دافع زہر ادویہ:۔** (1) شیر لاغیہ افعی کے کاٹنے کو مفید ہے۔ (2) تخم ترنج نو ماشہ تمام جانوروں کے زہر کو دور کرتا ہے۔ (3) درخت چنار کا تازہ پھل کھلانا بھی نافع ہے۔ (4) نیولہ کو معدہ اور دیگر اندرونی اعضا کو پاک صاف کر کے دھنیا کے ہمراہ بھونیں اور خشک کر کے کھلائیں' نہایت فائدہ مند ہے۔ (5) بکری کی مینگنی جلا کر کھلانا اور ضماد کرنا بھی مفید ہے۔ (6) پودینہ کو بھی کھلانا اور ضماد کرنا نافع ہے۔ (7) شیر پختہ و خام روغن گاؤ میں ملا کر کاٹے ہوئے عضو پر لگانا نہایت فائدہ مند ہے۔ (8) دھنیا بقدر تین چمچ کھلانا بھڑ' چیونٹی اور شہد کی مکھی کے کاٹے کے لئے نافع ہے۔ چونکہ مذکورہ بالا ادویہ ہر جانور کے زہر کو دور کر سکتی ہے اس واسطے علیحدہ علیحدہ جانوروں کے زہر کے لئے نہیں لکھی گئیں۔

باؤلے کتے کے کاٹنے سے جو زخم ہو اس کو چالیس روز تک اچھا نہ ہونے دیں۔ اگر اچھا بھی ہونے لگے تو اس کو زخمی کر دیں تاکہ زہریلا مادہ خوب بہے اور سودا کے اسہال کرانے میں مبالغہ کریں۔ چونکہ باولے کتے کا زہر سالہا سال کے بعد غلبہ کرتا ہے۔ اس واسطے باؤلے کتے اور باؤلے کتے کے کاٹے ہوئے انسان سے پرہیز کرنا چاہئے۔ وہی بیماری اس آدمی کے کاٹنے سے بھی ہوتی ہے جس کو باؤلے کتے نے کاٹا ہو۔ چونکہ باولے کتے کا کاٹا ہوا پانی سے ضرور نفرت کرتا ہے اس لئے وہ پانی نہ پینے کی وجہ سے ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس کو پانی پلانے کی تدبیر یہ ہے کہ ایک لمبا اور پتلا بانس کھوکھلا کریں اور اس کا ایک سرا مریض کے منہ میں ڈال کر دوسری طرف سے پانی ڈالیں تاکہ مریض پانی کو نہ دیکھ سکے۔ بعض اہل تجربہ کہتے ہیں کہ جس وقت باؤلا کتا کاٹے اس وقت اس کا تھوڑا سا خون لیں اور پانی میں ملا کر مریض کو پلا دیں۔ زہر اثر نہیں کرے گا اور بعض کہتے ہیں کہ

چھ ماہ تک روزانہ ایک ماشہ مشک کھلائیں اور تین ماہ تک زخم کو اچھا نہ ہونے دیں۔ نیز بعض اطبا نے کہا ہے کہ جو باؤلا کتا کاٹے اسی کا جگر بھون کر کھلائیں، نہایت مفید ہے۔

ختم شد

☆☆........☆☆☆........☆☆

# مُنتخب مجرّبات حکماءِ قدیم وجدید

## اطریفل اسطوخدوس

فائدہ: سر کے درد کو زائل کرتا ہے۔ اس کو ہمیشہ استعمال کرنا بالوں کو سیاہ رکھتا ہے۔ دماغ اور معدہ کو فضلات سے پاک کرتا ہے۔ یہ بلغمی اور سوداوی بیماریوں میں خصوصیت سے مفید ہے۔ استعمال صبح یا رات کو سوتے وقت 7 ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان 12 تولہ۔

نسخہ: پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ کابلی' پوست بلیلہ' ہلیلہ سیاہ' آملہ' برگ سنائے' تربد سفید' سقمونیا' اسطوخدوس' مصطگی رومی' افتیمون' کشمش' مویز منقی ہر ایک 2 تولہ ایک ماشہ شہد سب دواؤں سے تین گنا حسب معمول اطریفل بنائیں۔

## اطریفل افتیمون مسہل

فائدہ: مرض دوار کو زائل کرتا ہے اور سوداوی و صفراوی و بلغمی مواد کو دماغ سے براہ اسہال خارج کرنے میں خصوصیت سے معمول ہے۔

استعمال: 7 ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان 12 تولہ۔

نسخہ: نمک ہندی 7 ماشہ' افتیمون' غاریقون گاؤزبان' بادرنج بویہ' گل سرخ ہر ایک 17 ماشہ' پوست ہلیلہ کابلی' پوست ہلیلہ زرد' ہلیلہ سیاہ' پوست بلیلہ' اسطوخدوس' آملہ مقشر' سقمونیا' تربد سفید ہر ایک 5 ماشہ' ایارج فیقرا 3 تولہ' شہد سہ چند' حسب دستور اطریفل تیار کریں۔

## اطریفل زمانی

فائدہ: دماغ کا تنقیہ کرتا ہے۔ معدہ کو فضلات سے صاف کرتا ہے۔ قولنج کو زائل کرتا ہے اور مالیخولیائے مراقی' نزلہ' سر کے درد اور تبخیر میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: 9 ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان 12 تولہ۔

نسخہ: تربد سفید' کشنیز خشک ہر ایک 7 تولہ' پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ کابلی' ہلیلہ

سیاہ، سقمونیا مشوی، گل بنفشہ ہر ایک 4 تولہ، پوست بلیلہ، آملہ مقشر، طباشیر، گل سرخ، گل نیلو فر ہر ایک 2 تولہ، صندل سفید، کتیرا ہر ایک 1 تولہ۔

ترکیب: تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام 15 تولہ سے چرب کر کے علیحدہ رکھیں اور عناب، سپستان ہر ایک 100 عدد، گل بنفشہ 5 تولہ کو پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے شیرہ مربہ ہلیلہ ڈیڑھ گنا اضافہ کر کے تین گنا شہد کے قوام میں اطریفل تیار کریں۔

## اطریفل سنائی

فائدہ: قبض کو دور کرتا ہے۔ مالیخولیا کی تمام اقسام کو زائل کرتا ہے۔ سر کے درد میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: 7 سے 12 ماشہ صبح نہار منہ عرق بادیان 6 تولہ عرق مکو 6 تولہ کے ہمراہ۔

نسخہ: ہلیلہ کابلی، بلیلہ، آملہ، سنائی ہموزن شہد سہ چند حسب معمول تیار کریں۔

## اطریفل شاہترہ

فائدہ: خون کو صاف کرتا ہے۔ خارش کو زائل کرتا ہے۔ دماغ کو قوت دیتا ہے۔ آتشک اور آتشک کے سبب جو دماغ میں گرمی محسوس ہو اس کے زائل کرنے میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: 7 ماشہ ہمراہ عرق مصفیٰ خون 12 تولہ۔

نسخہ: شاہترہ 14 تولہ، پوست ہلیلہ زرد 12 تولہ، مویز منقیٰ 1 تولہ، پوست ہلیلہ کابلی 9 تولہ، پوست بلیلہ، آملہ ہر ایک 6 تولہ، سنائی 3 تولہ، گل سرخ 2 تولہ، شہد خالص سہ چند، حسب معمول تیار کریں۔

## اطریفل کبیر

فائدہ: بینائی کو تیز کرتا ہے۔ نزلہ کو روکتا ہے اور دماغ و معدہ کی تقویت، باہ کو بڑھانے اور بواسیر کو زائل کرنے میں خصوصیت سے مفید و معمول ہے۔

استعمال: رات کو سوتے وقت 7 ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان 12 تولہ۔

نسخہ: ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، آملہ، فلفل سیاہ، فلفل دراز ہر ایک 18 ماشہ، سونٹھ، جلوتری، بوزیدان، شقاقل مصری، تودری سرخ، تودری زرد، اندر جو شیریں، بہمن سرخ، بہمن سفید، کنجد مقشر، خشخاش سفید، مغز انار دانہ جنگلی ہر ایک 9 ماشہ، ترنجبین خراسانی 1 تولہ شہد 3 پاؤ حسب معمول اطریفل تیار کریں۔

## اطریفل غددی

فائدہ: دماغ اور معدہ کو فضلات سے پاک کرتا ہے۔ مرض کنٹھ مالا میں خصوصیت سے معمول و مفید ہے۔

استعمال: علی الصباح 12 سے 15 ماشہ تک پانی یا عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ۔

نسخہ: ہلیلہ سیاہ 4 تولہ، اسطوخدوس 8 تولہ، سنائی 2 تولہ، افتیمون 3 تولہ، بلیلہ، آملہ، تربد سفید ہر ایک 2 تولہ، بسفائج 1 تولہ، غاریقون نرکچور، شیطرج، نوشادر ہر ایک 1 ماشہ، انیسون، قرفہ، سنبل الطیب، قرنفل، جوزبوا، مصطگی ہر ایک 7 ماشہ، بکری کی گردن کی گلٹیاں خشک 5 تولہ شہد سہ چند حسب معمول تیار کریں۔

## اطریفل فولادی

فائدہ: معدہ کو قوت دیتا ہے۔ بادی اور خونی بواسیر کو زائل کرتا ہے۔ شقیقہ کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ نزول الماء اور آنکھ کے دیگر امراض نیز بلغمی مزاج اشخاص میں خصوصیت سے معمول ہے۔

استعمال: رات کو سوتے وقت یا صبح 5 سے 12 ماشہ تک عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ساتھ۔

نسخہ: مویز منقی، نمک سنگ، فلفل دراز ہر ایک 14 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد، کشتہ فولاد ہر ایک 2 تولہ، سنادر 5 تولہ، اصل السوس 4 تولہ، ملہ خشک 10 تولہ، نبات سفید 2 تولہ، شہد خالص 13 تولہ حسب معمول اطریفل تیار کریں۔

## اطریفل کشمشی

فائدہ: دماغ اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ جریان، سرعت انزال اور گرمی سے دھات آنے میں خصوصیت سے معمول ہے۔

استعمال: علی الصباح 9 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ: پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، ہلیلہ سیاہ، آملہ ہر ایک 7 ماشہ، کشنیز خشک 14 ماشہ، نبات سفید 7 تولہ شیرہ کشمش 4 تولہ، حسب معمول اطریفل بنائیں۔

## تریاق افیون

فائدہ: بھنگ، افیون اور دیگر نشیلی چیزوں کے اثر کو دور کرنے میں خصوصیت سے مفید ہے لیکن اس کے استعمال سے قبل مناسب یہ ہے کہ ماء العسل تخم شبت (سویہ) اور نمک سے قے کرادیں۔

استعمال: ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شراب کہنہ یا عرق ماءاللحم چھ تولہ۔

نسخہ: ہینگ، زعفران، جند بید ستر، ابہل، فلفل ہر ایک سات ماشہ، شہد سہ چند ادویہ حسب معمول تیار کریں۔

## تریاق سرطان

فائدہ: دیوانہ کتے کے کاٹے ہوئے کے لئے مفید ہے۔

استعمال: ابتدائے مرض میں بقدر چار ماشے دو تولہ ماءالعسل کے ہمراہ اور درمیان مرض میں نو ماشہ ماءالعسل اور آب بارتنگ کے ساتھ اور آخر زمانہ مرض انحطاط میں پانچ ماشہ ہمراہ آب انگور ترش استعمال کریں اور حیض کے لئے چنے کے زلال یا شیرہ خار خسک کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: گھونگا محرق، شاخ گاؤ کوہی سوختہ، بسد مروارید ہر ایک پانچ ماشہ، افیون، رب السوس ہر ایک نو ماشہ، سماق منقی، انگور ترس خشک، گل شیرازی، ریوند چینی، رامک، ابرک، خشخاش سفید، خشخاش سیاہ، اجوائن خراسانی ہر ایک چودہ ماشہ، گل مختوم، تخم خطمی، تخم خبازی، تخم خرفہ، تخم خیارین، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم کدوئے شیریں، دم الاخوین ہر ایک 22 ماشہ،

گوند آلو' نشاستہ' کتیراحب قلت' حب صنوبر' خرنوب نبطی ' مغزبادام کوہی مغزبادام شیریں مقشر ہرایک 32 ماشہ' گل ارمنی مغسول 45 ماشہ' گل قبرسی 68 ماشہ حب کاکنج 40 دانہ' شہد سہ چند ادویہ' حسب معمول بنائیں۔

## تریاق نزلہ

فائدہ: کھانسی اور گرم نزلہ کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: صبح یا رات کو سوتے وقت سات سے بارہ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ شربت خشخاس دو تولہ۔

نسخہ: اسطوخدوس ایک تولہ' گل گاؤزبان' تخم مورد' کشنیز خشک ہرایک تین تولہ' تخم کاہو پانچ تولہ' اجوائن خراسانی' تخم مورد' کشنیز' خشک ہرایک تین تولہ' تخم کاہو پانچ تولہ' بزرالبنج کو کنار ہرایک آٹھ تولہ' تخم خشخاش سفید گیارہ تولہ' مصری سہ چند۔

ترکیب: تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر رات کو پانی میں بھگو کر صبح جوش دیکر صاف کر کے مصری کے قوام میں ملائیں اور گل سرخ' کشنیز خشک' رب السوس' نشاستہ' گوند کیکر' کتیرا' مرکی ہرایک ایک تولہ پیس کر شامل کریں۔

## تریاق عقرب

فائدہ: بچھو کے کاٹنے کے لئے مفید ہے۔

استعمال: سات ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ: مرصنف' حب الغار' قسط تلخ' پودینہ خشک' سداب جنگلی' جند بیدستر' عاقرقرحا' سونٹھ' فلفل' کلونجی' ہینگ ہرایک سات ماشہ شہد سہ چند ادویہ حسب معمول تیار کریں۔

کبھی ان اجزاء کے ساتھ جنٹیانا زراوند مدحرج بھی اضافہ کرتے ہیں۔

## تریاق کبیر علوی خاں

فائدہ: دل و ماغ کو قوت دیتا ہے۔ مالیخولیا' مرگی اور دیگر دماغی امراض کو زائل کرتا اور ہرقسم کے زہریلے اثرات کو دور کرتا ہے۔ مرگی اور مالیخولیا میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: تین ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ایک تولہ یا دواء المسک معتدل سات ماشہ میں ملا

کر عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔ تریاق کبیر کو تریاق فاروق بھی کہتے ہیں۔

## برشعثا

فائدہ: برشعثا کے لغوی معنے جلد نفع دینے والی کے ہیں چونکہ برشعثا بہت زود اثر مرکب دوا ہے اس لئے یہ نام رکھا گیا ہے۔ مالیخولیا' نسیان زکام و نزلہ و دیگر دماغی امراض کو دور کرتا ہے۔ فالج' لقوہ' رعشہ میں بہت مفید ہے۔ معدہ اور جگر کے درد کو فائدہ دیتا ہے۔ اعصاب کو قوت دیتا ہے۔ دماغی اور عصبی امراض میں نہایت فائدہ مند اور مستعمل ہے۔ یہ دوا پانچ سال تک قابل استعمال رہتی ہے۔

استعمال: تین رتی سے دو ماشہ تک عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ساتھ۔

نسخہ: فلفل سیاہ' فلفل سفید' اجوائن خراسانی ہر ایک 5 تولہ' افیون خالص اڑھائی تولہ' زعفران اصلی سوا تولہ' بال چھڑ' عاقرقرحا' فرفیون ہر ایک 3 ماشہ' شہد خالص سہ چند ادویہ۔

## جوارش تمرہندی

فائدہ۔ جگر اور معدہ کو قوت دیتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ صفراوی قے اور دستوں کو روکنے میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: سات ماشہ سے بارہ ماشہ تک عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ساتھ۔

نسخہ: تمر ہندی (املی)' مویز منقیٰ' انار دانہ شاہی ہر ایک 37 تولہ' فلفل سیاہ' سونٹھ' تج'

## جوارش انجدان

فائدہ: کھٹی ڈکاروں کو زائل کرتی ہے۔ قولنج میں مفید و معمول ہے۔ استعمال تین سے نو ماشہ تک عرق بادیان بارہ تولہ کے ہمراہ۔

نسخہ: فلفل' دار فلفل ہر ایک پانچ ماشہ' ارسا' سونٹھ ہر ایک چھ ماشہ' انیسون' مصطگی' نانخواہ' تخم کرفس ہر ایک دو ماشہ انجدان (بیج درخت ہینگ) پندرہ ماشہ' شہد خالص دو چند وزن ادویہ حسب معمول جوارش تیار کریں۔

## جوارش خبث الحدید

فائدہ: تقویت معدہ کے لئے عجیب الاثر ہے۔

استعمال: علی الصباح بقدر نو ماشہ ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ یا تازہ پانی کے ساتھ۔

نسخہ: خبث الحدید مدبر' پوست ہلیلہ زرد' ہلیلہ سیاہ' پوست بلیلہ' آملہ منقیٰ' گل سرخ' گلنار فارسی' اذخر مکی ہر ایک ڈیڑھ تولہ' شراب ریحانی بقدر ضرورت۔ حسب معمول جوارش تیار کریں۔

## جوارش جالینوس

فائدہ: ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ تمام اعضاء کو قوت دیتی ہے۔ کمر کے درد کو تسکین دیتی ہے۔ قبض توڑتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ بلغمی کھانسی کو زائل کرتی ہے اور سردی کے سبب سے زیادتی پیشاب کو زائل کرتی ہے۔ مثانہ اور گردہ کو فضلات سے پاک کرتی اور بادی بواسیر کو دور کرتی ہے۔ ہیضہ میں اور معدہ کو تقویت میں بالخصوص مفید ہے۔

استعمال: علی الصباح سات سے بارہ ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان کھائیں۔

نسخہ: بال چھڑ' الائچی' تج قلمی' دار چینی' خولنجاں' لونگ' سعد کوفی' سونٹھ' سیاہ مرچ' فلفل دراز' قسط شیریں' عود بلسان' اسارون' حب الآس' چرائتہ شیریں' زعفران ہر ایک سات ماشہ' مصطگی ایک تولہ' قند سفید برابر وزن ہر ادویہ شہد دو چند حسب دستور جوارش بنائیں۔

## جوارش طباشیر

فائدہ: صفراوی قے اور دستوں کو بند کرنے' معدہ کو قوت بخشنے' سر چکرانے اور تبخیر کو زائل کرنے میں مفید و معمول ہے۔

استعمال: پانچ ماشہ عرق بادیان بارہ تولہ۔

نسخہ: گل سرخ' طباشیر' صندل سفید' کشنیز خشک آملہ منقیٰ ہر ایک تین تولہ حب الآس' پوست اترج' پوست سماق' مصطگی ہر ایک ڈیڑھ تولہ' کافور قصوری چار ماشہ' رب بہی شیریں سہ چند ادویہ' مصری برابر وزن ادویہ' گلاب بقدر ضرورت حسب معمول تیار کریں۔

## جوارش فواکہ

فائدہ: معدہ و دل و جگر کو قوت دینے' صفراوی قے روکنے اور خمار کو زائل کرنے میں مفید و معمول ہے۔

استعمال: سات ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ۔

نسخہ: آب انار شیریں' آب انار ترش' آب سیب' آب بہی' آب امرود' آب انگور ترش' آب زرشک'' آب سماق' آب لیموں ہر ایک ایک تولہ' قند سفید ہموزن ادویہ حسب معمول جوارش بنائیں۔

## جوارش سفرجلی قابض

فائدہ: صفراوی قے اور دستوں کو بند کرتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے۔ تقویت معدہ اور دستوں کو بند کرنے میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: سات ماشہ سے بارہ ماشہ تک عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ساتھ۔

نسخہ: رب بہی شیریں' قند سفید' شہد خالص ہر ایک بیس تولہ' عود ہندی دو تولہ' سونٹھ ڈیڑھ تولہ' سیاہ مرچ' دار فلفل' لونگ ہر ایک سات ماشہ' زعفران دو ماشہ' بدستور معمول جوارش بنائیں۔

## جوارش سونٹھ

فائدہ: ریاح تحلیل کرتی ہے۔ معدہ کو قوت دیتی ہے اور بلغم کو چھانٹتی ہے۔ غذا کو ہضم کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔ نیز بدہضمی کو دور کرتی ہے۔ تحلیل ریاح اور بلغمی بیماریوں میں مفید و معمول ہے۔

استعمال: سات ماشہ عرق بادیان بارہ تولہ کے ساتھ۔

نسخہ: جوزبوا ایک دانہ' زعفران ساڑھے تین ماشہ' قرنفل' دارچینی ہر ایک سوا تولہ گوند کیکر' الائچی خورد ہر ایک تین تولہ' سونٹھ پانچ تولہ دس ماشہ' نشاستہ ساڑھے گیارہ تولہ' قند سفید 34 تولہ' بدستور جوارش بنائیں۔



## جوارش کمونی کبیر

فائدہ: معدہ کو قوی کرتی ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتی ہے۔ قبض رفع کرتی ہے اور معدہ کے درد نیز قولنج ریحی میں بالخصوص مفید ہے۔

استعمال: سات ماشہ ہمراہ عرق بادیان چھ تولہ، عرق مکو چھ تولہ۔

نسخہ: دارچینی سیاہ مرچ بورہ ارمنی، فلفل سفید ہر ایک سات ماشہ، برگ سداب ایک تولہ، زیرہ سیاہ مدبر چار تولہ، مربہ سونٹھ، مربہ ہلیلہ ہر ایک پانچ تولہ، گل قند آفتابی آٹھ تولہ، قند سفید بیس تولہ، عسل خالص دس تولہ، حسب دستور تیار کریں۔

## جوارش کمونی مسہل

فائدہ: رال بہنے کو روکتی ہے۔ رطوبات معدہ کو صاف کرتی ہے۔ معدہ کو قوت دینے نیز معدہ کے دیگر سرد امراض میں خصوصیت سے فائدہ مند ہے۔

استعمال: سات ماشہ سے بارہ ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان چھ تولہ، عرق مکو چھ تولہ، شربت دینار چار تولہ۔

نسخہ: زیرہ سیاہ مدبر بریاں پندرہ تولہ، تربد سفید سات تولہ، افتیمون ولایتی پانچ تولہ، سیاہ مرچ، سونٹھ، فلفل دراز ہر ایک اڑھائی تولہ، پودینہ، سداب، مصطگی، بورہ ارمنی ہر ایک تین تولہ، شہد سہ چند وزن ادویہ حسب معمول تیار کریں۔

## جوارش کمونی اکبر

فائدہ: دل و دماغ اور معدہ کو قوت دیتی ہے۔ قبض کو توڑتی ہے۔ ریاح تحلیل کرتی ہے۔ درد معدہ، قولنج ریحی میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: دو تولہ ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ۔

نسخہ: دارچینی، بورہ سرخ ہر ایک اٹھارہ ماشہ، فلفل سفید، فلفل سیاہ ہر ایک پچیس ماشہ، سداب خشک پانچ تولہ، مربہ سونٹھ دس تولہ، زیرہ کرمانی بارہ تولہ، مربہ ہلیلہ بیس تولہ، گل قند چوبیس تولہ، قند سفید، عسل ہر دو مساوی (سہ چند وزن ادویہ) حسب دستور تیار کریں۔



## جوارش ملکی

فائدہ: تقویت باہ میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: پانچ ماشہ ہمراہ عرق ماءاللحم عنبری چھ تولہ۔

نسخہ: مشک چھ رتی' دانہ الائچی خورد' کندر ہر ایک پانچ ماشہ' قرنفل سنبل الطیب' تج' جاوتری' اندر جو شیریں' بیخ اذخر' سونٹھ' دار چینی' مصطگی' عود ہندی' زعفران ہر ایک دس ماشہ' اشنہ ایک تولہ' شہد خالص بقدر ضرورت' قند سفید چار تولہ' عرق گلاب بقدر ضرورت حسب معمول تیار کریں۔

## جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں

فائدہ: خفقان بارد کو زائل کرتی ہے۔ معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہے۔ تبخیر کو روکتی ہے۔ بلغمی دست اور زیادتی پیشاب کو روکتی ہے۔ سیلان لعاب دہن کو زائل کرتی ہے۔ بلغم کی زیادتی سے جو معدہ میں کمزوری لاحق ہو اور اس ضعف سے جو تبخیر پیدا ہو اس میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: بوقت صبح پانچ سے نو ماشہ تک عرق بادیان بارہ تولہ کے ساتھ۔

نسخہ: مصطگی رومی' سیاہ مرچ' نانخواہ' زیرہ سیاہ مدبر' زیرہ سفید مدبر' ابہود' گل سرخ' پوست ترنج' تخم کاسنی' سونف' کندر' کشنیز خشک' بادرنج بویہ' گل گاؤزبان' نرکچور' بال چھڑ' زعفران ہر ایک اکیس ماشہ' دار چینی' سونٹھ' دانہ الائچی خورد ہر ایک نو ماشہ' شکر سفید' شہد خالص برابر وزن ادویہ حسب دستور جوارش بنائیں۔

## جوارش معین حمل

فائدہ: استقرار حمل کے لئے بطور معین ومددگار خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: نو ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ۔

نسخہ: برادۂ عاج' میعہ سائلہ' سنبل الطیب' دار چینی' مصطگی رومی' عود قماری ہر ایک پانچ ماشہ' افیون دو ماشہ' درونج عقربی' ساذج ہندی' عود صلیب' گل سرخ ہر ایک تین ماشہ' پوست ترنج' سعد کوفی' قرنفل' نارمشک ہر ایک چار ماشہ' عنبر اشہب' مشک خالص ہر ایک

ایک ماشہ، مصری دو چند وزن ادویہ، شہد خالص سہ چند وزن ادویہ بدستور تیار کریں۔

## جوارش مقوی قلب

فائدہ: خفقان کو زائل کرتی ہے۔ تبخیر کو دور کرتی ہے۔ تقویت قلب میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: سات ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ۔

نسخہ: مربائے ہلیلہ پانچ عدد، مربائے آملہ چار عدد، دانہ الائچی خورد تین ماشہ، کشنیز مقشر ایک تولہ، بید مشک حسب ضرورت، شکر سفید دو چند وزن ادویہ، مربجات کو چوبیس گھنٹے پانی میں تر رکھ کر دھوئیں اور گٹھلی نکال دیں اور بید مشک میں پیس لیں۔ باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر کے قوام میں جوارش تیار کرلیں۔

## حب پیچش

فائدہ: مروڑ اور ہر قسم کے پیچش میں مفید و مجرب ہے۔

استعمال: ایک گولی سوتے وقت پانی کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ: پوست ہلیلہ زرد، سونٹھ، شیطرج، بچ سفید، سہاگہ بریاں، زیرہ سفید، نمک لاہوری ہر ایک چھ ماشہ، قند سیاہ کہنہ (گڑ پرانا) دو چند وزن۔ حسب معمول گڑ میں ملا کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

## حب ایارج

فائدہ: دماغی رطوبتوں کو خارج کرتی ہے۔ مرگی سکتہ وغیرہ کو دور کرتی ہے۔ سر کے درد کو تسکین دیتی ہے۔ آنکھ کی بیماریوں میں نیز دماغ کے تنقیہ میں خصوصیت سے مفید ہے۔ مسہل کے نسخہ میں التماس شامل نہ کرنا چاہیے۔

استعمال: اخیر رات میں تین سے نو ماشہ کی مقدار میں ورق نقرہ میں لپیٹ کر عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ساتھ کھائیں اور صبح کو مسہل دیں۔

نسخہ: ایارج فیقرا چودہ ماشہ، تربد سفید مجوف چودہ ماشہ، کلادانہ، غاریقون، انیسون ہر ایک سات ماشہ، تخم حنظل، نمک ہندی ہر ایک دو ماشہ، عرق بادیان حسب ضرورت۔ حسب

معمول کوٹ چھان کر عرق بادیان میں گولیاں بقدر دانہ مونگ تیار کریں۔

## حب بخار

فائدہ: بخار کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: ایک گولی دوپہر ایک صبح ایک شام تازہ پانی کے ساتھ۔

نسخہ: کونین، ست گلو ہر ایک ایک تولہ، گوند کیکر طباشیر ہر ایک دو تولہ سب کو کوٹ چھان کر گوند کیکر کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

## حب جواہر کافوری

فائدہ: دستوں کو بند کرتی ہے۔ کھانسی میں خون آنے کو روکتی ہے۔ اعضاء رئیسہ کو قوی کرتی ہے۔ سل اور دق میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: دو ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ۔

نسخہ: مروارید ناسفتہ، زمرد، یاقوت رمانی، زہرمہرہ، کہربا، لعل بدخشانی، یشب سفید، کافور قصوری ہر ایک تین ماشہ، پوست بیخ انجبار، صندل سفید، گل ارمنی ہر ایک دو ماشہ، رب السوس، گوند کیکر، کتیرا، نشاستہ، گل نیلوفر، سرطان محرق، طباشیر سفید، پوست خشخاش سفید، گل گاؤزبان ہر ایک پانچ ماشہ، زعفران چار رتی، جواہرات کو گلاب میں کھرل کریں اور باقی سب دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب بہی دانہ کے ساتھ بقدر دانہ مونگ گولیاں تیار کریں۔

## حب جواہر مہرہ

فائدہ: زائل شدہ قوت کو واپس لاتی ہے۔ تقویت اعضاء رئیسہ کے لئے خاص چیز ہے۔

استعمال: ایک گولی ہمراہ دواءالمسک معتدل جواہر والی تین ماشہ۔

نسخہ: یاقوت احمر، نیلم، پکھراج زرد، زمرد سبز، مروارید ناسفتہ، بسد احمر، یشب سبز، عقیق یمنی، عقیق احمر، لاجورد مغسول، فاذ زہر معدنی، مصطگی رومی، ورق نقرہ ہر ایک ایک ماشہ، ورق طلاء نارجیل دریائی، جدوار موميائی ہر ایک دو ماشہ، عرق گلاب، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، حسب ضرورت تمام دواؤں کو عرقیات میں دو ہفتہ تک کھرل کر کے چھوٹے موتی کے

برابر گولیاں تیار کریں۔

## حب تپ بلغمی

فائدہ: بلغمی بخار میں مخصوص طور سے مفید ہے۔

استعمال: ایک گولی صبح دوپہر' شام پانی کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ: دار فلفل' مغز کرنجوہ ہر ایک ایک تولہ' زیرہ سفید برگ بول ہر ایک چھ ماشہ' حسب معمول گولیاں بنائیں۔

## حب تنکار

فائدہ: بھوک لگاتی ہے۔ غذا کو ہضم کرتی ہے۔ قبض رفع کرتی ہے اور معدہ کی تقویت میں بالخصوص موثر ہے۔

استعمال: رات کو سوتے وقت دو گولی تازہ پانی کے ساتھ۔

نسخہ: تنکار سات ماشہ' اجوائن خراسانی نو ماشہ' سیاہ مرچ تین تولہ' صبر سقوطری چار تولہ' کوٹ چھان کر عرق گھیکوار میں بقدر نخود گولیاں تیار کریں۔

## حب جالینوس

فائدہ: پٹھوں کو قوت دیتی ہے اور کمزوری کو دور کرتی ہے۔ تقویت باہ کے لئے عجیب الاثر ہے۔

استعمال: ایک گولی ہمراہ زلال نخود و مصری دو تولہ ملا کر کھائیں۔

نسخہ: مغز سر کنجشک نر' شقاقل مصری' تخم پیاز' تخم گندنا' خرما' ثعلب مصری' تخم جرجیر' ریگ ماہی ہر ایک ایک تولہ' مشک تین رتی' شہد بقدر حاجت حسب معمول بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

## حب رسوت

فائدہ: بواسیر خونی اور بادی نیز بواسیری دستوں میں مفید ہے۔

استعمال: دو گولی ساٹھی چاولوں کی پیچ یا شربت انجبار دو تولہ پانی میں ملا کر ایک ساتھ۔

نسخہ: رسوت' گوگل' گیرو' مغز تخم نیب' مغز تخم بکائن' تخم گندنا' ہر ایک مساوی وزن

بدستور سابق گندنا سبز کے پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

## حب حمل

فائدہ: رحم کی خرابیوں کو دور کرتی ہے اور استقرار حمل کی صلاحیت پیدا کرتی ہے۔
استعمال: ایام کے بعد ایک گولی معجون موچرس سات ماشہ یا معجون سپاری پاک سات ماشہ کے ہمراہ۔
نسخہ: مشک دورتی' افیون' جوزبوا' زعفران ہر ایک ایک ماشہ' بھنگ دو ماشہ' سپاری تین عدد' قرنفل چار عدد' قند سیاہ پانچ ماشہ' حسب معمول قند سیاہ میں گولیاں بنائیں۔

## حب حیات

فائدہ: حواس کو صاف کرتی ہے۔ تکان کو زائل کرتی ہے۔ ریاح توڑتی ہے۔ غذا کو ہضم کرتی ہے۔ نفخ اور قرار کو زائل کرتی ہے۔ سدے کو کھولتی ہے اور بالخصوص معدہ کو قوت دیتی ہے۔
استعمال: چار ماشہ ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ۔
نسخہ: نمک سیاہ' نمک سیندھا' نمک لاہوری' نمک سونچر' ہلیلہ سیاہ' آملہ' سونٹھ' فلفل دار فلفل ہر ایک ایک تولہ' نانخواہ' شیطرج ہندی ہر ایک نو ماشہ' قرنفل دارچینی' دانہ الائچی خورد ہر ایک چار ماشہ' عود ہندی' مصطگی' جاوتری ہر ایک تین ماشہ' حسب معمول گولیاں تیار کریں۔

## حب کافوری

فائدہ: صفراوی بخاروں نیز دق میں مفید و مجرب ہے۔
استعمال: تین سے پانچ گولی تک شیرہ مغز تخم کدو شیریں چھ ماشہ' شیرہ تخم خرفہ سیاہ تین ماشہ کے ساتھ۔
نسخہ: صندل سفید (عرق گلاب میں گھسا ہوا) ایک تولہ' کافور دو ماشہ' طباشیر زہر مہرہ

(عرق گلاب میں گھسا ہوا) سبزی کنول گٹہ ہر ایک ایک ماشہ' کلت سفید چار ماشہ'

سب کو باریک کر کے باہم ملا کر حسب دستور چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔

## حب کبد نوشادری

فائدہ: جگر کے بلغمی سدوں کو کھولتی ہے۔ ورم کو دور کرتی ہے نیز جگر کی تمام بیماریوں میں مفید و معمول ہے۔

استعمال: دو گولی صبح اور دو شام پانی کے ساتھ اور گرمی میں ہمراہ شیرہ تخم کاسنی تین ماشہ شیرہ تخم خیارین تین ماشہ، شربت بزوری دو تولہ۔

نسخہ: نوشادر، نمک لاہوری، نمک طعام، نمک سیاہ، سہاگہ، نرکچور، ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ زرد، پوست بلیلہ کابلی، بابڑنگ، سیاہ مرچ، سونٹھ ہر ایک چھ ماشہ۔ ترکیب عرق گلاب میں چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔

## حب سرفہ (نسخہ خاص)

فائدہ: کھانسی کے لئے نہایت مفید و معمول ہے۔

استعمال: ایک گولی منہ میں ڈال کر چوستے رہیں۔

نسخہ: گوند کیکر، رب السوس، تخم خشخاش، نشاستہ، افیون، جملہ ادویہ مساوی وزن لیکر سوائے افیون کے سب کو باریک پیس لیں اور افیون کو لعاب بہی دانہ میں حل کر کے بقیہ دوائیں ملادیں اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں۔

## حب سورنجاں

فائدہ: عرق النساء نیز نقرس اور جوڑوں کے درد میں مفید و معمول ہے۔

استعمال: تین ماشہ تازہ پانی کے ساتھ۔

نسخہ: صبر سقوطری، پوست ہلیلہ زرد سورنجل شیریں ہر ایک سات ماشہ۔ حسب معمول گولیاں بنائیں۔

## حب قرطم

فائدہ: تپ لرزہ و بلغمی میں معمول اور مفید ہے۔

استعمال: ایک گولی ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ۔

نسخہ: حب القرطم تین ماشہ، تربد موصوف تین ماشہ، غاریقون سفید، تخم کرفس، انیسون ہر ایک دو ماشہ، نمک ہندی ایک ماشہ۔ حسب معمول سونف کے عرق میں تین گولیاں تیار کریں۔

## حب مسہل

فائدہ: بدن کے تمام فاسد مواد کو بذریعہ اسہال خارج کرتی ہے۔

استعمال: دو گولی صبح نہار منہ تازہ پانی کے ساتھ۔

نسخہ: جمال گوٹہ مدبر ایک تولہ، ہلیلہ سیاہ ایک تولہ، برنج سائھی دو تولہ۔ بدستور چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔

## حب مشکل کشا

فائدہ: سرعت انزال کو دور کرتی ہے نیز جریان میں مفید ہے۔

استعمال: تین روز تک سات گولیاں صبح کو اور چوتھے روز سات سات گولیاں صبح شام گائے کے دودھ کے ساتھ۔

نسخہ: عاقرقرحا، جاوتری، جوزبوار، دارچینی، لونگ، اسپند، کنجد سیاہ، افیون ہر ایک سات ماشہ۔ بدستور معروف شہد میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔

## حب مصفی خون

فائدہ: خون کو صاف کرنے جلدی بیماریوں کو روکنے میں معمول ہے۔

استعمال: چھوٹے بچوں کو نصف گولی ماں کے دودھ میں اور بڑے بچوں کو ایک گولی شربت عناب کے ساتھ اور نوجوان کو دو گولی شربت صندل کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: رسوت، چاکسو، برہم ڈنڈی، منڈی، نیل کنٹھی، گل نیلوفر، سرپھوکہ، صندل سفید، صندل سرخ، شاہترہ، برگ حنا، جوانسہ، برگ نیب، برگ بکائن، گل کچنال ہر ایک ایک تولہ۔ حسب معمول چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ (معمولہ مطب)

## حب مفاصل

فائدہ: جوڑوں کے درد کو تسکین دینے میں مفید و معمول ہے۔

استعمال: رات کو سوتے وقت تین ماشہ گرم پانی کے ہمراہ کھائیں۔
نسخہ: سورنجان تلخ' ایلوا' تربد سفید' سناکی' افسنتین ' نمک سانبھر ' شحم حنظل اجمود ہرایک چھ ماشے۔ اجمود کو گرم پانی میں ڈال کر عرق نکالیں اور دیگر دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق مذکور میں دانہ موٹھ کے برابر گولیاں تیار کریں۔

## حب مقوی باہ

فائدہ: قوت باہ کو بڑھاتی ہے اور اعضارئیسہ کو قوت دیتی ہے۔
استعمال: ایک گولی گائے کے دودھ کے ہمراہ کھائیں۔
نسخہ: قرنفل' مال کنگنی' اندرجو شیریں' کلونجی' مصطگی' بیش مدبر' قسط' جاوتری' تخم دھتورہ' عاقرقرحا' گوکھرو ' جند بیدستر ہرایک نو ماشہ' دارچینی سات ماشہ' سعد کوفی' خراطین ہرایک ایک تولہ ریگ ماہی چھ ماشہ' بلادر مدبر چھ ماشہ' مشک دو رتی۔ حسب معمول ایک ماشہ کی گولیاں تیار کریں۔ (معمولہ مطب)

## حب مقوی ممسک

فائدہ: دل و دماغ اور باہ کو قوت دیتی نیز امساک لاتی ہے۔ اس پر مداومت رکھنے سے افیون وغیرہ نشلی چیزوں کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔
استعمال: رات کو سوتے وقت ایک گولی ہمراہ خمیرہ گاؤزبان دو تولہ۔
نسخہ: نارجیل دو تولہ' زعفران ایک تولہ' افیون ایک تولہ' جدوار تین ماشہ۔
بطریق معروف مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کریں۔ (معمولہ مطب)

## خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا

فائدہ: خفقان کو دور کرتا ہے اور اعضاء رئیسہ کو تقویت بخشتا ہے۔ برے خیالات' گرم نزلات اور سوداوی بیماریوں میں خصوصیت سے مفید ہے۔
استعمال: دو ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان سات تولہ گذر پانچ تولہ۔
نسخہ: ابریشم مقرض 42' عود غرقی چار ماشہ' بال چھڑ' پوست ترنج' مصطگی' لونگ' دانہ الائچی خورد' ساذج ہندی ہرایک پانچ ماشہ' صندل سفید چھ ماشہ' عرق گاؤزبان' عرق بید

مشک، عرق گلاب، آب سیب شیریں، آب انار شیریں، آب بہ شیریں ہر ایک چودہ تولہ، آب باران دو سیر، شہد پاؤ سیر، قند تین پاؤ، عنبر اشہب چھ ماشہ، ورق طلاء، ورق نقرہ ہر ایک چھ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ایک تولہ، یاقوت رمانی، یشب سفید ہر ایک نو ماشہ، کہربا شمعی، مرجان ہر ایک چھ ماشہ، مشک خالص چار ماشہ، زعفران پانچ ماشہ۔ حسب معمول خمیرہ تیار کریں۔

## حب ہلیلہ

فائدہ: ہر قسم کے درد سر میں بے حد فائدہ مند اور مجرب ہے۔ چند روز کے استعمال سے بالکل شکایت رفع ہو جاتی ہے۔

استعمال: چھ سے نو ماشہ کی مقدار میں روغن بادام شیریں سے چرب کر کے اور ورق نقرہ لپیٹ کر سوتے وقت عرق بادیان بارہ تولہ یا گرم پانی کے ساتھ۔

نسخہ: پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ، ہلیلہ سیاہ، آملہ، گل سرخ ہر ایک تین ماشہ، برگ سنا مکی چھ ماشہ، غاریقون سفید، تربد سفید، لاجورد مغسول ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر تازہ پانی کے ہمراہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

## خمیرہ مروارید بہ نسخہ کلاں

فائدہ: دل و دماغ کو قوت بخشتا ہے۔ نقاہت و کمزوری کو جو زیادہ دست یا خون کھل جانے سے ہو، زائل کرتا ہے۔ چیچک اور موتی جھرہ میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: تین ماشہ ہمراہ عرق گندر پانچ تولہ۔

نسخہ: مروارید ایک تولہ، یشب، کہربا، صندل سفید، طباشیر ہر ایک چھ ماشہ، رب انار، رب سیب، رب بہی ہر ایک پانچ تولہ، عرق کیوڑہ حسب ضرورت قند سفید پاؤ سیر۔ شہد خالص پانچ تولہ، ورق نقرہ چھ ماشہ، ورق طلاء دو ماشہ، بطریق معروف خمیرہ تیار کریں۔

## خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا

فائدہ: فرحت بخشتا ہے۔ تکان کو زائل کرتا ہے۔ حافظہ بڑھاتا ہے۔ بصارت کو تیز کرتا ہے۔ دل و دماغ کے لئے عجیب الاثر ہے۔

استعمال: پانچ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ۔

نسخہ: خمیرہ گاؤزبان عنبری ورق طلا والا میں مروارید' یاقوت' زمرد کہربا' یشب ہر ایک تین ماشہ اضافہ کریں۔

## خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا

فائدہ: فالج' مرگی' لقوہ' اختناق الرحم اور دیگر دماغی سرد بیماریوں میں مفید ہے۔ تقویت اعصاب میں بالخصوص فائدہ مند ہے۔

استعمال: پانچ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ۔

نسخہ: خمیرہ گاؤزبان' عنبری جواہر والا میں جدوار' عود صلیب ہر ایک ایک تولہ زیادہ کریں۔

## دواالمسک معتدل جواہر والی

فائدہ: معدہ' جگر اور دل کو قوت بخشتی ہے۔ سوداوی انجرات کو تحلیل کرتی ہے۔ سوداوی خفقان اور مالیخولیا مراقی میں بالخصوص فائدہ مند ہے۔

استعمال: تین سے سات ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان پانچ تولہ عرق گذر تین تولہ' عرق عنبر دو تولہ' نبات سفید دو تولہ ملا کر کھائیں۔

نسخہ: مندرجہ بالا معتدل سادہ کے اجزا میں مروارید ناسفتہ' کہربا شمعی ہر ایک چار ماشہ' عنبرا شہب ایک ماشہ اضافہ کریں۔

## دواالمسک بارد سادہ

فائدہ: فرحت بخشتی ہے اور دل و دماغ کو قوت دیتی ہے۔ معدہ کی کمزوری کو زائل کرتی ہے۔ مرض استرخا اور کزاز نیز دیگر سوداوی امراض میں مفید و معمول ہے۔

استعمال: پانچ ماشہ ہمراہ عرق گلاب پانچ تولہ عرق گاؤزبان پانچ تولہ۔

نسخہ: ابریشم خام مقرض' طباشیر' صندل سفید' گل سرخ' کشنیز خشک' مغز کدو شیریں' گل گاؤزبان' مشک خالص ہر ایک دو ماشہ' کہربا نو ماشہ' رب سیب شیریں نو تولہ' قند سفید انیس تولہ' ورق نقرہ چار ماشہ' عرق کیوڑہ نو تولہ' بدستور معروف بطور معجون تیار کریں۔

## دواالمسک بارد جواہر والی

فائدہ: یہ تقویت قلب اور تفریح میں دواالمسک سادہ سے قوی ہے۔

استعمال: پانچ ماشہ ہمراہ عرق گذر پانچ تولہ و عرق گلاب پانچ تولہ۔

نسخہ: مذکورہ اجزاء میں مروارید نا سفتہ، عنبر ہرایک پانچ ماشہ اضافہ کریں۔

## دیاقوزہ

فائدہ: سینہ کو صاف کرتا ہے۔ خشک کھانسی اور نزلہ میں خاص کر مفید ہے۔

استعمال: سات ماشہ سے بارہ ماشہ تک عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ہمراہ۔

نسخہ: کوکنار مسلم دس عدد، تخم خطمی، تخم خبازی، بہی دانہ ہرایک نو ماشہ، اصل السوس مقشر تین تولہ، اسپغول مسلم دو تولہ، شہد خالص بیس تولہ، مصری ڈار تولہ، رب السوس، کتیرا، گوند کیکر، شکر تیغال ہرایک چار ماشہ۔ رب السوس وغیرہ کے علاوہ دواؤں کو رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو مصری اور شہد کا قوام کرکے رب السوس وغیرہ پیس کر قوام میں شامل کریں اور دو تولہ ہمراہ تازہ پانی یا بغیر کسی بدرقہ کے استعمال کریں۔

## ذرور اعظم

فائدہ: آتشک کے زخموں میں مفید ہے۔

استعمال: زخموں پر چھڑکیں۔

نسخہ: سفید آب قلعی، توتیائے کرمانی شستہ، کندر ہرایک تین ماشہ، موئے سر آدمی سوختہ، گلنار، شاخ گوزن سوختہ، برگ عناب، گل ارمنی ہرایک چھ ماشہ۔ تمام کو کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھان کر سفوف بنائیں۔

## روغن اعظم

فائدہ: کان کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ گرانی اور بھنبھناہٹ کو زائل کرتا ہے۔ زخموں کو بھرتا ہے اور کان کے کیڑوں کو مارتا ہے۔

استعمال: بوقت حاجت نیم گرم کرکے کان میں ٹپکائیں۔

نسخہ: افسنتین ، زرد چوب مقشر ہر ایک ایک تولہ ' قسط تلخ ' مغز بادام تلخ ہر ایک دو تولہ ' اجوائن ' سونٹھ ہر ایک چھ ماشہ ' اصل السوس سات ماشہ ' ہینگ ' بورہ ارمنی ' تخم حنظل ہر ایک تین ماشہ ' عاقر قرحا دو ماشہ ' پیاز سفید دو عدد ' عرق برگ سداب سبز ' عرق برگ مردہ سبز ' عرق برگ کریلا سبز ' عرق مولی سبز ' عرق برگ سدرشن شراب ہر ایک پانچ تولہ ' روغن کنجد پاؤ سیر ' تمام دواؤں کو جوکوب کر کے گائے کے پتہ میں رات کو تر رکھیں۔ جب کسی قدر تر ہو جائیں تو صبح کو عرقیات مذکورہ نیز روغن کنجد میں جوش دیں۔ جب پانی وغیرہ جل جائیں تو تیل کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔ (مولفہ مجرب بہ اعظم خان)

## روغن ارنڈی

فائدہ: معدہ کے تمام فاسد مواد کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے اور بطور مالش جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

استعمال: پانچ تولہ نیم گرم دودھ میں ملا کر۔

نسخہ: مغز ارنڈی حسب ضرورت۔ مغز ارنڈی کو تھوڑا سا پانی ڈال کر باریک پیسیں اور دیگچی میں پانی ڈال کر پسے ہوئے مغز کو اس میں حل کر دیں۔ جب جوش آجائے اور تیل پانی پر معلوم ہونے لگے تو تیل کو اتار لیں اور دوبارہ جوش دے کر صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

## روغن گل

فائدہ: کان اور سر کے درد کو تسکین دیتا ' قبض کو توڑتا ' دماغی خشکی کو زائل کرتا ہے اور ورم کو تحلیل کرتا ہے نیز اعضا کی طرف مادہ آنے سے روکتا ہے۔

استعمال: دماغی تقویت کے لئے سر پر مالش کریں اور کان کے درد میں چند قطرہ نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔ سرسامی حالت کے لئے سرکہ اور روغن مذکورہ میں کپڑا بھگو کر دماغ پر رکھیں اور اگر رفع قبض منظور ہو تو دس تولہ روغن مذکور دوپانی میں ملا کر پئیں۔

نسخہ: گل گلاب تازہ ایک سیر ' روغن کنجد ایک سیر ' پھولوں کو تیل میں ملا کر شیشی میں بھر کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب پھول مرجھا جائیں تو پھر تازہ پھول ڈالیں اسی طرح تین

مرتبہ پھولوں کو ڈالیں۔ تیسری مرتبہ جوش دیکر تیل کو چھان لیں۔

## روغن شفا

فائدہ: فالج، لقوہ اور دیگر سرد بلغمی امراض نیز لنگڑی اور جوڑوں کے درد میں خصوصیت سے نافع ہے۔ رحم کے بیماریوں اور ثقل سماعت نیز تقویت باہ میں مفید ہے۔

استعمال: تقویت باہ کے لئے بطور طلا اور امراض رحم میں بطور فرزجہ اور درد وغیرہ کے لئے نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: میتھی، کلونجی ہر ایک دس تولہ، روغن کنجد ایک سیر۔ دونوں دواؤں کو کوٹ کر تیل میں پکائیں۔ جل جانے پر تیل کو صاف کرکے رکھیں۔

## روغن عقرب

فائدہ: مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے اور بواسیری مسوں کو تحلیل کرتا ہے۔

استعمال: پتھری کے لئے دو تین قطرہ سوراخ بول میں ٹپکائیں اور مرغی کے پر سے بواسیری مسوں پر لگائیں۔

نسخہ: عقرب زندہ (بچھو) بیس عدد، روغن کنجد ایک سیر، بچھوؤں کو روغن مذکورہ میں جلاکر تیل کو صاف کرکے محفوظ رکھیں۔

## روغن عاقرقرحا

فائدہ۔ تقویت باہ میں مفید و مجرب ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت آلہ مخصوصہ پر طلا کریں۔

نسخہ: عاقرقرحا 32 عدد، روغن کنجد تیس تولہ۔ عاقرقرحا کو کوٹ کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو روغن مذکورہ شامل کرکے خوب جوش دیں اور پانی کے جل جانے پر تیل صاف کرکے محفوظ رکھیں۔

## روغن قسط

فائدہ: درد کو زائل کرتا۔ پٹھوں کو قوت بخشتا اور فالج رعشہ نیز دیگر سرد بلغمی امراض کو

دور کرتا ہے۔

استعمال: دھوپ میں بیٹھ کر نیم گرم مالش کریں۔

## رب انگور شیریں

فائدہ: قے کو روکتا ہے اور دستوں کو بند کرتا ہے۔ معدہ کی کمزوری کو زائل کرتا ہے اور دل کو قوت دیتا ہے۔

استعمال: ایک تولہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ساتھ۔

نسخہ: آب انگور شیریں ایک سیر' شکر سفید دو سیر۔ بدستور معروف تیار کریں۔

## رب بہی شیریں

فائدہ: معدہ کو قوی کرتا ہے اور دستوں کو بند کرتا ہے نیز قے کو روکتا ہے۔

استعمال: ایک تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان چھ تولہ و عرق بادیان چھ تولہ۔

نسخہ: بہی تازہ ایک سیر' شکر سفید دو سیر' بہی کو چھیل کر اور قاشیں کر کے بیج نکال دیں اور پانی میں جوش دیں۔ جب نرم ہو جائیں تو چھان کر شکر سفید شامل کر کے رب کے قوام پر لے آئیں۔

## رب جامن

فائدہ: جگر اور معدہ کی اصلاح کرتا ہے اور قوت دیتا ہے نیز تلی کے ورم کو تحلیل کرنے میں خصوصیت سے فائدہ مند ہے۔

استعمال: ایک تولہ ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ۔

نسخہ: آب جامن سیاہ ایک سیر' شکر سفید دو سیر۔ بدستور دونوں کو ملا کر قوام تیار کریں۔

## رب سیب

فائدہ: جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ دل اور دماغ کی کمزوری کو زائل کرتا ہے اور فم معدہ پر مواد گرنے کو روکتا ہے۔

استعمال: ایک تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ۔

## سفوف چوب چینی

فائدہ: جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

استعمال: چھ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ۔

نسخہ: چوب چینی تراشیدہ چودہ ماشہ، عشبہ مغربی سات ماشہ، سورنجاں مصری، افتیمون ہرایک تین ماشہ، بسفائج سات ماشہ، سنائی نوماشہ، گل سرخ، صندل سفید ہرایک تین ماشہ۔ بدستور معروف کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

## سفوف خبث الحدید

فائدہ: ابتدا استسقا میں مفید ہے۔

استعمال: نوماشہ سے ایک تولہ تک دہی کے ساتھ۔ اگر مریض کو کھانسی کی بھی شکایت ہو تو بجائے دہی کے شہد کے ہمراہ۔

نسخہ: پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ، سونٹھ، فلفل سیاہ، دار فلفل، قند سیاہ ہرایک ایک تولہ۔ خبث الحدید دو تولہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

## سفوف خدر

فائدہ: مرض خدر یعنی سن بھری میں مفید ہے۔

استعمال: روزانہ بقدر چار ماشہ تازہ پانی کے ساتھ۔

نسخہ: درونج عقربی، نرکچور، مصطگی، بریشم مقرض، بوزیدان، تخم بادرنج بویہ، گاؤزبان، الائچی خورد ہرایک تین ماشہ۔ جدوار، عود غرقی، عود صلیب ہرایک گیارہ ماشہ، برگ فرنج مشک، دارچینی، تج، بال چھڑ، سورنجاں، بہمن سرخ، بہمن سفید ہرایک دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

## سفوف دارچینی والا

فائدہ: عورتوں کی بعض رحمی شکایات میں مفید ہے۔

استعمال: بقدر چھ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ۔

نسخہ: صدف دو تولہ، ثعلب مصری ایک تولہ، دارچینی چھ ماشہ۔ تمام کو کوٹ کر سفوف بنالیں۔

## سفوف ثعلب

فائدہ: پیشاب کی جلن اور سوزش کو دور کرتا ہے۔ مثانہ کو قوت دیتا اور جریان کو زائل کرتا ہے۔

استعمال: چھ ماشہ ہمراہ شیر مادہ گاؤ یا آب تازہ۔

نسخہ: مروارید ناسفتہ ایک تولہ، طباشیر، حجر الیہود، گل ارمنی ہر ایک دو تولہ، کتیرا ایک تولہ، گوند کیکر، خار خسک، تخم کاسنی، گل فوفل، مغز تخم خربزہ، مغز تخم خیارین، گل خطمی، گل نیلوفر ہر ایک تین تولہ، ثعلب مصری برابر وزن ہمہ ادویہ۔ مصری نصف وزن ادویہ بدستور معروف کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

## سفوف جریان خاص

فائدہ: سرعت انزال کو زائل اور جریان کو دور کرتا ہے۔

استعمال: علی الصباح نہار منہ بقدر پانچ ماشہ ہمراہ شیر مادہ گاؤ۔

نسخہ: ثعلب مصری، تل مکھانہ، اسگند ناگوری، بنتر بالا، مصطگی رومی، نشاستہ، دانہ الائچی، بوپھلی کشتہ قلعی، تج ہر ایک مساوی اوزان۔ تمام کو کوٹ چھان کر تیار کریں۔

## سفوف برص

فائدہ: برص میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: چھ ماشہ سفوف رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو زلال لے کر شہد یا شربت عناب دو تولہ شامل کر کے استعمال کریں اور پھوک کو پیس کر سفید داغوں پر لگائیں۔ تیل، گڑ اور مرچ وغیرہ تمام اشیاء سے پرہیز کریں اور صرف بیسنی روٹی مرغن کھائیں۔

نسخہ: چاکسو، تخم پنواڑ، باپچی، پوست درخت انجیر دشتی، پوست اندرونی درخت نیب ہر ایک دو تولہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

## سفوف دمہ

فائدہ: کھانسی اور دمہ میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: بقدر ایک رتی ہمراہ شربت بنفشہ دو تولہ یا شہد خالص دو تولہ۔

نسخہ: نمک طعام تین ماشہ' زہرہ ماہی ایک عدد' مغز گھیکوار بقدر ضرورت۔ نمک کو زہرہ ماہی میں حل کر کے مغز گھیکوارہ میں پکائیں اور سفوف بنائیں۔

## سفوف دمہ ہلدی والا

فائدہ: کھانسی کو زائل کرتا اور دمہ کو دور کرتا ہے۔

استعمال: پہلے دن بقدر تین ماشہ تازہ پانی کے ساتھ اور پھر روزانہ ایک رتی کا اضافہ کرتے جائیں۔

نسخہ: گیہوں سوختہ' ہلدی سوختہ۔ گیہوں کو نئے مٹی کے برتن میں ڈال کر جلائیں۔ جب وہ مثل کوئلہ کے ہو جائیں تو گیہوں سے نصف وزن ہلدی کو جلا کر دونوں کو ملا لیں لیکن ہلدی کو بہ نسبت گیہوں کے کم جلانا چاہیے۔

## سفوف چوب چینی

فائدہ: جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

استعمال: چھ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ۔

نسخہ: چوب چینی تراشیدہ چودہ ماشہ' عشبہ مغربی سات ماشہ' سورنجاں مصری' افتیمون ہر ایک تین ماشہ' بسفائج سات ماشہ' سنائکی نو ماشہ' گل سرخ' صندل سفید ہر ایک تین ماشہ۔ بدستور معروف کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

## سفوف خبث الحدید

فائدہ: ابتدا استسقا میں مفید ہے۔

استعمال: نو ماشہ سے ایک تولہ تک دہی کے ساتھ۔ اگر مریض کو کھانسی کی بھی شکایت ہو تو بجائے دہی کے شہد کے ہمراہ۔

نسخہ: پوست ہلیلہ زرد' پوست بلیلہ' آملہ' سونٹھ' فلفل سیاہ' دار فلفل' قند سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ خبث الحدید دو تولہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

نسخہ: پودینہ خشک تین تولہ' ساق' نمک طعام ہر ایک ایک تولہ' فلفل سیاہ سات ماشہ۔
تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

## سفوف نمک سلیمانی خاص

فائدہ: معدہ کی تمام شکایات میں خصوصیت سے مفید ہے۔
استعمال: غذا کے بعد تین ماشہ۔
نسخہ: نمک سانبھر آدھ سیر' نمک لاہوری' نوشادر' نمک اندرانی ہر ایک نو تولہ' فلفل سیاہ' اذخر مکی ہر ایک دو تولہ' تخم کرفس تین تولہ' فلفل سفید' بال چھڑ' ہیرا ہینگ ہر ایک گیارہ ماشہ' زیرہ سیاہ مدبر' دارچینی' پودینہ خشک' سونٹھ' انیسون ہر ایک سات ماشہ' زعفران چھ ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

## سفوف نمک سلیمانی سادہ

فائدہ: تقویت معدہ اور ہضم غذا کے لئے ایک خاص چیز ہے۔
استعمال: کھانا کھانے کے بعد تین ماشہ۔
نسخہ: نمک سانبھر آدھ سیر' نمک لاہوری نوشادر ہر ایک پانچ تولہ' نمک اندرانی چار تولہ' تخم کرفس دو تولہ' فلفل سیاہ ایک تولہ' فلفل سفید ایک تولہ' اذخر نو ماشہ' افتیمون' ہینگ' بال چھڑ' زیرہ سیاہ ہر ایک سات ماشہ' دارچینی' تخم انجدان' مغز تخم معصفر' سونٹھ' انیسون' اصل السوس ہر ایک سات ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

## شربت انارین

فائدہ: قے اور متلی کو روکنے میں خصوصیت میں مفید ہے۔
استعمال: بوقت ضرورت چار تولہ عرق بادیان بارہ تولہ میں ملا کر۔
نسخہ: آب انار شیریں و انار ترش دو دو سیر' شکر سفید ایک سیر' آب پودینہ سبز تین تولہ۔
آب انارین کو جوش دیں۔ نصف رہ جانے پر آب پودینہ اور شکر کا اضافہ کر کے شربت کا قوام تیار کریں۔

## شربت انجبار

فائدہ: خون آنے کو بند کرتا ہے۔ جگر کو قوت دیتا ہے اور حرارت کی تسکین کرتا ہے۔

استعمال: بقدر دو تولہ ہمراہ گاؤزبان سات تولہ و عرق بید مشک پانچ تولہ یا عرق کاسنی چھ تولہ و عرق مکو چھ تولہ۔

نسخہ: اقاقیا نو ماشہ' صندل سفید' صندل سرخ ہر ایک بائیس ماشہ' انجبار 31 ماشہ' شکر سفید آدھ سیر۔ بدستور معروف شربت تیار کریں۔

## شربت انجیر

فائدہ: تلی اور ورم کو تحلیل کرتا ہے اور قبض کی شکایت کو دور کرتا ہے۔

استعمال: چار تولہ ہمراہ عرق بادیان چھ تولہ و عرق مکو چھ تولہ۔

نسخہ: انجیر زرد تیس تولہ' خولنجان' دار چینی' لونگ' بال چھڑ ہر ایک چار ماشہ' شہد ایک سیر' شکر سفید بیس تولہ' زعفران دو ماشہ۔ حسب معمول شربت تیار کریں۔

## شربت الٰہی

فائدہ: گرم امراض میں بطور مسہل مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت پانچ تولہ شربت ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ۔

نسخہ: ریوند خطائی' تربد سفید' برگ سنا ہر ایک چار تولہ' تم کاسنی تین پاؤ' پوست بیخ کاسنی نو تولہ' حب کلکنج چھ تولہ' آب کدوئے شیریں دو سیر' آب کاسنی مروق تین پاؤ' آب مکو مروق پچیس تولہ' آب شاہترہ مروق بارہ تولہ' گلاب آدھ سیر آب پودینہ آدھ پاؤ' شکر سفید سہ چند ادویہ۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے عرقیات میں رات کو بھگوئیں اور صبح کو چھان کر جوش دیں۔ نصف پانی رہ جائے پر آب پودینہ اور شکر اضافہ کر کے شربت تیار کریں۔

## شربت بزوری معتدل

فائدہ: پیشاب کھل کر لاتا ہے۔ گردہ اور مثانہ کو مواد سے صاف کرتا ہے اور سوزاک کو زائل کرتا ہے۔

استعمال: چار تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ۔
نسخہ: بادیان، تخم کاسنی، تخم خربزہ، تخم خیارین، تخم خار خسک، بیخ کاسنی، بیخ بادیان ہر ایک پانچ تولہ، شکر سفید اڑھائی سیر۔ بدستور معروف شربت تیار کریں۔

## شربت بنفشہ

فائدہ: بخار، کھانسی اور نزلہ وغیرہ میں فائدہ مند ہے۔
استعمال: بوقت ضرورت چار تولہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں شامل کر کے۔
نسخہ: گل بنفشہ تین تولہ، شکر سفید ایک سیر۔ گل بنفشہ کو رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دیکر چھان لیں اور شکر ملا کر شربت کا قوام تیار کریں۔

## شربت صندل

فائدہ: فرحت بخشتا ہے۔ دل کو قوت دیتا اور گرمی کے درد سر کو تسکین دیتا ہے۔
استعمال: دو تولہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں ملا کر۔
نسخہ: صندل سفید دس تولہ، عرق گلاب چالیس تولہ، شکر سفید ایک سیر۔ صندل کو عرق گلاب میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دیکر شکر ملا کر شربت تیار کریں۔

## شربت عناب

فائدہ: کھانسی کو دور کرتا ہے۔ سینہ کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ خون کے فساد کو دور کرتا ہے۔
استعمال: چار تولہ ہمراہ عرق منڈی پانچ تولہ و عرق گاؤزبان سات تولہ۔
نسخہ: عناب ولایتی ایک سیر، شکر سفید تین سیر۔ عناب کو چار سیر پانی میں جوشا کر صاف کر کے شکر ملا کر شربت تیار کریں۔

## شربت فریاد رس

فائدہ: کھانسی، زکام وغیرہ میں مفید ہے۔
استعمال: دو تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ۔
نسخہ: گاؤزبان، صندل سفید، پرسیاؤشاں، عود صلیب، خشخاش سفید، اصل السوس ہر

## شربت زوفا مرکب

فائدہ: بلغم کو خارج کرتا ہے۔ کھانسی و دور کرتا ہے اور دمہ کو زائل کرتا ہے۔

استعمال: دو تولہ ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ۔

نسخہ: انجیر زرد پانچ دانہ، تخم خطمی، اصل السوس، بیخ بنفشہ ہرایک گیارہ ماشہ، میتھی ایک تولہ، بادیان تخم کرفس ہرایک سترہ ماشہ، پرسیاؤشاں، زوفا خشک ہرایک دو تولہ، مویز منقیٰ نو تولہ، گل قند، شکر سفید ہرایک ایک سیر۔ بدستور معروف شربت تیار کریں۔

## شربت سیب

فائدہ: خفقان کو دور کرتا، دل کو طاقت اور فرحت بخشتا، دستوں کو بند کرتا ہے۔

استعمال: دو تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان سات تولہ۔ عرق گذر پانچ تولہ۔

نسخہ: آب سیب بیس تولہ، شکر سفید ایک سیر۔ بدستور معروف شربت تیار کریں۔

## شربت مسہل

فائدہ: بدن کے فاسد مواد کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے۔ آتشک وغیرہ میں خاص کر مفید ہے۔

استعمال: دو سے چار تولہ شربت عرق گلاب چھ تولہ میں ملا کر۔

نسخہ: عود صلیب، غاریقون ہرایک چھ ماشہ، بادیان، پرسیاؤشاں، گل گاؤزبان، انیسوں، بادرنجبویہ، بیخ کاسنی ہرایک ایک تولہ، گل سرخ، اسطوخدوس، بسفائج، ہلیلہ کابلی، تخم کرفس، تخم کشوث، ہلیلہ سیاہ ہرایک دو تولہ، گل بنفشہ، مکو خشک، تربد، سناءمکی ہرایک دو تولہ، کشمش چار تولہ، مویز منقیٰ تیس دانہ، ترنجبین، گل قند آفتابی، شکر سفید ہرایک بیس تولہ۔ بدستور معلوم شربت تیار کریں۔

## شربت مرکب مصفاخون

فائدہ: آتشک اور موی و سوداوی بیماریوں میں مفید ہے۔

استعمال: پانچ تولہ ہمراہ عرق مصفاخون بارہ تولہ۔

نسخہ: عناب پانچ تولہ' صندل سفید' صندل سرخ' سرپھوکہ' برگ حنا' شاہترہ' گل نیلوفر' کوخشک' تخم کاسنی' برادہ شیشم' منڈی ہر ایک دو تولہ' شکر سفید سوا سیر۔ تمام دواؤں کو رات بھر پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوشا کر اور مل چھان کر شکر کا اضافہ کر کے شربت تیار کریں۔

## طلا ممسک

فائدہ: سرعت انزال کے دفعیہ میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: مجامعت سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی شراب میں حل کر کے طلا کریں۔

نسخہ: مستی خوک خشکی' سمندر پھل' کچلہ' بیخ کنیر سفید' موصلی سیاہ' تخم انگن ہر ایک مساوی اوزان۔ شیرہ برگ پان حسب ضرورت۔ تمام دواؤں کو فرداً فرداً پیس کر شیرہ برگ پان میں ملا کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

## طلا مہاسہ

فائدہ: چہرہ کے داغ اور مہاسہ کے نشانات کو دور کرتا ہے۔

استعمال: رات کو سوتے وقت چہرہ پر ملیں اور صبح کو گرم پانی سے دھوئیں۔

نسخہ: برگ شبت' ایرسا' سفیدہ کاشغری' پوست سرس' آردجو مقشر ہر ایک ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر لیپ کریں۔

## طلا نایاب

فائدہ: باہ کی تقویت میں خصوصیت سے عجیب الاثر ہے۔

استعمال: ایک گولی گائے کے گھی میں حل کر کے بدستور معلوم طلا کریں۔

نسخہ: آب پیاز عنصل' آب پیاز نرگس' آب پیاز سفید ہر ایک تین ماشہ' روغن جمال گوٹہ ایک تولہ' زہرہ مرغ سیاہ ایک عدد' زہرہ کنجشک نر اٹھاہ عدد' مورچہ سرخ بیس عدد

## قرص سرطان

فائدہ: سل اور دق میں مفید ہے۔

استعمال: چار ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ۔

نسخہ: سرطان محرق 32 ماشہ' طباشیر' کہربا' پوست خشخاش (بریاں کردہ) کافور' سنگ جراحت' گل ارمنی ہر ایک سات ماشہ' نشاستہ گندم' مغز تخم خیارین ہر ایک ایک تولہ' گل سرخ' رب السوس' کتیرا' گوند کیکر' تخم خرفہ بریاں ہر ایک نو ماشہ' افیون ایک ماشہ۔ ستور لعاب بہدانہ کے ساتھ قرص بنائیں۔

## قرص طباشیر

فائدہ: ذیابیطس میں مفید ہے۔

استعمال: پانچ ماشہ کے اندازے سے قرص کھاکر اوپر سے پانچ تولہ عرق گاؤزبان پئیں

نسخہ: تخم خرفہ' گل سرخ' گل ارمنی' گلنار' طباشیر' تخم کاہو ہر ایک ایک تولہ۔ بدستور معروف قرص بنائیں۔

## قرص دق

فائدہ: صفراوی اور دموی دستوں میں نیز دق اور خلطی بخاروں میں مفید ہے۔

استعمال: پانچ ماشہ وزن کی ٹکیاں روزانہ علی الصباح ہمراہ شربت انجبار و شربت تمر ہندی دو تولہ۔

نسخہ: تخم بارتنگ' نشاستہ' کتیرا' گوند کیکر ہر ایک گیارہ ماشہ' گل ارمنی' طباشیر ہر ایک چودہ ماشہ' خشخاش سفید سترہ ماشہ' گل سرخ' مغز کدو' مغز تخم خیارین' تخم خرفہ ہر ایک اکیس ماشہ' مغز بہدانہ' مغز تخم تربد ہر ایک چوبیس ماشہ' رب السوس 35 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں ٹکیاں تیار کریں۔

## قرص ذیابیطس

فائدہ: ذیابیطس میں مفید ہے۔

استعمال: بقدر سات ماشہ ہمراہ شربت انار چار تولہ۔

نسخہ: طباشیر سفید' رب السوس ہر ایک تین تولہ' تخم کاہو' تخم خرفہ ہر ایک چار تولہ' گل ارمنی' گل سرخ' کشنیز خشک ایک تولہ' اقاقیا' گوند کیکر' صندل سفید' صندل سرخ' گلنار ہر ایک سات ماشہ' کافور دو ماشہ۔ بدستور معروف قرص تیار کریں۔

## قرص طباشیر قابض

فائدہ: مزمن بخار اور دستوں میں مفید ہے۔

استعمال: تین ماشہ ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ و شربت حب الاس دو تولہ۔

نسخہ: طباشیر گل سرخ، تخم کاسنی، تخم کاہو، تخم خرفہ، سماق ہر ایک چھ ماشہ، گلنار، صندل سفید، تخم حماض ہر ایک تین ماشہ، افیون دو ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں ملا کر قرص بنائیں۔

## قرص کہربا خاص

فائدہ: مرض نفث الدم اور ہر جگہ کے جریان خون میں مفید ہے۔

استعمال: چار ماشہ تازہ پانی کے ساتھ۔

نسخہ: کہربا، بسد، مروارید، تخم خرفہ مقشر ہر ایک ایک تولہ، شاخ گوزن سوختہ، پوست بیضہ سوختہ، کتیرا، گوند کیکر ہر ایک گیارہ ماشہ، کشنیز خشک بریاں، تخم خشخاش سیاہ، تخم خشخاش سفید ہر ایک دو تولہ، دوع سوختہ (کدو کا چھلکا جلایا ہوا) اجوائن خراسانی سفید ہر ایک سترہ ماشہ۔ حسب طریقہ متعارف تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ سبز میں ٹکیاں بنائیں۔

## قرص گل

فائدہ: تپ کہنہ نیز بلغمی بخاروں میں نافع ہے۔

استعمال: چار ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ۔

نسخہ: گل سرخ، اصل السوس مقشر ہر ایک چودہ ماشہ، طباشیر، بال چھڑ، افسنتین ہر ایک سات ماشہ، ترنجبین گیارہ ماشہ۔ بدستور معروف کوٹ چھان کر عرق گلاب میں اقراص تیار کریں۔

## کحل بقراطی

فائدہ: بیاض چشم میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: رات کو سوتے وقت آنکھوں میں لگائیں۔

## کحل مقوی بصر

فائدہ: تقویت بینائی میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: روزانہ رات کو سوتے وقت سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

نسخہ: سرمہ اصفہانی تین تولہ، مروارید دو ماشہ، مرجان، ابریشم مقرض، مامیراں چینی، کباب چینی، اسنگ بصری، تخم نیب کافور ہر ایک پانچ ماشہ، ورق طلا، ورق نقرہ ہر ایک پانچ عدد، عرق بادیاں۔ عرق گلاب حسب ضرورت۔ تمام کو عرقیات مذکورہ میں تین روز تک کھرل کریں۔ خشک ہو جانے پر محفوظ رکھیں۔

## گل قند آفتابی

فائدہ: قبض کو رفع کرتا اور دماغ و معدہ کو قوت بخشتا ہے۔

استعمال: چار تولہ ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ۔

نسخہ: گل سرخ ایک سیر، شکر سفید دو سیر۔ پتیوں کو ہاتھ سے مل کر اور شکر ملاکر دھوپ میں رکھیں۔

## لبوب کبیر

فائدہ: خون کی پیدائش بڑھاتا ہے۔ پٹھوں کو قوت دیتا ہے۔ چہرہ کو سرخ کرتا ہے۔ قوت باہ کے لئے خصوصیت سے عجیب الاثر ہے۔

استعمال: روزانہ علی الصباح پانچ ماشہ ہمراہ شیرہ ماء گاؤ۔

نسخہ: خصیۃ الثعلب، نارجیل تازہ، مغز سر کنجشک، خشخاش ہر ایک دو تولہ، مغز پستہ، مغز بادام، مغز فندق، مغز جتۃ الخضرا، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ، مغز حب الزلم، ماہی روبیاں، شقاقل مصری، خولنجاں، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودری سرخ، تودری زرد، سونٹھ، کنجد مقشر، دار چینی ہر ایک سترہ ماشہ، قضیب گاؤ (سائیدہ) سورنجاں، بوزیدان، پودینہ خشک ہر ایک چودہ ماشہ، بال چھڑ، سعد کوفی، قرنفل، کباب چینی، اندر جو شیریں، درونج عقربی، نرکچور، حب قلقل، تخم گذر، تخم ترب، تخم شلغم، تخم پیاز، تخم اسپت، تخم بلیون ہر ایک گیارہ ماشہ، جوزبوا، جاوتری، چھڑیلا، دار فلفل ہر ایک سات ماشہ، مایہ شتر اعرابی، زعفران، مصطگی ہر

ایک چودہ ماشہ' عود خام نو ماشہ' عنبر اشہب پانچ ماشہ مشک دو ماشہ' ورق طلا تیس عدد' ورق نقرہ پچاس عدد' شہد خالص سہ چند وزن ادویہ۔ بدستور معروف لبوب بنائیں۔

## ماءاللحم مقوی

فائدہ: عام جسمانی کمزوری کے رفع کرنے کے واسطے بوڑھوں اور کمزور لوگوں کو دیا جاتا ہے نیز ضعف قلب و مالیخولیا میں بہت مفید ہے۔

استعمال: دو تولہ ہر روز۔

نسخہ: کبوتر نو عدد' تیتر' بٹیر ہر ایک پندرہ عدد' مرغ جوان تین عدد' کنجشک نر پچاس عدد' گوشت حلوان تین سیر' زرشک پاؤ سیر' آب بہی' آب سیب' آب انار شیریں' آب ناشپاتی ہر ایک ایک سیر' صندل سفید پسا ہوا چار تولہ' کشنیز خشک' گل سرخ ہر ایک تین تولہ' گاؤزبان نو تولہ' اسطوخدوس اڑھائی تولہ' گل گاؤزبان آٹھ تولہ' بادرنجبویہ چھ تولہ' ابریشم خام چالیس تولہ' تخم فرنجمشک' بالنگو ہر ایک تین تولہ' گل نیلوفر چھ تولہ' عود غرقی' پوست ترنج ہر ایک چار تولہ' گلاب ایک سیر' بید مشک دو سیر' عرق گاؤزبان' عرق نیلوفر ہر ایک ایک سیر' مشک نو ماشہ' عنبر پانچ تولہ' بطریق متعارف عرق کشید کریں۔ اگر مزاج میں حرارت غالب ہو تو ادویہ حارہ کم کر کے اضافہ کر سکتے ہیں۔

## مربائے ہلیلہ

فائدہ: قبض کو توڑتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا ہے۔ دماغ کو قوت دیتا ہے۔

استعمال: روزانہ ایک عدد ہلیلہ پانی سے دھو کر اور چاندی کے ورق میں لپیٹ کر عرق بادیان بارہ تولہ کے ساتھ۔

نسخہ: ہلیلہ تازہ یا خشک بقدر ضرورت' شکر سفید حسب حاجت۔ ہلیلہ کو چند روز پانی میں بھگوئیں اور روزانہ پانی بدلتے رہیں۔ بعد میں پانی میں جوش دیں۔ نرم ہو جانے پر چاقو سے گود کو گھی میں بھونیں اور گھی کو صاف کر کے شکر ملا کر تیار کریں۔

## مربائے سونٹھ

فائدہ: ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا ہے۔ گردوں کی سردی کو زائل کر کے گرم کرتا ہے اور کمر کو مضبوط بناتا ہے۔

استعمال: بیس تولہ ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ۔

نسخہ: سونٹھ بے ریشہ بقدر حاجت' شہد حسب ضرورت۔ سونٹھ کو کسی برتن میں رکھ کر ریت سے دبائیں اور روزانہ پانی چھڑکتے رہیں۔ اکیس روز کے بعد نکال کر چھری یا چاقو سے گود کر ایک حصہ پانی اور دو حصہ شہد میں ملاکر قوام تیار کریں۔

## مرہم آبی

فائدہ: ہر قسم کے ناسور اور زخموں میں مفید ہے۔

استعمال: کپڑے پر لگاکر زخموں پر رکھیں۔

نسخہ: گوگل' سیماب ہر ایک چار ماشہ' رسوت بندی سات ماشہ۔ تمام دواؤں کو روغن کنجد میں حل کر کے جوش دیں سیاہ اور غلیظ ہو جانے پر اتار کر محفوظ رکھیں۔

## مرہم اکبر

فائدہ: سخت ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ خصوصاً استسقا کے ورموں میں مفید ہے۔

استعمال: مقام ورم پر نیم گرم لیپ کریں۔

نسخہ: میتھی' تخم کتان' آرد جو' گل خطمی ہر ایک گیارہ ماشہ' فلوس' خیار شنبر سترہ ماشہ' روغن کنجد بقدر ضرورت۔ بدستور معروف مرہم تیار کریں۔

## مرہم باسلیقون

فائدہ: کان کے درد اور زخموں میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت کپڑے پر لگاکر بتی بنائیں اور کان میں رکھیں۔

نسخہ: موم سترہ تولہ' زفت گیارہ تولہ' مرمکی' رال' ملک الانباط' ہر ایک پانچ تولہ' روغن زیت تین پاؤ۔ بدستور معلوم مرہم تیار کریں۔

## مرہم اسود

فائدہ: پرانے زخموں میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت کپڑے پر لگا کر زخموں پر لگائیں۔

نسخہ: مردار سنگ مغسول، مسحوق، شنگرف مسحوق، سفیدہ قلعی مغسول، توتیائے سفید ہندی ہر ایک پانچ ماشہ، روغن کنجد تیس تولہ۔ تمام دواؤں کو روغن کنجد میں حل کر کے جوش دیں۔ سیاہ اور غلیظ ہو جانے پر اتار کر محفوظ رکھیں۔

## مرہم اشق

فائدہ: سخت ورموں کو خصوصاً خنازیری گلٹیوں کو تحلیل کرتا ہے۔

استعمال: مقام ورم پر نیم گرم لیپ کریں۔

نسخہ: خردل، سمندر جھاگ، زراوند طویل، گوگل، اشک، گندھک زرد، تخم انجرہ ہر ایک دو ماشہ، زیت کہنہ ایک تولہ، موم زرد دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو پیس کر اور گوگل واشق کو روغن مذکورہ میں حل کر کے موم کو پگھلا کر سب کو شامل کر کے مرہم بنائیں۔

## مرہم رسل

فائدہ: طاعون اور خنازیر کی گلٹیوں کو تحلیل کرتا ہے۔ ورموں کو دور کرتا ہے۔ بواسیری ناصور کو مندمل کرتا ہے۔

استعمال: مقام ورم اور زخموں پر لیپ کریں۔

نسخہ: جاؤشیر، زنگار، بہروزہ، مرسانی ہر ایک سات ماشہ، کندر، زراوند طویل ہر ایک گیارہ ماشہ، مقل ارزق چودہ ماشہ، مردار سنگ پندرہ ماشہ، اشق دو تولہ، موم سفید، رال ہر ایک چار تولہ، روغن زیتون بقدر ضرورت۔ بدستور متعارف مرہم تیار کریں۔

## مرہم داخلیون

فائدہ: رحم کی گلٹیوں کو تحلیل کرتا ہے اور نسائی اندرونی ورموں کو دور کرتا ہے نیز زخموں کو بھرتا ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت آب کاسنی سبز آب مکو سبز میں حل کر کے دایہ سے استعمال

کرائیں۔

نسخہ: روغن زیت کہنہ بارہ تولہ' مردار سنگ چھ تولہ' تخم خطمی' اسپغول مسلم' تخم مرو' تخم میتھی' تخم کتان ہر ایک دو تولہ' تخموں کو رات بھر بھگو کر صبح لعاب نکالیں اور مردار سنگ کو پیس کر روغن مذکورہ میں ملا کر آگ پر رکھیں۔ سیاہ رنگ ظاہر ہونے پر اتار کر لعاب شامل کریں اور دوبارہ آنچ دیں۔ غلیظ ہو جانے پر گھوٹ کر مرہم تیار کریں۔

## مرہم سلیمانی

فائدہ: قروح خبیثہ (گندم زخم) میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت زخموں پر لگائیں۔

نسخہ: موم زرد ہر ایک چار تولہ' مردار سنگ چار ماشہ' تخم پنواڑ' رسوت گی' گیرو ہر ایک ایک تولہ' توتیائے سفید' سیندور ہر ایک اٹھارہ ماشہ' کتھہ سفید' سنگ سرخ ہر ایک دو تولہ' گوگرد دس ماشہ' روغن گاؤ' روغن سرسوں ہر ایک آٹھ تولہ' برگ نیم نیمشت (مٹھی بھر) بدستور معروف مرہم بنائیں۔

## مرہم سرطان

فائدہ: مرض سرطان (سخت ورم) میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت مقام ورم پر لیپ کریں۔

نسخہ: ہمندل سفید تین ماشہ' بوش درہندی' اقاقیا ہر ایک سات ماشہ' شیاف مامیثا' موم سفید ہر ایک چودہ ماشہ' سرطان سوختہ ایک عدد' روغن کنجد بقدر ضرورت۔ بدستور معلوم مرہم بنائیں۔

## مرہم سیندور

فائدہ: زخموں کو بھرتا ہے اور فاسد گوشت کو صاف کرتا ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت زخموں پر لگائیں۔

نسخہ: روغن گاؤ تین ماشہ' سیندور' مردار سنگ' سمندر جھاگ' رال' موم ہر ایک ایک تولہ نیلا تھوتھا چھ ماشہ۔ موم کو روغن میں پگھلائیں اور دیگر دواؤں کو باریک پیس کر اچھی

## معجون حافظ العقل

فائدہ: تقویت دماغ اور عقل و حواس نیز ذہن و حافظہ کے بڑھانے میں نہایت مفید ہے

استعمال: نو ماشہ ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ۔

نسخہ: شیرہ آملہ 45 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ ہر ایک 23 ماشہ، طباشیر، صندل سفید، ابریشم مقرض، کندر، بادرنج بویہ، پودینہ کوہی، مغز نارجیل، مغز پستہ، اسطوخدوس، گل بابونہ ہر ایک پانچ ماشہ، روغن بادام آٹھ تولہ، مویز منقی آٹھ تولہ، شہد خالص، مصری ہر ایک تیرہ تولہ۔ تمام دوائیں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے معجون بنائیں۔

## معجون جالینوس لولوی

فائدہ: پٹھوں کو قوت دیتی ہے۔ قوت باہ کو برانگیختہ کرتی ہے اور عضو مخصوص کی تمام شکایات کو دور کرتی ہے۔

استعمال: موسم سرما میں سات ماشہ ہمراہ کشتہ طلا دو چاول اور ماءاللحم خاص پانچ تولہ اور موسم گرما میں ہمراہ عرق بید مشک سات تولہ۔

نسخہ: مروارید ناسفتہ، بسد ہر ایک پانچ ماشہ، فقاح اذخر، سعد کوفی، کزمازج، تج، دارچینی، اسارون، مصطگی ہر ایک دو ماشہ، انیسوں، بہمن سفید ہر ایک گیارہ ماشہ، کلونجی، تخم لبلاب ہر ایک تین ماشہ، گوند کیکر، کتیرا ہر ایک دو ماشہ، شہد سہ چند وزن ادویہ، موتیوں کو عرق گلاب میں کھرل کریں اور بسد کو پیس کر دیگر ادویات کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں معجون تیار کریں۔

## معجون چوب چینی

فائدہ: خون کو صاف کرتی ہے۔ معدہ کو قوت دیتی ہے اور جوڑوں کے درد کو دور کرتی ہے نیز قوت باہ بڑھاتی ہے۔

استعمال: صبح کے قوت بقدر سات ماشہ تازہ پانی کے ساتھ۔

نسخہ: دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں، خولنجان، قرنفل، کباب چینی، مشک، بوزیدان،

## معجون ریگ ماہی

فائدہ: قوت باہ میں خصوصیت سے نافع ہے۔

استعمال: دو ماشہ ہمراہ عرق ماءاللحم عنبری چھ تولہ، شیرمادہ گاؤ۔

نسخہ: ریگ ماہی چار تولہ، تخم شلغم، تخم اسپت، تخم گزر، تخم شلغم جنگلی، تخم پیاز سفید، تخم انجرہ، تخم جرجیر ہرایک چار ماشہ، فلفل سیاہ، فلفل سفید، دار فلفل ہرایک اکیس ماشہ، پیاز عنصل (مسوی) چودہ ماشہ، مغز چلغوزہ سات تولہ، عاقرقرحا، مغز سر کنجشک، اندر جو شیریں اکیس ماشہ، شہد دو چند وزن ادویہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گھی میں بریاں کریں اور پھر شہد کے قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔

## معجون زرعونی

فائدہ: قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔

استعمال: بقدر نو ماشہ ہمراہ شیرمادہ گاؤ۔

نسخہ: فلفل، دار فلفل، سونٹھ، قرفہ، دار چینی، قرنفل، خولنجان ہرایک ایک تولہ، تودری سرخ، تودری سفید، بہمن سرخ، بہمن سفید، بوزیدان، اندر جو شیریں، قسط شیریں، سعد، بال چھڑ ہرایک تین تولہ، شہد سہ چند ادویہ۔ حسب تدبیر سابق معجون تیار کریں۔

## معجون حمل عنبری علوی خان

فائدہ: حمل کی نگہداشت کرتی اور اسقاط حمل کی شکایت کو زائل کرتی ہے۔

استعمال: پانچ ماشہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ۔

نسخہ: عنبر اشہب گیارہ ماشہ، مروارید ناسفتہ، کہربا شمعی، بسد عمرق، صندل سرخ، صندل سفید، طباشیر، مازو سبز، درونج عقربی، عود صلیب، آبریشم مقرض، بیخ انجبار، گل ارمنی ہرایک نو ماشہ، مغز تخم تربوز، تخم خرفہ مقشر ہرایک اٹھارہ ماشہ، ورق نقرہ، ورق طلا ہرایک دس عدد، شہد نو تولہ، شربت انگور ترش اٹھائی تولہ، نبات سفید 56 تولہ۔ بدستور معروف تیار کریں۔

## معجون خبث الحدید

فائدہ۔ معدہ کو قوت دیتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے اور خونی بواسیر میں ازحد مفید ہے۔

استعمال: پانچ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ۔

نسخہ: عود صلیب' سعد کوفی' سونٹھ' فلفل سیاہ' نانخواہ' اذخر ہر ایک سات ماشہ' ہلیلہ سیاہ' آملہ ہر ایک سترہ ماشہ' خبث الحدید (در سرکہ پروردہ وخشک کردہ) چار تولہ' شہد سہ چند وزن ادویہ۔ بدستور سابق تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں معجون تیار کریں۔

## معجون سورنجان

فائدہ: لنگڑی کے درد نقرس اور گٹھیا وغیرہ میں مفید ہے۔

استعمال: بقدر نو ماشہ ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ۔

نسخہ: تم کرفس' بادیان فلفل سفید صعتر نمک ہندی' سمندر جھاگ برگ حنا ہر ایک پانچ ماشہ بوزیدان ماہیز ہرج' شیطرج ہندی' بیخ کبر ہر ایک سات ماشہ گل سرخ' کشنیز کوہی' سونٹھ' سقمونیا ہر ایک چھ ماشہ' سورنجان شیریں سفید سترہ ماشہ ہلیلہ زرد دو تولہ' تربد سفید پانچ تولہ' روغن بادام تین تولہ' شہد خالص 44 تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر روغن بادام سے چرب کرکے شہد میں ملاکر معجون تیار کریں۔

## معجون سوطیرا

فائدہ: جوڑوں کے درد نیز مرگی' فالج اور چکر آنے اور دیگر پرانے امراض میں نہایت ہی مفید ہے۔

استعمال: بقدر پانچ ماشہ ہمراہ عرق بادیان دو تولہ۔

نسخہ: تخم کرفس پانچ تولہ' بیخ' اذخر' مرکی ہر ایک چار تولہ' جند بیدستر' فطراسالیون ہر ایک پانچ تولہ مرچ سفید چار تولہ افیون' انیسون ہر ایک چار تولہ' بال چھڑ تین تولہ' قسط' دارچینی' میعہ سائلہ اسارون' اقراص اقرقومعا ہر ایک تین تولہ حماما' زعفران' دارفلفل ہر ایک اٹھارہ ماشہ' بسالیوس پانچ ماشہ شہد خالص سہ چند ادویہ۔ بدستور معروف تیار کریں اور چھ ماہ کے بعد استعمال کریں۔

## معجون سیر علوی خاں

فائدہ: تمام بلغمی اور سوداوی بیماریوں نیز کی اثرات کے لئے مفید ہے۔

استعمال: بقدر سات ماشہ ہمراہ آب تازہ۔

نسخہ: گل گاؤزبان' بادرنج بویہ ہر ایک سات تولہ۔ بسفائج' ہلیلہ سیاہ' ہلیلہ کابلی کو' فلفل سیاہ' فلفل سفید' فلفل دراز' قرنفل' تج' کباب چینی' خولنجان' بہمن سرخ' بہمن سفید' شقاقل مصری' گل بابونہ' مرزنجوش ہر ایک دو تولہ' عنبر' زعفران ہر ایک چار ماشہ اول الذکر دواؤں کو جوش دیں۔ جب نصف پانی باقی رہے چھان کر اس میں لہسن مقشر شامل کر کے دودھ ملائیں اور جوش دیں۔ جب پانی بالکل خشک ہو جائے اور دودھ رہ جائے تو گھی آدھ سیر شامل کریں اور دودھ کے جذب ہونے پر شہد میں قوام کریں اور دیگر دوائیں کوٹ چھان کر شامل کریں۔

## معجون عقرب

فائدہ: گردہ و مثانہ کی پتھری نکالنے میں عجیب الاثر ہے۔

استعمال: چھ رتی معجون تازہ پانی کے ساتھ۔

نسخہ: بیخ کاکنج انیس ماشہ' پکھان بید رومی چودہ ماشہ' فلفل سفید' فلفل سیاہ نو ماشہ' سونٹھ تین ماشہ' شہد سہ چند وزن ادویہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون تیار کریں۔

## معجون فلاسفہ

فائدہ: گردہ اور کمر کو قوت دیتی ہے۔ جوڑوں کے درد کو تسکین دیتی ہے اور آلات بول کی تمام خرابیوں کو دور کرتی ہے نیز قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔

استعمال: سات ماشہ معجون ہمراہ عرق سونف بارہ تولہ۔

نسخہ: تخم بابونہ اٹھارہ ماشہ' سونٹھ' سیاہ مرچ' پپلامول' آملہ مقشر' ہلیلہ' شیطرج ہندی' زراوند مدحرج' خصیۃ الثعلب' بیخ بابونہ' مغز چلغوزہ' نارجیل تازہ ہر ایک تین تولہ' مویز منقی نو تولہ' شہد خالص سہ چند ادویہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں معجون بنائیں۔

## معجون فلک سیر

فائدہ: امساک اور لذت بخشتی ہے نیز قوت باہ کو بڑھاتی ہے
استعمال: صبح، شام ایک ایک ماشہ دودھ کے ساتھ۔
نسخہ: مغز بادام شیریں، مغز فندق، مغز چلغوزہ، مغز گردگان، افیون، بھنگ، مغز کدو شیریں، مغز کاہو ہر ایک چھ ماشہ، جوزبوا، جاوتری ہر ایک چار تولہ، مشک، عنبر ہر ایک چھ تولہ، سرخ شکر سفید دو چند وزن ادویہ۔ بطریق متعارف معجون تیار کریں۔

## معجون سنگ دانہ مرغ

فائدہ: دل اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور دستوں کو بند کرتی ہے۔
استعمال: روزانہ صبح بقدر سات ماشہ تازہ پانی کے ساتھ۔
نسخہ: پوست سنگدانہ مرغ طباشیر کبود ہر ایک ایک ماشہ، پودینہ خشک پوست بیرون پستہ، پوست ترنج پوست ہلیلہ زرد ہر ایک پانچ ماشہ گل سرخ گیارہ ماشہ، بہمن سفید بہمن سرخ، صندل سفید، صندل سرخ، معترفارسی، کشنیز خشک بریاں، حب الاس ہر ایک سات ماشہ شہد سہ چند ادویہ۔ بدستور معجون تیار کریں۔

## معجون سنگ سرماہی

فائدہ: گردہ اور مثانہ کی ریگ وغیرہ میں مفید ہے۔
استعمال: سات ماشہ ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ، شربت بزوری تین تولہ۔
نسخہ: سنگ سرماہی حجرالیسود ہر ایک دو تولہ مغز خسک دانہ، مغز آلو بالو کلتھی ہر ایک ایک تولہ سونف دو تولہ تخم کثوث تین تولہ، مغز تخم خربزہ پانچ تولہ، شہد آدھ سیر سنگ سرماہی اور حجرالیسود کو کھرل کریں اور دیگر دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر معجون تیار کریں۔

## معجون نانخواہ

فائدہ: ریاح تحلیل کرتی ہے۔ غذا کو ہضم کرتی اور معدہ کو قوت دیتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے اور اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔
استعمال: بقدر پانچ ماشہ عرق بادیان چھ تولہ و عرق مکو چھ تولہ کے ساتھ۔

نسخہ: صعتر' نانخواہ' زوفا' پودینہ خشک' کلونجی' زیرہ کرمانی ہرایک چار تولہ' وج ترکی' جاوترکی' رازیانہ' سونٹھ' جوزبوا' کرفس ہرایک چودہ ماشہ' حاشانو ماشہ' شہد سہ چند وزن ادویہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں معجون بنائیں۔

## معجون نجاح

فائدہ: جذام اور دیگر سوداوی امراض میں مفید ہے نیز اختناق الرحم میں مستعمل ہے

استعمال: روزانہ سات ماشہ ہمراہ عرق شاہترہ چھ تولہ و عرق عشبہ مرکب چھ تولہ شربت عناب دو تولہ ملاکر۔ اگر زیادہ دست لانے منظور ہوں تو ہرایک خورک میں غاریقون سفید دو ماشہ حجرارمنی دو ماشہ باریک پیس کر ملائیں۔

نسخہ: پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ کابلی' ہلیلہ سیاہ' پوست بلیلہ' آملہ ہرایک تین تولہ' افتیمون' بسفائج' اسطوخدوس' تربد سفید مجوف خراشیدہ ہرایک سترہ ماشہ' شہد سہ چند وزن ادویہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن زرد سے چرب کرکے شہد کے قوام میں معجون بنائیں اور چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔

## معجون نسیان

فائدہ: حافظہ کو بڑھاتی ہے اور مرض نسیان میں مفید ہے۔

استعمال: پانچ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ۔

نسخہ: ہلیلہ' بلیلہ' آملہ ہرایک تین تولہ' جدوار دو تولہ' عود صلیب چھ ماشہ' زعفران تین ماشہ' جندبیدستر چھ ماشہ' شہد سہ چند۔ بدستور متعارف معجون بنائیں

## معجون سنا

فائدہ: قبض اور سر کے درد میں مفید ہے۔

استعمال: علی الصباح بقدر تین ماشہ ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ۔

نسخہ: گل سرخ' بادرنج بویہ' برگ گاؤزبان' گل بنفشہ' اصل السوس ہرایک ایک تولہ' انجیر زرد دس دانہ' مویز منقی' عناب ہرایک بیس دانہ' سپستان سو عدد (جوشدادہ)' کشمش ایک پاؤ' برگ سنائے مکی سات تولہ' ہلیلہ سیاہ پانچ تولہ ہلیلہ زرد تین تولہ' روغن بادام شیریں

بقدر ضرورت۔ اول الذکر دواؤں کو جوش دے کر صاف کرکے کشمش پیس کر شامل کرکے بعد میں دیگر دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں۔

## معجون عشبہ

فائدہ: خون کی خرابی' جوڑوں کے درد اور آتشک نیز جذام وغیرہ میں ازحد مفید ہے۔

استعمال: سات ماشہ ہمراہ عرق شاہترہ چھ تولہ عرق عشبہ دو تولہ۔

نسخہ: عشبہ نو تولہ. بسفائج چار تولہ' افتیمون ایک تولہ' گل سرخ چار تولہ صندل سفید' صندل سرخ' سنائکی ہر ایک چار تولہ' چوب چینی چھ تولہ' ہلیلہ سیاہ' ہلیلہ زرد ہر ایک ایک تولہ' بال چھڑ' کبابہ چینی' دارچینی ہر ایک دو تولہ' بادیان چار تولہ' شکر سفید' شہد خالص ہر ایک تین پاؤ۔ حسب دستور سابق معجون تیار کریں۔

## معجون ید اللہ

فائدہ: گردہ اور مثانہ کی پتھری میں مفید ہے۔

استعمال: نو ماشہ ہمراہ جوشاندہ خسک و نخود۔

نسخہ: خون بز چہار سالہ (مسحوق) زجاج ابیض محرق' رماد عقرب' کرنب نبطی ' رما دارنب' حجر اسفنج' رماد پوست' تخم مرغ' حجر الیہود' گوند جوز' وج ترکی ہر ایک پانچ ماشہ' فطراسالیون' تخم گذر دشتی' گوند آلو' نمک طراشیج' تخم خطمی' فلفل گرد ہر ایک سات ماشہ شہد دو چند وزن ادویہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون تیار کریں۔

## معجون صندل

فائدہ: خفقان اور اختلاج معدہ کو دور کرتی ہے۔ دل کو قوت دیتی ہے اور فرحت بخشتی ہے۔

استعمال: علی الصباح پانچ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان سات تولہ' عرق گذر پانچ تولہ نبات سفید دو تولہ کھائیں۔

نسخہ: صندل سفید آٹھ تولہ آب تمر ہندی آب انار ترش ہر ایک پاؤ سیر' شکر سفید ڈیڑھ سیر' طباشیر چودہ ماشہ' زعفران' عود ہر ایک تین ماشہ۔ صندل کو پانی میں پیس کر چھان

لیں اور عرقیات مذکورہ کے شامل شامل کر کے شکر ملا کر قوام کریں اور آخر قوام میں دیگر دواوں کو پیس کر شامل کریں۔

## معجون طلا

فائدہ: چہرہ کی رنگت کو سرخ کرتی ہے اور سرعت انزال کو زائل کرتی ہے نیز قوت باہ کو بڑھاتی اور مادہ منویہ کو غلیظ کرتی ہے۔

استعمال: بقدر نو ماشہ ہمراہ شیر مادہ گاؤ۔

نسخہ: ورق طلا چار تولہ، عنبر اشہب سات ماشہ مشک، مروارید ناسفتہ عقیق یمنی، ابریشم مقرض، یاقوت رمانی، لعل بدخشانی کہربائے شمعی، زمرد سبز ہر ایک دو تولہ، لاجورد مغسول ایک تولہ، شہد سہ چند ادویہ۔ عنبر کو گلاب میں پگھلا کر اور دیگر جواہرات کو عرق گلاب میں کھرل کر کے شہد کے ہمراہ بدستور سابق معجون تیار کریں۔

## مفرح اعظم

فائدہ: خون صالح پیدا کرتی ہے۔ خفقان اور پریشانی کو دور کرتی ہے۔ فرحت بخشتی ہے۔ معدہ کو قوت دیتی ہے۔ غذا ہضم کرتی ہے اعضائے رئیسہ اور باہ کو قوت دیتی ہے۔

استعمال: سات ماشہ صبح پانی کے ہمراہ۔

نسخہ: بہمن سرخ، بہمن سفید، بال چھڑ، قرفہ، الائچی کلاں، الائچی خورد، گل ارمنی، گل مختوم، زعفران، جدوار خطائی، ورق طلا، ورق نقرہ ہر ایک پانچ ماشہ، یاقوت رمانی، یاقوت زرد، یشب زرد، کہربا شمعی، کباب چینی، نار مشک، درونج عقربی، نرکچور، صندل سفید، صندل سرخ، عنبر اشہب، کشنیز خشک مقشر، فاد زہر حیوانی ہر ایک چودہ ماشہ، گاؤزبان، پوست زرد اترج، طباشیر، ابریشم خام مقرض ہر ایک دو تولہ، بادرنج بویہ دو تولہ، آب بہی شیریں، آب انار شیریں، گلاب، عرق گاؤزبان، عرق صندل، نبات سفید ہر ایک انیس تولہ، شہد دو چند وزن ادویہ۔ بدستور معلوم شکر و شہد کے قوام میں ملا کر مفرح تیار کریں۔

## مفرح آملہ بارد

فائدہ: دوران سر کو زائل کرتی ہے۔ دل کی حرارت کو تسکین دیتی ہے اور مرض کے بعد کی کمزوری و نقاہت کو دور کرتی ہے۔

استعمال: بقدر نو ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ۔

نسخہ: آملہ منقیٰ نو تولہ در شیر گاؤ تازہ خیسانید: عرق گلاب، عرق بید مشک، عرق گاؤزبان، عرق صندل ہر ایک تین پاؤ، شربت سیب ایک سیر، مروارید ناسفتہ، کہربا شمعی، ابریشم مقرض، ورق نقرہ ہر ایک پانچ ماشہ، غنچہ گل سرخ 35 ماشہ، زرشک منقیٰ، صندل سرخ، صندل سفید، فوفل، طباشیر، گل ارمنی مغسول، بادرنجبویہ، پوست بیرون پستہ، پوست زرد اترج ہر ایک چودہ ماشہ، کشنیز مقشر، تخم خرفہ مقشر، گل گاؤزبان ہر ایک 32 ماشہ، فادزہر معدنی خطائی، ورق طلا ہر ایک چار ماشہ، عنبر اشہب نو ماشہ۔ پہلے آملوں کو دودھ میں بھگوئیں پھر دوبارہ عرق گلاب میں بھگوئیں۔ بعد میں عرقیات مذکورہ میں جوش دیں۔ نیم پختہ ہو جانے پر شربت سیب شامل کر کے قوام پر لائیں اور جواہرات کو حل کر کے اور دیگر دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں اور محفوظ رکھیں۔

## یاقوتی حار

فائدہ: اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور امراض باردہ میں مفید ہے۔

استعمال: بقدر تین ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان سات تولہ، عرق گندر پانچ تولہ۔

نسخہ: یاقوت رمانی چار ماشہ، مروارید ناسفتہ چھ ماشہ، کہربا شمعی بیس ماشہ، مشک لاجورد مغسول ہر ایک تین ماشہ، کندر، نمام ہر ایک نو ماشہ، زعفران، عود ہر ایک گیارہ ماشہ، درونج عقربی سات ماشہ، عنبر اشہب نو ماشہ، اسطوخدوس سات ماشہ، دارچینی چار ماشہ، شہد سہ چند ادویہ۔ بدستور یاقوتی بنائیں۔

## یاقوتی شیخ الرئیس

فائدہ: جنون، مالیخولیا اور دیگر سوداوی امراض میں مفید ہے۔

استعمال: بقدر تین ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ۔

نسخہ : یاقوت رمانی، گل گاؤزبان، تخم کاسنی، مشک، کافور قصوری ہر ایک پانچ ماشہ، مروارید ناسفتہ، کہرباشمعی ہر ایک پانچ ماشہ، ابریشم مقرض، سرطان محرق ہر ایک چار ماشہ، طلا مکلس تین ماشہ، تخم فرنج مشک، تخم بادروج، اسطوخدوس ہر ایک چودہ ماشہ، بہمن سفید، عود خام، حجرارمنی، لاجورد، تج، دارچینی، زعفران، الائچی خورد، الائچی کلاں، جدوار خطائی ہر ایک پانچ ماشہ، افتیمون سات ماشہ، درونج عقربی، ترنجبین، بال چھڑ، عنبراشہب ہر ایک سات ماشہ، مغز تخم خیار، گل سرخ ہر ایک اٹھارہ ماشہ، گلاب 32 تولہ، شراب حماض، شربت سیب، شربت انار شیریں ہر ایک پندرہ تولہ، شہد خالص حسب ضرورت۔ بدستور معروف یاقوتی بنائیں۔

